اشارات ونظارات، حاضرات الارواح، تسخیر موکلات وجنات، ملکۃ الجنات وشاہ جنات
تسخیر پریاں، شیاطین، تسخیرات ارواح خبیثہ سفلیہ، تسخیر ملوک سبعہ اور اِن کی عفریت وذریت کے
مستند اعمال پر لاجواب وشہرہ آفاق لاثانی تصنیف

مصباح الارواح

تصنیف وتالیف

عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی وروحانی

مصنف

ردِّ سحر حصہ اوّل۔ ردِّ سحر حصہ دوم۔ ردِّ سحر حصہ سوم
فیضان القرآن۔ آسیبی قوتوں سے نجات۔ چھومنتر

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان®
محلّہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ فون: 04442-74734
E-mail: khizarnuma@yahoo.com

نوائے ضمیر

جناب علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفیہ برِاعظم ایشیا کے ایسے عامل ہیں۔ جنکی کاوشوں کا احاطہ دائرہ تحریر میں لانا ناممکن ہے۔ البتہ اہتمام حجت کے طور پر ان کو "مصباح الارواح" کی عظیم کاوش پر خصوصی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انشاءاللہ تعالیٰ یہ کتاب مستطاب ان گم گشتہ افراد کیلئے مشعل خضر نما ہوگی۔ جو شتر بے مہار کی طرح اپنی اپنی ڈفلی بجا کر راہِ روحانیت سے بھٹک چکے ہیں۔ "مصباح الارواح" پڑھنے کے بعد ان کی بے چین ارواح کو سکون کامل نصیب ہو گا۔ اور اس بے پایاں گنجینہ سے استفادہ کر سکیں گے۔ ربِ کائنات علامہ حکیم غلام سرور شباب گولڈ میڈلسٹ ماہر علوم مخفی کی تحریروں کو دوام بخشے۔ میری دُعائیں اس عظیم مسیحا کیلئے صمیم قلب سے حاضر ہیں۔ اور ان کی طویل العمری کیلئے دُعاگو ہوں۔

فقط

ڈاکٹر عبدالستار قمر

نامہ نگار "روزنامہ ایکسپریس" لاہور

قمر نیوز ایجنسی و قمر میڈیکل سٹور

حویلی لکھا۔ ضلع اوکاڑہ



اشارات و نظارات، حاضرات الارواح، تسخیرِ مؤکلات و جنات، ملکتہ الجنات و شاہ جنات، تسخیرِ پریاں، شیاطین، تسخیراتِ ارواحِ خبیثہ سفلیہ، تسخیرِ ملوکِ سبعہ اور اُن کی عفریت و ذریت کے مستند اعمال پر لاجواب و شہرہ آفاق لاثانی تصنیف

مصباح الارواح

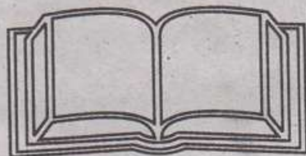
تصنیف و تالیف

عامل حکیم غلام سرور شباب ماہرِ علومِ مخفی و روحانی

مصنف ردِّ سحر حصہ اوّل ۔ ردِّ سحر حصہ دوم ۔ ردِّ سحر حصہ سوم ۔
فیضان القرآن ۔ آسیبی قوتوں سے نجات ۔ چھو منتر

قیمت ـــــــ -/200 روپے

® ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان
محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ
فون نمبر 04442-74734
E-Mail: khizarnuma@yahoo.com



نام کتاب ـــــــ مصباح الارواح

مصنف ـــــــ عامل حکیم غلام سرور شاب ماہر علوم مخفی وروحانی

کمپوزنگ ـــــــ حافظ محمد طاہر عابد (رحمان کمپیوٹرز حویلی لکھا 04442-75834)

سنِ اشاعت ـــــــ جنوری 2003ء

ایڈیشن ـــــــ اوّل

تعداد ـــــــ ایک ہزار

صفحات ـــــــ ۳۳۶

سائز ـــــــ ۲۳x۳۶/۱۶

قیمت ـــــــ -/200 روپے

مطبع ـــــــ اکبر امین پرنٹرز ایبک روڈ لاہور

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان® کی ممبرشپ اختیار کرنا درحقیقت مخفی وروحانی علوم وفنون کی اشاعت میں مدد دینا ہے۔

حُسنِ ترتیب

اظہارِ تشکر

میں اپنے تمام مشفق و مہربان احباب اور تلامذہ کا صمیمِ قلب سے سپاس گزار ہوں جنہوں نے ''ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان'' (رجسٹرڈ) کی باضابطہ ممبر شپ اختیار کی اور روحانی علوم کی اشاعت میں میرے ساتھ شامل ہوئے۔

تلامذہ معاونین

1- جناب صاحبزادہ محمد طاہر صدیقی Luton Beds(uk)
2- جناب خواجہ حافظ محمد اسحاق۔ دنیا پور
3- جناب خالد مقبول احمد۔ لاہور
4- جناب ممتاز حسین۔ اڈہ شیخن چنیوٹ
5- محترمہ ساجدہ خاتون۔ چیچہ وطنی
6- جناب محمد شاہد اسحاق۔ پاکپتن شریف
7- جناب محمد جاوید اقبال۔ جمال کوٹ حویلی لکھا
8- جناب شاہد بٹ۔ نارتھ کراچی
9- جناب سید منور رضا زیدی۔ سعید آباد کوئٹہ
10- جناب حافظ محمد طاہر عابد حویلی لکھا
11- جناب حافظ محمد اسماعیل بابوریا۔ سورت گجرات بھارت
12- جناب پیر محمد سلیمان مہدی شاہ۔ نارٰہ شریف اٹک
13- جناب نعیم الحق صدیقی۔ گوجرانوالا
14- جناب کرامت حسین۔ فیصل آباد
15- جناب قسور حسین۔ میلسی
16- جناب شبیر حسین۔ گوجرانوالا
17- جناب محمد عاقل۔ کورنگی کراچی
18- جناب راؤ ناصر علی۔ لاہور
19- جناب وقار احمد راؤ۔ دیپالپور

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

کی ممبر شپ اختیار کرنا درحقیقت مخفی وروحانی علوم وفنون کی اشاعت میں مدد دینا ہے تاکہ اسلاف کا یہ عظیم ورثہ ضائع ہونے سے محفوظ رہے۔

کلیدِ اعمال

اگر آپ تسخیرات الارواح کا شوق رکھتے ہیں اور یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ تسخیرات کے اعمال میں کامیابی آپ کے مقدر میں ہے یا نہیں؟

تو آج ہی ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ کی ممبر شپ اختیار کر کے ناظم ادارہ سے عمل "کلیدِ اعمال" نو روزہ حاصل کریں۔ اس عمل کی ریاضت سے اگر کامیابی آپ کا مقدر ہے تو آپ کو واضح نشانی مل جائے گی۔

عامل زادہ

شہزادہ ظہیر احمد

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ
محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

فون نمبر 04442-74734

حضرت علامہ حافظ محمد اسماعیل پاپوریاؔ صاحب
سورت ضلع گجرات بھارت سے تحریر فرماتے ہیں

تہنیت اور گلہائے عقیدت

تمام تعریفیں اُس ذات لم یزل ولم یزال کے لیے جس کے علاوہ ہمارے لیے کوئی نہیں۔ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ اور درود وسلام سرکارِ دوعالم تاجدارِ مدینہ فخرِ موجودات خاتم النبیین ﷺ پر!!

امّا بعد!! تہنیت اور گلہائے عقیدت حضرت والا جناب علامہ حکیم غلام سرور شبابؔ زادمجدہ کی خدمت میں یہ احقر پیش کرتا ہے جنہوں نے اس نفسانفسی کے عالم میں دکھ کے مارے اور پریشان حال لوگوں کی روحانی خدمت کا بیڑا اپنے سر لیا۔ حضرت والا موصوف کو اللہ رب العزت نے خلوص، ایثار، شفقت ومحبت، ہمدردی، مروت اور علم وحکمت کی عظیم نعمتوں سے مالا مال فرمایا۔ آپ کی شخصیت اور مقبولیت کا ڈنکا نہ صرف اپنے ملک بلکہ بیرون ملک اور تمام دنیا میں بڑھتا جارہا ہے۔ اس دور میں جبکہ حضرت انسان نے چاند پر کمند ڈال کر مریخ میں جس کو سرخ سیارہ بھی کہتے ہیں زندگی کے وجود کے لیے کوشاں ہے۔ اور اس سائنسی دور میں جبکہ یورپ کے مما لک بڑی تندہی اور جانفشانی سے ریسرچ اور کوششوں اور جدوجہد میں مصروف ہیں حتی کہ علم الارواح یعنی روحوں کو بلانے کے متعدد تجربات باقاعدگی سے امریکہ میں بہت سے عاملین کر رہے ہیں اور اُن سے مختلف کام اور نتیجے اخذ کیے جارہے ہیں۔ اسی بات کو اپنے علم کے ذریعہ سے جناب حضرت والا عامل کامل علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی نے اپنی مستند کتاب ''مصباح الارواح'' میں وضاحت سے بیان فرمایا ہے۔

پچھلے زمانہ میں ہر شخص جنات اور ارواح کا کوئی نہ کوئی کرشمہ دیکھتا تھا۔ جس

کی آج تک صدہا حکایتیں بیان کی جاتی ہیں۔ مگر آجکل سائنس کے عجیب وغریب مشاہدات کے سبب بہت کم لوگ ان غیبی ہستیوں کو مانتے ہیں۔ اور نہ اس زمانہ میں پہلی سی باتیں مشہور ہیں۔ کیونکہ اب جنّات وغیرہ لوگوں کو بہت کم نظر آتے ہیں۔ اس کی وجہ ہماری روحانی کمزوری ہے۔ عام طور پر اس کی یہ وجہ بیان کی جاتی ہے کہ لا مذہب حکومت کے اثر سے یہ مکاشفات بند ہو گئے مگر منکرین کہتے ہیں کہ غیبی ہستیوں پر یقین کرنا جہالت کے توہمات پر مبنی تھا۔ علم کی روشنی نے وہم کی تاریکی کو دور کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے سینکڑوں مخلوقات ایسی پیدا فرمائی ہیں جن کو ہم نہ دیکھ سکتے ہیں اور نہ ہی سمجھ سکتے ہیں۔ اگرچہ میں جانتا ہوں کہ جہالت توہمات پیدا کرتی ہے اور اس وجہ سے سینکڑوں خلقت جس میں حضرتِ انسان جان و مال کا نقصان اُٹھاتے ہیں۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ توہمات کے ذیل میں ہم اپنے دین کے ان مسلّمات کو بھی ردّ کر دیں جن کا موجودہ سائنسی دور میں بھی اب تک کوئی تسلی بخش جواب نہیں ہے۔ اس زمانہ میں غیبی مخلوق کا انسانوں پر ظاہر نہ ہونا دو وجہوں پر مبنی ہے۔ اوّل تو وہی عوام کا خیال کہ حکومت کی لامذہبی کو بھی اس میں بڑا دخل ہے۔ دوسرے یہ امر قرینِ قیاس ہے کہ غیبی کائنات اور ارشاد ایزدی سے مخفی کر دی گئی ہے۔ کیونکہ آجکل مادہ پرستی اور ظاہر بینی کا بڑا زور ہے۔ اس لیے قدرت اپنے تمام باطنی کاروبار کو حجاب میں رکھ کر ایمان والوں کا امتحان لینا چاہتی ہے تاکہ معلوم ہو کہ کتنے لوگ باوجود عالمگیری بدعقیدگی کے راہِ راست پر رہے ہیں۔ آجکل بھی غیبی ہستیوں کے ظہور کا سلسلہ مفقود نہیں ہوا۔ جو لوگ ان ہستیوں پر عقیدہ رکھتے ہیں ان کو اب بھی جنّات و پری اور ارواح نظر آتے ہیں۔

بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ ارواح طیّبات ہیں تو انہیں عشق و عاشقی اور دوسروں کو ستانے سے کیا واسطہ اور خبیث روحیں ہیں ان کو سزا و جزا سے کب فرصت ہو سکتی ہے کہ دوسروں کو تکلیف، نفع و نقصان پہنچانے پر قادر ہیں۔ حیات الانبیاء اور اولیاء پر غور کریں۔ اسی طرح ارواحِ خبیثہ بھی اپنا عمل کر سکتی ہیں۔ بعض خبیث روحیں جو خبیثات سے علاقہ رکھتی ہیں۔ مثلاً ساحرین اور غیر فطری مدت یعنی

خودکشی کرنے والے وہ عالمِ ارواح میں نہیں جا پاتیں اور بھٹکتی رہتی ہیں۔ اور شیاطین کی حالت میں اُن کی کیفیت کا تبادلہ ہو جاتا ہے اور جب اس تاویل کو مذکورہ سوال پر منطبق کیا جائے اور قرآنِ حکیم خود اس کی تاویل دیتا ہے:

”وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ“ (المومنون آیت ۹۸-۹۷)

خیر میں تو صرف ایک تقریظ و تہنیت اور گلہائے عقیدت حضرت والا علامہ حکیم غلام سرور شباؔب ماہر علوم مخفیات و روحانیات کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا تھا۔ جو اس دور میں انسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے دل کی گہرائیوں سے خدمتِ خلق میں مشغول ہیں۔ اور ان کی زیرِ نظر کتاب ”مصباح الارواح“ اپنے لحاظ سے ایک انفرادی حیثیت رکھتی ہے۔ ایسی کتاب جو انسانوں کو عالمِ بالا اور عالمِ ارواح کی حقیقتوں اور اُن ہستیوں سے روشناس کرائے گی جس کی جاذبیت میں انسان کھو کر رہ جائے گا۔

آخر میں حضرت والا علامہ حکیم غلام سرور شباؔب موصوف کی درازی عمر اور تہہ دل سے اُنے کے لیے دُعا گو ہوں۔

محتاجِ دُعا
فقیر محمد اسماعیل عفی عنہ

نئی صدی کا تحفہ

عملیاتی دنیا میں تسخیرِ ارواح کا باب بے حد دلکش اور مشکل ترین ہے۔ کسی بھی روح کی تسخیر ہر کس و ناکس کے بس میں نہیں ہے۔ اعمال میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے مضبوط قوت ارادی کا ہونا ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے عامل ہر زمانہ میں گنتی کے چند افراد ہوتے ہیں۔ زیرِ نظر کتاب ''مصباح الارواح'' اس تشنگی کو دور کرنے میں ایک مددگار ساتھی ہے۔

جسے ملک کے نامور عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی گولڈ میڈلسٹ نے اپنی تحقیق اور تجربہ کو الفاظ کے قالب میں ڈھال کر رفاہِ عام کی غرض سے شائقینِ تسخیرِ ارواح کو نئی صدی کا تحفہ پیش کیا ہے۔ اکثر اعمال تجربہ کی میزان پر پورے اُترے ہوئے ہیں۔ ہر صاحبِ ذوق اپنی طبع کے موافق عمل کا انتخاب کر کے پوری شرائط کے ساتھ اس کا عامل بن سکتا ہے۔ بازار سے اس سے پیشتر اس موضوع پر اتنی جامع کتاب (علوی و سفلی عملیات پر) نہیں ہے۔ یہ کتاب اس کمی کو نہ صرف پورا کرتی ہے بلکہ نئے محقق کے لیے ایک نئی راہ متعین کرنے میں مددگار ہوگی۔ اور آنے والی نسلوں کے لیے ''مصباح الارواح'' انمول خزانہ ہے۔

دُعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت مصنف موصوف کو قلمِ قبلہ میں نمایاں جگہ بخشے۔ آمین

دُعا گو!!

عامل شاہد الیاس سلیمی منجم و جفار

چک ج-ب/321 سیّو وال

تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

امریکہ کے معروف عامل، روحانی مشیر، مشہور روحانی کالم نگار
ویکلی اردو ٹائمز (نیویارک) امریکہ، اردو لنک (لاس اینجلس کیلی فورنیا) امریکہ
ویکلی پاکستان ٹائمز (ٹیکساس) امریکہ، سابق روحانی کالم نگار
روزنامہ مشرق (لاہور) پاکستان، ویکلی نیویارک عوام (نیویارک) امریکہ
ویکلی ایشیاء انٹرنیشنل (نیویارک) امریکہ

جناب سید جعفر الاجتہادی صاحب

B.A.LLB(Pk) M.BA(U.S.A)

تحریر فرماتے ہیں

عصرِ حاضر میں جہاں سائنس نے اس قدر ترقی کی ہے کہ ہر بات آسان ہو گئی ہے۔ لیکن مسلمان اہلِ علم ہوتے ہوئے بھی پستی اور بدحالی کا شکار ہیں۔ اللہ تعالیٰ جیسی عظیم طاقت کے ماننے والے، رسولِ کریم رحمت للعالمین ﷺ کے امتی ہونے کا شرف رکھتے ہوئے اور قرآنِ مجید، فرقانِ حمید جو حکمت بھری کتابِ لاریب ہے، اس کے ہوتے ہوئے مسلمان کس قدر تھک گئے ہیں۔ اسلام اس قدر بکھر گیا ہے کہ اب اسلام ہر شخص کا اپنا اپنا خیال بن گیا ہے۔ بلکہ اسے یوں کہوں تو زیادہ بہتر ہوگا کہ ہر شخص نے اپنے اپنے خیال کے مطابق بنالیا ہے۔ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی تعلیمات کو پسِ پُشت ڈال دیا گیا ہے۔

جاہل مولوی، ملاؤں، جعلی پیروں فقیروں نے ہمارے پیارے مذہب کو کس قدر نقصان پہنچایا ہے کہ ان کی جہالت اور غلط تعلیم کی وجہ سے کچھ متعصب وحشی درندے پیدا ہوئے۔ جنہوں نے اپنے غلط نظریات اور عمل سے اسلام کو ایک دہشت پسند مذہب کا لیبل لگا دیا۔ امن اور شانتی کا مذہب اسلام چند جاہل افراد کی وجہ سے دنیا بھر میں موضوعِ بحث بنا رہا ہے۔

ایسے پُر آشوب دور میں جناب محترم علامہ عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر

علوم مخفی گولڈ میڈلسٹ کی ذاتِ گرامی ایک امید کا چراغ ہے۔ وہ لوگ جو روحانیت پر جعلی پیروں فقیروں کے جعلی کارناموں کی وجہ سے یقین نہیں رکھتے، موصوف کی کتب کے ذریعے اپنے خیالات بدل رہے ہیں۔

میں ایک مدت سے علامہ حکیم غلام سرور شبابؔ کے روحانی مضامین پڑھ رہا ہوں اور فیض حاصل کر رہا ہوں۔ اِن سے رسائی کا شوق ہوا تو خط لکھ ڈالا اور پھر محبت بھرا جواب ملا اور اس طرح میں موصوف کے قریب آ گیا۔ اِن کی ہر کتاب اور ہر تحریر میرے پاس ہے اور روزمرہ کے استعمال میں ہے۔ حکیم موصوف کی تمام کتب ہماری زندگی کے مسائل اور مشکلات کا حل پیش کرتی ہیں اور روحانی امراض کے علاج میں راہنمائی کرتی ہیں۔

زیرِ نظر کتاب ''مصباح الارواح'' شائقین تسخیرِ ارواح کے لیے اور علم کے چاہنے والوں کے لیے ایک گراں قدر اور انمول تحفہ ہے۔ کسی بھی ایک عمل کی ریاضت کر کے آپ اللہ تعالیٰ کی مخفی مخلوق کا مشاہدہ کر سکتے ہیں اور نہ صرف مشاہدہ بلکہ اس مخلوق کو مُسخر کر کے اُمورِ زندگی میں مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ اور ان شاء اللہ تعالیٰ حکیم موصوف کی مزید کتب بھی جلد طبع ہو رہی ہیں۔ اِن کے لیے دل سے دُعا گو ہوں کہ:

اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ

خاکسار

سید جعفر الاجتہادی

SYED JAFFER-UL-IJTEHADI

Po. Box 505

ISELIN NJ 08830 U.S.A

PH/FAX (732) 388-7582

عامل و کامل قیصر احمد بی اے حسنی و حسینی کراچی سے تحریر فرماتے ہیں

جناب محترم علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی گولڈ میڈلسٹ کے بارے میں کچھ لکھنا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔ موصوف نے ''مصباح الارواح'' سے قبل کئی کتب عملیات پر لکھی ہیں جو انڈو پاک میں کافی شہرت و نام پیدا کر چکی ہیں۔ حکیم موصوف کی زیرِ نظر کتاب ''مصباح الارواح'' کے بارے میں صرف اتنا عرض کروں گا کہ جیسے چراغ اندھیرے میں روشنی کرتا ہے اسی طرح یہ کتاب ان شاء اللہ تشنگانِ علوم کے دل و دماغ کو منور کر دے گی۔

میں نے بہت انہماک سے کتاب کا مطالعہ کیا ہے، اس قدر ماورائی علوم پر تحقیق کر کے لکھنا یہ کام و حوصلہ واقعی علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی کا ہے۔ آپ نے برسہا برس کی محنت کو یکجا کر کے کتابی شکل میں پیش کر کے عوام الناس و عاملین پر احسانِ عظیم کیا ہے۔ تمام اعمال بالائے بر خیال ہیں، ایک ایک عمل دلچسپی سے پڑھنے کے لائق ہے اور ہر عمل موتیوں کی لڑیوں کی طرح ہے۔

قاری جب کتاب کا مطالعہ کرتا ہے تو ایسا لگتا ہے کہ جادو نگری کی سیر کر رہا ہو۔ آپ نے ''مصباح الارواح'' تصنیف کر کے ''عملیاتی دنیا'' میں ایک تاریخ مرتب کی ہے۔ ان شاء اللہ یہ کتاب رہتی دنیا تک عزت و شہرت پائے گی۔ کتاب کا ایک ہی عمل اگر یکسوئی اور قوت ارادی سے کیا جائے تو زندگی بھر کسی دوسرے عمل کی ضرورت پیش نہ آئے گی۔

دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ مصنف موصوف کی عمر دراز فرمائے اور اپنی رحمتوں سے نوازے اور کتاب ''مصباح الارواح'' کو شہرت دوام بخشے۔ آمین

خادم فن

قیصر احمد بی اے

حسنی و حسینی کراچی

مصباح العلوم

فاضل مشرقیات جناب علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی مدظلہ العالی کی ذاتِ مستودہ صفات سے برصغیر پاک و ہند کے اربابِ علم وفن بخوبی واقف ہیں۔ آپ کی ذات تحقیق و تجربات میں ایک انجمن ہے۔ موصوف کی علمی کاوشوں سے ایک زمانہ مستفید ہو رہا ہے۔ زیرِ نظر کتاب ''مصباح الارواح'' آپ کی تحقیق و تجربات کا مجموعۂ خاص ہے۔ تسخیرِ ارواح کے مشتاقان کے لیے انمول تحفہ ہے اور حاضرات و تسخیراتِ ارواح کا انسائیکلو پیڈیا ہے۔ عاملین حضرات کے لیے رفیقِ ہمدم ہے اور نو آموز احباب کے لیے خضر نما ہے اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک گم گشتہ خزانہ ہے۔

''مصباح الارواح'' کا مسودہ پڑھنے کے بعد یہ لکھنے پر قلم مجبور ہوا۔

علمی ضیاء دِکھلا رہی ہے مصباح الارواح
روح کو روح سے ملا رہی ہے مصباح الارواح
علمی کاوش ہے یہ جناب سرور شباب کی
دعوتِ ''عمل'' دلا رہی ہے مصباح الارواح

آخر میں مصنف موصوف کے لیے اللہ تعالیٰ حیّ قیوم سے دُعا گو ہوں کہ وہ اِن کے علم میں دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ (آمین)

فقط
عطاء المحسن عظیمی عظیم عامل و جفار
الفتاح روحانی شفاخانہ بوہڑ گیٹ۔ بہاولپور

نہاں رازوں کا آشکارا

ڈاکٹر سید ریاض الرحمٰن (حیدری ملنگ) نقوی البھاکری بی۔اے، بی۔ایڈ
واقف رموزِ فلکیات، ماہرِ تعویذات وتکسیرات چکوال تحریر فرماتے ہیں:

فخرِ پنجاب، وقارِ پاکستان، آبروئے اوکاڑہ، عزتِ حویلی لکھا جناب علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی گولڈ میڈلسٹ کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ اِن کے کرشمات اور فیوض اِن کے تعارف کا ذریعہ ہیں۔ میرا قلم اِن کی کتب پر تقریظ لکھنے سے لڑکھڑاتا ہے۔ لیکن ان کے ساتھ نسبت رکھنے سے اپنے علم پر ملمع چڑھانے کی سعادت مل رہی ہے تو اس سے پیچھے کیوں رہوں؟

حکیم موصوف نے یہ کتاب ''مصباح الارواح'' لکھ کر کئی نہاں رازوں کو آشکارا کر دیا۔ اب علوم کو مشکل کہنے والے خود مشکل میں گھر گئے۔ کیونکہ ناممکنات کو ممکنات میں تبدیل کرنا حکیم موصوف کے علم کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔

زندوں سے ہر کوئی بات کرنے اور ملاقات کرنے کا روادار ہے، مُردوں، مؤکلات، ہمزاد بھوت، پریوں، جنات اور دیگر اقسام کی مخلوق کو بلانا اور اُن سے کام لینا ہی ''مصباح الارواح'' کی شہادتِ عظمیٰ ہے۔

پاکستان کے مختلف جرائد جناب شباب صاحب کی نگارشات مختلف موضوعات پر شائع کر کے آپ کے تعارف کا ڈھول پیٹ رہے ہیں۔ پاکستان میں ایک بھی فرد ایسا نہیں جو دینی ودنیاوی علوم میں مہارتِ تامہ رکھنے کا دعویٰ کرے اور اپنا علمی سکہ منوا رہا ہو اور چند سالوں میں ڈھیروں کتابیں لکھنا بحرِ علوم میں غواصی کرنے کی غمازی کر رہا ہو۔

میں فقیر اہلِ بیت آپ کو علم الاسباب اور علم الادراک پر کافی سے زیادہ دسترس رکھنے پر مبارک پیش کرتا ہوں۔ مرض / سبب کو جڑ سے پکڑ کر چند دنوں میں باہر نکال دینا، انسان کو سکھی دیکھنا، خوش ہونے کے مترادف ہے۔ کسی کتاب پر تقریظ لکھنے

سے پہلے ان علوم کی ابجد سے واقف ہونا ضروری ہے۔ مجھے ان علوم کا پڑھنے کی حد تک جنون ہے۔ مگر میرا ایک شاگرد مسمی عبداللہ مسعود چوہدری تھا جس نے روح بلانے کا دعویٰ کیا۔ میں نے اس کی بات کو عبث قرار دیا مگر جب اُس نے روح بلا کر محیر العقول جوابات کا سلسلہ جاری کیا تو میں حیران رہ گیا اور ماننا پڑا کہ روحیں اپنا کام دکھاتی ہیں۔

آخر میں حکیم موصوف کے علوم، اِن کی عقل، اِن کی تحریر، اِن کے استقلال اور اِن کے جنونِ شوق کو سلام کیئے دیتا ہوں اور دُعا دیتا ہوں کہ یہ گھرانہ سورج کی مانند علمی ضیاء پاشی کرتا رہے۔

فقیر اہلِ بیت

سید ریاض الرحمٰن (حیدری ملنگ) نقوی البھاکری

مکان نمبر MCB17/596 محلہ رحمانیہ جہلم روڈ چکوال

14 دسمبر 2002ء

افشائے رازہائے مخفیہ

جب سے ہم شعوری زندگی میں داخل ہوتے ہیں، ایک لفظ کو سُنتے سُنتے ہم تھک جاتے ہیں مگر اُس کی حقیقت کو معلوم نہیں کر سکتے۔ وہ لفظ ہے ''روح''۔ قرآن پاک میں یہ آیت پاک موجود ہے کہ:

وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ط قُلِ الرُّوحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّی ط وَ مَا اُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيلًا o

ترجمہ: اے نبی ﷺ! یہ یہودی آپؐ سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپؐ ان کو یہ جواب فرمائیں کہ روح میرے رب کے امر سے ہے اور تمہیں جو علم دیا گیا ہے وہ قلیل ہے۔

روح میرے پرودگار کا ایک ذاتی راز ہے اور راز ہمیشہ مخفی ہوتا ہے۔ کفار اور یہود کو اس رازِ مخفی سے محروم رکھنا تھا تو فرمایا گیا کہ تمہارا تھوڑا سا علم، روح کے بارے کوئی ادراک حاصل نہیں کر سکتا ہے۔ بفضلہٖ تعالیٰ امتِ محمدیہ کے علماء اور اولیاء پر اللہ تعالیٰ کی خاص الخاص عنایات ہیں اور اُن کا مرتبہ خود رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ والا صفات نے یہ مقرر فرمایا ہے کہ:

اَلْعُلَمَآءُ اُمَّتِیْ کَاَنْبِيَآءِ بَنِیْ اِسْرَآئِيْل.

ترجمہ: میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے نبیوں کے مرتبہ پر فائز ہیں۔

اور پھر اسلامی تعلیمات میں یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ '' وَ فَوْقَ کُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِيْم '' یعنی ہر ایک علم والے سے زیادہ جاننے والا موجود ہوتا ہے۔ علمائے علمِ باطن، صوفیائے کرام اور زمانہ اولیٰ سے لے کر آج تک مخفی علوم کے جاننے والے افراد کی کمی نہیں رہی۔ ہر ہستی نے اپنے اپنے ذوق اور تجربے کی کسوٹی پر جو پرکھا وہ اپنے شاگردوں، مریدوں اور عقیدت مندوں کو بطور رازِ مخفی تعلیم کیا جسے ہم صدری علم یا صدری راز کہتے ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اِن راز ہائے مخفیہ سے پردہ

اُٹھانے کی جسارت ہونے لگی تو یار لوگوں نے کشفِ قبور، کشفِ ارواح، حاضری ارواح، حاضری روحانی مخلوق اور تسخیرِ جن و پری، تسخیرِ ارواح وغیرہ کے ناموں سے روحانی اعمال عوام کو تعلیم دینے شروع کر دیئے جس سے کتبِ اعمال کے قارئین میں تحریک و ترغیب پیدا ہوئی تو بے شمار عالمینِ ارواح نمودار ہوئے۔ جن میں سے اکثریت ناکام رہی اور اُن کا اعتقاد اِن مخفی علوم سے اُٹھ گیا۔

مگر حقیقت کو جھٹلایا نہیں جا سکتا۔ روح کی اقسام لا تعداد ہیں جن میں تیرہ (۱۳) قسم کی ارواح عاملین و کاملین نے گنوائی ہیں۔ روح ایک مخفی راز ہے اور روح لطیف ترین شکل وصورت رکھتی ہے۔ اُس سے دوستی اور فائدہ حاصل کرنے کے لیے طالب (انسان) کو بھی اپنی کثافتِ جسمی، کثافتِ روحانی کو دور کر کے اور حجابات سے گزر کر روحانی مخلوق تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ ہر کس و ناکس کے حصے میں یہ بات نہیں ہے کہ وہ اِن لطیف ترین ارواح سے رابطہ اور دوستی قائم کر سکے۔ کیونکہ راہنمائی کی کمی اور طریقۂ اعمال اور اعمال کی عبارات میں کمی بیشی کی وجہ سے ہم لوگ محروم رہتے ہیں۔

زیرِ نظر کتاب اِس افراط و تفریط کو دور کر کے صحیح راہنمائی کرتی ہے۔ اس کتاب کے اوراق میں آپ کئی ایک تجربات، مشاہدات، عملیات اور علومِ مخفی و روحانی کے اسرار و رموز پڑھ سکیں گے۔ ''مصباح الارواح'' کا ایک ایک لفظ ایک حقیقت ہے مگر اس سے فائدہ اٹھانا اور فیض پانا آپ لوگوں کا کام ہے جس کے لیے عملِ پیہم اور حوصلہ و استقلال کی ضرورت ہے۔ امید ہے کہ روحانی و نورانی قوتوں کے رموز و اسرار معلوم کرنے اور اُن سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے ''مصباح الارواح'' ایک استاد اور ایک راہبر کا کام دے گی۔ زیرِ نظر کتاب اُن دوستوں کے لیے ایک تحفۂ بے بہا ہوگی جو روحانی مخلوق تک رسائی کے طلب گار ہیں۔

علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علومِ مخفی گولڈ میڈلسٹ کی لاجواب تصنیف ''مصباح الارواح'' پہلی کتب سے زیادہ مقبولیت حاصل کرے گی اور خاص و عام

کے لیے اُن کے ذوق کی تکمیل میں معاون ثابت ہوگی۔ میرے علم کے مطابق فاضل مصنف نے ''مصباح الارواح'' جیسی کتاب تصنیف کر کے نام نہاد عاملین کو مات دے دی ہے جو اپنے علم، تجربات اور مشاہدات کو قبر میں تو لے جاتے ہیں مگر کسی دوسرے کو تعلیم نہیں دیتے۔ اس لحاظ سے حکیم موصوف کی بخل شکنی کو بھی داد دیتا ہوں اور دُعا کرتا ہوں کہ قارئین کو بھی اللہ تعالیٰ اس کتاب سے استفادہ کرنے کی توفیقِ رفیق عطا فرمائے اور مصنف کو مزید خدمتِ خلق کا جذبہ اور توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

دُعا گو

خاکسار پیر صوفی نذیر احمد طاہر یوسفی
ایم۔اے، بی ایڈ/فاضل طب وجراحت
پوسٹ بکس نمبر 11 چیچہ وطنی۔ضلع ساہیوال

حکیم جسمانی و عامل روحانی میاں **طاہر اقبال** قادری مدنی لاہور سے تحریر فرماتے ہیں

صدائے اقلیم

عملیاتی دنیا میں ''حاضرات و تسخیرات الارواح'' کا باب انتہائی پُر کشش، دل چسپ اور پُر اِسرار ہے۔ روحانی علوم کا شوق رکھنے والے ہر فرد کے دل میں یہ خواہش مچلتی رہتی ہے کہ کسی رُوح کو مسخر کر کے اُس سے دُوسری دُنیاؤں کی خبریں معلوم کر سکے۔ مگر یہ فن جتنا پُر کشش ہے، اُتنا ہی مشکل بھی ہے۔ یہ قوت برسوں کی ریاضت کے بعد بھی اگر ہاتھ آ جائے تو غنیمت ہے۔

کسی عامل کے پاس خاص عمل اور حکیم کے پاس خاص نسخہ ہو تو اُس کی یہی کوشش ہوتی ہے کہ وہ اِسے مرتے دم تک کسی کو نہ بتائے اور اِسے قبر میں اپنے ساتھ ہی لے جائے۔ حضرت امام محمد باقرؒ کا فرمان ہے کہ ''زَکوٰۃُ الْعِلْمِ اَنْ تُعَلِّمَهُ عِبَادَ اللّٰهِ ''یعنی علم کی زکوٰۃ یہ ہے کہ تم اُسے اللہ کے بندوں کو سکھا دو۔

برِصغیر پاک و ہند کے معروف روحانی سکالر علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علومِ مخفی گولڈ میڈلسٹ کی بخل شکنی کو بے اختیار خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں کہ اُنہوں نے طالبانِ روحانی علوم کی علمی پیاس کو بڑی شدت سے محسوس کیا اور اپنی برسوں کی تحقیق و جستجو کو ''مصباح الارواح'' کے نام سے ہر خاص و عام کے لیے پیش کر دیا ہے۔

میں نے کتاب کے مسودہ کا عمیق مطالعہ کیا تو دل نے بے اختیار کہا کہ عصرِ حاضر کے عظیم محقق، استادِ محترم علامہ حکیم غلام سرور شباب مدظلہ العالی نے ایسی دریادِلی کا مظاہرہ فرمایا ہے کہ آنے والی نسلیں بھی اُن کی منت کشِ احسان رہیں گی اور نسل در نسل ''مصباح الارواح'' سے اپنی علمی پیاس بجھاتی رہیں گی۔

زیرِ نظر تصنیف حاضرات و تسخیرات الارواح پر سند کا درجہ رکھتی ہے۔ اس کتاب کے ہوتے ہوئے آپ کو کسی پیر صاحب یا کسی ''بابے'' کے سامنے گھٹنے ٹیکنے کی ضرورت نہ رہے گی۔ ''مصباح الارواح'' خضر نما اور راہبرِ کامل ہے۔ عاملین کے لیے نایاب تحفہ اور مشتاقانِ تسخیرات و حاضراتِ ارواح کے لیے انمول خزانہ ہے۔ مبتدی حضرات کے لیے ضروری ہے کہ وہ استادِ کامل کی راہنمائی میں ہی اس کے جملہ اعمال کی ریاضت کا قصد کریں تا کہ وہ کسی بھی قسم کی رجعت سے محفوظ رہ سکیں۔

ان شاء اللہ تعالیٰ استادِ محترم کی پہلی کتب ردِ سحر حصہ اوّل، ردِ سحر حصہ دوم، چھو منتر، آسیبی قوتوں سے نجات اور فیضان القرآن کی طرح یہ کتاب مصباح الارواح بھی شہرتِ دوام حاصل کرے گی۔

دُعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے روحانی راہبر موصوف کو دنیا اور آخرت کی نعمتوں سے نوازے۔ (آمین)

فقط

میاں طاہر اقبال قادری مدنی

شالامار ٹاؤن لاہور

اپنی بات

دنیا کا کوئی بھی علم سیکھنا ہو، پہلے ہمیں اپنے علم کی نفی کرنا ہوتی ہے۔ نفی سے مراد علم کا ختم کرنا نہیں ہے۔ مثلاً میں انگریزی نہیں جانتا۔ جب استاد کے سامنے دو زانو ہوتا ہوں تو استاد مجھے الف کی جگہ A پڑھاتا ہے اور باء کی جگہ B پڑھاتا ہے، تا کی جگہ C پڑھاتا ہے۔ اگر میں بلا چون و چراں استاد کے علم کا اثبات نہ کروں تو میں کبھی علم نہیں سیکھ سکتا۔

یہی صورت مادّی علوم اور روحانی علوم کے سیکھنے میں مشترک ہے۔ غیب کی دنیا کے علوم یعنی روحانی علوم سیکھنے میں مرحلہ یہ درپیش ہے کہ جو کچھ جانتا ہے اُس سے آگے بڑھنے میں اپنی سوچ کا عمل دخل جاری رکھنا چاہتا ہے اور یہ بات قانون کے خلاف ہے۔ مثلاً

بیس سال کا انسان!! بیس سال کے انسان کا مفہوم یہ ہے کہ وہ بیس سال کے شب و روز کے ماضی کا ریکارڈ ہے۔ یعنی ایک گریجوایٹ انسان کے اوپر ماضی کے بیس سال محیط ہیں۔ ماضی کے بیس سال کو اگر ٹکڑے ٹکڑے کر کے شب و روز میں تقسیم کیا جائے تو 7300 دن رات بنیں گے۔ یعنی 7300 دن رات کے ماضی کے اوپر سے پھلانگ کر کوئی بچہ گریجوایٹ بنتا ہے۔ اگر اس تقسیم کو تقسیم در تقسیم کر کے گھنٹوں میں شمار کیا جائے تو 175200 گھنٹے کا ماضی غیب میں چھپا تو آدمی گریجوایٹ بنا۔ کوئی انسان اس دنیا سے پار دوسری دنیا کا ادراک کرنا چاہتا ہے اور وہاں کے علوم سیکھنا چاہتا ہے تو اُسے بیس سال کی عمر سے پہلے دن کے شعور میں REVERSE ہونا پڑے گا یعنی کوئی آدمی پردے میں چھپے ہوئے 175200 گھنٹوں کو عبور کر کے اُس دنیا کا علم سیکھ سکتا ہے جس دنیا سے وہ اِس دنیا یعنی عالمِ ناسوت میں آیا ہے۔

مسئلہ یہ ہے کہ جب ہم مادی علوم سیکھتے ہیں تو ہمارے پیشِ نظر یہ ہوتا ہے کہ مادی علوم سیکھنے سے ہمارے اوپر آسائش و آرام کے دروازے کھل جائیں گے۔ دروازے

کھلیں یا نہ کھلیں یہ بالکل الگ بات ہے۔ ساری دنیا امیر نہیں ہوتی اور دنیا کے سارے باسی غریب نہیں ہوتے۔

بیس (۲۰) سال کی عمر میں روحانی علوم سیکھنے کے لیے اصولاً ہمیں بیس (۲۰) سال پیچھے ماضی میں جانا پڑتا ہے۔ اگر ماضی کو عبور کر کے نومولود زندگی سے گزر کر دوسری دنیا میں داخل نہیں ہوا جائے تو نوعِ انسانی روحانی علوم نہیں سیکھ سکتی۔ مادی علوم سیکھنے میں وقت لگتا ہے۔ پیسے خرچ ہوتے ہیں۔ والدین کی توجہ درکار ہوتی ہے۔ اساتذہ کی شفقت شاملِ حال ہوتی ہے تب علم حاصل ہوتا ہے۔ تو کیا روحانی علوم بغیر محنت کے پل بھر میں سیکھے جاسکتے ہیں؟

بتایا جاتا ہے کہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ شب و روز اپنے مرشد کریم حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ کی خانقاہ میں بائیس (۲۲) سال رہے۔ بائیس سال میں ۸۰۳۰ دن رات ہوتے ہیں۔ ایک مزدور کو آٹھ (۸) گھنٹے کے دوسو (۲۰۰) روپے ملتے ہیں۔ تین (۳) شفٹوں کے چھ سو (۶۰۰) روپے ہوئے۔ خواجہ غریب نواز نے دوسری دنیاؤں........ غیب اور روحانیت کے علوم سیکھنے کے لیے ۴۸۱۸۰۰۰ روپے کا ایثار کیا۔ والدین، عزیز و اقرباء اور خاندان کو چھوڑنا اس کے علاوہ ہے۔

عزیزِ من!! روحانی علوم کی ایک شاخ تسخیرات الارواح ہے جسے اس کتاب میں بیان کیا گیا ہے۔ اِسے سیکھنے سے قبل اس بات کو مدِ نظر رکھیں کہ ہر شخص روحانی علوم کے بارے میں یہ تصور کرتا ہے کہ یہ پھونکوں کا علم ہے۔ پھونک ماردی دنیا روشن ہوگئی۔ پھونک ماردی آدمی گریجوایٹ ہوگیا۔ کسی بزرگ کی پھونک لگ گئی Ph.D کی ڈگری اُس کے ہاتھ میں آگئی......... سوال یہ ہے کہ جب پھونک سے آدمی میٹرک نہیں کرسکتا تو روحانی علوم کے سلسلے میں یہ خام خیالی کیوں رکھی گئی ہے۔ دنیا کا ہر کام محنت اور انتھک کوشش سے ہوتا ہے بشرطیکہ اساتذہ سے ہر ممکن شب و روز راہنمائی حاصل کی جائے۔ جب ساری دنیا کے کام اساتذہ سے رُاہنمائی حاصل کر کے سیکھے

جاتے ہیں تو روحانی علوم بغیر اساتذہ کے کیسے سیکھے جا سکتے ہیں؟ محنت کوشش کریں اور اساتذہ سے راہنمائی حاصل کریں ان شاء اللہ روحانی علوم میں آپ کو بلند پائیہ مقام حاصل ہو جائے گا۔

تسخیرات الارواح کا علم بچوں کا کھیل نہیں ہے۔ یہ انتہائی خطرناک علم ہے۔ اس میں ہلاکت بھی ہے مگر ناممکن نہیں ہے۔ جس طرح زہر کھانے سے آدمی ہلاک ہو جاتا ہے مگر اسی زہر (سم الفار سنکھیا) کو حکماء کشتہ و مدبر کر کے انسانی زندگی کے لیے امرت بنا دیتے ہیں۔ اسی طرح اساتذہ روحانی علوم میں راہنمائی کر کے طالب کے روحانی سفر کو منزل تک لے جاتے ہیں۔ بے استاد ہمیشہ ناکام و نامراد رہتا ہے۔

میری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے جائز مقاصد میں ''مصباح الارواح'' کے اعمال میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

بندۂ بے نوا
حکیم غلام سرور شباب

E-Mail:

Ghulamsarwarshabab@hotmail.com
Ghulamsarwarshabab@yahoo.com

باب نمبر ۱

قواعد و ضوابط

سرکارِ دو عالم ﷺ کی تسخیرِ کائنات

توریت میں جو آخری پیغمبر کی نشانیاں دی گئی تھیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس کے سات محافظ ہوں گے۔ مفسرین نے اس کا مطلب لیا ہے کہ سبعہ سیارے ان کی نگرانی کریں گے۔ ''بشریٰ'' کے مصنف نے اس کی تشریح یوں کی ہے:

زحل کی غلامی

جب کفار نے بقصد قتل آپ ﷺ کا مکان گھیر لیا۔ اس وقت آپ ﷺ گھر سے نکلے اور ایک مٹھی خاک کفار کی طرف پھینکی اور پڑھا:

''فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ'' (سورہ یٰسین ۹)

کفار کی آنکھوں پر پردہ پڑ گیا۔ آپ ﷺ نظر نہ آ سکے۔ کفّار کو اندھا کر دینا زحل کا کرشمہ ہے۔ زحل چونکہ خاکی ہے اس لیے خاک سے تاثیر ظاہر کی۔

مریخ

جنگِ بدر میں کفّار کے سر کٹتے جا رہے تھے اور قاتل معلوم نہ ہوتا تھا۔ یہ مریخ کا کام تھا کہ وہ نگہبانئ رسول ﷺ پر متعین تھا اور دشمنوں کو قتل کر رہا تھا۔

مشکوٰۃ شریف میں ایک حدیث ہے۔ روایت ہے کہ ایک صحابی ایک کافر کے پیچھے بقصدِ قتل جاتے تھے۔ انہوں نے آواز سنی ''قدم یا حیزوم'' یعنی بڑھ اے حیزوم! اور ایک کوڑا مارنے کی آواز سنی۔ پھر اس کافر کو اپنے سامنے مردہ پایا۔ ناک اس کی کوڑے کے اثر سے پھٹ گئی۔ یہ مریخ کا کام تھا۔ جو جان نثارانِ محمد ﷺ کا محافظ تھا۔ حضورِ اقدس ﷺ میں اس بات کا ذکر ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ فرشتہ آسمانِ سوم کا کام ہے۔ فلکِ مریخ زحل کی جانب سے تیسرا آسمان ہے۔

شمس و قمر

جب آپ ﷺ پر ایک یہودی نے سحر کیا تھا تو دو شخص آپ ﷺ کے پاس

آئے۔ایک نے دوسرے سے پوچھا کہ ان کو کیا ہوا؟ اس نے جواب دیا کہ فلاں یہودی نے سحر کیا ہے۔ یہ روحانیت شمس وقمر کی تھی جو حاضر ہوئی تھی۔

تسخیرِ ارض

غزوہ خندق میں ایک پتھر نہیں ٹوٹتا تھا۔صحابہ کرام نے شکایت کی کہ وہ پتھر نہیں ٹوٹتا۔آپ ﷺ تشریف لے گئے۔ایک کلہاڑی اس پر ماری فرمایا کہ الحمد لله اللہ تعالیٰ نے مجھے شام کا ملک دیا۔پھر دوسری ضرب ماری فرمایا الحمد لله مجھ کو ملکِ فارس عطا ہوا۔بعدازاں تیسری ضرب ماری اور فرمایا سبحان الله مجھ کو یمن بھی عطا ہوا۔پھر وہ پتھر چکنا چُور ہو گیا۔چنانچہ یہ سب قبضۂ اسلام میں آ گئے۔ یہ تسخیرِ ارض تھی اور ارض کا موکل حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں دست بستہ حاضر تھا۔

تسخیرِ باد

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ میں نے پیغمبر ﷺ کو فرماتے سُنا کہ واقعہ بیت المقدس کو سُن کر جب قریش نے مجھے جھٹلایا یعنی قریش نے بیت المقدس جانے کی تکذیب کی اور اس کے نشانات پوچھے تو اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کو ظاہر کر دیا۔تو میں اس کے نشان بیان کرنے لگا۔یہ موکل باد کا کام تھا۔

تسخیرِ ملائکہ

جب بلوائی مدینہ پر چڑھ آئے کہ حضرت عثمانؓ کو شہید کریں تو عبداللہ ابن سلام یہودی نے بلوائیوں کو منع کیا کہ ایسا نہ کرو۔ ملائکہ جو شہر پاک کو گھیرے ہوئے ہیں متفرق ہو جائیں گے۔ بلوائیوں نے کہا تو کیا بکتا ہے اے یہودی بچے!! گویا اس یہودی کو اس بات کا علم تھا کہ بطفیل رسول اکرم ﷺ مدینہ پر کئی ملائکہ مسلط ہیں۔اُمتِ محمدیہ کے پاس ہی وہ علم ہے جو موکلاتِ ارض وسماء کو حاضر کر سکتا ہے۔دنیا کی کسی اور قوم میں نہ یہ قوت ہے اور نہ ہی اس کے پاس علم ہے۔

شرائطِ ریاضت تسخیرات

عموماً لوگ تسخیرِ روحانیاں کے شائق ہوتے ہیں۔ ہمزاد اور جنّات کی تسخیرات کی خواہش تو ہر ایک میں پائی جاتی ہے۔ مگر وہ یہ نہیں جانتے کہ یہ کس قدر مشکل کام ہوتا ہے۔ وہ صرف یہ جانتے ہیں کہ کوئی عمل ملا، کسی خالی کمرہ میں بیٹھ کر پڑھ ڈالا اور کہہ دیا چلّہ کامیاب نہیں ہوا۔ طالب کو معلوم ہو کہ جب تک وقت، ساعات و کواکب اور منازل وغیرہ کی پابندی کر کے وقت کا استخراج نہ کرے گا، کامیاب نہ ہوگا۔ پہلے زمانہ میں حکماء ہر ایک عمل اور علم کو ٹھیک وقت پر کرتے تھے۔ جب ہی وہ پورا ہوتا تھا۔ اور اگر ان باتوں کو جو شرائط سے تعلق رکھتی ہیں، پورا نہ کیا جائے عمل بالکل اثر ظاہر نہیں کرتا۔ اس لیے ہر طالب کو اس علم کے اصول و فروع سے واقف ہونا ضروری ہے۔ اس بات کا بھی لحاظ رکھا جائے کہ عمل کو کسی ایسی جگہ کیا جائے جہاں کوئی تصویر نہ ہو۔ مرغ یا گدھا یا کتا یا بطخ تک کی آواز نہ آسکے ورنہ عمل فاسد ہو جائے گا۔

آجکل کے زمانہ میں موٹر اور موٹر سائیکل وغیرہ کی آوازوں سے بھی بچنا چاہیے جو سکون کو ابتر کر دیتی ہیں۔ اس سے یہ نہ سمجھ لیں کہ اسمائے الٰہی کی تاثیرات کو یہ چیزیں باطل کر دیتی ہیں بلکہ بات یہ ہے کہ جب عامل متقی و پرہیزگار ہوتا ہے اور ہر کام کو نفاست اور لطافت سے کرتا ہے تب وہ اس بات کا مستحق ہوتا ہے کہ موکلات اس کے پاس آئیں اور اس کی حاجت روائی کریں۔ اس واسطے ان کے رجز، حجابوں اور حفاظت کی دُعاؤں کو پڑھنا لازم ہوتا ہے تاکہ موکلات اور جنّات کی نظر میں اس کی ہیبت و عظمت قائم ہو جائے اور یہ خود ان کے رعب میں آکر حواس باختہ نہ ہو جائے۔

جب ان احتیاطوں کے ساتھ عامل عمل شروع کرے تو قابل جنّات اور ان کے بادشاہوں میں ایک منادی ندا کرتا ہے کہ فلاں شخص تم کو مطیع کرنا چاہتا ہے۔ اے جنّات! تم کو اس کی اطاعت کرنی چاہیے کیونکہ تم اس کی مخالفت کی تاب نہیں رکھتے۔ اور اگر طالب اس طریقہ سے عمل نہ کرے تب اس کی مثال ایسی ہے جیسے کہ راکھ میں پھونک مارنے والا۔ کوئی عمل اُس کا درست نہ ہوگا۔ عصرِ حاضر میں اسی سبب سے لوگوں کے اعمال باطل ہوتے ہیں۔ لہٰذا عامل طالب کو چاہیے کہ ہر روز کے موکل علوی وسفلی کے نام اور وہ اسمائے الٰہی جن سے موکل پیدا ہوتے ہیں یاد رکھے۔ اور جو موکل ان میں سے اعلٰی مرتبہ رکھتے ہیں، حاملانِ عرش تک ان سب کے نام یاد رکھے اور اسمائے الٰہی بھی یاد ہوں تو جس وقت عامل عمل شروع کرے گا جنّات اور موکلات فوراً اس کی خدمت میں حاضر ہوں گے۔ اور جس کو یہ سب باتیں معلوم نہ ہوں وہ ہرگز ان اعمال کی طرف متوجہ ہوکر اپنی جان کو ہلاک نہ کرے۔

چنانچہ ایک شخص جو انصرافات، بخورات، رجز اور حجابوں سے بالکل ناواقف تھا، استخدام کا ایک عمل شروع کیا۔ موکل بطخ کی صورت میں اس کے سامنے آیا اور بڑا ہونا شروع کیا۔ یہاں تک کہ بھینس کے برابر ہوگیا۔ اور عامل پر اس کا اس قدر خوف طاری ہوا کہ عمل کو بھول گیا اور تھر تھر کانپنے لگا اور لرزنے لگا۔ آخر اس موکل نے ایسا طمانچہ مارا کہ آدھا جسم اس کا بالکل بے حس وحرکت مثل فالج زدہ کے ہوگیا۔ اس لیے ایسے حادثات لوگوں کو درپیش ہوتے ہیں جو اس فن سے ناواقف ہوتے ہیں۔ کہیں کسی سے عمل سنا، شروع کر دیا۔ اور اس علم کے عاملین سے انہوں نے سبق نہیں لیا۔ کیونکہ عاملین جب تک اپنے شاگرد کو ان قواعد سے آگاہ نہیں کرتے، عمل شروع نہیں کرواتے۔ جو شخص اس علمِ عظیم کی کوئی دعوت یا استحضارِ اعوان وموکلات شروع کرے تو اس کو لازم ہے کہ شروع کرنے سے کم از کم سات دن یا تین روز پہلے ریاضت کرے۔ اور ریاضت کے بعد عمل شروع کرے۔ اور ریاضت میں ان دعاؤں کا ورد رکھے جو حفاظت کے لیے ہوتی ہیں۔ اور اُن اسمائے الٰہی کو بھی پڑھے جو اس عمل سے

متعلق ہوں۔ ریاضت سے قبل مسہل لینا بھی ضروری ہے۔ جلاب عموماً سنا مکی، مصطگی، گلاب کے پھول کی پتیاں منقیٰ دانہ نکلے ہوئے سے لیتے ہیں۔ ان کو ہموزن لے کر پانی میں جوش دیتے ہیں اور قدرے شکر سرخ ڈال کر نیم گرم نوش کرتے ہیں۔
اور ریاضت کے دوران فطیر کا استعمال کریں۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ ایامِ ریاضت کی خوراک کے موافق جَو کا آٹا چھان کر اس کے چوتھائی وزن کا گھی آگ پر رکھ کر جوش دے اور یہ آٹا اس میں ڈال کر بھون لے۔ اور اس کے موافق شہد ڈال کر ملا لے اور ٹکیاں بنا کر ایامِ ریاضت میں ان کے ساتھ روزہ افطار کیا کرے۔ مگر خوب پیٹ بھر کر نہ کھائے۔ اسی طرح سحری کو بھی کھایا کرے۔ جب تک پیٹ پر قابو نہ ہوگا، عمل تکمیل تک نہ پہنچے گا۔
ریاضتِ تسخیراتِ ارواح، جنّات وموکلات کی وہ کیفیات جو اساتذہ عظام، مشائخِ کرام اور عاملین وکاملین سے مجھے پہنچی ہیں اور جن کے ساتھ ہم نے ارواحِ علویہ، موکلات اور جنّات کو تابع کرنا ہے، یہ ہیں کہ طالب ان شرائط کا پابند ہو جو اس کے واسطے ضروری ہیں۔ اور وہ شرائط اگرچہ بہت ہیں۔ مگر ہم ان میں سے صرف آٹھ اہم شرطیں خلوت اور ریاضت کے واسطے ذکر کرتے ہیں۔ کیونکہ عامل طالب کے لیے یہی شرطیں کافی اور جامع ہیں۔ ہاں ان کے علاوہ اگر کوئی اہم اور ضروری شرط ہوگی تو وہ متعلقہ عمل کے ساتھ درج کر دی جائے گی۔
پہلی شرط:۔ تمام ریاضتِ تسخیراتِ ارواحِ علویہ میں ترک حیوانات کرے۔ یعنی گوشت، دودھ، گھی وغیرہ کی کوئی چیز نہ کھائے۔ صرف جَو کی ٹکیا یا کشمش یا کھجور کھا لیا کرے۔ مگر سیر ہو کر نہیں۔ تخش لکھنا، بازاروں میں پھرنا وغیرہ سب لغو کام چھوڑ کر کسی خالی مکان میں گوشہ نشین ہو جائے۔ اور وقت پر عمل کی مقرر کردہ تعداد کو پڑھے۔ اور دن رات میں صرف چار گھنٹے سویا کرے۔ باقی بیس گھنٹے جاگے۔ اگر جنّات کو تابع کرنا چاہے تو اپنی جاء نماز کے نیچے ایک کاغذ پر دائرہ پر آیت الکرسی اور سورہ فاتحہ کے حروف بسط کر کے لکھ کر رکھ لے۔ اور ان حجابوں کو بھی لکھ کر بازو پر باندھے اور پڑھتا

رہے۔ اور ریاضت سے پہلے اس جگہ کے عامر کو رخصت کر دے۔ یہاں تک کہ ریاضت اور عمل سے فارغ ہو۔ عامر وہ جنات ہوتے ہیں جو اس علاقہ کے حاکم ہوتے ہیں۔ اور عامل کے خلاف سب سے پہلے وہی جنات آ کر عمل میں مختلف طریقہ سے رکاوٹ ڈال کر عمل ختم کرا دیتے ہیں یا کامیاب نہیں ہونے دیتے۔

دوسری شرط:- عامل اپنے عمل کی خاصیت اور اثر پر پورا یقین رکھتا ہو اور جانتا ہو کہ موکلات، جنات اور ارواحِ علویہ حکمِ الٰہی سے اس کام کو کر سکتے ہیں۔ اگر یہ یقین نہ رکھے گا تو اس کا عمل پورا نہ ہوگا۔ کیونکہ موکلات کو اللہ تعالیٰ نے یہ قدرت بخشی ہے کہ وہ مافی الضمیر سے آگاہ ہوتے ہیں اور عامل کا ان کے ساتھ ایسا خیال کرنا بے ادبی میں داخل ہے۔

تیسری شرط:- عامل پہلے جو وظیفے پڑھتا ہے اور جن کی تاثیر کا ظہور نہ ہونے سے بد دل ہو گیا ہے۔ ان سب کو چھوڑ دے۔ کیونکہ شاید ان کو بے وقت اور ساعات اور بلا شرط پڑھا ہوگا۔ جن میں ان کا اثر پوشیدہ ہوگا۔ اور عامل یہ نہ سمجھے کہ میں اس لائق نہیں ہوں کہ ارواح اور موکلات میرے سامنے آ سکیں۔ یا میرا عمل پورا ہو۔ کیونکہ افراد انسانوں میں سے ہر ایک فرد اعمالِ عینیہ اور مطالبِ نیتہ کے حاصل کرنے کی قابلیت رکھتا ہے۔ اس لیے پورے عزم و جزم کے ساتھ عمل کو شروع کرنا چاہیے۔

چوتھی شرط:- عامل اپنے عمل کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کرے۔ ماسوائے اپنے رہنما استاد کے کیونکہ موکلات اس بات سے ناراض ہوتے ہیں بلکہ بعض تو نقصان پہنچاتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ بادشاہوں کے درمیان راز، راز رہنا چاہیے۔ ایک عامل تھا۔ جب موکل کو بلا کر باتیں کیا کرتا تھا تو پھر اپنے دوستوں کو فخریہ بیان کیا کرتا تھا تا کہ دوسروں کو یہ معلوم ہو کہ بہت بڑا عامل ہے، اس کے قبضہ میں موکل ہے۔ تو ایک دفعہ لوگوں نے دیکھا کہ اس کی لاش ایک گندی جگہ میں پڑی ہوئی ہے اور ایک کاغذ ایک رسی میں گردن سے بندھا ہوا ہے۔ اس میں لکھا تھا یہ اس شخص کی سزا ہے جو بادشاہوں کے راز کو ظاہر کرتا ہے۔

پانچویں شرط:- کوئی عمل کسی لغو یا نالائق کام کی خاطر نہ کرے۔ کیونکہ موکلات تقویٰ وطہارت کو پسند کرتے ہیں اور ایسی نالائق باتوں سے فطری طور پر ان کو نفرت ہوتی ہے۔ ایک شخص کا ذکر ہے کہ اس نے ایک موکل کو بلایا۔ موکل حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اے شخص! تیرا مطلب کیا ہے؟ اس نے کہا فلاں عورت کو چاہتا ہوں۔ بس اس کے سوا کوئی مطلب نہیں۔ موکل اس بات کو سنتے ہی غصہ میں آ گیا اور اس کا کام تمام کر دیا۔

چھٹی شرط:- ہم نے جو غذا بتائی ہے وہی ایامِ ریاضت میں کھائے۔ لباس صاف اور پاکیزہ اور سفید پہنے۔ خواہ وہ سوت کا ہو یا اون کا ہو۔ اور عطر و خوشبو اور بخورات کا کثرت سے استعمال کرے کیونکہ ارواح خوشبو کی طرف مائل ہوتی ہیں۔

ساتویں شرط:- عمل شروع کرتے وقت اپنے مطلب کو دل میں مقرر کر لے۔ مطلب نیک ہونا چاہیے۔ ردّی اور ذلیل کاموں کے لیے موکلات وارواح کو تسخیر نہ کرے۔ کیونکہ ان باتوں سے ارواح اور موکلات کی نظر میں عامل ذلیل ہوتا ہے اور وہ پھر اس کے کام کی پرواہ نہیں کرتے۔ لہٰذا عمل طالب کا باطل ہو جاتا ہے اور عامل اپنی ارواح کی معاونت سے محروم رہ جاتا ہے۔

آٹھویں شرط:- نورانی اور قرآنی اعمال کو غیر طہارت کی حالت میں نہ پڑھے نہ اپنے پاس رکھے۔ اور عمل کی ریاضت کے مکان میں کوئی غیر شخص نہ آنے پائے۔ ورنہ عمل پورا نہ ہوگا اور کچھ عجیب نہیں کہ تکلیف بھی پہنچے۔

شرائط اور بھی ہیں مگر وہ عمل کے لحاظ سے مقرر کی جاتی ہیں۔ مندرجہ بالا شرائط ہر عمل کے لیے ضروری ہیں۔ جو شخص روحانیات کی تسخیر کا ارادہ رکھتا ہو اسے حجاب آنے چاہئیں تاکہ وہ اپنی حفاظت کر سکے۔ اِسے اصراف آنے چاہئیں تاکہ جگہ کو جنات سے خالی کر کے دور کر سکے تاکہ وہ عمل میں رکاوٹ نہ بنیں۔ اس کو اخلاءِ عام بھی کہتے ہیں۔ اسے حصار آنے چاہئیں تاکہ وہ دائرۂ عمل کی حفاظت کر سکے۔

اصولِ عملیاتِ علوی

عملیاتِ علوی کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ سب سے اوّل متقی ہو۔ اگر عامل کو کوئی عمل علوی کرنا ہو تو تین روز پہلے ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کرے۔ مثلاً گوشت، دہی، دودھ، کھٹائی، لہسن، پیاز، سرکہ، مچھلی، انڈا، گرم چیزیں اور عورت سے صحبت کرنا ترک کردے۔ صوم وصلوٰۃ کا پابند رہے۔ ایک ہزار مرتبہ صبح وشام درود شریف پڑھے۔ عمل کے لیے ایسی جگہ مقرر کرے جہاں دوسرا نہ آسکے۔ وہاں جگہ کو پاک صاف کر کے لوبان سے بسا دے۔ عطر، پھول، خوشبو مہیا رکھے۔ لباس پاک ہو۔ پھر باقلب مصفیٰ دو رکعت نماز نفل ادا کر کے عمل پڑھنے میں مشغول ہو۔ اور عمل ٹھیک تلفظ سے ادا کرے۔ اگر عربی آیات ہوں، ان کے مطلب پر بھی دھیان رکھے۔ اور تا ختم عمل بخور بھی روشن کرے۔

بعد ختم پر چہار قل اور سورہ فاتحہ شیرینی پر دم کر کے موکلات کو ثواب پہنچائے اور بچوں کو تقسیم کردے۔ اور ہر وقت باوضو پاک وصاف رہے۔ روزانہ نئے پھول، نئی شیرینی لائے۔ ہر روز غسل کرتا رہے۔ اگر ڈراؤنے خواب آئیں تو مطلق خوف نہ کرے۔ عامل کا بستر صاف، لباس پاکیزہ ہونا چاہیے۔ کسی ناپاک مرد وزن کا سایہ بھی نہ پڑے۔ ہمیشہ تا ختم عمل ایک ہی وقت درست اختیار کرے۔

ہر ایک عمل کم سے کم تین چلّہ کرے کیونکہ عاملین وکاملین نے ہر ایک عمل کی میعاد تین چلّہ رکھی ہے۔ عامل عمل کے پیچھے ایسے پڑ جائے جیسے عاشق معشوق کے پیچھے پڑ جاتا ہے۔ کمزور اور کم ہمت آدمی عمل نہ کرے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ کسی کو خبر نہ ہو کہ ہم فلاں عمل کر رہے ہیں۔ اگر درمیان میں خواب دیکھے تو صرف اپنے

روحانی راہبر، استاد یا مرشد سے بیان کرے اور کسی سے بیان نہ کرے۔ ہمیشہ فقراء لوگوں کو حسبِ حیثیت امداد کرتا رہے۔ اپنے روحانی راہنما کی عزت و احترام اور خدمت کرتا رہے۔ فحش کذب کلمہ ہرگز زبان سے نہ نکالے۔ متقی رہے۔ کسی کی چغلی، برائی، غیبت نہ کرے۔ بدبودار چیز ہرگز نہ کھائے۔ چلّہ ایک ہی جگہ ختم کرے۔ بعد چلّہ یہ عمل سفر میں بھی کرسکتا ہے۔

موکلات کے عملیات

ہر عمل کا قاعدہ الگ ہوتا ہے۔ موکل خوفناک صورت بن کر آتے ہیں اور عامل کو ہر طرح سے ڈراتے ہیں۔ امتحان لیتے ہیں۔ ایسی حالت میں اگر عامل ڈر گیا تو جان سے مارا گیا۔ ورنہ وہ قتل تو کیا عامل کو زخمی بھی نہیں کر سکتے۔ موکل کو زندگی بھر کی قید ہو جاتی ہے۔ وہ کب اسے برداشت کرسکتا ہے۔ لہٰذا یہ ہر حیلہ کرتا ہے کہ عامل عمل سے باز آجائے۔ پھر اس سے شرائط طے کرتے ہیں۔ سہولت کو مدِ نظر رکھو۔ اتنی شرائط طے نہ کرلو کہ جنہیں پورا نہ کیا جاسکے۔ ورنہ موکل جان سے مار دے گا۔ عورت سے صحبت نہ کرے۔ گوشت اور گرم چیز نہ کھائے۔ پاک صاف کو موکل کچھ نہیں کہتا۔ جس وقت عمل اوّل وقت شروع کریں ہمیشہ تا اختتام اسی وقت اور جگہ پر پڑھیں۔ موکل ٹھیک وقت کا عادی ہو جاتا ہے۔ اگر تفاوت ہو جائے تو موکل ٹھیک وقت پر آکر چلا جائے گا۔ بعض دفعہ عمل پر موکل دو، دو چلّہ نہیں آتا۔ عامل بددل ہو جاتا ہے۔ ایسا کبھی نہ کرنا چاہیے۔ تین چلّہ سے کم کوئی ایسا عمل نہیں جو پورا ہو۔ ہر ایک عمل تین چلّہ کرنا چاہیے۔ اگر موکل اوّل یا دوسرے چلّہ میں آجائے تو چلّہ ختم کر کے ہمکلام ہونا چاہیے۔ مگر چلّہ ختم کرنے سے پہلے ہمکلام نہ ہونا چاہیے۔ پورا چلّہ ختم کرنے پر ہمکلام ہونا چاہیے۔ موکل سے مطلق خوف نہ کرے۔ بلکہ موکل سے ایسی دبنگ آواز سے گفتگو کرے کہ موکل خود دَب جائے۔ جس عمل کی جو غذا یا بخور ہو وہ ضرور استعمال میں لائیں۔ کھانا ایک وقت کھائیں تو بہتر ہے۔

عملیات میں ناکامی کی وجوہات

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ ہمیں عملیات میں ناکامی کیوں ہوتی ہے؟ ہر چند کہ کلامِ الٰہی پر ہمارا ایمان ہے اور ہم خود کو مسلمان بھی سمجھتے ہیں لیکن وقتِ ضرورت گوہرمراد سے اپنا دامن پُر کریں، بہت کم لوگ ہوتے ہیں۔

محض کتب کے مطالعہ اور عطائیوں کی ناقص باتوں پر بھروسہ کرنا عملیات میں ناکامی ہو کر بدعقیدہ ہونا کلامِ ربانی سے بدگمان بنا دیتا ہے۔ یہ بدنصیب وہ مخلوق ہے جو روحانی تعلیم سے واقف نہیں ہے اور نہ علم و اہلِ علم سے کوئی نسبت ہے۔ دنیا کا ہر کام کسی نہ کسی سے شاگرد بن کر سیکھا جاتا ہے۔ پھر روحانی علوم کے بارے میں کسی سے رہنمائی حاصل نہ کی جائے اور آپ روحانی علوم میں ایک بلند مقام حاصل کر لیں۔ یہ کبھی بھی ممکن نہیں ہو سکتا۔ پس روحانی علوم و فنون کو باقاعدہ مشائخ اور اس فنِ شریف کے عاملین سے باقاعدہ سیکھا جائے اور روحانی راہبر سے اجازۂ عملیات حاصل کیا جائے۔ تمام علماء اور حکماء جو اس فنِ شریف کے گزرے ہیں وہ اس بات پر متفق ہیں۔ جو شخص اجازت حاصل نہیں کرتا اور حاصل کرتا ہے اس علمِ شریف و لطیف کو پس علم و عمل اُس کا اُس لڑکے کی مثل ہے جو نسبت کیا جاتا ہے بغیر باپ کے۔

1- امراضِ جسمانی کا تعلق علمِ طب سے واقع ہوا ہے۔ ڈاکٹر، حکیم، وید ہر سہ طبقات اپنی مہارت و صلاحیتِ فنی انجام دیا کرتے ہیں۔ جس کی تصریح و تائید سے عام مخلوق واقف ہے مگر روحانی امراض سے مذکورہ ماہرینِ فن محروم ہیں یہی وجہ ہے کہ روحانیت کا بگڑا ہوا مریض کسی دوا سے صحت یاب نہیں ہوا کرتا۔

2- اصحاب کاملین و عاملین اور ماہرینِ فنون علی مراتب روحانی معالج واقع ہوئے ہیں۔ زمانہ قدیم سے روحانی علوم کی تعلیمات ہر قوم و مذہب میں پائی جاتی ہیں۔ ہم صرف اسلامی تعلیمات سے بحث کرتے ہیں کہ روحانیت عوام کی نظروں سے جس طرح پوشیدہ ہے اسی طرح عوام میں یہ صلاحیت نہیں کہ اپنے بناؤ بگاڑ کو صحیح طور پر

تمیز کر سکیں اور تدارک پر قابو حاصل ہو جائے۔ یہ کام صرف مخفی علوم کے ماہرین سے تعلق رکھتا ہے۔ روحانی تعلیمات اگرچہ کتابوں میں موجود ہیں لیکن طریقہ استعمال اور حصولِ نتائج ذمہ دار اساتذہ بغیر چارہ نہیں۔ اس میں رازِ باطن حصولِ نسبت واجازت بمنزلہ رُوح واقع ہوئی ہے۔

3- اجازت کا مفہوم یہ ہے کہ روحانی راہبر سے وہ تمام رموز سمجھ لیے جائیں، عمل کی عبارت کی درستگی اور اُس کا مکمل طریقہ کار اساتذہ سے سمجھنا ضروری ہے۔

4- خالص اسلامی زندگی جس کو متقی کہتے ہیں، باطنی پاکیزگی، شرک وحسد، بغض، غیبت، لقمہ حرام، بدگمانی، بہتان، غصہ، شکوک، غرور، حرص بیجا اور ناشکری وغیرہ مذکورہ پوشیدہ عیبوں سے قلب ودماغ پاک ہو۔ اگر دربارِ کبریائی میں کوئی پاکیزہ حال سوال عرض کرے تو دُعا سے پہلے اجابت سبقت کرتی ہے اور تاخیر کا گمان نہیں۔

5- عملیات میں بعض عمل کرنے والوں کو ایسے مواقع پیش آجاتے ہیں کہ باوجود ریاضت و پابندی نتیجہ میں تاخیر ہوتی ہے۔ خصوصاً کشائشِ رزق واجراء کاروبار وفتوحات وغیرہ۔ اس کے چند اسباب یہ بھی ہو سکتے ہیں۔

(i) کسی ایک مخصوص عمل کے دوران مخصوص ایام میں قبل از تکمیل دوسرا عمل بھی شروع کر لیا جائے تو دونوں اعمال کا ٹکراؤ مدّعا سے روکتا ہے۔

(ii) اگر کسی صاحب اثر نے اپنی زبان سے انکار کر دیا ہو یا کسی بزرگ کے دربار سے مردود کر دیا گیا ہو۔ خواہ ... ئے بد جس کو پھٹکار کہتے ہیں، واقع ہو چکی ہو۔ والدین کو ستایا گیا ہو۔ یا باپ نے عاق کر دیا ہو۔ کوئی عمل بگڑ چکا ہو جس کی وجہ سے بدحالی سے کشائش حاصل کرنے کا کوئی جدید عمل اختیار کیا گیا ہو۔ یا کسی ایسی جگہ ذکر و شغل کیا جائے کہ حدود غیر اللہ واقع ہو۔ مثل مندر یا شمشان بھومی یا مویشی باندھنے کی جگہ۔ یا ایسی جگہ جہاں نماز بھی جائز نہ ہو۔ یا کوئی منت مان لی ہو وہ پوری نہ کی گئی ہو وغیرہ تا وقتیکہ تلافی آفات نہ کی جائے، کوئی عمل اپنا اثر ظاہر نہیں کیا کرتا۔

(iii) اکثر دیکھا گیا ہے کہ بزرگوں، عالموں، عاملوں کی اولاد پستی، ذلت، بے کسی، دیوانگی، غلط روی میں مبتلا نظر آتی ہے۔ اس کا سبب وہ موکلین اور باقیات ظہور اثر ہیں جو بزرگ مرحوم کے ورد سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر ایام حیات میں بروقت بزرگ مرحوم اپنا راز کسی بھروسہ کے قابل قائم مقام کو ظاہر کر چکے ہوتے تو پاداشِ عمل میں اولادیں گرفتار نہ ہوتیں۔ بعض اعمال طاقت واثر میں ہلچل پیدا کر دیا کرتے ہیں جو اجنہ وموکلین کی تسخیر سے متعلق ہوتے ہیں۔ یہ روحانیات بعد مُردن بے سہارا ہو کر طوفان برپا کرتی ہیں۔

(iv) اس لیے تسخیرِ ارواح کے لیے اشد ضروری ہے کہ ان کو بلا سوچے سمجھے نہ کیا جائے بلکہ اپنی ہمت کے مطابق عمل کریں اور اساتذہ سے باقاعدہ اجازۂ عملیات حاصل کریں۔ تاکہ رجعت سے محفوظ رہیں اور ناکامی کا سامنا بھی نہ ہو۔ بے استاد ہمیشہ نامراد رہتا ہے۔

نظر نہ آنے والی مخلوق دو قسم کی ہے۔

1- علوی مخلوق 2- سفلی مخلوق

علوی مخلوق: میں ارواح، ہواتف، موکلات اور کرکبان وغیرہ شامل ہیں۔

سفلی مخلوق: سفلی مخلوق میں جنّات وشیاطین، حاضرات ونوانات اور پریوں و سندونیوں کے علاوہ کئی دیگر اقسام شامل ہیں۔

علمائے روحانیات کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ مختلف عملیات و ریاضت کے ذریعے علوی وسفلی ہر دو قسم کی مخلوق کو تسخیر کیا جا سکتا ہے۔ مجموعی طور پر اسے تسخیرِ ارواح کا علم کہتے ہیں۔ ارواح، روح کی جمع ہے۔ دینِ اسلام میں روح کا تصور یہ ہے کہ روح اللہ کے امر کا نام ہے۔ روح کی حقیقت وماہیت کا قدیم تصور یہ ہے کہ روح ایک غیر مادی عنصر ہے جو جسمِ انسانی کے مادی عنصر کا حیات بخش ساتھی ہے۔ قرآنی دلیل کے مطابق کہ روح اللہ کے امر سے ہے۔ روح کو امرِ ربّی مانتے ہوئے اس عقیدہ لاینحل کی گرہ کشائی کے لیے بحث وتمحیص کی محنت ومشقت کی

ضرورت کو مناسب خیال نہیں کیا گیا۔ روح کی حقیقت و ماہیت کو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ ماہرینِ روحانیات کی تحقیقات کے مطابق روح ایک غیر مادی جسم ہے جسے جسمِ لطیف کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس جسمِ لطیف کو مادی جسم کی کثافتوں میں مقید کر دیا گیا ہے۔ یہ غیر مرئی جسم اپنے جسمِ کثیف کے فنا ہو جانے کے بعد بھی زندہ و باقی رہتا ہے۔ روح کی حقیقت و ماہیت کا معلوم کرنا ایک نہایت ہی مشکل اور دشوار ترین مسئلہ ہے۔ اس کا تجزیہ کسی سائنسی تجربہ گاہ میں ممکن نہیں ہے۔ دنیا میں تمام مادی اشیاء کی تین حالتیں ہیں۔

1- ٹھوس (جامد): مثلاً اینٹ، پتھر اور لکڑی وغیرہ۔
2- مائع (بہنے والی): مثلاً پانی، دودھ اور تیل وغیرہ۔
3- گیس (اُڑنے والی): مثلاً بھاپ، ہوا اور دھواں وغیرہ۔

پانی کے اندر یہ تینوں حالتیں موجود ہوتی ہیں مثلاً (۱) برف کی حالت میں ٹھوس جامد۔ (۲) پگھل کر مائع۔ (۳) اور جب آگ پر اسے کافی حرارت دی جائے تو بھاپ اور گیس کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

ان تینوں صورتوں میں گیس کی صورت بہت لطیف، غیر مرئی اور غیر محسوس ہے۔ اب اسی ہوا کو لیا جائے اور اس کے اجزائے ترکیبی کو دیکھا جائے تو وہ زیادہ لطیف گیسوں، آکسیجن، ہائیڈروجن اور نائیٹروجن وغیرہ کا مرکب ہے۔ اسی طرح یہ گیسیں بھی ایتھر کے ذرات برقیہ کا مرکب ہیں۔ لیکن انسانی حواس کی پہنچ اور علم سائنس اور کیمسٹری کے تجارب اور مشاہدات یہاں آ کر ختم ہو جاتے ہیں اور اس کے آگے تجاوز نہیں کر سکتے۔ اس لیے انسان اس سے زیادہ لطیف اشیاء کی دنیا کو خلاء یا عدم کا نام دے کر اس کی ترکیب اور بناوٹ کی تشریح کو ختم کر دیتا ہے۔ حالانکہ اشیاء کا یہ سلسلۂ لطافت عالمِ غیب اور عالمِ ارواح کی سرحد پر جا کر ختم ہوتا ہے اور اس سے آگے غیب کا لطیف ترین جہاں شروع ہوتا ہے۔ اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ وہ لطیف روحانی دنیا اس ہمارے کرۂ زمین کے ہوائی طبقے کے اوپر کہیں دوسرا کرہ ہے

بلکہ وہ لطیف روحانی عالم ہمارے اس عالمِ آب وگل سے آمیختہ اور مختلط بلکہ اس کا مخ اور مغز ہے۔ واضح ہو کہ خارجی دنیا کے مطابق انسانی وجود کے اندر بھی اشیاء کی تینوں صورتیں ٹھوس، مائع اور گیس موجود ہیں۔ یعنی ہڈی، گوشت اور چمڑا وغیرہ ٹھوس ہیں، خون اور پانی مائع اور سانس کی ہوا جو اندر پھیلی ہوئی ہے وہ گیس ہے اور یہ مسلمہ امر ہے کہ دل اور پھیپھڑے میں سانس کی ہوا کا خون کے دوران میں بڑا دخل ہے اور اسی ہوا یعنی ریح کے جھونکے پر زندگی کا تمام انحصار اور انسانی زیست کا دارومدار ہے۔

سائنسدان، کیمسٹ، اطباء اور ڈاکٹر اس پوشیدہ روحانی برقی رو کی حقیقت سے ناواقف ہیں۔ عربی میں ہوا کو ریح کہتے ہیں اور یہ لفظ روح اسی عربی لفظ ریح سے ماخوذ اور نکلا ہوا ہے اور نفس (بفتحہ فاء) پھونک اور ہوا کو کہتے ہیں اور یہ لفظ نفس (بسکونِ فاء) جان اور روح کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ سو معلوم ہوا کہ روح اور ریح اور نفْس اور نفَس ہر دو مترادف اور ہم معنی الفاظ ہیں اور ہر دو ایک چیز ہیں۔ یہ اس لیے کہ روح کو ہوا کے ساتھ ایک قریب کا رشتہ اور باطنی تعلق ہے اور روح ہوا کی طرح ایک لطیف اور غیر مرئی چیز ہے۔ لہٰذا روح کے لطیف جوہر کو صانع حقیقی نے ہوا کے لطیف دھاگے سے جسمِ انسانی میں باندھ رکھا ہے۔

دنیا کی ہر شے کیا جماد، کیا نبات اور کیا حیوان۔ سب میں ایک قسم کی روح موجود ہے اور ہر شے سانس لیتی ہے لیکن روحِ جمادی، روحِ نباتی، روحِ حیواں، روحِ انسانی اور روحِ سفلی، روحِ علوی اور روحِ ملکوتی وغیرہ میں بسببِ اختلافِ مدارج ومراتب فرق ہے اور ہر روح اسی ہوائی تعلق کے ذریعے دنیا میں آتی ہے۔

ماہرینِ حاضرات سے یہ امر پوشیدہ نہیں کہ ریح یعنی ہوا کے تعلق کے بغیر ارواح کی لطیف غیبی مخلوق یعنی جن، ملائکہ اور ارواح کی اس دنیا میں آمد اور حاضرات ناممکن ہے اور جب کبھی اس مادی دنیا میں عالمِ غیب کی لطیف مخلوق بلائی جاتی ہے اور ان کی حاضرات شروع ہوتی ہے تو اس کے ساتھ بند مکانوں میں ہوا کے جھونکے آتے ہیں اور ہوا چلنے لگتی ہے۔ غرض اس لطیف روحانی مخلوق کو دنیا کے کثیف

جہاں میں ہوا کی لطیف رفاقت اور معیت میں بھیجا جاتا ہے۔ اسی لیے عام لوگ ارواح کو ہوائی چیزوں کا نام دیتے ہیں۔ اس لطیف غیبی مخلوق کی تسخیر کے لیے اساتذہ عظام نے ترک جلالی و جمالی کی پابندیوں کو ضروری قرار دینے کے علاوہ بہت سی اور بھی پابندیاں عائد کی ہیں۔ ترک جلالی و جمالی کی پابندی سے انسان میں لطافت پیدا ہوتی ہے اور انسان کو لطیف غیبی مخلوق کو دیکھنے نیز اسے تسخیر کرنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ کئی ایسے طریق بھی ہیں کہ انسان میں جناتی صفات بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔

جن دو روحوں روحانی و سفلی کا تعلق جسمِ انسانی سے کہا جاتا ہے دراصل وہ ہمارے نفسِ ذہنی یا عملِ ذہنی Mental Activity کی دو طاقتیں ہیں۔ حیات اور عملِ ذہنی کسی نہ کسی صورت میں فضاء میں موجود رہتی ہیں اور یہ دونوں طاقتیں کبھی کبھار مادی و عنصری اشکال و اجسام کی صورت اختیار کر کے اپنے وجود کا ثبوت دیتی رہتی ہیں وہ جو نفسِ ذہنی کے تحت آجاتی ہیں اور اسی طرح فضاء میں رقصاں رہ کر کبھی کبھی وہ انسان پر اپنے وجود کو ظاہر کرتی ہیں وہ ارواحِ خبیثہ کہلاتی ہیں یا سفلی ارواح۔ اور وہ ارواح جن کے تحت نفسِ ذہنی آجاتا ہے وہ خلاء میں رقصاں رہتی ہیں اور کبھی کبھی وہ انسان پر اپنے وجود کا اظہار کرتی ہیں۔ وہ ارواح روحانی علوی یا ملکوتی کہلاتی ہیں۔

ابتداء میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ روح کی دو اقسام یا نام ہیں لہٰذا یہ سمجھنا چاہیے کہ روح کے دو نام نہیں بلکہ جسم اور روح کے اختلاط اور ان کے عملِ ذہنی پر روح کے نام علمائے روحانیات اور حاضراتِ ارواح کے ماہرین نے بدل دیئے ہیں اور دو اقسام پر ان کا ذکر کیا ہے۔ یہ نام ہم اس وقت رکھ سکتے ہیں جب روح جسم سے علیحدہ ہو۔ پہلے جو روح ابھی کسی جسم پر اثر انداز نہیں ہوتی وہ روح وہی ہے جو امر ربی ہے اور وہ ایک لطیف نورانی جسم رکھتی ہے۔

حاضراتِ ارواح کے ماہرین نے اسی لیے روح کو دو نام دیئے ہیں۔ نورانی و سفلی روح بعد از فنائے جسم ہوتی ہے۔ اس وقت اس کا جو فعل ہوتا ہے وہ اعمال کے تابع ہوتا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر روح صرف ایک ہے تو بعد از فنائے

جسم دو کیسے ہو جاتی ہے۔ ہم اس کے تجزیات اس طرح کر سکتے ہیں۔ اس لحاظ سے جیسے انگریزی میں الیکٹران اور پروٹان کہتے ہیں۔ سائنسدانوں کا خیال ہے کہ دنیا میں حیات کے صرف دو قسم کے یہی مندرجہ بالا ذرے ہیں۔ گو اب ان اقسام میں تین کا اور اضافہ ہو گیا ہے۔ سمجھانے کے لیے صرف یہ کہا جا سکتا ہے کہ روح جسم کے الحاقی اور اطرافی ریشوں سے پیوست ہوتی ہے۔

الحاقی ریشوں میں اس کا اثر طاقتور اور زیادہ ہوتا ہے اور اطرافی ریشوں میں اس کا اثر کم ہوتا ہے۔ اطرافی ریشوں میں یہ روح ہر ایک جاندار کے جسم کے اردگرد ایک بجلی (نورانی روشنی) کا دائرہ سا بنائے رکھتی ہے اور الحاقی روح جسم کے اندرونی حصہ دماغ اور جسم کے لاکھوں ریشوں میں متصل رہتی ہے بالکل اسی طرح جیسے بجلی کے بلب کے اندر ایک روشنی ہوتی ہے اور باہر اس کی شعاعیں۔ اب ان دونوں صورتوں کو جو نام دینا چاہیں دے سکتے ہیں۔ الحاقی اور اطرافی روح پیدائش کے وقت ہی جسمِ انسانی میں حلول کر جاتی ہے اور مرنے کے بعد بھی دونوں قائم رہتی ہیں۔ صرف الحاقی روح جسم کو چھوڑ جاتی ہے، اطرافی روح جسم کے اردگرد ہی رہتی ہے۔ اس اطرافی روح کا رشتہ الحاقی روح سے جہاں بھی اس کا مقام ہو قائم رہتا ہے۔ کشفِ قبور میں اطرافی روح سے ہی بات کی جاتی ہے۔ عملِ ہمزاد میں بھی اطرافی روح حاضر ہوتی ہے۔

اطرافی روح کا رشتہ کیونکر الحاقی روح سے قائم ہوتا ہے۔ اس لیے حاضرات ارواح کے ذریعے پوشیدہ امور کے بارے میں معلوم کیا جاتا ہے۔ کئی لوگ یوں بیان کرتے ہیں کہ روح کا مرنے کے بعد بھی جسم سے تعلق رہتا ہے۔ حیات و روح اپنے اظہار کے لیے عناصر کے محتاج ہیں مگر بعد از موت انہیں عناصر کے ظہورِ ترتیب کی ضرورت نہیں ہوتی۔ وہ اس منزل سے گزر چکتی ہیں۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ ایک دوسرے سے جدا کیسے ہوتی ہیں؟ ایک بوقتِ خواب اور دوسرا پس مردن۔ خواب کے وقت اطرافی روح یہی عقلِ انسانی کو

لیے پھرتی ہے کیونکہ وہ ہر محیطِ کل پر یکساں اثر رکھتی ہے۔ وہ اسے نفس تحت الشعور کے ماتحت جس قسم کا انسان ہو اسی قسم کے عالم میں لے جاتی ہے اور خواب کی دنیا کی سیر کراتی ہے۔ مسمریزم، ہپناٹزم میں معمول پر عملِ تنویم کر کے اطرافی روح کو ہی عالمِ ارواح، دور دراز ممالک میں بھیجا جاتا ہے۔ کیونکہ معمول کے جسم میں روحِ الحاقی موجود ہوتی ہے اس لیے وہ گہری نیند میں بھی عامل کے ہر سوال کا درست جواب دیتا ہے جبکہ اطرافی روح معمول سے ہزاروں میل دور ہوتی ہے۔ یہ سب اطرافی روح کے ساتھ الحاقی روح کے رشتہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔

یورپ میں ہزاروں کتب اس علم پر پڑھنے کو ملتی ہیں۔ اور کیونکہ انہوں نے اسے کئی نام دے رکھے ہیں۔ حقیقت میں یہی راز ہے جو ظاہر کرتا ہے۔ روح الحاقی جسم سے کبھی خارج نہیں ہوتی لیکن مرنے کے بعد روح الحاقی جسم سے علیحدہ ہو جاتی ہے اور روحِ اطرافی جسم کے اردگرد رہتی ہے۔

تذکرہ غوثیہ میں حضرت غوث علی شاہ قلندر قادری راوی ہیں کہ ایک روز کسی شخص نے کہا اولیاء اللہ سے کچھ فیض نہیں ہو سکتا بعد مردن مثل جماد ہو جاتے ہیں۔ اس وقت ارشاد فرمایا کہ ہم کو ایک نقل یاد آئی۔ دکن میں ایک فاحشہ عورت مر گئی تھی جو جنگل میں دفن کی گئی۔ اس جانب کو جو شخص تنہا جاتا وہ چھلاوا بن کر خواہش پوری کراتی۔ تعجب ہے کہ ایک فاحشہ تو اپنے فحش میں ایسی کامل اور اولیاء اللہ سے کچھ بھی فیض نہ ہو۔ عظیم آباد پٹنہ میں پَن ڈبوں کا ماجرا مشہور و معروف ہے کہ پَن ڈبے از قسم بھوت مشہور ہیں دریائے گنگا میں مُردے جلا کر بہائے جاتے ہیں تو وہ بھوت بن جاتے ہیں۔ ان کا وطیرہ ہے کہ اگر رات کے وقت کوئی شخص تنہا کنارہ دریا پر چلا جاتا ہے تو وہ پَن ڈبے اس کو زبردستی دریا میں کھینچ لے جاتے ہیں اور اپنے جیسا بنا لیتے ہیں۔

اطرافی روح جسے قدیم و جدید علمائے روحانیت اور ماہرینِ حاضراتِ ارواح نے ہمزاد کا نام دیا ہے۔ ہندوؤں کا عقیدہ ہے کہ مرنے کے بعد انسان کی روح جنوں بھوتوں کا روپ دھار لیتی ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ

مرنے کے بعد ہمزاد جسمِ عنصری سے الگ ہو جاتا ہے۔ جسے ہندو بھوت کا نام دیتے ہیں۔ ایسے واقعات بھی پڑھنے کو ملتے ہیں کہ مرنے کے بعد بھی کسی انسان کی روح کو چلتا پھرتا دیکھا گیا ہے۔ بعض لوگوں کے بقول ان کے باپ دادا جو مر چکے ہیں ان سے اب بھی ملاقات کرتے ہیں۔

یہ تو ایک حقیقت ہے کہ مرنے کے بعد اس کے ہمزاد کو تسخیر کیا جا سکتا ہے۔ یہ ہمزاد خبریں وغیرہ دیتا ہے۔ ہندو لوگوں میں ایسے کئی سفلی طریق ہیں۔ ہندو اسے علمِ کہانت کہتے ہیں۔ یہ بڑے خطرناک اعمال ہوتے ہیں اور بعض کے بقول اس دنیائے فانی سے جو ارواح بے چین، پیاسی، بھوکی، مظلوم، مقتول اور ناکام کوچ کر جاتی ہیں وہی ارواح بعض اوقات اپنے پرانے مسکنوں اور قبرستانوں میں دیکھی گئی ہیں۔ مثلاً:

''منیلا میں توزن سٹی کی ایک نوجوان دوشیزہ جنگِ عظیم ثانی میں جاپانی سپاہیوں کے ہتھے چڑھ گئی۔ جنہوں نے عصمت دری کے بعد اسے قتل کر دیا۔ کیونکہ جنگ میں تجہیز و تکفین کی سہولتیں نہیں تھیں۔ اس لیے اس کی لاش کو اس جگہ کے قریب دفن کر دیا گیا جہاں یہ واقعہ ظہور میں آیا تھا۔ ۱۹۵۳ء میں اس لڑکی کا بھوت (ہمزاد) لوگوں کو نظر آنے لگا۔ سفید لباس میں ایک بے حد خوبصورت لڑکی جو لوگوں سے رات کو لفٹ مانگتی اور پھر کار میں بیٹھی بیٹھی غائب ہو جاتی۔''

(ایشیاء میگزین ۲۶ نومبر ۱۹۶۱ء)

سفلی ارواحِ خبیثہ میں سے سندونیاں اور پریوں کی اقسام، جوگناں اور اپسرائیں وغیرہ تسخیر ہونے کے بعد عامل کی بیوی بن کر رہنا زیادہ پسند کرتی ہیں۔ اپسرائیں ناچ گانے کی زیادہ ماہر ہوتی ہیں اور عامل کو ناچ گانے سے خوش کرتی ہیں۔ اگر تسخیر کے دوران قواعد کی پابندی نہ کی جائے یا تسخیر کے وقت کیے گئے عہد و قول کو بعد میں توڑ دیا

جائے تو یہ مخلوق عامل کی زندگی کو اجیرن بنا دیتی ہے اور بعض اوقات ہلاک کرنے سے بھی گریز نہیں کرتی۔ اس مخلوق کے شر سے بچنے کے لیے کتاب ''ردِ سحر'' ملاحظہ فرمائیں۔ آپ کی دلچسپی کے لیے ایک خبر بلا تبصرہ: ''جاپان میں لوگ سالانہ دو مرتبہ روحوں سے ملاقات کرتے ہیں۔'' لوگوں کا عقیدہ ہے کہ بوڑھی راہبائیں انہیں ان کے مرنے والے رشتہ داروں کی روحوں سے ملاتی ہیں۔''

''ٹوکیو۔ جاپان کے شمالی علاقے میں ایک خطرناک آتش فشاں پہاڑ ''اسورے'' پر واقع بدھ عبادت گاہ کے باہر ہر سال دو مرتبہ بوڑھی مگر اندھی راہبائیں لوگوں کو ان کے عزیزوں کی روحوں سے ہم کلام کراتی ہیں۔ عقیدت منداس موقع پر صبح سویرے پو پھٹنے سے پہلے پہاڑ پر پہنچ جاتے ہیں اور بوڑھی راہباؤں کے سامنے قطار میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ان لوگوں کا عقیدہ ہے کہ ہر سال اس موقع پر ان کے مرنے والے رشتہ داروں کی روحیں یہاں آتی ہیں اور یہ راہبائیں ان روحوں سے ان کے عزیز و اقارب کو ہم کلام کرا سکتی ہیں۔ پہاڑ پر بدھ اور شنتو مذاہب جو آپس میں ملتے جلتے ہیں کے راہب بھی آتے ہیں اور وہ بھی روحوں کی ملاقات پر یقین رکھتے ہیں۔ بوڑھی راہبہ مرنے والے کے رشتہ دار سے مرنے والے سے اس کا رشتہ اور مرنے کی تاریخ پوچھتی ہے۔ اس کے ایک ہاتھ میں تسبیح ہوتی ہے۔ وہ عقیدت مند کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر آنکھیں بند کر کے سوالوں کا جواب دینا شروع کر دیتی ہے اور یہی روح سے ملاقات ہوتی ہے۔ ہمکلام ہونے والے کا مرنے والے سے قریبی رشتہ ضروری ہے۔ پہاڑ پر اس مقصد کے لیے ہر مذہب کا فرد آ سکتا ہے۔'' (روزنامہ پاکستان ۷ اکتوبر ۱۹۹۲ء)

ہپناٹزم اور مسمریزم کے ماہرین کسی بھی انسان پر گہری نیند طاری کر کے اسے عالم ارواح میں بھیجتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے وہ اپنا معمول کسی خوبصورت لڑکے اور لڑکیوں کو بناتے ہیں اور مختلف ارواح سے حسب مرضی گفتگو کرتے ہیں۔ یورپ میں یہ سلسلہ عام ہے۔ یہی ماہرین آئینے میں بھی حاضراتِ ارواح کے اعمال کرتے ہیں۔ آئینے میں روح حاضر ہو کر مختلف امور میں آگاہی کرتی ہے۔ لیکن یہ آپ نے کم ہی سنا ہو گا کہ کوئی روح از خود آ کر آئینے میں باتیں شروع کر دے اور اپنے وارثین سے باتیں کرے۔

''دادا کی لاش آئینے میں مسکراتی اور باتیں کرتی ہے۔''کم جن'' کی آواز اتنی نرم اور شیریں ہے کہ ہمیں خوف محسوس نہیں ہوتا''۔ اہلِ خانہ کا بیان۔ ''مرنے کے بعد اس کا عکس آئینے میں نمودار ہوا اور اس نے اپنی لاش دفن نہ کرنے کا حکم دیا''۔ پیانگ یانگ۔

> ''شمالی کوریا کے علاقے ''پنگ سانگ'' کی ایک ۳۸ سالہ خاتون'' من سوک'' کے مطابق اس کے دادا ۸۷ سالہ ''کم جن''،جن کا انتقال سات ماہ قبل ہوا تھا آج بھی ہمارے گھر کے سونے والے کمرے کے آئینہ میں ان کا مسکراتا ہوا چہرہ موجود ہے جو ہم سے باتیں بھی کرتا ہے۔ من سوک کے مطابق اس کے دادا کا انتقال ہوا تو ابھی انہوں نے اس کی لاش کو دفنایا بھی نہیں تھا کہ اچانک اس کا عکس آئینے میں نمودار ہوا اور ہم ان کی آواز سن کر حیران ہو گئے۔ انہوں نے ہمیں کہا کہ ہم ان کی لاش کو آئینے کے آگے رکھیں گے تو ہم ہمیشہ ان کو دیکھ سکیں گے اور ان سے باتیں بھی کر سکیں گے۔ چنانچہ ہم نے ان کی

لاش کو ممی کی صورت میں محفوظ کر لیا۔ شروع میں ہم ان کی آواز اور
عکس سے بہت خوفزدہ ہوتے لیکن ان کی نرم اور پر شفقت آواز نے
ہمارے خوف کو دور کر دیا۔ اب ہم روزانہ ان کی ممی شدہ لاش کو آئینے
کے سامنے رکھتے ہیں اور ڈھیروں باتیں کرتے ہیں۔ پنگ سانگ
کی انتظامیہ نے کم جن کے خاندان کو لاش کو دفن کرنے کا حکم دیا لیکن
انہوں نے انکار کر دیا۔ جس پر محکمہ صحت نے اس خاندان کے خلاف
عدالتی کارروائی کرنے اور بوڑھے شخص کی لاش کو دفنانے پر آمادہ
کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ محکمہ صحت کے مطابق وہ کسی شہری کو لاش
اپنے گھر میں رکھنے کی ہرگز اجازت نہیں دے سکتے۔"

(روزنامہ خبریں لاہور ۱۱- اکتوبر ۱۹۹۲ء)

جادوئی آئینہ

سحر جادو کی تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ آج سے ہزاروں سال قبل نمرود جادوگر نے سات مشہور جادوئی عجوبے بنائے تھے جن میں نمرود کا چوتھا جادو ایک جادوئی آئینہ تھا جسے جہاں نما کہنا زیادہ مناسب ہے۔ اسے دیکھنے کا سال میں صرف ایک وقت مقرر تھا۔ جس شخص کا کوئی عزیز سفر میں ہوتا اور اس کی کوئی اطلاع نہ ملتی تو وہ شخص مقررہ دن آئینے کے پاس چلا جاتا تھا۔ چنانچہ آئینے سے اپنے عزیز کی تمام حالت نظر آ جاتی تھی۔ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیتا تھا کہ اس کا عزیز کہاں اور کس حال میں ہے۔ اگر مسافر فوت ہو چکا ہوتا تو اس کی لاش اور قبر وغیرہ اور وہ علاقہ جہاں قبر ہوتی نظر آ جاتا تھا اور اگر زندہ ہوتا تو اسی علاقے میں جہاں اس وقت اس کا قیام ہوتا چلتا پھرتا یا جس حالت میں بھی ہوتا نظر آ جاتا۔ نمرود، فرعون اور المقنع جیسے جادوگروں

نے خدائی دعوے کیے تھے۔ اللہ تعالٰی نے اپنے نبی اور رسول بھیجے تا کہ ان جادوگروں کو دعوت اسلام دیں اور توحید کا سبق پڑھائیں۔

بعض اوقات مقتول ومظلوم ارواح انتقامی کارروائی بھی کرتی ہیں۔ ان کی کارروائی زندگی کو اجیرن کر دیتی ہے۔ مرنے کے بعد اطرافی روح جسدِ عنصری سے جدا ہو کر ہمزاد کا روپ اختیار کر لیتی ہے۔ علمائے روحانیات اسے قرن کا نام بھی دیتے ہیں اور جسے اس کا آسیب ہو جائے اسے مقرون کہتے ہیں۔ قرن کی وجہ سے عورتوں کے بچے پیدائش کے بعد مر جاتے ہیں۔ قرن مرد اور عورت کے جنسی ملاپ کے وقت حیاتِ منویہ کو ہلاک کر دیتا ہے جس کی وجہ سے اولاد پیدا نہیں ہوتی اور عورت بانجھ پن، عقم اور اٹھرا جیسے موذی امراض کا شکار ہو جاتی ہے۔ ان خبیث ارواح جنات ،شیاطین اور سحر جادو سے نجات کے لیے ہماری کتاب ''ردِ سحر'' ملاحظہ فرمائیں۔ بات ہو رہی تھی کہ ارواح انتقامی کارروائی بھی کرتی ہیں۔ انتقامی کارروائی کے لیے ارواح میں خاص وعام کی تمیز نہیں! امریکی صدر بش ہو یا پاکستان کا مزدور۔

ایک خبر بلا تبصرہ ملاحظہ فرمائیں:

روح کا انتقام

''جارج بش کی نیندیں اڑ گئیں۔ روح نے وائٹ ہاؤس کو ہراساں کر دیا۔ میری کھوپڑی واپس کر دو۔ ورنہ تمہارے خاندان کو میری بددُعا لگ جائے گی۔ شام ڈھلتے ہی پراسرار روح صدر کی رہائش گاہ میں وارد ہو جاتی اور عجیب وغریب آوازیں نکالتی۔ ہالی یونیورسٹی کی سوسائٹی مختلف قبرستانوں سے مشہور شخصیات کی کھوپڑیاں اور ڈھانچے غائب کرنے میں ملوث ہے۔

''۱۹۰۸ء میں انتقال کر جانے والے ''جیرونیمو'' کی روح اپنی گمشدہ کھوپڑی کی تلاش میں امریکی صدر کی رہائش گاہ وائٹ ہاؤس میں بھٹک رہی ہے۔ روح کا کہنا ہے کہ ۱۹۲۳ء میں اس کی قبر کھود کر کھوپڑی غائب کر دی گئی جس کے باعث اس کا ڈھانچہ نامکمل ہے۔ روح ہر رات اپنی کھوپڑی کی تلاش میں وائٹ ہاؤس پہنچ جاتی جس کے باعث امریکی صدر جارج بش کی راتوں کی نیند حرام ہوگئی اور اس روح کے خوف سے وائٹ ہاؤس میں مقیم ہر فرد ساری رات آنکھوں میں کاٹ ڈالتا۔ رات کا سناٹا چھاتے ہی روح وہاں آجاتی اور عجیب وغریب قسم کی آوازیں نکالتی اور جارج بش سے مطالبہ کرتی کہ اس کے پڑدادا نے ۱۹۲۳ء میں اس کی قبر کھود کر اس کی کھوپڑی چُرالی تھی۔ جس کے بعد سے اس کا ڈھانچہ نامکمل ہے اور اس کی بے چین روح کو اس وقت قرار حاصل نہیں ہوسکتا جب تک وہ اس کی کھوپڑی واپس نہیں کرے گا۔ بہتر یہی ہے کہ اس کی کھوپڑی واپس کر دی جائے ورنہ تمہارے خاندان کو میری بد دُعا لگ جائے گی۔ بش کے پاس اتنی طاقت نہیں ہے کہ وہ اس آسیب سے بغاوت کر سکے یا اسے معذرت کر دے۔ واقعات کا جائزہ لینے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ہالی یونیورسٹی کی ہڈیوں اور ڈھانچوں سے متعلق ایک سوسائٹی چند مشہور شخصیات پر مشتمل ہے جس میں صدور، سپریم کورٹ کے جج صاحبان، کانگریس کے اراکین، ٹائم میگزین کے

ناشر ''ہنری لیوس'' شامل ہیں۔ یہ افراد قبرستانوں میں سے مشہور
شخصیات کی ہڈیاں اور ڈھانچے چُرانے کی ڈکیتی میں ملوث ہیں۔
تحقیقات کے مطابق میکسیکو کے انقلابی لیڈر ''پینچو ویلائی'' کی
ہڈیاں اور ڈھانچے بھی ۱۹۲۳ء میں قبر سے چُرا لئے گئے تھے۔ اور
شاید اسی وجہ سے صدر بش نومبر ۱۹۹۲ء کو الیکشن ہار گئے۔''

(روزنامہ پاکستان لاہور ۳ فروری ۱۹۹۲ء)

بعض ارواح مختلف امور میں انسان کی معاون ثابت ہوتی ہیں۔ بذریعہ خواب انسان کی رہنمائی کرتی ہیں۔ بعض عاملین کو خواب میں علوم مخفی کی آگاہی ہوتی ہے۔ بعض شیخ اپنے مریدین کو خواب میں روحانی علوم سے آگاہ فرماتے ہیں۔ غرض خواب کے اندر بعض اشخاص کو بڑے بڑے علوم اور معارف حاصل ہوئے ہیں۔ بعض اشخاص کو خواب میں قرآن کی لمبی سورۃ یاد کرائی گئی اور جب وہ صبح کو اُٹھے تو انہیں وہ سورۃ ہمیشہ کے لیے یاد رہ گئی۔ بعض لوگوں کو خواب میں جنّات، ملائکہ اور اہلِ قبور (بزرگ، اولیاء اللہ) سے ملاقات کا موقع ملتا ہے۔

بعض لوگوں کو موکلات نماز کے لیے جگاتے ہیں۔ بعض کو کسی خطرے یا نقصان کے وقوع سے مئوکلات بیدار اور خبردار کردیتے ہیں مثلاً کسی مکان کو آگ لگتی ہے یا کوئی مکان گرنے لگتا ہے یا مکان کو چور نقب لگاتے ہیں یا کوئی دشمن یا جانور درندہ حملہ کرنے والا ہوتا ہے۔ اس قسم کے مختلف خطرناک واقعات سے بعض لوگوں کو مئوکلات آواز دے کر یا دل میں وہم ڈال کر آگاہ کرتے ہیں۔

ہر سچے خواب کی ایک علامت یہ ہے کہ اس خواب کا معاملہ اور اس کا اثر دل پر بہت واضح اور دیرپا ہوتا ہے اور عموماً ایسے سچے خواب دیکھتے ہی آنکھ کھل جاتی ہے اور طبیعت ہلکی پھلکی ہوجاتی ہے۔

کئی ہمزاد، جنّات کے ایسے اعمال ہیں جن کی ریاضت سے یہ مخلوق صرف

خواب میں ہی مختلف امور سے آ گاہی کرتی ہے۔ بعض اوقات عامل کے سوالات کا جواب کاغذ پر لکھ کر دیتی ہے۔ خواب میں ارواح سے مختلف امور کی آ گاہی کا راقم نے صدہا مرتبہ و مشاہدہ کیا ہے۔ اس کے لیے مختلف طریق ہیں۔ میری اس بات کی شہادت وہ تمام عاملین اور تمام احباب جو استخارہ اور تسخیرِ ارواح کے اعمال کرتے ہیں، دیں گے۔ عزیز و اقارب کی مانوس روحیں بھی خواب میں اپنے عزیزوں کو پیش آئندہ مسائل سے آگاہ کرتی ہیں۔

مانوس اور پیار کرنے والی ارواح خواب میں مختلف امور سے آگاہ کرتی ہیں۔ بعض اوقات یہی ارواح عالمِ بیداری میں آ کر بھی اپنے عزیز و اقارب کی رہنمائی کرتی ہیں۔ مثلاً ''دادا کی روح نے پوتے کو مصیبت سے بچالیا جو اپنے دوستوں کے ساتھ غار کی بھول بھلیوں میں پھنس گیا تھا''

یارک شائر کا نیل ایم نیلس بچوں کے ہمراہ کھیلتے ہوئے کوئلے کی کان میں گھس گیا اور واپسی کا راستہ بھول گیا۔ اس کے دادا کی روح نے اس کی واپسی میں رہنمائی کی۔ یہ دلچسپ کہانی اس کی زبانی ہی سنئے وہ کہتے ہیں:

''میں اس وقت دس سال کا تھا جب میرے دادا فوت ہو گئے لیکن اسی دن ان کی روح نے جنت کی طرف اپنے سفر کو ادھورا چھوڑ کر میری جان بچائی۔ میرے دادا ''ہنری مور'' ہمارے ساتھ رہتے تھے۔ یارک شائر میں ہمارا گھر تھا۔ میرے دادا کو کینسر تھا۔ ایک روز جب وہ اپنی موت کے ساتھ مقابلہ کر رہے تھے مجھے میری ماں نے باہر بچوں کے ساتھ کھیلنے بھیج دیا۔ ہم قصبے کے مضافات میں گھومتے ہوئے کوئلے کی ایک پرانی کان کے پاس پہنچ گئے۔ کان کا دہانہ بند ہو چکا تھا۔ ہم نے اس میں سے راستہ بنا کر اندر جھانکا۔ اندر گھٹا

ٹوپ اندھیرا تھا۔ ہم اندر گھس گئے۔اندھیرے کی وجہ سے ہم
دیواروں کے ساتھ ایک ایک انچ راستہ تلاش کر کے آگے کھسکتے جا
رہے تھے۔ یہ سرنگ نما راستہ دو حصوں میں تقسیم ہو گیااور کئی موڑ
آئے۔تقریباً ایک گھنٹے تک ہم اپنا راستہ بھول چکے تھے اور غار کی
بھول بھلیوں میں پھنس گئے۔خوف سے ہمارا برا حال تھا۔ میرے
ایک دوست نے التجا بھری آواز میں کہاہم دوبارہ یہاں کبھی نہیں
آئیں گے۔ مجھے ڈر تھا کہ اس غار میں ہمیں کوئی تلاش کرنے کبھی
نہیں آئے گااور ہم بھوکے پیاسے یہیں مر جائیں گے۔تبھی اچانک
میں نے اندھیرے میں ایک روشنی دیکھی اور یہ دیکھا کہ اس روشنی
کے ہالے میں ایک انسان ہے۔میں نے جب اسے پہچانا تو میرے
اندر خوف کی سرد لہر سرایت کر گئی۔ وہ میرے دادا تھے۔میں نے
حیرانگی سے پکارا۔دادا آپ!انہوں نے مجھے اشارہ کیا کہ میں کوئی
گفتگو نہیں کروں۔ وہ مڑ گئے اور ہمیں اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔
ہم خاموشی سے اس روشنی کے پیچھے چلتے رہے اور آخر کار دہانے تک
پہنچ گئے۔ جیسے ہی ہم تازہ اور ٹھنڈی ہوا میں پہنچے تو دادا غائب ہو
گئے۔جب میں گھر پہنچا تو دہلیز پر میری ماں نے روتے ہوئے مجھے
بتایا کہ میرے دادا جان دو گھنٹے پہلے فوت ہو چکے ہیں۔ لیکن
ماں!میں نے ابھی انہیں دیکھا ہے انہوں نے ہی تو میری زندگی
بچائی ہے۔میں نے روتے ہوئے ساری کہانی انہیں سنائی کہ کس

طرح دادا جان نے ہماری زندگی بچائی۔ میری ماں نے اثبات میں
سُر ہلایا۔ مگر اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی۔ وہ تم سے بہت محبت
کرتے تھے۔ میرا خیال ہے کہ جنت کی طرف سفر کرتے ہوئے
راستے میں رُک کر اُنہوں نے تمہاری جان بچائی ہے۔''

(روزنامہ جرأت لاہور ۸ نومبر ۱۹۹۲ء)

یہ چند خبریں بطور مثال پیش کرنے کا مقصد یہ ہے کہ مادہ پرست اور کئی دیگر مذاہب بالخصوص اہلِ یورپ موت بعد از حیات کے قائل نہ تھے۔ اب اہلِ یورپ موت سے بعد کی زندگی پر یقین کرنے لگے ہیں۔ بلکہ ارواح پر تحقیق و ریسرچ کے لیے یورپ میں متعدد انجمنیں، سوسائٹیاں اور کالج قائم کیے ہیں اور اس موضوع پر ہزار ہا کتب پچھلے سو برسوں سے لکھی جا رہی ہیں۔

مجھے بے حد افسوس ہے کہ پاکستان بلکہ پورے ایشیا بھر میں کوئی ایسا روحانی ادارہ، سوسائٹی یا کالج موجود نہیں جہاں مخفی علوم پر تحقیق و ریسرچ کی جائے۔ پاکستان میں بھی ماہرین کی کمی نہیں، لیکن وہ نا معلوم وجوہات کی بنا پر منظرِ عام پر آنا نہیں چاہتے۔ روحانی رسائل میں لکھنے والے ماہرین کی تعداد آٹے میں نمک کے برابر ہے۔ میری ان ماہرینِ روحانیات سے اپیل ہے جو وسیع علم رکھتے ہوئے بھی اسے عوام تک نہیں پہنچاتے۔ اسی وجہ سے روحانی و مخفی علوم کا فقدان ہوتا جا رہا ہے۔ یہ ایک مخفی سائنس ہے جو موجودہ سائنس سے کہیں زیادہ فائدہ مند ہے۔ یہ تمام علوم ہمارا ورثہ ہیں اور ہم اس سے لاتعلق سے نظر آتے ہیں۔ جبکہ اہلِ یورپ ان علوم کی تحقیق و ریسرچ میں دن رات لگے ہوئے ہیں۔

گویورپی اقوام نے ہمارے بزرگوں سے ہی استفادہ کیا ہے۔ابھی پچھلے دنوں ہی کی بات ہے اہلِ یورپ نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے انسانی روح کی پہلی تصویر کھینچی ہے۔ایک مختصر خبر بلا تبصرہ:

انسانی روح کی پہلی تصویر

فرینکفرٹ ہسپتال میں دل کے ایک آپریشن کے دوران مرنے والی عورت کی روح کی تصویر کیمرے کی آنکھ نے محفوظ کر لی۔پوپ جان پال نے بھی روح کی تصویر کی ایک نقل معائنہ کے لیے منگوائی ہے،خبر یہ ہے:

فرینکفرٹ:''یہاں ایک ۲۲ سالہ شادی شدہ عورت ہسپتال میں دل کے آپریشن کے دوران انتقال کر گئی۔معمول کے مطابق ہسپتال کا کیمرہ آپریشن کی تصاویر لے رہا تھا۔اس آپریشن کی ۲۷ تصاویر کھینچی گئیں۔ان تصویروں میں سے ایک میں عورت کی روح اس کے جسم سے پرواز کرتی ہوئی نظر آئی۔دانشوروں اور پادریوں نے اس تصویر کو ایک انتہائی اہم اور حیرت انگیز منظر قرار دیا ہے۔ایک عیسائی عالم ڈاکٹر مارٹن ملر کا کہنا ہے کہ یہ تصویر اس بات کا واضح اور قوی ثبوت ہے کہ موت کے بعد انسانی روح کو بقا حاصل ہے جو کہ تمام آسمانی مذاہب کا متفقہ عقیدہ ہے۔ہولی ہارٹ ہسپتال کے ڈائریکٹر بیئر ویلنٹین کا کہنا ہے کہ تصویر میں کسی قسم کی گڑبڑ نہیں ہے اور یہ بالکل درست اور حقیقی تصویر ہے۔''

(روزنامہ پاکستان لاہور ۲۵ ستمبر ۱۹۹۲ء)

ان مثالی خبروں کی حقیقت خواہ کچھ بھی ہو ہمیں اس سے سروکار نہیں۔ ہمارا مقصد تو صرف غیبی مخلوق اور اس کی تسخیر پر تحقیق و ریسرچ کرنا ہے۔ قدیم ایام میں عامل جنات و ہمزاد کی طرح عامل ارواح بھی پائے جاتے تھے۔ زمانہ قدیم میں جنات، ارواح اور بد روحوں کے بارے میں مختلف اقوام اور مذاہب کے نظریات نہایت عجیب و غریب اور مختلف تھے۔ قدیم مصریوں کا عقیدہ تھا کہ ان کے بنیادی اچھے یا برے اعمال کے مطابق ان کی روحوں کو بھی جزاء و سزا دی جائے گی۔ ان کا خیال تھا کہ ارواحِ خبیثہ حیوانی قلوب میں آوارہ گشت کرتی پھرتی ہیں۔ جتنی زیادہ گنہگار روح ہوگی اسی قدر زیادہ ذلیل جانور جیسے سؤر اور گدھ وغیرہ کا جسم ان کے قیام کو ملے گا۔ یہ عقیدہ ہندوؤں کے عقیدہ تناسخ سے ملتا ہے۔ ان کا یہ خیال تھا کہ ہزار ہا سال کی پاداش کے بعد روح کو ایک بار پھر جسدِ انسانی عنایت ہوتا ہے اور روحیں پھر اپنے انسانی قلوب میں عود کر آتی ہیں۔ مصریوں کا بھی عقیدہ تھا کہ جسموں سے نکلی ہوئی روحیں کبھی کبھی اس قبر پر آتی ہیں جس میں ان کا مردہ جسم مدفون ہوتا ہے۔ ان روحوں کے خوش کرنے کے لیے قدیم مصری بڑی جانفشانی سے بڑے بڑے مقبرے تعمیر کرتے تھے۔ نیل کے مغرب کی طرف تھر کے قریب بے شمار مقبرے پائے گئے ہیں۔

تاریخِ روحانیات و طلسمات سے معلوم ہوتا ہے کہ رومیوں کے بعد اور پارسیوں سے قبل کلدانیوں، سریانیوں اور قبطیوں کو تسخیرِ ارواح، ہمزاد اور جنات کے علوم پر عبور اور کمال حاصل تھا۔ انہی قوموں سے یہ تمام علوم یونانیوں اور پارسیوں نے حاصل کیے۔ قبطی ان علوم میں سب سے تیز تھے۔

اگر ہندوستان کی قدیم جادوئی تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اہلِ ہنود نے بھی یہ علوم قدیم یونانیوں سے سیکھے اور ان میں مزید اضافے بھی کیے۔ ہندوستان میں تنتر ودیا اور تانترک یوگا کے علاوہ ایک تانترک چکر کا جادو بھی پایا جاتا ہے۔ ہندو اس جادو کو برہما جی مہاراج سے منسوب کرتے ہیں۔ ہندو

ویدوں کے مطابق ساری کائنات دیوتاؤں کے تحت ہے اور دیوتا منتروں کے مطیع ہیں اور منتروں کا جاپ سدھیوں سے ہوتا ہے۔ ویدک ودھیا کے مطابق جو انسان ۲۴ سدھیاں سدھ کرلے وہ پراسرار انسان بن جاتا ہے۔ چند سدھیوں کے بارے میں ہم یہاں مختصر بیان کر رہے ہیں۔ مثلاً

اینما سدھی: اس سدھی کا مالک اپنے جسم کو اپنی مرضی کے مطابق چھوٹا بڑا کر سکتا ہے

وشتو سدھی: اس سدھی کو حاصل کرنے والا بھوتوں کو قابو کر لیتا ہے۔

پرکایا ویش: اس سدھی سے انسان کو یہ طاقت حاصل ہو جاتی ہے کہ وہ کسی مردہ جسم میں اپنی روح کو داخل کر کے مردہ بن جاتا ہے اور پہلا مردہ جسم زندہ ہو جاتا ہے۔

قدیم ایما میں کلدانی، سریانی، قبطی، یونانی اور پارسی اقوام کے لوگ بھی اس عمل یا سدھی سے نہ صرف واقف تھے بلکہ عبور اور کمال رکھتے تھے۔ اسے انتقالِ روح کا عمل کہا جاتا ہے۔ یعنی روح کا ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل کرنا۔

جزیرہ گوئٹی مالا کی جادوگرنیاں کالی بلی میں اپنی روح داخل کر دیتی تھیں اور افریقہ میں جادوگروں کا پورے کا پورا گروہ درندوں کی شکل اختیار کر لیتا اور پھر درندوں کا یہ غول مل کر دشمنوں کا صفایا کر دیتا۔

ارواح کی تسخیر اور قابو میں لانے کا علم یعنی حاضراتِ ارواح تسخیرِ ارواح کے علم کے طور پر قدیم زمانے سے چلا آ رہا ہے۔ روح کو بلانے اور اس سے دنیاوی مسائل کے سلسلے میں مدد لینے کا ثبوت قرآن مجید، کتبِ احادیث اور دیگر صحائفِ سماویہ میں موجود ہے۔ قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے، ترجمہ:

''حضرت سلیمانؑ نے فرمایا۔ اے میرے لشکریو! تم میں کون ایسا ہے جو ملکہ سبا کے تخت کو لا کر حاضر کر دے۔ پیشتر اس کے کہ وہ تابع ہو کر میرے پاس آئے۔ اسی وقت عفریت نامی ایک جن نے کہا کہ حضور

میں اسے آپ کے اپنی جگہ سے اُٹھ جانے سے پہلے لاکر پیش کردوں گا اور مجھے اس بات کی طاقت حاصل ہے۔ اور میں اس کا ذمہ اُٹھاتا ہوں۔ اس پر ایک مصاحب نے جسے علمِ کتاب حاصل تھا کہا کہ میں آپ کے ایک پلک مارنے کے اندر تخت لادوں گا، سو جب سلیمانؑ نے اس وقت تختِ بلقیس کو اپنے پاس موجود دیکھا تو فرمایا یہ سب میرے رب کے فضل کے طفیل ہے۔'' (سورۃ النحل آیت ۳۸ تا ۴۰)

حضرت سلیمانؑ دنیا میں سید العالمین یعنی عالمین کے سردار ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے تمام جنّات و شیاطین آپؑ کے تابع تھے۔ اسی لیے آج بھی تسخیرِ ارواح کے عالمین ارواح سے حضرت سلیمانؑ کی قسم اور عہد لیتے ہیں۔ ایک دوسری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے، ترجمہ:

''پس ہم نے بی بی مریمؑ کی طرف اپنی ایک روح بھیجی جو ایک صحیح سالم انسان کی شکل میں اس کے آگے متمثل ہوئی۔ سو ایک اجنبی شخص کو دیکھ کر آپؑ نے ڈر کر فرمایا کہ میں تجھ سے اللہ کے ساتھ پناہ مانگتی ہوں۔ اگر تو اللہ سے ڈرنے والا ہے۔ اس پر اس روح نے جواب دیا کہ میں تیرے رب کا بھیجا ہوا قاصد ہوں اور اے مریمؑ! تجھے بیٹا دینے آیا ہوں۔'' (سورۃ مریم آیت ۱۷ تا ۱۹)

اور حضرت ابراہیمؑ کے پاس چار فرشتے انسانوں کی شکل میں حضرت لوطؑ کی قوم کو ہلاک کرنے کے لیے آئے تھے اور ساتھ ہی انہیں آخری عمر میں اور یاس کی حالت میں فرزند حضرت اسحاق کی بشارت بھی دے دی۔ مادہ پرست اور ملاحیدہ لوگ فرشتوں اور جنات کے وجود کے قائل نہیں کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ جو چیز محسوس نہ ہو اور مشاہدہ میں نہ آسکے اس کا وجود فرضی اور عقلی ہے۔ اسلامی تعلیم کی رو سے یقین واعتقاد کے درجہ میں جنات اور فرشتوں کے وجود اور ان کو مستقل مخلوقِ الٰہی سمجھنا ضروری ہے۔

قرآن مجید میں ۱۱۸ جگہ پر ملائکہ اور جنّات کا ذکر موجود ہے۔

ملائکہ اور اجنہ اگرچہ ہماری نظروں سے پوشیدہ ہیں لیکن وہ بلاشبہ ایک مستقل مخلوق ہیں۔ یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے۔ مشاہدہ میں بسا اوقات غلطی کا امکان رہتا ہے بلکہ بارہا ہوتا ہے لیکن وحی الٰہی اور نبی برحق ﷺ کی اطلاع میں غلطی کی گنجائش نہیں۔ اس لیے ایک مسلمان کے نزدیک جنّات اور فرشتوں کے وجود میں کوئی کلام نہیں ہے۔ عقلی اعتبار سے بھی جنّات اور ملائکہ کا وجود ناممکن نہیں اس لیے کسی چیز کا محسوس یا مشاہدہ نہ ہونا اس کے عدم کو مستلزم نہیں۔ بجلی، روشنی اور مقناطیس کے وجود سے موجودہ مادی دنیا میں کون بے وقوف انکار کر سکتا ہے۔ ان چیزوں کے وجود کا علم آثار وعلامات کے ذریعے ہی حاصل ہوتا ہے۔ بجلی، مقناطیس یا روشنی کی اصل حقیقت سے کون واقف نہیں؟

انسان، ملائکہ اور جنّات میں فرق

اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارضی وسماوی مخلوق کو پانچ مختلف قویٰ عقل، وہم، خیال، شہوت اور غضب سے ترکیب دے کر پیدا کیا ہے۔ ترکیبِ اجزاء اور کیفیت کی نسبت سے مخلوقاتِ عالم کی چار اقسام ہیں۔

پہلی قسم: پہلی قسم وہ ہے جن کی عقلی قوت وہم وخیال اور شہوت وغضب پر غالب ہے اور یہ چاروں اس کے محکوم ہیں۔ عقلی قوت کے سامنے ان چیزوں کا حکم بے حقیقت ہے جس طرح مُردہ غسل دینے والے کے ہاتھ میں ہر طرح سے مطیع وفرمانبردار ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ چاروں قوتیں عقلی قوت کی مطیع ومنقاد ہیں۔ اس مخلوق کا نام فرشتہ یا روحانیات ہے۔ اصطلاحِ شرع میں اس مخلوق کو ملائکہ، ارواح یا ملکوت اور فارسی میں سروش اور ہندی میں دیوتا کہتے ہیں۔ مخلوقاتِ عالم کی یہ نوع ہر قسم کی خطا وگناہ سے معصوم وپاک ہیں اور کھانے پینے، عورت کی خواہش اور اس قسم کی خسیس چیزوں کی بھی محتاج نہیں۔ قوتِ عقلیہ کے غلبہ کے باعث وہ جس صورت میں چاہیں، متشکل ہو سکتے ہیں۔

دوسری قسم: دوسری قسم وہ جاندار ہیں جن کی عقل شہوت وغضب، وہم وخیال اس درجہ غالب ہے کہ ان کا ہر فعل اختیاری عقل وشہوت اور غضب قوت اور وہم وخیال کے تابع ہے۔ اس مخلوق کا جسم آگ اور ہوا سے مرکب ہے۔ مادہ کی لطافت کی وجہ سے یہ مخلوق بھی تغیر وتبدل شکل وصورت پر قادر ہے۔ وہم وخیال کی قوت سے یہ مخلوق اپنے لیے جسمِ کثیف وثقیل ترتیب دے کر مختلف خوفناک سے خوفناک صورت میں متشکل ہوسکتی ہے۔ اس قسم میں سے جو مخلوق خلق اللہ کو ستاتی ہے اس کو عربی زبان میں شیطان اور غیر مضر افراد کو جن کہتے ہیں۔ جنّات کے بھی مختلف مذاہب ہیں۔ کافر جن انسانوں کو تنگ کرتے ہیں جبکہ مسلمان جن انسانوں کو تنگ نہیں کرتے۔ اس مخلوق میں بعض باتیں صفِ اوّل کی (یعنی برائی، بھلائی وغیرہ کو سمجھنا) اور بعض باتیں قسم ثالث کی (مثلاً کھانا، پینا، عوتوں کی خواہش اور دیگر حیوانی خصائص) پائی جاتی ہیں۔ اس لیے مخلوقات کی یہ قسم بھی شرعاً احکامِ الٰہی کی مکلّف ہے۔

تیسری قسم: وہ جاندار ہیں جن کے عقل وہم وخیال پر شہوت اور غضب غالب ہے۔ عقل کا تو گویا نام ہی نہیں۔ ایسے جانداروں کا نام حیوان ہے۔ جن جن حیوانات میں شہوت کا غلبہ ہے ان کا نام بہائم ہے۔ اور جن پر غضب غالب ہے ان کا نام سباع یا درندہ ہے۔

تینوں مخلوقات کے رہنے کا مقام

پہلی قسم کی مخلوق چونکہ ہر قسم کی خطا اور نافرمانی سے پاک تھی۔ اس لیے اس کے رہنے کا مقام آسمان مقرر کیا گیا۔ عالم کا انتظام اور اس کی آسائش کی چیزیں ان کے سپرد کی گئیں۔

دوسری قسم: یعنی جنّات کو زمین پر آباد کیا گیا۔ نباتات ومعادن یعنی اُگنے اور بڑھنے والی چیزیں، جیسے درخت اور گھاس اور زمین سے خود بخود پیدا ہونے والی چیزیں مثلاً

سونا، چاندی، لوہا اور پتھر وغیرہ اور تمام حیوانات چرند پرند ان کے تصرف واختیار میں دیے گئے۔

چوتھی قسم: ان تینوں کی پیدائش کے بعد حق تعالیٰ نے چوتھی قسم پیدا فرمائی۔ چوتھی قسم یعنی انسان کو خلعت وجود پہنایا اور یہ قسم ان تینوں قسموں سے مرکب ہو کر معجون کے طور پر ظاہر ہوئی۔ اس مخلوق کو عقل، وہم وخیال، شہوت وغضب اعتدال کے ساتھ عطا کیا گیا۔ اسی سبب سے اس کو زمین کی خلافت عطا فرمائی۔ غیب کے علوم ملائکہ کے واسطہ سے اس قسم پر نازل فرمائے گئے اور تمام حیوانات، نباتات اور معادن اس کے تابع بنا دیئے گئے، ترجمہ:

> "اور حضرت سلیمانؑ کے لیے ہم نے تند ہوا کو مسخر کر دیا تھا اور ہوا اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف کی جس میں ہم نے برکت ڈال رکھی تھی جاری ہوتی۔ اور اس کے ساتھ جنات اور شیاطین حاضر ہو کر حضرت سلیمانؑ کے لیے غوطے لگایا کرتے تھے اور اس کے علاوہ طرح طرح کے کام اور خدمات انجام دیتے تھے اور اس عمل کے وقت ہم ہر طرح سے ان کے نگہبان اور محافظ رہتے تھے۔"
> (سورۃ انبیاء آیت: ۸۱۔۸۲)

جنگِ احزاب میں حضرت رسالت مآب ﷺ اور آپ ﷺ کے اصحابِ کبار کی امداد کے لیے آسمان سے ملائکہ کے نزول کے بارے میں اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتے ہیں، ترجمہ:

''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی اُس نعمت کو یاد کرو جبکہ تم جنگِ احزاب میں کفار کے لشکر چڑھ آئے تھے۔ پھر ہم نے ان پر ہوا بھیج دی اور ساتھ ہی ایسا لشکر بھیجا جسے تم نہیں دیکھ سکتے تھے۔''

(سورۃ احزاب آیت:۹)

حضرت علی کرم اللہ وجہ سے مروی ہے کہ جنگِ بدر میں ایسی سخت ہوا چلی کہ اس سے پہلے ہم نے کبھی ایسی تند اور تیز ہوا نہیں دیکھی تھی۔ اس طرح تین دفعہ تند اور تیز ہوا چلی۔ سو پہلی ہوا میں حضرت جبرائیلؑ ایک ہزار فرشتوں کو ہمراہ لے کر ہماری امداد کے لیے اور دوسری بار حضرت میکائیلؑ اسی قدر ملائکہ کے ہمراہ اور تیسری دفعہ حضرت اسرافیلؑ ایک ہزار فرشتوں کے ہمراہ ہماری امداد کو آئے۔ غرض دنیا میں پیغمبروں، اولیاء اور اللہ تعالیٰ کے دیگر مقبول بندوں کی امداد اور کفار نابکار کے استیصال اور ہلاکت کے لیے جب کبھی اس قسم کی غیبی لطیف امداد اور لشکر کی ضرورت پڑی ہے وہ تند ہوا یا مہیب بادل کی لطیف رفاقت میں دنیا کے اندر بھیجی گئی ہے۔

سو ثابت ہوا کہ روحانی اور غیبی مخلوق کو اس مادی دنیا میں اتارنے اور بھیجنے کے لیے ہوا کی لطیف سواری لابد اور اشد ضروری ہے۔ جب کبھی اس مادی دنیا میں ارواح کو حاضر کیا جاتا ہے تو بند مکان میں تیز ہوا کے جھونکے آتے ہیں اور ارواح کی حاضرات ہوتی ہے۔ جنات اور ملائکہ کی قسم کی غیبی مخلوق کا انبیاء اور اولیاء کے پاس حاضر ہونے کا ثبوت آپ پڑھ چکے ہیں۔ اب ہم ارواح کی حاضرات کے بارے میں کچھ تحریر کریں گے۔

حضرت موسیٰ کا حاضراتِ ارواح

مفسرین نے لکھا ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک بڑا مالدار شخص تھا مگر بے اولاد۔ اس کا وارث اس کا ایک بھتیجا تھا۔ اس نے مال کے طمع کے سبب اس کو قتل کر ڈالا۔ جو لوگ اس طرح قتل کیا کرتے ہیں بڑی احتیاط سے کام لیا کرتے ہیں۔ اس نے بھی ایسے طریق سے اسے قتل کیا کہ قاتل کا کچھ پتہ نہیں ملتا تھا۔ لوگ اس بارے میں لڑنے جھگڑنے لگے تو کسی نے کہا کہ تم میں اللہ تعالیٰ کے پیغمبر بھی موجود ہیں، ان سے رجوع کرو۔ انہوں نے حضرت موسیٰ سے کیفیت بیان کی۔ آپؑ نے بیل (بعض مفسرین نے گائے کا ذکر کیا ہے) ذبح کرنے کا حکم دیا۔ عجب نہیں کہ قاتل کو اس امر کا خوف ہو گیا کہ کہیں راز افشانہ ہو جائے۔ اس سے قبل کہ اس بیل کے بارے میں حجتیں کریں۔ یہ بات کہی کہ کیا آپؑ ہم سے ہنسی کرتے ہیں کیونکہ ہم پوچھتے ہیں کہ قاتل کون ہے آپ کہتے ہیں کہ بیل ذبح کرو اور یہ بالکل بے مناسب بات ہے۔

حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ میں ہنسی نہیں کرتا بلکہ درحقیقت وہ بات کہتا ہوں جس کا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔ ان لوگوں نے بیل کے اوصاف دریافت کرنے میں کئی طرح کی باتیں کیں۔ آخرالامر انہوں نے اس کو ذبح کیا تو اس کا حکم ہوا کہ کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔ اس کے مارنے سے مقتول زندہ ہو گیا اور اس سے پوچھا گیا کہ تجھ کو کس نے مارا تھا؟ تو مقتول نے قاتل کا نام بتا دیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ترجمہ:

''اے بنی اسرائیل یاد کرو! اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس

میں باہم جھگڑنے لگے۔لیکن جو بات تم چھپارہے تھے۔اللہ تعالیٰ
اس کو ظاہر کرنے والا تھا تو ہم نے کہا کہ اس بیل کا کوئی ٹکڑا مقتول
کو مارو۔اس طرح اللہ تعالیٰ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی
(قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔"

(سورۃ البقرہ آیت:۷۲تا۷۳)

اسی سورہ مبارکہ کی آیت نمبر ۶۷ تا ۷۱ میں اس بیل کے اوصاف بھی تحریر ہیں۔مثلاً کہ وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ ہی بچھڑا۔اس کا رنگ گہرا زرد ہو۔وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو۔اس میں کسی طرح کا داغ نہ ہو اور اس طرح کے دیگر اوصاف بیان ہوئے ہیں۔بہر حال یہ ہر طرح سے ایک مخصوص بیل تھا۔

سو اس سے ثابت ہوا کہ حضرت موسیٰؑ نے اپنے باطنی علم اور روحانی طاقت سے اس مقتول کی روح کو حاضر کیا اور تمام لوگوں کے سامنے اس سے ہم کلام ہو کر اس سے صحیح حالات دریافت کیے۔ایسی صورت اگر ایک فرد میں صحیح ہو سکتی ہے تو تمام افرادِ انسانی میں بھی صحیح ہونی چاہیئے بشرطیکہ کوئی شخص اس غیر معمولی علم کا ماہر ہو اور صحیح طریقہ پر روح کی حاضرات کرے تو ضرور روحانی حاضر ہو کر ہم سخن اور ہم کلام ہوتے ہیں اور یہ کوئی ناممکن بات نہیں ہے۔بعض لوگ کہیں گے کہ یہ تو پیغمبر کا معجزہ تھا کہ وہ مردہ زندہ ہو گیا تھا۔حضرت فقیر نور محمد سروری قادری کلاچویؒ جو اپنے وقت کے صاحبِ علم عامل باعمل اور حاضراتِ ارواح جنات اور کشف القبور کے ماہر گزرے ہیں۔اپنی شہرہ آفاق تصنیف "عرفان" جلد اوّل میں فرماتے ہیں کہ:

"اگر یہ معجزہ تھا تو حاضراتِ ارواح کا علم نہ ہوتا اور حضرت موسیٰ ہاتھ

پھیر کر اسے زندہ کر دیتے۔ ایک خاص قسم کی گائے (بیل) کو ذبح کرنے اور اس کے جسم کے خاص حصے کو مقتول کے جسم پر مارنے کی کیا ضرورت تھی۔ یہ ساری ترتیب حاضراتِ ارواح کا ہی طریقہ تھا اور دوسری بات یہ کہ اگر چہ نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے لیکن پیغمبر کی آسمانی کتاب اس کا علم اور اس کی روحانی طاقت بطور ورثہ موجود ہے اور قیامت تک رہے گی جیسا کہ حضرت سرورِ کائنات ﷺ فرما چکے ہیں، ترجمہ: ''کہ میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے پیغمبروں کی طرح ہوں گے اور ویسی روحانی طاقت رکھیں گے۔''

واضح رہے کہ قرآن پاک کلیات اور قانون بیان فرماتا ہے۔ اس کی تفصیل احادیثِ مبارکہ سے ظاہر ہوتی ہے۔ قرآن پاک مجموعۂ قوانین ہے۔

1- بعض اصحاب نے نماز، روزہ وغیرہ کے کلیات کی چھان بین کی۔ یہ علمائے امت ہیں۔

2- بعض نے تصوف کے مسائل حل کیے۔ یہ گروہ صوفیائے کرام کا ہے۔

3- بعض نے عملیات کی تحقیق کی۔ یہ گروہ عاملین و کاملین کا ہے۔

کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ:

علمِ کثیر آمدو عُمرت قصیر
آنچہ ضروری است بداں شغل گیر

قرآن مجید میں تمام علوم موجود ہیں۔ تلاش کرنے کے لیے رحمتِ خدا وندی، کامل مرشد، مخلص استاد اور عقلِ سلیم ضروری ہے۔ ہر ایک کے فہم و ادراک میں

یہ بات آنا بہت مشکل ہے، بے شک:

جَمِیْعُ الْعِلْمِ فِی الْقُرْاٰنِ یَکُنْ
تَقَاصَرَ عَنْهُ اَفْهَامُ الرِّجَالِ

غیبی مخلوق کی تسخیر اور حاضرات کے دوران عامل کو سخت مصائب اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔غیبی طور پر ہر وقت ان سے آسیب اور آزار پہنچنے کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔عامل کو ہر وقت باوضو، صاحبِ احتیاط اور با حصار رہنا پڑتا ہے۔تھوڑی سی بے احتیاطی عامل کے لیے ایک لا زوال مصیبت اور رجعت کا موجب بن جاتی ہے۔جس کا انسداد اور ازالہ بعد میں بہت مشکل ہو جاتا ہے۔بہت سے لوگ جب تسخیرِ جنات کے عمل کے لیے خلوت اور چلّے وظائف تو اختیار کر لیتے ہیں لیکن وہ علمِ دعوات، تسخیرات وحاضرات کے قواعد اور قوانین اور دوسری پابندیوں سے ناواقف ہوتے ہیں اور پڑھنے میں بھی ناقص ہوتے ہیں اور کسی عامل کامل کی نگرانی اور سرپرستی نیز استاد کی رہنمائی کے بغیر اعمالِ تسخیرات وحاضرات میں قدم رکھتے ہیں تو مؤکل، ارواح اور جنات وغیرہ ایسی بھولی بھٹکی بھیڑوں کو بہت جلدی اور آسانی سے شکار کر لیتے ہیں۔

اکثر اس قسم کے ناقصِ خام، ناتمام، مبتدی اور نو آموز حضرات دورانِ چلّہ دیوانے اور مجنوں ہو جاتے ہیں۔بعض لاعلاج امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔بعض کو ایسی رجعت ہوتی ہے کہ قسم قسم کی تنگیوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہو کر تمام عمر کفِ افسوس ملتے رہتے ہیں۔تسخیرِ ارواح، جنّات یا ہمزاد کا شوق رکھنے والے حضرات کے لیے لازم ہے کہ اس علم کو باقاعدہ اساتذہ سے سیکھیں۔تمام عملیاتی قواعد اور قوانین اور

پابندیوں کو سمجھیں۔ عمل کی عبارت کو درست طریق سے زبانی یاد کریں۔ پھر کسی عامل کامل کی سرپرستی اور نگرانی میں عمل کریں۔ اپنے مرشد یا استاد سے اجازت حاصل کر کے پڑھے یا ان کی نگرانی میں چلّہ کاٹے تاکہ غلطی یا رجعت ہونے کی صورت میں نگرانی کرنے والا اس کا درست علاج کر سکے۔ ہم اس سلسلہ کی تمام پابندیاں اور قواعد وقوانین نیز پرہیز وغیرہ تفصیلاً تحریر کریں گے تاکہ مبتدی حضرات کے لیے مشعلِ راہ ثابت ہوں۔

پھر بھی قارئین سے اپیل کروں گا کہ تسخیرات اور حاضرات ارواح کا علم ایک دلچسپ اور فائدہ مند ہونے کے ساتھ ساتھ خطرناک اور مشکل ترین عمل ہے۔

انتباہ:

''ہم انتباہ کرتے ہیں کہ اس علم کو قوی دل، مضبوط قوت ارادی، باہمت اور عقلِ سلیم رکھنے والے حضرات کریں۔ ڈرپوک، کم ہمت حضرات ہرگز ہرگز اس علم کو سیکھنے کا ارادہ نہ کریں ورنہ رجعت کا شکار ہو جائیں گے۔ اس سلسلہ میں راقم الحروف بری الذمہ ہے۔''

یورپ کے اساتذۂ علمِ جدید نے ارواح کے متعلق جو تحقیقات کی ہیں اس سے وہ ان نتائج پر پہنچے ہیں۔ جو گیمل فلامریان فرانسیسی ماہر فلکیات کے نزدیک حسب ذیل ہیں

یورپی نتائج

1- روح جسم سے جداگانہ ایک مستقل وجود رکھتی ہے۔

2- روح میں اس قسم کی خاصیتیں ہیں جواب تک علم جدید کی رو سے غیر معلوم تھیں۔

3- روح حواس خمسہ کی وساطت کے بغیر متاثر ہوسکتی ہے یا دوسری چیز پر اپنا اثر ڈال سکتی ہے۔

4- روح آئندہ واقعات سے واقف ہوسکتی ہے۔

عامل کے خواص

1- تسخیر ارواح، جنات، پریاں وغیرہ کا عامل ہر شخص ہوسکتا ہے لیکن وہ لوگ جو تندرست، مضبوط دل اور باحوصلہ ہوں اور جن میں صبر کا مادہ ہو بہت جلد کامیاب ہو جاتے ہیں۔

2- مضبوط قوتِ ارادی، یکسوئی قلب، تصور ہر عامل کے لیے اشد ضروری ہے۔

3- عامل کو نیک نیت، ایماندار، صفائی وتنہائی پسند ہونی چاہیئے۔

عامل کے لیے ممنوعات

1- دورانِ عمل جو بھی واقعات ومشاہدات پیش آئیں ان کا ذکر کسی سے بھی نہ کرے (سوائے اپنے استاد، رہنما کے) تمام باتوں کو اپنے دل تک ہی محدود رکھے اور کسی کو یہ علم نہ ہو کہ آپ فلاں عمل کررہے ہیں۔

2- ناپاک رہنا، شکم سیر کھانا، طمع، حرص، غضب، خوف، شہوت کا غلبہ، تکبر، حسد، تعصب، ظلم، قرض۔ تمام باتوں سے پرہیز رکھنا چاہیے۔

3- ہر قسم کی منشیات، کشتہ جات سے قطعی پرہیز ہونا چاہیے۔ گوشت، لہسن، پیاز، مولی اور ہر قسم کی بدبودار اشیا، کو ہاتھ بھی نہ لگائے نہ کھائے۔

4- عامل کسی بھی جاندار کو ستائے نہ مارے بلکہ یہاں تک کہ کسی درخت کو بھی نہ کاٹے۔ اپنے ہاتھ سے سبزی اور پھل بھی نہ کاٹے۔

تسخیرِ ارواح کے عامل کے لیے انتہائی ضروری ہدایات

1- عمل شروع کرنے سے پہلے عامل کو سوچ لینا چاہیے کہ وہ اس عمل کو مکمل بھی کر سکتا ہے یا نہیں! کیونکہ بغیر سوچے سمجھے عمل شروع کرنے سے بعض لوگ جن کو حقیقی شوق نہیں ہوتا عمل کو درمیان میں ہی چھوڑ دیتے ہیں۔ اس طرح ایک تو وقت ضائع ہوا۔ دوسرے تکلیف خواہ مخواہ کی اُٹھائی اور تیسرا ہاتھ بھی کچھ نہ آیا۔ اس طرح ان کے دل میں عملیات کی عزت نہیں رہتی بلکہ دوسروں کو بھی بداعتقاد کر دیتے ہیں۔

2- عامل مستقل مزاج، پختہ ارادہ والا، باحوصلہ ہونا چاہیے تاکہ عمل میں کوتاہی نہ ہو اور عمل میں تاخیر واقع ہو جائے تو گھبرائے نہیں۔

3- جس مقام پر یا جگہ پر عمل شروع کیا جائے وہ بالکل علیٰحدہ ہو اور صاف ستھری جگہ ہو۔ اگر مکان کے اندر عمل کیا جائے تو اس مکان میں عملیاتی ضرورت کی اشیاء کے علاوہ کچھ نہ ہو۔ اگر میدان میں عمل کیا جائے تو آبادی سے اس قدر دور ہو کہ دورانِ عمل وہاں سے کسی شخص کا گزر نہ ہو۔

4- عامل کو پورا پورا یقین ہونا چاہیے کہ میں ضرور کامیاب ہو جاؤں گا۔ کیونکہ یقین اور اعتقاد روحانیات میں شرطِ اوّل ہے۔

5- عامل ہر وقت پاک صاف اور باوضو رہے۔ دورانِ عمل جماع ہرگز نہ کرے اگر عورت ہے تو وہ بھی ہمبستری نہ کرے اور اگر رات کو نہانے کی ضرورت پڑے تو فوراً اُٹھ کر غسل کرے اور اپنے پاس اچھی قسم کی خوشبو رکھے۔

6- دورانِ عمل خوفزدہ نہ ہو۔ کسی قسم کی آوازوں پر توجہ نہ دیں کیونکہ دورانِ عمل طرح طرح کی آوازیں اور خیالی صورتیں جو کہ خوفناک اور بدصورت وخوبصورت نظر آتی ہیں۔ خیالی صوتیں اگر مخاطب ہوں تو ہرگز کسی بات کا جواب نہ دیں جب تک کہ عمل مکمل نہ ہو جائے۔

ضروری احتیاطیں

1- ارواح، جنّات اور ہمزاد کا عمل گھر کے اندر تو کیا جا سکتا ہے مگر مکان کی چھت پر ہرگز ہرگز نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی چوبارہ میں بیٹھ کر یہ عمل کیا جا سکتا ہے کیونکہ زمین سے بخارات پیدا ہو کر حاضرات کا سبب بنتے ہیں۔

2- پختہ فرش پر بھی عمل نہیں کرنا چاہیے۔ ہاں اگر مجبوری ہو تو فرش پر پاکیزہ کچی مٹی کا لیپ کریں اور پھر عمل شروع کریں۔

3- عمل میں کبھی ناغہ نہ کریں اور روزانہ مقررہ وقت اور مقررہ جگہ پر ہی عمل کرنا چاہیے۔

4- دورانِ عمل اپنے ہاتھ سے کھانا تیار کر کے کھائیں۔ ہاں نمازی عورت کا تیار کیا ہوا کھانا کھایا جا سکتا ہے۔

5- حائضہ عورت کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا نہ کھائیں اور اس کے سایہ سے بچیں۔

6- اگر ممکن ہو تو دورانِ عمل گوشہ نشینی اختیار کریں۔

7- اگر کسی عمل کو کسی مخصوص دن میں شروع کرنے کے لیے کہا گیا ہو تو اسے اسی دن سے ہی شروع کریں ورنہ عروج ماہ میں اتوار یا جمعرات کو کسی سعد قمری منزل میں عمل شروع کیا جائے۔

8- رات کا کھانا کم کھائیں تا کہ دورانِ عمل نیند کا غلبہ نہ ہو۔

9- حاضراتِ ارواح کے اعمال کو عورتیں بھی کر سکتی ہیں۔ ہر مرد اور عورت کے لیے شرائط کی پابندی ضروری ہے۔

خواتین کے لیے چند ضروری شرائط

1- دورانِ عمل کسی سے عشق و محبت نہ کرے۔

2- غیر شادی شدہ اور بیوہ عورتیں یہ اعمال قدرے آسانی سے کر سکتی ہیں۔

3- جس عورت کے ہاں اولاد نہ ہو وہ ان اعمال میں جلدی کامیاب ہو سکتی ہے۔

4- حیض کے ایام میں عمل نہ کریں۔

نوٹ: مردوں کی نسبت عورتیں حاضراتِ ارواح میں جلد کامیاب ہو جاتی ہیں۔

عمل شروع کرنے سے پہلے ان اصولوں کو مدنظر رکھیں

1- حاضراتِ ارواح کے عمل میں حصار بے حد ضروری ہے۔ خواہ معمولی سا عمل ہی کیوں نہ ہو۔

2- عمل کے لیے ایک لباس مخصوص کر لیں۔ یہ لباس ہر وقت نہ پہنیں۔ صرف

دورانِ عمل ہی استعمال میں لائیں۔

3- اپنی تسبیح اور عمل سے متعلقہ بخورات وغیرہ حصار کے اندر رکھیں۔

4- جب تک ارواح مخاطب نہ ہوں، آپ خود نہ بلائیں اور ان کی گفتگو کا جواب بڑے تحمل اور سوچ سمجھ کر دیں۔

5- تسخیر کے وقت جو عہد و پیمان ہوں ان پر عمل پیرا رہیں ورنہ نقصان ہوگا۔

6- تسخیر کے بعد مسخر شدہ ارواح سے بُرے کاموں میں مدد نہ لیں۔ خواہ وہ سفلی ارواح ہی کیوں نہ ہوں ورنہ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔

7- ارواح کے حاضر ہونے پر جب بات چیت کریں تو قول وقرار سوچ سمجھ کر کریں۔ نیز اسی وقت اس سے کوئی نشانی بھی لے لیں اور حاضری کا طریقہ بھی ضرور پوچھ لیں۔

8- مدت تسخیر کا تعین بھی اسی وقت کریں اور مسخر شدہ ارواح سے یہ قول بھی لیں کہ جب آپ اسے طلب کریں گے وہ فوراً حاضر ہوں اور حاضر ہونے میں تاخیر نہ کریں۔ اسے ہر وقت پاس رہنے پر پابند نہ کریں ورنہ نقصان اُٹھائیں گے۔

تسخیرِ جنّات کے دوران اور بوقتِ حاضرات کی کیفیات ومشاہدات

1- جنات کے اعمال کی ریاضت کے وقت مکان میں نیم اندھیرا ہونا چاہیے۔

2- جنات کی حاضرات کے وقت ایک قسم کی بدبُو جو گندھک کے جلنے کے مشابہ ہوتی ہے ریاضت کرنے والے کے ناک میں آنے لگتی ہے اور ساتھ ساتھ وحشت، خوف، گھبراہٹ اور ہیبت عمل پڑھنے والے کے دل میں آنے لگتی ہے۔

3- کبھی آس پاس کچھ کھڑاک، چوٹ اور مکروہ جانوروں کی آوازیں اور خیالی خوفناک صورتیں نظر آنے لگتی ہیں۔

4- سوتے میں جنات وغیرہ سینے پر سوار ہو جاتے ہیں جس سے بیدار ہونے میں بڑی تکلیف ہوتی ہے اور مریضِ کابوس کی سی حالت ہو جاتی ہے۔

5- جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور جسم پر کپکپی سی طاری ہو جاتی ہے۔

6- عامل کو مہیب، عجیب وغریب اور ڈراؤنے خواب روزانہ نظر آتے ہیں۔

علامات ومخصوص اوقاتِ حاضراتِ ارواحِ سفلیہ وعلویہ

1- بعض جنات کے ظہور (حاضری) کا مخصوص وقت دوپہر بارہ بجے سے شام تک ہے اور بعض جنات کے حاضر ہونے کا مخصوص وقت غروبِ آفتاب یعنی شام سے لے کر نصف شب تک ہے۔

2- جنات کی حاضری کے وقت سرخی مائل روشنی یا شعلہ پیدا ہوتا ہے اور ان کی آمد کے وقت آواز بائیں طرف سے آتی ہے اور اس کے ہمراہ بدبو ملی ہوئی ہوتی ہے۔ یہ مخلوق بائیں طرف سے ہی ظاہر ہوتی ہے۔

3- شیاطین اور ارواحِ خبیثہ (جن میں پریاں، سندونیاں، دیویاں، جوگناں، اپسرائیں اور ان کی دیگر اقسام شامل ہیں) کا شعلہ بمطابق عناصر اربعہ اور آواز پیٹھ کے پیچھے یا بائیں طرف سے بمعہ تعفن ظاہر ہوتی ہے۔

4- جنات، شیاطین اور ارواحِ خبیثہ کی آمد و حاضری کے وقت دل میں بے وجہ گھبراہٹ، تنگی اور تشویش پیدا ہوتی ہے۔

5- ملائکہ، فرشتوں اور مقدس و پاکیزہ ارواح کی آمد کا مخصوص وقت نصف شب سے طلوع فجر تک ہے اس وقت ان کی حاضری میں آسانی ہوتی ہے۔

6- پاکیزہ ارواح کی حاضرات اور آمد کے وقت ایک خاص قسم کی دل پسند بھینی بھینی خوشبو آنے لگتی ہے۔ عمل پڑھنے میں لذت اور فرحت آنے لگتی ہے۔ دل مسرور ہوتا ہے اور رقت طاری ہو جاتی ہے۔

7- وجود بھاری اور ثقیل معلوم ہوتا ہے۔ خوبصورت سفید براق روشنی سر کے اوپر ہوتی ہے اور اکثر سر کے اوپر بائیں طرف خوشبو کے ہمراہ حاضر ہونا پاکیزہ ارواح کا معمول ہے۔

تسخیرات وحاضراتِ ارواح

تسخیرات وحاضراتِ ارواح سے قبل غیبی مخلوق کا مشاہدہ کر لیا جائے تو ان اعمال میں کافی آسانیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ بلکہ یوں سمجھا جائے کہ غیبی مخلوق کا مشاہدہ کر کے اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر کی اس مخفی اور عظیم قوتوں کی مالک مخلوق کی حقیقت کو اچھی طرح دیکھ اور سمجھ لینا تسخیرات و حاضرات کا پہلا مرحلہ ہے۔ اور دوسرے مرحلہ میں اس عظیم طاقت کی مالک مخلوق سے دوستی پیدا کر کے اسے مسخر کرنے کے بعد بوقتِ ضرورت اس کی حاضرات کی جاتی ہے۔

ہم یہاں چند اعمال غیبی مخلوق کے مشاہدہ کرنے کے لیے تحریر کر رہے ہیں۔ قدیم ایام میں عاملِ جنات، پریاں اور ہمزاد کے علاوہ عاملِ ارواح نے بھی آفاقی شہرت حاصل کی ہے۔ ان علماء و ماہرین نے ان علوم اور اس موضوع پر بڑی بڑی ضخیم

کتب اور مبسوط رسائل وصحائف مرتب کیے ہیں۔ چنانچہ مذکورہ بالا موضوع پر لکھی جانے والی سینکڑوں کتب اور رسائل و صحائف میں سے فتوح الاعمال، حدائق الابجی، البصائر، مرأۃ الاسرار، کاشف الاحوال، جمع الفوائد، لوائح الانوار، مآثر حمورابی۔ مصحفِ طوسی، شموس الانوار، خواص الحروف، کلیدِ اسرار، مجرباتِ حکیم طمطم ہندی، مجربات امام جلال الدین سیوطی، مجربات شیخ شہاب الدین سہروردی اور شمس المعارف الکبریٰ کو اس سلسلے کی بے مثال اور منفرد و مبسوط قسم کی تصنیفات و تالیفات کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

دُعائے تحفظ

تسخیرِ ارواح کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ حصار کے اعمال سے واقف ہو کیونکہ جب کوئی شخص ارواح، جنات، پریاں اور ان کی دیگر اقسام کو تسخیر کرنے کی غرض سے چلّہ کشی کرتا ہے تو جن وانس اس کے دشمن بن جاتے ہیں اور اس تاک میں لگے رہتے ہیں کہ موقع ملے اور عامل کو موت کے گھاٹ اُتار دیں یا اُسے پاگل اور مجنوں بنا دیں۔

عامل کو اپنی حفاظت کے سلسلہ میں کبھی غافل نہیں ہونا چاہیئے۔ ایسے حصار، دعاؤں اور حجاب کی وجہ سے نہ صرف عامل محفوظ رہتا ہے بلکہ اسے عمل کی رجعت وغیرہ بھی نہیں ہوتی اور عمل بھی کامیاب ہوتا ہے۔

ذیل میں اس سلسلہ کی ایک مجرب دُعا تحریر کی جا رہی ہے۔ عامل کو تسخیرِ ارواح کے تمام اعمال کے دوران (اصل عمل کے علاوہ) صبح شام اس دُعا کو مع اوّل و

آخر درود شریف کے تین بار کم از کم ضرور پڑھنا چاہیے تاکہ جنات، شیاطین اور دیگر ارواحِ خبیثہ اُسے نقصان نہ پہنچا سکیں اور نہ عمل چھڑانے کی کوشش کریں۔ اس دُعا کو اگر عامل یاد کر لے تو پڑھنے میں آسانی رہے گی، دُعا یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ٥

بِسۡمِ اللّٰهِ الۡقَوِیِّ الۡمَتِیۡنِ ذِی الۡحَوۡلِ وَالۡقُوَّۃِ الۡمُتَکَبِّرِ الۡقَھَّارِ الشَّدِیۡدِ ذُوالۡبَطۡشِ الۡمَانِعِ الۡبَاقِیۡ مُعِزِّ عَبۡدِہٖ بِاَسۡمَآئِہٖ وَ صِفَاتِہٖ وَ مُذِلِّ مَنۡ عَادَاہُ بِجَبَرُوۡتِہٖ وَ کِبۡرِیَآئِہٖ فَھُوَالَّذِیۡ لَا یُدۡرَكُ بِوَھۡمٍ وَلَا یُخَیَّلُ فِیۡ عَقۡلٍ وَلَا یُتَمَثَّلُ فِیۡ نَفۡسٍ وَلَا یُتَصَوَّرُ فِیۡ ذِھۡنٍ لَهُ الۡعِزَّۃُ الشَّامِخَۃُ وَالۡکَنَفُ الۡحَافِظُ وَالۡحِصۡرُ الۡمَانِعُ وَالسِّتۡرُ الۡحَصِیۡنُ وَ الۡحِرۡزُ الۡمَنِیۡعُ نَسۡئَلُهٗ بِمَا وَرَآءَ سُرَادِقَاتِ عَرۡشِہِ الۡمَجِیۡدِ اَنۡ یَّفِیۡنِیۡ بِعِزَّتِہٖ وَیُدۡخِلَنِیۡ فِیۡ کَنَفِہٖ وَیُحۡصِنَنِیۡ بِحِصۡنِہٖ وَ یُذِیۡلُ سِتۡرُہُ الۡحَصِیۡنُ مَحۡزُوۡرٌ بِحِرۡزِہِ الۡمَنِیۡعِ مِنۡ شَرِّ خَلۡقِہٖ وَ مِنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ وَالۡھَوَامِّ بِاَلۡفِ بِاَلۡفِ لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ شُحَ اُلۡھَارِبَا وَلُابَلۡخ اُھِیَا تَقۡدِمُوۡنَ یَا تِوَبَیۡخُ اُمُیَرِنَج بَنَوۡلُ اُرُوَشۡ اُھِیَا اُھِیَا قُدُّوۡسٌ

صَمُدُیسَ کِحتَکِمُ سِیخُ وَسِوَ سِریخِ الْیقِین
تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَ لَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٥اَصْبَحْتُ فِیْ
جَوَارِ اللّٰهِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ جَوَارِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا
یُضَامُ وَ فِیْ زَمَامِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یُدَامُ وَ لَا
یُحْصٰی وَجَوَارُ اللّٰه مَحْفُوْظٌ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا
مِنْ کُلِّ سُوْءٍ یُؤْذِیْنَا وَ اَحْرِسْنَا بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا
یَنَامُ وَاحْجُبْنِیْ مِنْ شَرِّ شَیٰطِیْنِ الْاِنْسِ
وَالْجَآنِّ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ٥وَاِذَا
قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا
یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ٥وَ جَعَلْنَا
عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَکِنَّۃً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا٥وَاِذَا ذَکَرْتَ رَبَّکَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا
عَلٰی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ٥فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ
اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ٥بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی یَمِیْنِیْ بِسْمِ
اللّٰهِ عَلٰی یَسَارِیْ بِسْمِ اللّٰه خَلْفِیْ بِسْمِ اللّٰهِ
اَمَامِیْ بِسْمِ اللّٰهِ فَوْقِیْ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
احْجُبْنِیْ عَنْ جَمِیْعِ اَصْنَافِ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ

وَ اَنْوَاعِهَا وَ اَجْنَاسِهَا وَمِنْ جَمِيْعِ الْمَرَدَةِ
الشَّيٰطِيْنِ اَجْمَعِيْنَ بِحَقِّ كَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ
وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْمُعَظَّمِ
الْمُبَجَّلِ الْمُكَرَّمِ حِجَابًا مَانِعًا سَقْفُهٗ مَدَدُنُوْرِ
اِسْمِكَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ حِيْطَانُهٗ سَلَامٌ قَوْلاً مِّنْ
رَّبِّ رَّحِيْمٍ دَآئِرَتُهٗ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ
مِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ
مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُحِيْطٌ ٥ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَجِيْدٌ فِیْ
لَوْحٍ مَحْفُوْظٍ ٥ اِحْتَجَبْتُ بِنُوْرِ اللّٰهِ الْقَدِيْمِ
الْكَامِلِ وَ تَحَصَّنْتُ بِنُوْرِهِ الْمَنِيْعِ الثَّاقِبِ وَ
تَحَصَّنْتُ بِالْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ
اَبَدًا وَتَحَصَّنْتُ بِاللّٰهِ وَتَحَصَّنْتُ بِجَوَارِاللّٰهِ وَ
اَصْبَحْتُ اَكْنُفُ وَفِیْ حِرْزِهِ الْحَصِيْنِ دَخَلْتُ
وَ بِاَسْمَآئِهِ الْحُسْنٰى تَسَرْبَلْتُ وَلِسِتْرِ اَنْوَارِ
اِسْمِهِ الْجَلِيْلِ تَرَدَّيْتُ وَ بِقُوَّةِ اِمْدَادِ سِرِّ اِسْمِهِ
الْقَوِیِّ الْقَاهِرِ عَلَوْتُ وَغَلَبْتُ اَعْدَآئِیْ مِنَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَ سَآئِرِ الْمَخْلُوْقِ وَقَهَرْتُ وَ
اِنْتَصَرْتُ وَبِجَلَالِ بَهَآءِ ثَنَآءِ اِسْمِ الْاَعْظَمِ
الْاَكْبَرِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ذِی الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ

تَدَرَّعْتُ وَبَوَارِقِ اَنْوَارِ اَسْرَارِ كَلَامِهِ الْعَظِيْمِ
اِحْتَجَبْتُ وَتَمَسَّكْتُ وَ بِخَفِيِّ لُطْفِهِ الْحَسَنِ
الْجَمِيْلِ تَعَلَّقْتُ بِرُكْنِهِ الْقَوِيِّ الْتَجَآءُ تُ
وَاسْتَنَدْتُ سُبْحَانَهٗ وَبِحَمْدِهٖ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ o وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ o

حجاب القفل

سابقہ صفحات میں ہم ایک مجرب دُعا تحریر کر چکے ہیں جو کہ حصار اور حفاظت کے لیے بہترین دُعا ہے۔ واضح رہے کہ جب بھی کوئی تسخیرِ ارواح کے علم کو حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو شیاطین اور جنات اس کو نقصان پہنچانے اور عمل چھڑانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس لیے عامل کو اپنی حفاظت کرنا مقدم ہے تاکہ جنات اس کو اذیت نہ پہنچا سکیں بلکہ اس کے مطیع رہیں اور ہر حکم بجالائیں۔

ذیل میں ایک ایسا حجاب تحریر کر رہا ہوں جس سے عامل کی جان ہر ایک آفت اور بلا سے محفوظ رہتی ہے۔ جنات اور شیاطین اس کے پاس سے ایسے بھاگتے ہیں جیسے بکریاں شیر سے بھاگتی ہیں۔ حاضرات ارواح کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ ہر روز جب تسخیرِ ارواح کے عمل کی ریاضت سے فارغ ہو تو ایک بار ضرور اس حجاب کو پڑھ لیا کرے تاکہ جنات اور شیاطین و دیگر ارواحِ خبیثہ نقصان نہ پہنچا سکیں۔ اگر اس حجاب کو جمعرات کے روز اچھی ساعت میں سبز کاغذ پر مشک و زعفران سے تحریر کر

کے عامل اپنے پاس رکھے تو بھی مذکورہ فوائد حاصل ہوں گے۔

واضح رہے کہ اس حجاب کو دورانِ عمل کبھی بھی اپنے پاس نہ رکھے بلکہ عمل کی ریاضت کے بعد اس حجاب کو اپنے پاس رکھے تا کہ عامل ہر طرح کی رجعت اور نقصان سے محفوظ رہے۔ یہ حجاب ہیکل حضرت سلیمانؑ سے استخراج شدہ ہے۔ نام اس کا حجاب القفل ہے، دُعا یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؕ اِحۡتَجَبۡتُ وَ اَحۡبَبۡتُ نَفۡسِیۡ بِعِزَّةِ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡمُعۡتَزِّ فِیۡ عِزِّ عِزِّهٖ بَطُوۡبَلُ اُيَلُ هُشَاشٌ هُشَيۡشٌ هُشَيۡفٌ هُشَاشٌ نَفۡيَشٌ وَقِهۡيَطٌ تَدۡرَاكِنۡدَرِيۡوَشٌ اُصَابَيَا اُعَالِيَا عُمِيَشٌ عُمِيۡشَا يَا هُشۡتَرُ اَقَاشَا شُيَشُلُ اُعۡلَمَا اُدۡوَنَایُ لَا تَدۡنُوۡا وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَنۡ عُلِّقَ عَلَيۡهِ حِجَابِیۡ هٰذَا وَلَا تُؤۡذُوۡهُ فِیۡ نَوۡمِهٖ وَلَا فِیۡ يَقۡظَتِهٖ وَ لَا لَوَ سَوِسَوۡالَهٗ وَاذۡهَبُوۡا عَنۡهُ يَطَاشٌ طُلُشُوۡشٌ طُشِیۡ طُيَشٌ طُمُضَا هُشُوَشٌ اَهۡيَا اَشۡرَاهِيَا هُشُيَوَشٌ هُشِیۡ هُشٌ اُهۡمَا اَنۡ لَّا تَدۡنُوۡا وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَنۡ عُلِّقَ عَلَيۡهِ هٰذِهِ الۡحُجَبُ بِحَقِّ يَدۡنَيۡدُشُ وَ يَنَدُشُ جَامِلُ هٰذِهِ الۡاَسۡمَآءِ يَحۡفَظُ يَدۡنَيۡشُ بَرۡشُلُ رِهُقِ اُيَوۡهُهٗ دِرۡيَهِ كِمَارِيَهِ اٰلِ عِجۡيَالِ بَيۡكُوَالِ هُطُهُيَلِ شُيَبۡ شَيۡنَبۡ شُعۡتَدۡ مُثۡيَنۡ بَيۡرَاثِ شُرِهٖ

فُقَائِیلُ مُورُمُنَ حِرُیَوَقِدُ قِانَشُ صَمُدُرِشٌ
کِرُهُشِ کِرُهُوَشِ لَتَیخُلِیُکَارِشُ کِیَطُفُلُ طَارِشُ
لِشُلُغِیَطُارِشُ اَجِبُ اَیُّهَاالرُّوُحُ الطَّاہِرُ
صَفُدَقُیَآئِیُلُ وَ اَنُتَ یَا عَیُنَآئِیُلُ وَاَنُتَ یَا
تُوَیَآئِیُلُ اَجِیُبُوُا اَیُّهَاالْاَرُوَاحُ الْمُوُکِّلُوُنَ بِهٰذِهٖ
الْحُجُبِ وَاحُجَبُوُنِیُ مِنُ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنُسِ
بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسُمَآءِ عَلَیُکُمُ وَطَاعَتِهَا لَدَیُکُمُ
اَجِیُبُوُنِیُ بِالْحُجُبِ الْعَالِیَةِ الْغَآئِبَةِ عَنِ الْاَبُصَارِ
وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیُنَکَ وَبَیُنَ الَّذِیُنَ لَا
یُؤْمِنُوُنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوُرًا ۝ وَجَعَلْنَا عَلٰی
قُلُوُبِهِمُ اَکِنَّةً اَنُ یَّفُقَهُوُهُ وَفِیُ اٰذَانِهِمُ وَقُرًا ۝ وَاِذَا
ذَکَرُتَ رَبَّکَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحُدَهٗ وَلَّوُا عَلٰی
اَدُبَارِهِمُ نُفُوُرًا ۝ کٓهٰیٰعٓصٓ کُفِیُتُ بِحٰمٓعٓسٓقٓ
حُمِیُتُ وَوُقِیُتُ فَسَیَکْفِیُکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیُعُ
الْعَلِیُمُ ۝ سِتُرُ الْعَرُشِ مَسُبُوُلٌ عَلَیُنَا وَعَیُنُ اللّٰهِ
نَاظِرَةٌ اِلَیُنَا بِحَوُلِ اللّٰهِ لَا یَقُدِرُ اَحَدٌ عَلَیُنَا وَاللّٰهُ
مِنُ وَّرَآئِهِمُ مُّحِیُطٌ ۝ بَلُ هُوَ قُرُاٰنٌ مَّجِیُدٌ ۝ فِیُ
لَوُحٍ مَّحُفُوُظٍ ۝ وَلَا حَوُلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیُمِ ۝ بَهُطَهُیَالِ بَطُطُهُیَارِشُ بَشُطُهُقِیَالِ

عِطْطُمُیَالِ نَوْرَطُمَاخِ طَاخُ ھُکھُکوخُ ھُکوخُ یَاہُ
یَاہُ ھُوَھُو اَشْرَقَتِ الْاَنْوَارُ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ
وَشَخَصَتِ الْاَبْصَارُ وَذَلَّتِ الرِّقَابُ وَقِیْلَ بُعْدًا
لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ جِبْرَآئِیْلُ عَنْ یَمِیْنِیْ وَ
مِیْکَآئِیْلُ عَنْ شِمَالِیْ وَعِزْرَآئِیْلُ مِنْ وَرَآئِیْ
وَاِسْرَافِیْلُ اَمَامِیْ وَاللّٰہُ تَعالٰی مُطَّلِعٌ یَحْفَظُنِیْ
مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْفَزَعِ وَالْجَزَعِ وَطَعْنِ
الْحَدِیْدِ وَمِنْ شَرِّمَنْ یُؤْذِیْنِیْ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ
بِعِزَّۃِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْقَھَّارِ قَوْلُہُ الْحَقُّ وَلَہُ الْمُلْکُ
شَدِیْدُ الْبَطْشِ قَھَّارٌ جَبَّارٌ قَادِرٌ مُقْتَدِرٌ بَاروخ
شتدوخ سُبُّوحٌ ۳بار قُدُّوْسٌ۲بار رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ
وَالرُّوْحِ ۲بار لَآ اِلٰـہَ اَلَّا ھُوَ زَفَرَتْ جَھَنَّمُ مِنْ
غَضَبِ الْجَبَّارِ فَرَمَتْ بِشَرَرٍ کَالْقَصْرِ وَجَمْرٍ
کَالْجِبَالِ وَصَرَخَ اِسْرَافِیْلُ فِی الصُّوْرِ وَصَاحَ
مَیْطَطَرُوْنُ زَجْرَ الرَّیَانِیَۃِ جَھَنَّمَ بِالْعَذَابِ مِنْ
غَضَبِ الْجَبَّارِ وَھَلَکَ کُلُّ شَیْطَانٍ طَاغٍ مِنْ
مَّرَدَۃِ الْجِنِّ وَالشَّیٰطِیْنِ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ۝ اَجِبْ یَا
صَرْفِیَآئِیْلُ عَنْ یَمِیْنِیْ وَاَنْتَ یَا رُوْقِیَآئِیْلُ عَنْ

شِمَالِیْ وَاَنْتَ یَا عَیْنَآئِیْلُ عَنْ اَمَامِیْ وَاَنْتَ یَا لُوْرَیَآئِیْلُ مِنْ وَّرَآئِیْ اَجِیْبُوْا اَیَّتُھَا الْمَلٰئِکَۃُ الْمُوَکَّلُوْنَ بِھٰذِہٖ الْحُجُبِ وَاحْجُبُوْنِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ وَ اَوْلَادِیْ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالشَّیٰطِیْنِ بِحَقِّ ھٰذِہٖ الْاَسْمَآءِ عَلَیْکُمْ وَ طَاعِتِھَا لَدَیْکُمْ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ o

حاضراتِ ارواح کا علم جتنا دلچسپ ہے اتنا ہی مشکل اور خطرناک بھی ہے۔ اگر یہ علم اتنا ہی آسان ہوتا تو ہر آدمی ارواح کا عامل ہوتا اور مخلوق خدا کا جینا دوبھر ہو جاتا۔ جو لوگ اس عظیم علم کے قواعد وضوابط کو نہیں سمجھتے اور حاضراتِ ارواح کے اعمال شروع کر دیتے ہیں انہیں اکثر رجعت ہو جاتی ہے۔ میں نے اکثر لوگوں کو اس شوق میں پاگل ہوتے دیکھا ہے۔

عامل جس جگہ عمل کرتا ہے۔ جنگل، آبادی، مکان یا کسی بھی جگہ۔ وہاں پر جنات ضرور ہوتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ انسان کی آنکھ سے پردہ اُٹھا دے تو انسان جنات کو مثل ٹڈیوں کے پھیلا ہوا دیکھے کہ تمام جگہ جنات ہی جنات ہیں اور جب انسان کسی جگہ سے گزرتا ہے تو وہ اس کے لیے راستہ چھوڑ دیتے ہیں اور جب عامل کسی جگہ جنات، ارواح کو حاضر یا تسخیر کرنے کے لیے عمل اور چلّہ کشی کرتا ہے تو اس جگہ کے جنات نہیں چاہتے کہ غیر جنات ان کے گھر میں اور بال بچوں میں آئیں۔ اس لیے وہ عامل کو اذیت دینا شروع کر دیتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ کی حفاظت انسان کے

ساتھ نہ ہو تو جنات کبھی اس کو زندہ نہ چھوڑیں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ''

غرض یہ کہ جنات سے کوئی جگہ خالی نہیں ہے اور یہ سب ابلیس کی اولاد ہیں اور انسان کو نقصان پہنچانا ان کی فطرت میں شامل ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ جب بھی عامل تسخیرِ ارواح کی ریاضت شروع کرے تو پہلے اس جگہ یا مکان کے جنات و شیاطین اور ارواحِ خبیثہ کو بھگا دے تاکہ وہ جگہ ان سے خالی ہو جائے اور عامل کی چلّہ کشی کا مثبت نتیجہ برآمد ہو۔ اگر عامل ایسا نہ کرے تو اس جگہ کے جنات و شیاطین اس کا عمل فاسد کر دیں گے۔ اکثر لوگوں کے اعمالِ ارواح اسی نکتہ کی ناواقفیت کے سبب رائیگاں ہوتے ہیں اور عامل کو خبر بھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ ان جنات کو شیاطین کو گوارا نہیں ہوتا کہ ان کے گھر میں غیر جنات یا مؤکلات آئیں اور جب عامل تسخیرِ ارواح کی ریاضت شروع کرتا ہے تو جنات اور مؤکلات اس مکان کے دروازے پر حاضر ہو کر سینوں پر اپنے ہاتھ اسمائے الٰہی اور کلمات عمل کی اطاعت کے واسطے رکھ کر واپس چلے جاتے ہیں، عامل کے سامنے نہیں آتے اور عامل کا کام بغیر ان کے سامنے ہوئے نہیں چلتا۔ اس لیے تمام اعمال ناقص رہتے ہیں اور عامل بجائے اپنی غلطی تسلیم کرنے کے عمل کو غلط کہہ دیتا ہے۔

جنات کو بھگانے کے لیے اس قَسم کو پڑھا جائے تو جنات اپنی سکونت تبدیل کر لیتے ہیں۔ اس قَسم کا نام ''اصرافِ عامر'' ہے۔ اس عظیم علم کے مشائخین نے اس قَسم کو تمام جنات کے لیے جبر و قہر رکھا ہے اور اس قُسم کے پڑھنے کے بعد جنات عامل

کو بغیر نقصان پہنچائے وہ مکان اور جگہ چھوڑ کر کہیں اور چلے جاتے ہیں۔ کیونکہ اس قَسم کے اسماء تمام جنات اور ان کے حاکم پر جس کا نام ''طارش'' ہے، غالب ہیں۔

پس ثابت ہوا کہ تمام اعمالِ تسخیراتِ ارواح بغیر اس قَسم یعنی اصرافِ عامر کے ناقص رہتے ہیں اور جب عامل اس قَسم کو پڑھ لیتا ہے تب اس جگہ کے جنات عمل کے پورا ہونے میں عامل کی مدد کرتے ہیں اور اس کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتے اور اس وقت مؤکلات اور جنات کے بادشاہ عامل کے پاس آ کر بہت جلد اس کی حاجت کو پورا کرتے ہیں۔

پس اس فن کے طالب صادق کے لیئے ضروری ہے کہ جب کسی جنگل بیابان یا مکان میں تسخیرِ ارواح کی ریاضت شروع کرے تو پہلے اس جگہ لوبان سفید کا بخور روشن کرے۔ پھر اس قَسم یعنی اصرافِ عامر کو سات بار پڑھے اور ایسا سات یوم تک ضرور کرے تو اس جگہ کے جنات اپنے بال بچوں کو لے کر وہاں سے چلے جائیں گے اور خود تمہاری خدمت، تمہاری مدد کے لیے حاضر رہیں گے یہاں تک کہ تم عمل کی ریاضت سے فارغ ہو جاؤ۔

جب عامل حفاظت کی دُعاؤں، حجابوں، اصرافِ عامر اور دیگر تمام احتیاطوں کے ساتھ عمل کو شروع کرتا ہے تو قبائلِ جنات اور ان کے بادشاہوں میں ایک اعلان ہوتا ہے کہ فلاں شخص (عامل) تم کو مطیع کرنا چاہتا ہے۔ اے جنات (ارواح)! تم کو اس کی اطاعت کرنی چاہیے کیونکہ تم اس کی مخالفت کی تاب نہیں رکھتے ہو۔ اس طریق سے جس وقت عامل عمل شروع کرے گا تو جنات، مؤکلات، ارواح فوراً اس کی خدمت میں حاضر ہوں گی۔ جسے یہ سب باتیں معلوم نہ ہوں وہ ہرگز ہرگز

ان اعمال کی طرف متوجہ ہو کر اپنے مال و جان اور بیوی بچوں کو ہلاک نہ کرے۔

ایک شخص نے جو قواعد و ضوابط اور بخورات وغیرہ سے بالکل ناواقف تھا۔ استخدام کا ایک عمل شروع کیا۔ مؤکل بطخ کی صورت میں اس کے سامنے آیا اور بڑا ہونا شروع ہوا۔ یہاں تک کہ بھینس کے برابر ہو گیا۔ عامل پر اس قدر خوف غالب ہوا کہ عمل کو بھی بھول گیا اور تھر تھر کانپنے اور لرزنے لگا۔ آخر اس مؤکل نے ایک طمانچہ ایسا مارا کہ اس کا آدھا جسم بالکل بے حس و حرکت مثل فالج زدہ کے ہو گیا۔

ایسے حوادث ان لوگوں کو پیش آتے ہیں جو اس علم کے قواعد سے ناواقف ہوتے ہیں اور اس علم کے علماء سے انہوں نے اس فن کے رموز و اسرار ہائے سربستہ نہیں سمجھے۔ لہٰذا جو لوگ قواعد کی پابندی نہ کریں گے وہ ضرور نقصان اُٹھائیں گے جس کی تمام تر ذمہ داری خود اُن پر ہو گی۔ راقم السطور اس سلسلہ میں بری الذمہ ہے۔

اس جہاں میں کون ایسا بشر ہے جس کی یہ خواہش نہ ہو کہ ہر انسان اس کا مطیع بنا رہے اور وہ عزت کا دیوتا بن کر ہر انسان پر حکومت کرے۔ ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ قوانین قدرت کی پابندی قادر قیوم ہی کے احکام دوامی کی بجا آوری کا دوسرا نام ہے۔ اس لیے کسی کام میں تائید یا مخالفت کے لیے اپنی ذات کو استعمال کرنے سے قبل ہمیں یہ سوال خود اپنے دل میں کرنا چاہیے کہ کیا ہم قواعد و ضوابط کے مطابق یہ کام کر رہے ہیں؟ اگر قانون کے مطابق ہے تو کامیابی یقینی ہے۔ اگر معاملہ اس کے برعکس ہے تو اصلی طاقت اور علم محض رائیگاں نہیں ہو گا بلکہ عامل کو اپنی اس بے وقوفی کے باعث طرح طرح کے نقصانات اُٹھانا اور خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے، عزیمت یہ ہے:

اصرافِ عام

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْعُمَّارُ وَالْجآنُّ الَّذِىْ
فِىْ هٰذَا الْمَكَانِ بِذِى الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ
وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْعَظْمَةِ وَالسَّطْوَةِ وَالْجَلَالِ
وَالْجَمَالِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِاللّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
الَّذِىْ لَايَغْفَلُ وَلَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ وَ بِكُلِّ كِتَابٍ
اَنْزَلَهٗ وَبِكُلِّ رَسُوْلٍ اَرْسَلَهٗ وَبِكُلِّ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ
فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَبِكُلِّ رُوْحَانِيَّةٍ عَلْوِيَّةٍ وَ
بِالنَّبِيِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَالَّذِىْ اَطَاعَةُ الْجِنُّ
وَالْاِنْسُ وَالْمَرَدَةُ وَالشَّيٰطِيْنُ وَالرِّيَاحُ وَ
الْوُحُوْشُ وَالطُّيُوْرُ اَنْ تَبَرُّوْاقَسَمِىْ وَ تَنْصَرِفُوْا
مِنْ هٰذَالْمَكَانِ حَتّٰى تَحْضُرُالْمُلُوْكُ وَالْاَعْوَانُ
وَتَكُوْنُوْا مُسَاعِدِيْنَ لِىْ فِىْ عَمَلِىْ مِنْ غَيْرِ
ضَرَرٍ وَلَا فَسَادٍ بِحَقِّ طُنْبَطَةَ مُرِيَقِ مَا
فُرطُيَشُ مُلُيَشُ بَيَهُوْشُ هُلُيَشُ شُلُشُمُوْنَ
قِوَذُوْشُ هُوَ اُدُوْنَائِى هُوَ اُلُ اُدُوْنَائِى يَهٖ بَخُوْلُقَ
مُقِفُنَ مُقِرُحَ اِيَّاكَ اَعْنُوْا وَلَكَ اَقُوْلُ يَا عَامِرَ
هٰذَالْمَكَانِ وَيَا سَاكِنَ هٰذَالدَّارِ وَ هٰذِهِ الْاَرْضِ

بِحَقِّ هٰذَاالْقَسمِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْحَاكِمِ عَلَيْكُمْ طَارِشْ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْاٰخِذِ بِنَاصِيَتِه كوائيل وَ بِحَقِّ الْعَهْدِ الْمَاخُوْذِ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْصَرِفُوْا وَتَعْزِلُوْا مِنْ هٰذَ االْمَكَانِ اَنْتُمْ وَ حَرِيْمُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ وَكَبِيْرُكُمْ وَصَغِيْرُكُمْ وَمَنْ يَلُوْذُبِكُمْ وَمَنْ يُخْشٰى عَلَيْهِ بِحُضُوْرِ الْاَرْوَاحِ وَ الْمُلُوْكِ حَتّٰى اَقْضِىَ حَاجَتِىْ ثُمَّ تَعُوْدَا اِلٰى مَكَانِكُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا عَلٰى عَمَلِىْ وَلَا تُشَوِّشُوْا عَلَىَّ فِىْ اسْتِحْضَارِىْ وَكُوْنُوْا عَوْنًا لِّىْ عَلٰى عَمَلِىْ وَسَاعِدُوْنِىْ فِىْ كُلِّ اُمُوْرِىْ وَفِىْ قَضَآءِ حَوَآئِجِىْ كُلِّهَا يَا عَمَّارُالدَّارِ وَيَا سُكَّانَ هٰذِهِ الْاَمَاكِنِ اِنْصَرِفُوْاحَيْثُ شِئْتُمْ بِحَقِّ هٰذَاالْقَسمِ الْعَظِيْمِ عَلَيْكُمْ اِلَّذِىْ تُعَظِّمُوْنَهٗ هَيَا اُلْوَاحَا هَيَا اُلْوَاحَاالْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَ عَلَيْكُمْ ۝

باب نمبر ۲

اشارات و نظاراتِ ارواح

راقم الحروف نے ایک عرصہ تک ان علوم پر تحقیق و ریسرچ کی ہے۔اس سلسلہ کے علماء اور اساتذہ سے تلمیذ کی غرض سے دُور دراز کے سفر کیے اور یہ سلسلہ اب بھی جاری وساری ہے۔آج سے تین چار ہزار برس قبل کے لوگ جنہیں آج کل کے نام نہاد، مہذب اور عقل مند روشن خیال لوگ کوئی خاص اہمیت نہیں دیتے بلکہ اکثر حضرات تو ان ناموں سے واقفیت بھی نہ رکھتے ہوں گے۔میرے نزدیک یہی قدیم لوگ مثلاً ہرمس، افلاطون، جالینوس، ارسطو، حکیم بلیناس، سقراط، بقراط، رازی، بوعلی سینا، جلال الدین سیوطی اور غزالی ان علوم میں سند کا درجہ رکھتے تھے۔اب ہم اپنے اصل موضوع کی طرف آتے ہیں۔مشاہدہ و نظارہ جنات ہو یا تسخیرِ ارواح، عامل کے لیے ضروری ہے کہ حصار بدنی ضرور کرے۔ورنہ نقصان کا خطرہ ہے۔

نظارہ روحانیات، ارواح، جنات و پریاں

صاحبِ کلیدِ اسرار امام بعلبکی قدس سرہٗ مصنف خواص الحروف کی سند پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اگر کوئی شخص روحانی لوگوں اور ارواح کا مشاہدہ کرنا چاہے تو ایک سفید و پاکیزہ سوتی پارچہ لے کر اس پر ایک مربع یا مستطیل بنائے اور سفید رنگ کے گھریلو کبوتر کے خون سے لکھے۔ مربع یا مستطیل میں سب سے پہلے ایک سطر میں سات الف تحریر کرے۔ پھر ان کے نیچے سات حروف واؤ اور پھر اس کے نیچے سات جیم اور پھر سات الف اور آخر میں چار حروف دال تحریر کرے۔ اور ایک دوسرے نسخہ میں دال کو بھی سات بار لکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ لیکن پہلے نسخہ کا طریق زیادہ مستند ہے۔ جب نقش مکمل کرلیں تو حروف کو سایہ میں خشک کریں اور کسی پاکیزہ مٹی کے برتن میں نقش والے پارچہ کو نرم آگ پر جلا کر راکھ کرلیں اور حسبِ ضرورت سرمہ اصفہانی ملائیں۔ لیکن پہلے سرمہ کو عرق گلاب خالص میں کھرل کریں۔ خشک ہونے پر راکھ میں ملا کر ایک مسی کھرل میں ڈال کر مسی دستہ سے تھوڑا تھوڑا آبِ زرڈال کر چند روز تک کھرل کریں اور خشک ہونے پر کسی شیشی میں محفوظ کرلیں۔ اور بوقتِ ضرورت کسی تنہا مکان میں جہاں نیم تاریکی ہو آنکھوں میں لگائیں۔ ارواح اور روحانی اشخاص کا مشاہدہ ہوگا۔ کسی قسم کا ڈر محسوس نہ کریں۔

نقش یہ ہے:

ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
و	و	و	و	و	و	و
ج	ج	ج	ج	ج	ج	ج
ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
د	د	د	د	د	د	د

مشاہدہ جنات

علامہ بعلبکیؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جنات جیسی غیبی مخلوق کا مشاہدہ کرنا چاہے تو افعی اسود کے پوست جسے اصفہانی اثمد سے خشک کیا گیا ہو پر خون کبوتر خانگی سے ۲۹ حروفِ یائے طولانی ایک سطر میں لکھیں۔

''ی ی''

اور پھر اس پوست کو اسی وقت کسی مٹی کے برتن میں جلا کر راکھ کریں۔ جب قمر برج سرطان میں ہو اور مشتری سے نظر تسدیس میں ہو۔ پھر اس راکھ کو آنکھ میں لگائیں اور جنات اور روحانی اشخاص کا مشاہدہ کرے۔

جنات کا دیکھنا

اگر آپ خواب یا بیداری میں جنات کا مشاہدہ کرنا چاہیں تو روزانہ اپنے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن پر یہ نقش لکھ کر کسی خلوت کی جگہ پر سو جائیں جہاں نیم اندھیرا ہو اور کسی قسم کا شور وغل نہ ہو۔ دل میں کسی قسم کا خوف وخطرہ نہ رکھیں اور دل کو

قوی رکھیں۔ یہ عمل کم از کم اکیس ۲۱ یوم تک کریں۔ کسی رات ایک جن عالمِ خواب یا بیداری میں درشن دے گا، نقش یہ ہے:

شمعون بھوہ شروہ ش وہ

نظارہ پرستان

اگر آپ پریوں کو خواب میں دیکھنا چاہیں اور ان سے ہمکلام ہونا چاہیں تو ایک ایسا تکیہ تیار کریں جس میں روئی کے علاوہ کسی خوبصورت عورت کے سفید بال بھی ڈالے ہوں۔ اب ایک صاف وشفاف آئینہ لے کر اس کی پشت پر یہ نقش تحریر کریں اور آئینہ کے پیچھے سفید کبوتر کے چند پر بھی لگائیں۔ رات کو کسی خلوت کے مکان میں پاکیزہ سفید بستر لگائیں اور مذکورہ تکیہ کے نیچے آئینہ جس پر نقش تحریر ہے رکھیں اور کسی سے گفتگو کیے بغیر سو جائیں لیکن سونے سے قبل ستر بار سورۃ اخلاص پڑھیں اور مندرجہ ذیل اشیاء کا بخور روشن کریں۔

میعہ سائلہ، خون کبوتر سفید، شحم الذئب نر، برابر وزن لیں۔ روزانہ ایسا کریں۔ چند راتوں کے بعد عالمِ خواب میں پریوں کی جملہ اقسام سے ملاقات ہو گی۔ کسی قسم کا خوف دل میں نہ لائیں۔ آئینہ کے پیچھے لکھنے والا نقش یہ ہے۔

ااا ھ اا ادا دا ااا د ۱۱۹۹۱۶۱

نظارہ پری

یہ ایک آسان عمل ہے۔ عالمِ خواب میں پری کا نظارہ ہوتا ہے۔ مگر ضروری ہے کہ عمل کرنے سے قبل تین دن ترک حیوانات کرے اور جب تک پری کا نظارہ نہ ہو ترک جاری رکھے۔ عمل یہ ہے۔ اپنی ہتھیلی پر

"بسم اللہ شخصیت بھت ھت"

لکھ کر تنہا سو جائیں۔ خواب میں ایک پری اپنا نظارہ دے گی **اور گفتگو کرے گی۔**

دخنہ مشاہدہ جنات

صاحبِ تنترِ وِدّیا اور بدیع العجائب بروایت حسن بن موسیٰ الحضرمی عمر ابن عثمان کوفی مصنف معانی البیان کے مجربات و معمولات سے ایک دخنہ نقل کیا گیا ہے۔ اسی دخنہ کو حضرت کاش البرنیؒ نے اپنی کتاب حاضرات الارواح میں بھی تحریر فرمایا ہے۔ چند قلمی بیاضوں میں بھی یہی دخنہ مستند چلا آرہا ہے۔ دخنہ کے اجزاء یہ ہیں۔

قصب الزیرہ، زربسی، دم الحمام، شحم الذئب نر، میعۂ یابسہ ہر ایک برابر وزن لے کر سب کو الگ الگ کھرل کر کے پھر آپس میں اچھی طرح یکجان کر لیں۔ اور جب کبھی جنات کا مشاہدہ کرنا چاہیں تو بوقت ضرورت آبادی سے دور کسی ویران جگہ میں رات کے وقت یہ دخنہ روشن کریں۔ اللہ نے چاہا تو جنات کا مشاہدہ ہوگا۔ مشاہدہ جنات کے وقت ان سے گفتگو بھی کی جا سکتی ہے۔ آپ جو سوال بھی دریافت کریں

گے۔ ان کا جواب جنات دیں گے۔ عامل اپنے دل میں کسی خوف یا خطرہ کو جگہ نہ دے بلکہ دل قوی رکھے۔ کیونکہ حاضر ہونے والے جنات عامل کے دوست ہوں گے اور اسے ذرا بھر بھی تکلیف نہ دیں گے بلکہ عامل کی تابع داری اور اس کی ہر ضرورت کو پورا کریں گے۔

نظارہ جنات

کتاب خواص الاشیاء کا ایک دخنہ تحریر کر رہا ہوں۔ یہ دخنہ کسوف وخسوف کے وقت تیار کیا جائے۔ یعنی دم کلب الاسود، دَم گربہ الاسود برابر وزن لے کر انہیں آپس میں یکجان کر کے سایہ میں خشک کریں۔ اور جب نظارہ جنات کرنا چاہیں تو کسوف وخسوف کے وقت میں کسی خلوت کی جگہ سدرہ یا کنیر کی لکڑی کے کوئلوں کی آگ پر دخنہ روشن کریں، جنات کا نظارہ ہوگا۔

کحل نظارہ جنات

زہرہ وچشم گربہ اسود خشک کردہ، زہرہ وچشم زاغ اسود خشک کردہ۔ تمام کو اچھی طرح کھرل کر کے سرمہ بنالیں۔ یہ سرمہ آنکھوں میں لگانے سے جنات کا نظارہ ہو گا۔ ایک نسخہ یہ بھی ہے کہ اثمد اصفہانی میں دَم مرغ اسود اور دَم گربہ اسود ملا کر کھرل کریں اور خشک کر کے سرمہ بنالیں، آنکھوں میں لگانے سے نظارہ جنات ہوگا۔

کجل نظارہ ارواح

اسے عاملین کجلِ اعظم کے نام سے یاد کرتے ہیں۔اس کے لگانے سے ارواح کا نظارہ ہوتا ہے۔کجلِ اعظم کے اجزاء اور تیاری کا طریقہ کچھ اس طرح ہے۔
چشمِ ذئب،چشم ہدہد،چشمِ ابابیل،چشمِ آہو،زہرہ بکرا،چشمِ گربہ اسود نر جنگلی اور اس کا زہرہ۔سب کو ایسے مکان میں رکھ کر خشک کریں جہاں مرغ کی آواز نہ جائے۔جب خشک ہو جائیں۔سب کو باریک پیس لیں اور ایسے شہد میں ملا کر معجون بنالیں جسے آگ پر نہ رکھا گیا ہو۔اب اس معجون کو جلا کر کسی شیشے یا بن قلعی کیئے ہوئے تانبے کے برتن میں کاجل اتار لیں اور کاجل کو کسی شیشی میں محفوظ کر لیں۔صبح کے وقت سدرہ کی لکڑی کی سلائی بنا کر اس سے ایک ایک سلائی کاجل آنکھوں میں لگائیں اور دوپہر تک آنکھیں بند رکھیں پھر آدھی رات کو کاجل دوبارہ آنکھوں میں لگائیں اور آنکھیں کھولیں تو ارواح نظر آئیں گی۔اگر اس کاجل میں مغرب کے فلسفی جسے مشرق کا احمق کہتے ہیں کا زہرہ اور چشم ملا کر آنکھوں میں لگائیں تو جنات کا نظارہ ہوگا۔اگر مجنون کی آنکھوں میں لگائیں تو اُسے شیطان بھی دکھائی دے گا۔

جنات دیکھنے کا عجیب سرمہ

تنتر وِدّیا کے مصنف نے یہ عجیب نسخہ تحریر فرمایا ہے کہ چیونٹیوں کے انڈے اور سبز مکھیوں کے سر کا مغز پیس کر بطور سرمہ آنکھوں میں لگائیں،جنات دکھائی دیں گے۔اسی طرح کا ایک اور نسخہ مذکورہ بالا کتاب سے نقل کر رہا ہوں،گربہ سیاہ نر کا پتہ اور سیاہ مرغی کا پتہ لے کر دونوں کو خشک کر کے پیس لیں اور قدرے اثمد اصفہانی بھی ملا

لیں۔ آنکھوں میں لگانے سے جنات دکھائی دیں گے۔

دخنہ جامع الارواح

مقل ارزق، صندل سرخ، میعہ سائلہ، لوبان ذکر، سندرس، عود قوقلی، جدوار، میعہ یابسہ، شحم الذئب نر، دم الحمام، چرائتہ۔ ہر جز برابر وزن لے کر سب کو کوٹ کر اچھی طرح ملا لیں اور رات کے وقت آبادی سے دور کسی ویران جگہ دخنہ جلائیں۔ ارواح بے حجاب سامنے آئیں گی اور عامل سے گفتگو بھی کریں گی اور عامل کی حاجت بھی پوری کریں گی۔

دخنہ جنات

خون کبوتر سفید، چربی بھیڑیا نر، نریابسہ، چرائتہ۔ برابر وزن لے کر الگ الگ پیس کر ملا لیں اور اندھیری رات میں کسی ویران جگہ آگ پر جلائیں تاکہ دھواں برآمد ہو۔ جب دھواں پھیلے گا تو جنات آئیں گے۔ ان سے اپنی حاجت بیان کریں مراد برآئے گی۔

دخنہ الملک

ہُد ہُد کا دل سر اور خون، خون فصد انسانی کو ہموزن پیس کر گولیاں بنا لیں۔ الگ پاک وصاف مکان میں کوئلوں پر دخنہ سلگائیں۔ ملک کمرہ میں اترتے دکھائی دیں گے۔ ہر قسم کا دخنہ جلاتے وقت عامل کے لیے ضروری ہے کہ اپنا حصار بدنی ضرور کرے اور کبھی غافل نہ ہو۔

باب نمبر ۳

حاضرات الارواح

قارئین کرام! حاضرات الارواح اور تسخیرات الارواح میں کچھ فرق ہے۔
حاضرات الارواح میں عامل عمل پڑھ کر معمول پر دم کرتا ہے۔ معمول اپنے ناخن یا ہتھیلی میں دیکھتا رہتا ہے۔ بعض حاضرات کے اعمال میں معمول کو آئینہ دیا جاتا ہے یا پھر کسی شیشے کی پلیٹ پر سیاہی لگا کر یا پھر بیضۂ مرغ اور صدف مروارید پر سیاہی لگا کر اوپر خوشبودار روغن لگا کر چمک اور مقناطیسی قوت پیدا کر لی جاتی ہے۔ پس سامنے والی چیز میں ارواح کا نزول شروع ہو جاتا ہے۔ پھر عامل اپنے معمول کے ذریعے مختلف امور معلوم کرتا ہے، مختلف خبریں حاصل کرتا ہے، بیماریوں کی تشخیص اور ان کا علاج معلوم کرتا ہے، دفینوں کے متعلق خبر حاصل کرتا ہے، دُور دراز اپنے عزیز رشتہ داروں کے بارے میں خیریت معلوم کرتا ہے۔

حاضرات کے اکثر اعمال معمول کے ذریعے ہی کیے جاتے ہیں اور وہ بھی نا بالغ بچوں کے ذریعے کیونکہ نا بالغ بچوں پر حاضرات کا نزول جلد ہوتا ہے۔ کچھ اعمال ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں بالغ افراد کو معمول بنایا جاتا ہے۔ اور کچھ اعمال ایسے بھی ہیں جن کے ذریعے عامل خود حاضرات کا مشاہدہ کرتا ہے اور حاضرات سے ہر طرح کے امور سے آگاہی حاصل کرتا ہے۔ ایسے اعمال کو حاضراتِ وجودی کہتے ہیں۔ یعنی عامل کے وجود میں حاضرات داخل ہو کر اُسے انکشاف کرواتی ہے۔ کچھ حاضرات عالمِ خواب میں عامل کو خبر دیتی ہیں۔ اور کچھ اعمال حاضرات کے ایسے بھی ہیں کہ حاضرات سے تحریری معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ اور کچھ اعمال سے اپنے عزیزوں سے بذریعہ خواب ملاقات کی جاتی ہے جو ایک عرصہ سے اس دنیا فانی سے نجات پا کر عالمِ برزخ میں روحانی ابدان کے ساتھ ابدی زندگی بسر کر رہے ہیں۔

راقم الحروف کی یہ کوشش ہے کہ اس نوعیت کے تمام اعمال آپ کی خدمت میں پیش کروں تا کہ آپ اس علمِ عظیم سے مکمل اور جامع عظیم فائدہ حاصل کر سکیں۔

حاضرات سورۃ فاتحہ

مندرجہ ذیل عمل میری کتاب ''فیضان القرآن'' حصہ اوّل سے ماخوذ ہے۔

اس عمل میں یہ شرط ہے کہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر حضور ﷺ، چاروں خلفاء راشدین اور اصحابہ الثوبہ کو اس کا ثواب ہدیہ کریں۔ یعنی اس طرح شروع کریں۔

''یَآ اَصحَابِ الثَّوبَۃِ أخذت الاذن مِنکُمْ وَ اِجَازَتِکُمْ وَبِاذْنِکُمْ اَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ٥''

آخر سورت تک۔ ایک صاف پانی والا آئینہ بازار سے خریدا جائے اور اس آئینہ کے پیچھے یہ خاتم تحریر کی جائے۔

ابو
جبرائیل

قول

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

میکائیل

عزرائیل

پھر اس حاضرات کے آئینہ کو لوبان اور کز برہ کا بخور کیا جائے اور اس آئینہ کو دیوار کے ساتھ زاویۂ نظر کے مطابق لٹکا دیں اور خود چار زانوں بیٹھ کر آئینہ میں کامل یکسوئی سے دیکھیں اور سورۃ فاتحہ آمین تک تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ پڑھیں مگر شرط یہ ہے کہ ہر سو کے بعد یہ عبارت تین مرتبہ پڑھیں اور پھر آخر میں بھی تین مرتبہ پڑھیں۔

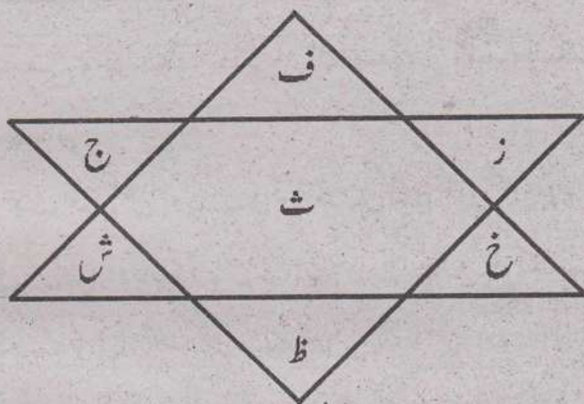
عبارت یہ ہے:

اُحْضُرُ یَا خَادِمَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ وَاکْشِفِ الْحِجَابَ بَیْنِیْ وَ بَیْنَکَ حَتّٰی اَرَاكَ بِعَیْنِیْ وَاُخَاطِبُکَ بِلِسَانِیْ۔

جب تعداد مکمل ہو جائے گی تو آئینہ میں ایک مغربی شخص ظاہر ہو گا۔ پس جب مغربی شخص ظاہر ہو جائے تو عامل کے لیے ضروری ہے کہ اسے السلامُ علیکم کہے پھر اپنا مقصد ظاہر کرے۔ ان شاء اللہ حاضر ہونے والا خادم ہر قسم کے امور کی سچی خبر دے گا، بغیر کسی کمی بیشی کے۔ عامل اس سے امراض کی تشخیص کروا سکتا ہے، چوری کے بارے اور مفرور اور پردیس گئے ہوئے مسافر کے بارے میں پوچھ سکتا ہے اور اس جیسے دیگر امور کے بارے میں بھی پوچھ سکتا ہے۔ مگر واضح رہے کہ خلافِ شرع کوئی سوال نہ پوچھیں۔ اگر ایسا کیا گیا تو عمل کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور دوبارہ عمل جاری نہ ہو گا۔

حاضراتِ وجوذی

یہ حاضراتِ ارواح کا ایک عظیم عمل ہے۔ معمول کے بغیر حاضرات کا نزول ہوتا ہے۔ حاضرات کا طریقہ یہ ہے کہ عامل روزہ سے ہو، حاضرات کی جگہ پاک اور صاف ہو۔ ایک نیا آئینہ لے کر اُس کی پشت پر اتوار کے روز مندرجہ ذیل خاتم لکھی جائے۔ اور پھر اسے کزبرہ اور لوبان کا بخور دیا جائے۔ پس حاضرات کا آئینہ تیار ہے، خاتم یہ ہے:



جب حاضرات کرنا چاہیں۔ باوضو ہو کر الگ خلوت کے مکان میں جو پاک وصاف اور خوشبو سے معطر ہو، میں بیٹھ جائیں اور حاضرات کے آئینہ کو اپنے سامنے رکھ لیں۔ کزبرہ اور لوبان کا بخور روشن کریں اور مندرجہ ذیل عزیمت بار بار پڑھ کر اپنے سینے اور آئینہ پر دم کرتے رہیں۔ پس کچھ دیر کے بعد آئینہ میں آندھی سی چلتی ہوئی آپ کو معلوم ہو گی۔ یا آئینہ میں آبشار سی گرتی ہوئی معلوم ہو گی۔ اور پھر کچھ آدمی دوڑتے ہوئے معلوم ہوں گے۔ مگر آپ عزیمت بار بار پڑھتے رہیں۔ کچھ دیر بعد اس عمل کا

خادم آئینہ میں ظاہر ہوگا اور وہ اَسلامُ علیک کہے گا۔ پس عامل کے لیے لازم ہے کہ وہ جواب میں اُس ظاہر ہونے والے خادم کو کہے وَعَلَیکَ وَمِنکَ وَ فِیکَ پھر اپنے مقصد کی اُس خادم سے بات کرنی چاہیے۔ ان شاءاللہ وہ آپ کو تسلی بخش جواب دے گا۔ جو بھی آپ معلوم کریں گے ہر طرح کی خبر دے گا۔ اگر کسی پر اُسے مسلط کرنا چاہیں تو بھی حکم کی تعمیل کرے گا۔ مگر اعمالِ شر سے باز رہنا چاہیے۔

عزیمت یہ ہے:

اَقسَمتُ عَلَیکَ بِطَامِ بِطَامِ قَرُوقِ قَرُوقِ مَرْدُوشِ مَرْدُوشِ وَدُودٌ شُکُورٌ غَفُورٌ تَرْفَقَلُ عَفقَلُ هَبُیُوشِ اَنزِلُ یَا شَمُهُورِش وَاکشِفُوا الحِجَابَ بَینِی وَ بَینَکُم حَتّٰی اَرٰکُم بِعَینِی وَاُخَاطِبُکُم بِلِسَانِی وَاَسَالُکُم عَمَّا اُرِیدُ۔ لَقَدْ کُنتَ فِی غَفلَةٍ مِّن هٰذَا فَکَشَفنَا عَنکَ غِطَآئکَ فَبَصَرُكَ الیَومَ حَدِیدٌ (سورہ ق آیت ۲۲) وَکَذٰلِکَ نُرِیٓ اِبرٰهِیمَ مَلَکُوتَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ وَلِیَکُونَ مِنَ المُوقِنِینَ (الانعام۔۷۶) الوحا العجل الساعۃ۔

کسی فرد پر حاضرات مسلط کر کے پوچھنا

حاضرات کا یہ عجیب وغریب عمل اپنی مثال آپ ہے۔اس حاضرات میں ہر قسم کی خبر بالکل درست حاصل جاتی ہے۔غائب،گم شدہ اور گریختہ کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔چوری کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔دفینہ کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکتے ہیں۔اس عمل میں مندرجہ ذیل چھ (٦) اسماء کے خدام کسی بھی فرد کے بدن پر مسلط کر کے ان سے معلومات حاصل کی جاتی ہے۔مگر عامل کے لیے ضروری ہے کہ پہلے ان اسماء کی ریاضت کر لے تب عمل جاری ہو گا۔اس کی ریاضت کے دو طریقے ہیں۔پہلے طریقہ ریاضت میں چھ یوم عمل روزانہ نماز عشاء کے بعد پڑھا جاتا ہے۔پہلی رات ان اسماء کو ۵۰۹ مرتبہ پڑھیں،دوسری رات ۵۱۰ مرتبہ،تیسری رات ۵۲۰ مرتبہ،چوتھی رات ۳۶۷ مرتبہ،پانچویں رات ۳۶۲ مرتبہ اور چھٹی رات ۳۲۴ مرتبہ پڑھیں،عمل جاری ہوگا،روزانہ پڑھنے والے اسماء یہ ہیں:

طَرُشِ۔طَارِشِ۔طَارُوشِ۔اَکُمُوشِ۔اَکُماشِ۔طَھِیُشِ۔

دوسرا طریقہ رِیاضت کا یہ ہے کہ ان اسماء کو نو (۹) یوم تک روزانہ ۲۸۸ مرتبہ پڑھیں۔پس عمل جاری ہو جائے گا۔پس جب کبھی حاضرات کی ضرورت محسوس کریں۔کسی بالغ فرد کو وضو کرائیں اور اُس کے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر مندرجہ ذیل عزیمت تحریر کر کے اور اُسے اپنے سامنے بٹھا کر اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر مندرجہ ذیل عمل نو (۹) مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔پھر نو (۹) مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔یعنی اس طرح تین بار دم کریں یہاں تک کہ عمل پڑھنے کی تعداد ۲۷ ہو جائے۔اسی دوران وہ

بالغ فرد خواہ مرد ہو یا عورت زمین پر گر جائے گا جس طرح آسیب زدہ گرتا ہے اور اُسے اپنی ہوش نہ رہے گی۔ان اسماء کے خدام اُس کے بدن پر مسلط ہو جائیں گے۔اس وقت آپ جو بھی پوچھنا چاہیں اُس سے پوچھ لیں۔ ہر طرح کے سوالوں کا درست جواب دے گا، ہتھیلی پر لکھنے اور پڑھ کر دم کرنے والا عمل یہ ہے:

طَرُشْ ۔طَارِشْ ۔طَارُوْشْ۔اَکْمُوْشْ ۔اَکْمَاشْ۔طَهیُشْ اَجِیْبُوْا یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَالْبِسُوْا الْجُثَّةَ وَارْمُوْهَا اِلَی الْاَرْضِ حَتّٰی یُخَاطِبُنِیْ بِمَا اُرِیْدُ جَمِیْعَ الْاَحْوَالِ مِنْ مَرَضٍ وَ سَرِقَةٍ وَدَفِیْنٍ وَغَآئِبٍ۔

اور جب آپ اس خادم کو بدن سے الگ کرنا چاہیں تو سورۃ اذا زلزلت الارض پڑھ کر دم کریں پس وہ واپس چلا جائے گا۔

× حاضرات بذریعہ خواب

اگر کسی قسم کے مخفی امر کی خبر حاصل کرنا چاہیں یا کسی بھی مقصد کے لیے کشف چاہیں۔یا کسی گمشدہ کے بارے میں تفصیلاً معلوم کرنا چاہیں۔غرضیکہ اس طرح کا کوئی بھی مسئلہ ہو۔اس عمل سے بذریعہ خواب مکمل وضاحت ہو جائے گی اور ہر طرح کی درست خبر ملے گی۔طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل نقش تحریر کریں اور اسے سوتے وقت اپنے تکیہ کے نیچے رکھیں۔اور سونے سے قبل دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔پھر ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھیں "یَا کٓھٰیٰعٓصٓ یَا حٰمٓعٓسٓقٓ" اور ہر سینکڑہ پر ایک مرتبہ یہ پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ یَا کٓھٰیٰعٓصٓ حٓمٓعٓسٓقٓ اکْشِفْ لِیْ عَنْ کَذَا وَ کَذَا وَتُسَمِّیْ حَاجَتَکَ وَتَنَام۔

اور نقش یہ ہے:

علیم	قولہ	کاشف
الحق	یا کھیعص اکشف لی عن کذا کذا بحق حمعسق	السلک
حکیم	۲۴	خبیر

حاضرات عالمِ خواب

اگر کسی عزیز رشتہ دار، کسی محبوب یا دوست، کسی گریختہ، مفرور یا غائب کے بارے میں معلوم کرنا چاہیں کہ وہ کس حال میں ہے۔ زندہ ہے یا وفات پا چکا ہے۔ یا اپنے کسی فوت شدہ عزیز سے بذریعہ خواب کوئی امر معلوم کرنا چاہیں تو اس عمل سے کام لیں۔ طریقہ یہ ہے کہ نماز عشاء کے بعد الگ خلوت کے مکان میں دو رکعت نماز نفل ادا کریں۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ والشمس اور دوسری رکعت میں واللیل سات سات مرتبہ پڑھیں۔ پھر درود شریف لاتعداد پڑھتے پڑھتے سو جائیں مگر یاد رہے کہ یہ نقش کسی سفید کاغذ پر تحریر کر کے اپنے تکیہ میں رکھیں اور سو جائیں۔ خواب میں مکمل آگاہی ہو جائے گی، نقش یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا	ل	م	ص
م	ص	ا	ل
ص	م	ل	ا
ل	ا	ص	م

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیُ کَذَا وَ کَذَا

عالم خواب کی حاضرات

ہر طرح کے کشف اور ہر طرح کی خبر حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل نقش ایک کاغذ پر تحریر کر کے اپنے تکیہ میں رکھیں اور سورۃ فلک ۳۸ مرتبہ پڑھیں اور ہر مرتبہ آخر میں ایک مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیُ کَذَا وَ کَذَا مقصد پورا ہوگا، نقش یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ک	ھ	ی	ع	ص
ھ	ی	ع	ص	ک
ی	ع	ص	ک	ھ
ع	ص	ک	ھ	ی
ص	ک	ھ	ی	ع

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیُ کَذَا وَ کَذَا

حاضرات بذریعہ آواز

صاحبِ ''الجواھر اللماعۃ فی استحضار ملوک الجن فی الوقت والساعۃ'' تحریر فرماتے ہیں۔ اگر آپ لوگوں کی خفیہ گفتگو معلوم کرنا چاہیں۔ یا کسی مریض کی بیماری کے بارے میں معلوم کرنا چاہیں۔ کسی مخفی امر کو معلوم کرنا چاہیں۔ دفینہ یا چوری کے بارے میں آگاہی حاصل کرنا چاہیں۔ ہر طرح کے مسائل کے بارے میں اس عمل کا خادم ''جواش'' آپ کو ہر طرح کی خبر دے گا۔ اس حاضرات کا طریقہ یہ ہے کہ مسلسل سات یوم روزے رکھیں اور روزانہ صبح و شام مندرجہ ذیل عمل ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھیں اور ہر نماز کے بعد تین سو دس (۳۱۰) مرتبہ اور ان سات ایام میں صندل سرخ کا بخور بھی جلانا ہوگا۔ عمل کی ریاضت کے وقت سات (۷) دنوں میں آپ کی ریاضت مکمل ہو جائے گی۔ پھر جب کبھی آپ کسی انسان کے راز کو معلوم کرنا چاہیں۔ یا کسی بھی مخفی امر کو معلوم کرنا چاہیں تو عمل مذکورہ تین مرتبہ آہستہ آہستہ پڑھیں۔ عمل پڑھتے وقت اپنے سر کو گھٹنوں کے درمیان رکھیں۔ پس اس عمل کا خادم ''جواش'' بذریعہ آواز آپ کو آگاہ کرے گا۔ یہ ایک راز ہے کامیاب عاملین و کاملین کا اسے نااہل سے پوشیدہ رکھنا ضروری ہے، عمل یہ ہے:

کُمُشْ۔ مَشْ۔ عَکُشْ۔ شَمُلَاخْ۔ اَجِبْ یَا جَوَاشُ وَاظْھَرْنِیْ عَلٰی ضَمَارِ النَّاسِ۔

حاضرات روشن ضمیری

صاحب "سِحرُ الکُھّان فِی حُضُورِ الجَان" جواش کا عمل اس طرح تحریر فرماتے ہیں کہ جب آپ اس عمل کی ریاضت کا ارادہ کریں تو سات یوم روزے رکھیں اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھیں، عمل یہ ہے:

طَیکُش۔شَمْلاخِ۔کَمُش۔عکَمش۔شَمْلَیُخِ اَجِبْ یَا خَادِمُ ھٰذِہِ الاَسمَاءِ وَاخبِرنِی بِمَا فِی جَمِیعِ ضَمَآئِرِ النَّاسِ وَاَخبِرنِی فِی اُذُنِی ضَمَآئِرَ العَالَمِ وَاَخبَارِھِمُ الوحا العجل الساعۃ۔

طریقہ مندرجہ بالا عمل اول کے مطابق ہے۔ جواش آپ کو لوگوں کے ما فی الضمیر سے آگاہی کرے گا۔ ہر طرح کی خبر دے گا اور آپ سب حالات مرد روشن ضمیر کی طرح سمجھ لیں گے۔

حاضرات سے تحریری جواب حاصل کرنا

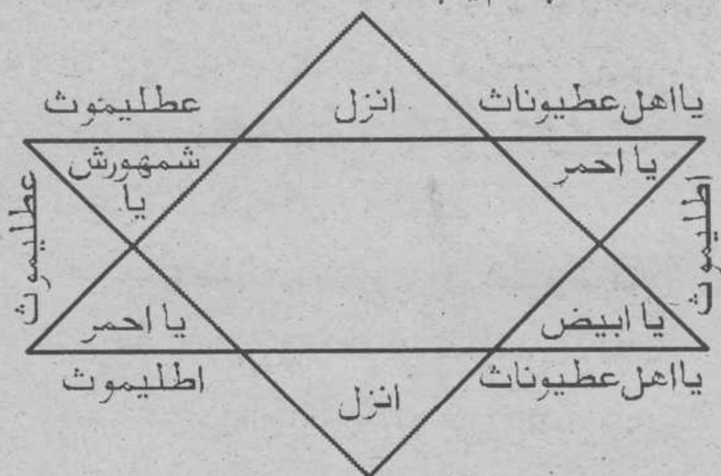
یہ عمل بھی بڑا عجیب عمل ہے جسے عبدالفتاح السید الطّوخی نے اپنی تصنیف "سحر الکھان" میں بڑی تعریف کے ساتھ تحریر فرمایا ہے۔ اس حاضرات سے آپ کسی بھی سوال کا تحریری جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ بیماری کی تشخیص کر سکتے ہیں۔ مفرور اور گریختہ کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکتے ہیں۔ ہر امر کی کامیابی اور ناکامی معلوم کریں یا کسی چوری کا پتہ لگائیں۔ دفینوں کے بارے میں انکشاف کریں یا اس جیسے دیگر امور سب کے بارے میں مکمل آگاہی ہوگی۔ عروج ماہ میں عمل روزانہ اکیس

(۲۱) مرتبہ پڑھیں اور اکیس (۲۱) یوم تک بلا ناغہ پڑھیں۔اور دورانِ ریاضت لوبان، کزبرہ کا بخور روشن کریں۔پھر جب کبھی کسی سوال کا جواب لینا چاہیں تو اپنا سوال ایک کاغذ پر تحریر کریں اور اُس کاغذ پر ایک سرخ ریشمی کپڑا لپیٹ کر کسی برتن میں رکھ دیں اور اوپر اُس برتن کا سر پوش رکھ دیں اور سات (۷) مرتبہ عمل پڑھ کر سر پوش اُٹھا کر کپڑے پر دم کریں۔تین (۳) مرتبہ ایسا ہی کریں تا کہ پڑھنے کی تعداد اکیس (۲۱) ہو جائے۔پھر کاغذ ریشمی کپڑے سے نکال کر دیکھیں۔اُس میں آپ کے سوال کا جواب تحریر ہوگا۔اگر خدانخواستہ پہلی مرتبہ جواب برآمد نہ ہو تو پھر حسبِ سابق کریں اور بار بار کریں۔ان شاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا،عمل یہ ہے:

سَرِيُعُ۔رَفِيُعُ۔مُطِيُعُ۔هَلِيُعُ۔سَلِيُعُ۔سَلُطِيُعُ۔ سَلُطِيُعُ اَجِبُ يَا اَبَا مَعُرُوفِ يَا مُغْرِبُ وَاخُبِرُنَا عَمَّا نَسْئَلُکَ عَنُهُ بشمِ بَاهُول طَفُطَفَاهُوُلَ۔شَمُطَلُوُش۔كَهُمُوح۔اَكُمِنُ اَيرِخ هَذَاش۔كِيُكَشُ كِيُكُوُش۔بِحَقِّ الْخَاتَمِ وَصَاحِبِه سُلَيُمَانَ بُنِ دَاؤدَ عَلَيُهِمَا السَّلَامُ اِهُبِطُ بِحَقِّ السَّيِّدِ طَحِيُطَمُغِيلْيَالِ وَاخُبِرُنَا عَمَّا نَسْئَلُکَ عَنُهُ فَاِنُ اَحُجَمَ عَلَيُکَ فَاسُاَلُ اَعُوَانَکَ السِّتَّةَ عَشَرَ الطَّيَّارَةَ اَهُيًا بِحَقِّ السَّرِيُعِ الرَّفِيُعِ الوحا العجل الساعة۔

حاضرات کا آئینہ

یہ حاضرات الارواح کا بڑا پیارا عمل ہے اور مصر کے مشہور عامل عبدالفتاح السید الطوخی کا عمل ہے۔ آئینہ حاضرات میں خود عامل ارواح کا مشاہدہ کرسکتا ہے۔ اور ہر طرح کے سوالوں کا جواب حاصل کرسکتا ہے۔ حاضرات کا آئینہ تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک نیا شیشہ بازار سے خرید لیں اور اس کی پشت پر مندرجہ ذیل خاتم تحریر کریں۔ خاتم تحریر کرتے وقت آپ کا تازہ غسل اور وضو ہونا چاہیے۔ لوبان اور کزبرہ کا بخور جلتا رہے، خاتم یہ ہے:



حاضرات کے لیئے مندرجہ ذیل آیات ایک کاغذ پر تحریر کر کے اپنی پیشانی پر چپکالیں، آیات یہ ہیں:

وَكَذٰلِكَ نُرِيٓ اِبْرَاهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ٥ فَكَشَفْنَا

عَنکَ غِطَآئَکَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌo

(الانعام۔۷۶،ق۔۲۲)

اور مندرجہ ذیل عزیمت تین تین مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر اور آئینہ پر بار بار دم کریں۔ آئینہ میں ایک خلاء سا پیدا ہو جائے گا یا سوراخ بن جائے گا۔ یا ایک دروازہ نظر آئے گا۔ اور اس میں ایک انسان نظر آئے گا۔ اور اشاروں میں اپنے سر سے آپ کے سلام کا جواب دے گا۔ آئینہ میں جب کوئی آدمی نظر آئے تو آپ اُسے کہیں عَلَیْکَ السَّلَامُ وَمِنکَ وَ فِیکَ اور پھر اپنے مقصد کے سوالات کریں ہر ایک سوال کا جواب تسلی بخش جواب دے گا۔ خواہ آپ اُس سے کسی مریض کی بیماری کے بارے میں پوچھیں یا کسی گریختہ کے بارے میں معلوم کریں۔ کسی گمشدہ چیز انسان، حیوان کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہیں تو بھی مکمل آگاہی ہو گی۔ چاہے کسی دفینہ کے بارے میں پوچھیں، عزیمت یہ ہے:

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِطَامِ قَرُوقِ خَطُوقِ مَرْدُوقِ وَدُوْدٌ شَکُوْرٌ اَبْرُوقِ عَضَافِلِ ھَیْدَرُوْسِ اَنْزِلُوْا یَا مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِیَّۃِ اَنْزِلْ اَحْمَرُ اَنْزِلْ شَمْھُوْرِشْ وَاکْشِفُوْا اِلَی الْحِجَابَ بَیْنِیْ وَ بَیْنَکُمْ حَتّٰی اَرَاکُمْ بِعَیْنِیْ وَاُکَلِّمُ بِلِسَانِیْ وَ اَسْاَلُکُمْ اُرِیْدُ مِنْکُمْ لَقَدْ کُنْتَ فِیْ غَفْلَۃٍ مِّنْ ھٰذَا فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآئَکَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌo(ق۔۲۲) وَکَذٰلِکَ نُرِیْ اِبْرَاھِیْمَ مَلَکُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ

الْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ٥ (انعام۔۷۶) اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ الوحا العجل الساعة۔

اور جب حاضرات سے مکمل رہنمائی حاصل کرلیں اور عمل ختم کرنا چاہیں تو یہ پڑھ کر آئینہ پر دم کریں، حاضرات واپس ہوگی:

بِغَنْدِرُوم حَنْدِرُوم طَرِيقاً نَضْرِبُ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ اِنْصَرِفْ اَيُّهَا الرُّوْحُ الرُّوْحَانِيَّةُ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَعَلَيْكَ۔

حاضراتِ وجودی بذریعہ آواز

اس عمل میں حضرت اُسامہ کی روح کو کسی بھی فرد پر حاضر کر کے معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ اپنی مثال آپ ہے۔ اس عمل کی ریاضت اکیس (۲۱) یوم تک الگ خلوت کی جگہ با پرہیز جلالی و جمالی کریں۔ عمل قابو میں آجائے گا۔ روزانہ نماز عشاء کے بعد عمل ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھیں اور عروج ماہ میں جمعرات کے دن سے شروع کریں، عمل یہ ہے:

هُوَ الْاُسَامَةُ سِرُّنَا هُوَ يَا كَرِيْمُ۔

اکیس (۲۱) یوم کی ریاضت کے بعد آپ اس عمل کے عامل ہو جائیں گے۔ اب عمل کو قابو میں رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ روزانہ پینتالیس (۴۵) مرتبہ اس کا ورد کرتے رہیں۔ ناغہ بالکل نہ ہو۔ کیونکہ جس دن ناغہ ہو جائے گا اسی دن عمل باطل ہو جائے گا۔

حاضرات کا طریقہ:

جب کبھی ضرورت ہو۔ کسی بیمار یا ضرورت مند کو چار پائی پر آرام سے لٹا دیں اور اُس کے سرہانے مندرجہ بالا عمل پینتالیس (۴۵) مرتبہ پڑھ کر اُس پر دم کریں۔ مریض غیر اختیاری طور پر نیند کی حالت میں چلا جائے گا اور خراٹے لینے لگے گا۔ جب خراٹوں کی آواز آنے لگے تب پوچھیں کہ حضرت اسامہ کی روح حاضر ہوئی ہے یا نہیں۔ جب اُس کا لب ولہجہ عربی زبان میں بدل جائے تو پھر اسلام علیکم کہیں۔ حضرت اسامہ کی روح عربی لب ولہجہ میں آپ کو جواب دے گی۔ اب اس روح سے مرض کی تشخیص کے بارے میں پوچھیں۔ اُس کا علاج دریافت کریں۔ ہر طرح کے سوالات پوچھ سکتے ہیں۔ جو بات بھی پوچھیں گے ہر بات کا تسلی بخش جواب ملے گا۔ زیادہ سے زیادہ ایک مرتبہ پینتالیس (۴۵) منٹ سے زیادہ کسی ایک فرد پر حاضرات نہ کریں۔ ایک دن میں زیادہ سے زیادہ پینتالیس (۴۵) آدمیوں پر عمل کر سکتے ہیں۔ بچوں پر اس کی حاضرات نہ کریں۔ اگر مجبوری ہو تو دوبارہ نہ کریں۔

تسخیرِ روح مثلِ ہمزاد

یہ ایک خاص عمل ہے۔ مگر اس عمل میں یہ شرط ضروری ہے کہ اپنے استاد کی نگرانی میں ہی عمل کریں۔ اگر بغیر اجازت کے عمل کریں گے۔ یا تو عمل میں ناکامی ہو گی یا رجعت ہو جاتی ہے۔ عروج ماہ میں جب ہفتہ کے روز منزل ہقعہ، سماک، اکلیل یا رشا ہو۔ تو اپنے نام مع والدہ کے اعداد قمری نکال کر اُن سے اکتالیس (۴۱) عدد تفریق

کر کے باقی اعداد کو نطق کریں اور ائیل کا اضافہ کر کے ایک اسم بنالیں۔اور مندرجہ ذیل عبارت کے آخر میں بحق یا کے بعد تحریر کر کے روزانہ کی مقرر کی گئی تعداد کے مطابق پڑھیں، عبارت یہ ہے:

یَسُکَ فِی الُوَھَافِی الُکَمَا۔یُسُکَ فِی الُوَھَا فِی الُکَمَا بِحَقِّ یَا (..................)

خالی جگہ پر اعداد کو نطق کر کے استخراج کردہ اسم تحریر کریں۔

صرف سات یوم کا عمل ہے۔گوشت ہمہ قسم اور جماع سے پرہیز ہے۔ہفتہ کی رات گیارہ بجے الگ کمرہ میں بارہ ہزار (۱۲۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔اتوار کو اٹھائیس ہزار (۲۸۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔سوموار کو سات ہزار (۷۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔منگل کو چار ہزار (۴۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔بدھ کو تیرہ ہزار (۱۳۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔جمعرات کو تین ہزار (۳۰۰۰) مرتبہ اور پھر جمعہ کو ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔

چھٹی رات ایک روح باشکل عورت خوبصورت یا بدصورت حاضر ہوگی۔کبھی بدصورت بن کر آتی ہے اور کبھی خوبصورت بن کر آتی ہے۔اس سے کسی طرح کا خوف نہ کھائیں۔اور اس سے قول و قرار کر لیں۔اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔پس یہ روح مثل ہمزاد ہر وقت آپ کے پاس رہے گی اور ایک منٹ میں دنیا بھر کی خبریں اور حُب و بُغض کے کام کرے گی۔مگر کوئی چیز لا کر نہیں دے سکتی۔بیمار کی بیماری اور اُس کو فائدہ کرنے والی ادویات سب بتادیا کرے گی۔

یہ عمل صرف تین سال تک کام دے گا۔تین سال کے بعد دوبارہ عمل کرنا پڑتا ہے۔اس عمل کا بخور گوگل ہے۔پڑھتے وقت جلائیں۔اور پڑھنے کا وقت رات گیارہ بجے مقرر

ہے۔اس میں کمی بیشی نہ کریں۔

عمل حاضرات عجب

حاضرات کا یہ عمل عزیزی خواجہ حافظ محمد اسحاق صاحب آف دنیاپور کا ہے اور اپنے اثرات میں عجب ہے۔صرف پانچ یوم کی مختصر ریاضت سے عمل جاری ہو جاتا ہے۔اس کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ پانچ یوم تک روزانہ نمازِ عشاء کے بعد ایک گلاس پانی کا بھر کر سامنے رکھ کر عمل پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کر کے خود پی لیا کریں۔بعد از زکات روزانہ گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھا کریں۔جب کبھی ضرورت ہو۔سائل کی آنکھیں بند کروا کر اُس پر گیارہ گیارہ (۱۱،۱۱) مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔چند منٹوں میں سائل کی آنکھوں میں روشنی ظاہر ہوگی اور اُس کے سامنے تمام حالات جو آپ پوچھیں گے مثل ٹی وی ظاہر ہوں گے، پڑھنے والا عمل یہ ہے:

خضر است۔خضر مست۔جیوں تمہارا نام

تم کرو ہمارا کام بفضلِ اللہ اللہ اللہ

عمل حاضرات در آئینہ

اس عمل کی ریاضت نہیں ہے بڑا آسان عمل ہے۔روزانہ ایک (۱) مرتبہ سورہ یٰسین شریف لازمی پڑھنا ہوگی۔کبھی ناغہ نہ کریں۔اس سے عمل جاری رہے گا۔جب سورہ یٰسین پڑھنا چھوڑ دیں گے، عمل جاری نہ رہے گا۔جب کبھی ضرورت ہو۔بچے اور آئینہ پر تین تین (۳،۳) مرتبہ پڑھ کر دم کریں حاضرات کا نزول شروع ہو جائے گا۔ہر طرح کے سوالات پوچھیں۔ان شاءاللہ درست جوابات ملیں گے۔

عمل یہ ہے:

یٰسین یٰسین یٰسین بحُرمَتِ مُشکَلُ کُشایٰسین

تَقُصِیُرانِ الجِنَّ وَالاُنسِ مُسَخَّرُ شَوُ

خبر بذریعہ آواز

حاضرات کے اعمال میں سے یہ عمل اپنی نوعیت کا واحد آسان اور لاثانی عمل ہے۔ مندرجہ ذیل آیتِ مبارکہ روزانہ سوتے وقت ایک تسبیح پڑھا کریں اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل عروج ماہ میں کسی بھی جمعرات سے شروع کریں اور اکیس (۲۱) یوم تک مسلسل کریں۔ پہلے ہی ہفتہ میں انشاء اللہ تعالیٰ کانوں میں آواز آنا شروع ہو جائے گی۔ جب آواز آنا شروع ہو جائے تب اپنے دل میں کسی بھی مقصد کا تصور کریں، انشاء اللہ تعالیٰ بذریعہ آواز آگاہی ہو جائے گی۔ پھر جب کبھی کسی امر سے آگاہی چاہیں تو چند مرتبہ آیتِ مبارکہ پڑھیں اور مقصد کا تصور کریں، بذریعہ آواز مکمل جواب ملے گا۔ یقین و اعتقاد شرط اول ہے۔

آیتِ مبارکہ یہ ہے:

فَاَرسَلنَآ اِلَیہَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَہَا بَشَرًا سَوِیًّاo

(سورۃ مریم آیت ۱۷)

باب نمبر ۴

تسخیرِ موکلات

قارئین !! یہ واضح کردوں کہ مؤکلات جنات سے کہیں زیادہ طاقتور ہوتے ہیں اور مؤکلات کے اعمالِ تسخیر کی ریاضت میں بہ نسبت تسخیرِ جنات ڈر، خوف اور مشاہداتِ عجیبہ زیادہ ہوتے ہیں۔ تسخیرِ مؤکلات کے اعمال کامل مرشد یا اِس فن کے عظیم اساتذہ کی نگرانی میں کرنے چاہئیں ورنہ رجعت کا بہت خطرہ ہوتا ہے۔ اگر دورانِ ریاضت طالب ڈر گیا تو پھر جان کی خیر نہیں۔

میرا مشورہ ہے کہ مؤکلات کے اعمال صرف وہی لوگ کریں جو بہت بہادر ہوں اور ایسے اعمال کرتے رہتے ہوں۔ کم ہمت اور ڈرپوک نیز ایسے نوجوان جو عملیاتِ تسخیرِ ارواح کے قواعد کو نہیں سمجھتے، مؤکلات کے اعمال کی ریاضت کا بالکل قصد نہ کریں، ورنہ نقصان اُٹھائیں گے۔

خدمت الملک، معروف

ہم نے یہ عمل اپنی کتاب ''فیضان القرآن'' حصہ اوّل میں بھی دیا ہے۔ ملک معروف سات زمینوں کے بادشاہوں کا قاضی ہے۔ اس کی خدمت حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب اس عمل کی ریاضت کا ارادہ کیا جائے تو بدن، کپڑے اور جگہ پاک وصاف ہوں۔ اور قسم پڑھی جائے ہر نماز کے بعد اکیس (۲۱) مرتبہ ریاضت کے طور پر اور اس کی ابتداء عروج ماہ میں سوموار سے کرنا چاہیے۔ اور سورۃ اخلاص پڑھی جائے اسماء سے پہلے۔ اس بات کو جمعرات کی رات عشاء کے بعد تک جاری رکھا جائے۔ اب خدمت الملک معروف کی ریاضت شروع ہوگئی۔ پھر خلوت میں داخل ہو جائیں۔ اور کہیں میں نے اعتکاف کی نیت کی۔ جب بیٹھ جائیں تو پھر کہیں بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ پھر قبلہ رو کھڑے ہو کر چھ (۶) رکعت نماز نفل ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور سورۃ فتح کی پہلی تین (۳) آیات یعنی:

اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحاً مُّبِیْناً o لِیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکَ وَ یَھْدِیَکَ صِرَاطاً مُّسْتَقِیْماً o وَیَنْصُرَکَ اللّٰہُ نَصْراً عَزِیْزاً o تک۔

اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص گیارہ (۱۱) مرتبہ اور سلام پھیر دے۔ پھر تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الزمر کی یہ آیت پڑھیں:

حَتّٰی اِذَا جَآءُ وْھَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُھَا وَقَالَ لَھُمْ

خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡهَا خٰلِدِيۡنَo

اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد نو (۹) مرتبہ سورۃ اخلاص اور سلام پھیر دے۔اور پانچویں میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ البقرہ کی یہ آیات:

يُحِبُّوۡنَهُمۡ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَلَوۡ يَرَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اِذۡ يَرَوۡنَ الۡعَذَابَ اَنَّ الۡقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعَذَابِ o اِذۡ تَبَرَّاَ الَّذِيۡنَ اتُّبِعُوۡا مِنَ الَّذِيۡنَ .... سے فَاِنۡ زَلَلۡتُمۡ مِنۡ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡكُمُ الۡبَيِّنٰتُ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌo

یعنی آیت دوسونو (۲۰۹) تک اور چھٹی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص سات (۷) مرتبہ اور سلام پھیر دے اور پھر اس کے بعد یہ پڑھیں:

سَرِيۡعًا ۱۹ مرتبہ رَفِيۡعًا ۱۷ مرتبہ مُطِيۡعًا ۱۵ مرتبہ

پھر پڑھیں اَجِبۡ يَا مَعۡرُوۡفُ مُسۡرِعًا مُطِيۡعًا ۱۵ مرتبہ

اس کے بعد یہ قسم سات مرتبہ پڑھی جائے گی:

اَجِبۡ يَا مَعۡرُوۡفُ مُسۡرِعًا مُطِيۡعًا لِاَمۡرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ مَلَآئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَاحۡضُرۡ فِىۡ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَاَجِبۡ دَعۡوَتِىۡ وَافۡعَلۡ مَا اَمَرَكَ بِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيۡمَنۡ اَطَاعَ اللّٰهَ وَخَشِيَهٗ

ایسا روزانہ ہی کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ کسی بھی دن ملک معروف حاضر ہو جائے گا۔ پس جب ملک حاضر ہو تو اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر ادا کریں۔ اس کے بعد ٹھہر جائیں ملک معروف کے لیے اور بیٹھ جائیں اپنی خلوت میں تسلی بخش دل کے ساتھ خوش ہو کر۔ پس ملک معروف تمہارے سامنے خوبصورت نورانی چہرے اور صاف پاکیزہ معطر لباس والے آدمی کی صورت میں آئے گا اور کہے گا اَسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَبْدَاللّٰہِ تو کیا چاہتا ہے؟ اس وقت عامل کہے:

وَعَلَیْکَ السَّلَامُ اَثَابَکَ اللّٰہُ الثَّوْبَ الْجَزِیْلَ کَمَا اَجَبْتَ فَلَیْفِسُ اِجْلَالاً لَنَا وَلٰکِنَّ الْاِجْلَالُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

پس وہ تجھے خطاب کرے گا۔ کیا ارادہ رکھتا ہے تو مال کا؟ تو میں تجھے عطا کروں۔ یا کسی دشمن کا؟ تو میں اُسے ہلاک کروں۔ یا محبت کا؟ اور کیا چاہتا ہے تو کہ میں اسے پورا کروں؟ تو عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ کہے۔ میں نہ تو مال، نہ دشمن اور نہ محبت کا ارادہ رکھتا ہوں بلکہ میں تو تیرا مشاہدہ کرنا چاہتا ہوں اور تجھے دیکھنا چاہتا ہوں اور تیرے اچھے اخلاق، تیری پاکیزہ روح اور تیرے قوی افعال کو۔

پھر عامل اسے کہے تو مجھ سے پوچھ میں تجھے جواب دوں گا اور تو میری اطاعت کر۔ میں تیری اطاعت کروں گا۔ پس تجھے میرے ساتھ کوئی عہد یا پختہ عہد کرنا ہے۔ ملک معروف کا قول اچھا اور پختہ ہو گا۔ اور وہ عامل سے بھی عہد طلب کرے گا۔ پس عامل کے لیے ضروری ہے کہ اس سے اپنی پسند کا معاہدہ کرے اور دوبارہ طلب کرنے کا طریقہ بھی پوچھ لے۔ اعمال خیر کے تمام کاموں میں ملک معروف

عامل کا مددگار ہو گا۔تمام ریاضت کے دوران عامل کے لیے لازم ہے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی سے خلوت میں لوبان کا بخور روشن کرے۔

تسخیرِ ریحان خادم سورۃ فاتحہ

یہ عمل ہم نے اپنی کتاب ''فیضان القرآن'' حصہ اوّل میں بھی دیا ہے۔ریحان مؤکل سورۃ فاتحہ کا خادم ہے۔اعمال خیر کے تمام کاموں میں عامل کا معاون و مددگار رہتا ہے بدی اور شر کے کاموں میں بالکل مدد نہیں کرتا۔اگر کوئی عامل ایسے کاموں کے لیے ریحان مؤکل کو مجبور کرنے کی کوشش کرے گا تو اس عمل سے ہمیشہ کے لیے ہاتھ دھو بیٹھے گا اور نقصانِ عظیم بھی اٹھائے گا۔

تسخیر ریحان کے لیے ضروری ہے کہ عامل خلوت نشیں ہو۔احرامی لباس زیب تن کرے۔ترک حیوانات کرے۔عمل کی ریاضت کے دوران نماز اور روزہ کی پابندی کرے۔ دورانِ ریاضت اپنی خلوت گاہ میں جائے اور کزبرہ کا بخور روشن کرے۔عمل عروج ماہ میں اتوار یا جمعرات کی رات کو بعد از نماز عشاء شروع کیا جائے۔ریاضت عمل کی مدت اکتالیس (۴۱) یوم ہے۔ان ایام میں ریحان مؤکل حاضر ہو کر اطاعت کرے گا۔روزانہ سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھی جائے گی مگر ہر مرتبہ سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ یہ عبارت پڑھی جائے گی:

تَرِیُشْ۔یَطُھِیُشْ۔مَشَاشْ۔کَشَارِشْ۔اَطَامِشْ۔
قَطْمُوُشْ۔اَنُھَبْ۔عَلُوُشْ۔ مَغْلُوُشْ اَجِبْ یَا
رِیُحَانُ وَافْعَلْ لِیُ (کَذَا وَ کَذَا) بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ

الشَّرِيۡفَةِ اُمِّ الۡقُرۡاٰنِ وَبِحَقِّ الۡمَلَکِ الۡاٰخِذِ
بِنَاصِيَتِکَ اَجِبۡ بَارَکَ اللّٰهُ فِيۡکَ وَعَلَيۡکَ
بِحَقِّ الۡفَرۡدُ الۡجَبَّارُ الشُّکُوۡرُ الثَّابِتُ الظَّهِيۡرُ
الۡخَبِيۡرُ الزَّکِيُّ الوحا العجل الساعة۔

تسخیرِ ارواحِ نورانیہ

اگر کوئی شخص پاکیزہ ارواحِ نورانیہ کو فرمانبردار کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔ تو عمل کی ریاضت سے ایک ہفتہ قبل ترک حیوانات جلالی و جمالی اور خلوت کی شرط کے ساتھ روزے رکھے اور اس دوران درود شریف اور کلمہ طیبہ کا بکثرت ورد کرے۔ پھر عروج ماہ میں نوچندے اتوار، جمعرات یا جمعہ کو بعد از نماز عشاء اپنی خلوت میں لباسِ احرام زیب تن کر کے عمل شروع کرے۔ روزانہ اسمِ ذات شریف اللّٰہ، ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پھر اس کے بعد روزانہ کا معمول بنا لے۔ پس تھوڑے ہی عرصہ میں ارواحِ نورانیہ کی ایک جماعت کو اپنے سامنے فرمانبردار دیکھے گا۔ اور وہ ارواح عامل کے ہر کام میں معاون ہوں گی جو عامل چاہے گا۔ عامل کے لیے لازم ہے کہ ریاضت سے قبل حرصِ دنیا کو اپنے دل سے نکال دے۔ پنجگانہ نماز کے ساتھ تہجد گزار بنے۔ کبھی جھوٹ نہ بولے۔ لقمہ حرام نہ کھائے اور تاحیات ان شرائط کی پابندی کرے۔ بحکم باری تعالیٰ عجائبات واسراریت کا مشاہدہ کرے گا، دعوتِ لاہوتیہ یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ ظَهَرَتِ الۡقُدۡرَةُ
الۡمُؤَيَّدَةُ بِثَنَآءِ الۡمَبۡرُوۡرِ وَارۡتِعَادِ النُّوۡرِ الۡعَلِيِّ

الرَّفِيْعِ الْمُحِيْطِ الَّذِىْ لَا يُطِيْقُ اِلَيْهِ نَظَر
الْكُرُّوْبِيِّيْنَ مِنَ النُّوْرِ الَّذِىْ تَحْتَرِقُ مِنْ هَيْبَتِه
جَمِيْعُ الرُّوْحَانِيَّةِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ سَبحَتْ لَهٗ
جَمِيْعُ الْمَلَآئِكَةُ الصَّآفِّيْنَ وَالْمُسَبِّحِيْنَ الْعَلِيْمُ
الَّذِىْ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ
الْفَرْدُ الَّذِىْ اَنْزَلَ فِىْ كِتَابِهِ الْعَزِيْزِ "وَلَا يَشْفَعُوْنَ
اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ○
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِالنَّظْرَةِ الَّتِىْ نَظَرْتُ بِهَا
اِلٰى جَبَلِ طُوْرِ سِيْنَآءَ فَانْهَدَّ خَوْفاً وَتَفَرَّقَ
وَاسْتَفْرَقَ وَصَاحَ وَجَرٰى كَمَا يَجْرِى الْمَآءُ خِيْفَةً
مِّنْكَ وَتَعْظِيْماً لِعَظْمَةِ عَظْمَتِكَ يَا هُوَ اَنْتَ
اللّٰهُ يَا مَنْ لَّا يَعْلَمُ مَاهُوَ اِلَّا هُوَ اَنْتَ هُوَ اللّٰهُ لَآ
اِلٰهَ اِلَّاهُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِىْ
اَشْرَقَ وَ اَبْرَقَ وَلَمَعَ ضِيَآءُ بَهَآئِكَ وَجَمَالِكَ
وَنُوْرِ ذَاتِكَ عَلٰى طُوْرِ سَيْنَآءَ فَاحْتَرَقَ اَلْفُ اَلْفُ
وَثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتِّيْنَ حِجَاباً فَاحْتَرَقَتِ الْحُجُبُ
وَاهْتَزَّ الْعَرْشُ وَنَادَيْتَ بِلِسَانِ الْقُدْرَةِ اَنَا اللّٰهُ
الْعَظِيْمُ لَا عَظِيْمَ غَيْرِىْ اَنَا اللّٰهُ الٓمّٓ اَنَا اللّٰهُ اَنَا

اللّٰهُ اَنَا اللّٰهُ يَاهٍ يَاهٍ اَنَا اللّٰهُ اَهياً شراهياً
اَدُوْنَائِ اَصْبَاوُث آلَ شَدِای اَنَا اللّٰهُ الْاَحدُ انا
اللّٰهُ الصَّمَدُ اَنَا اللّٰهُ مَهدُوْشَالِيمِ قَالَ الْعِزَّةُ
رِدَآئِیَ وَالْعَظْمَةُ دِثَارِیْ شَيَالَمْ فَيُقَالُ اِزَارِیْ وَمَنْ
يُخَالِفُنِیْ اَحْرَقْتُهٗ بِنَارِیْ وَاَنَا عَلَيْهِ جَبَّارٌ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ اِنَا اللّٰهُ، نَفْسِیْ شَهِدَتْ وَاَشْهَدتُّ عَلٰی
نَفْسِیْ قَضَيْتُ اَرْبَعَةَ عَشَرَ اَرْضاً وَسَمَآءَ كَيْفَ
تُخَالِفُوْنَ اَمْرِیْ اَمْ كَيْفَ تُنْكِرُوْنَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرِیْ
اِهْبِطُوْا اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ اَيْنَمَا كُنْتُمْ فِیْ مَلَكُوْتِ
اللّٰهِ تَعَالٰی علويا وسفليا تَرَابِيًّا وَنَارِيًّا مَآئِيًّا وَ
رِيَاحِيًّا سَحَابِيًّا وَغَمَاسِيًّا بَرِّيًّا وَبَحْرِيًّا اَجِيْبُوْا
بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِه عَلَيْكُمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَنْزِلَ
عَلَيْكُمْ مَلَآئِكَةُ الْحُجُبِ الْمُطِيْعَةِ لِقَسَمِیْ هٰذَا
فَيَهْتِكُوْنَ الْاَسْرَارَ وَيُخْرِبُوْنَ الدِّيَارَ وَيَنْشُرُ كُلُّ
النُّوْرِ نَشْراً وَعَجِّلُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يَغْضِبَ اللّٰهُ
عَلَيْكُمْ فَيُسَلِّطَ عَلَيْكُمُ الزَّعَازِعَ وَالْقَوَاذِفَ
وَالرُّعُوْدَ الْقَوَاصِفَ وَالْبُرُوْقَ الْخَوَاطِفَ
وَالزَّلَازِلَ وَالرَّوَاجِفَ وَالرِّيَاحَ الْعَوَاصِفَ وَالْغَيْمَ
الْمُتَكَاثِفَ وَالْعَذَابَ الْوَاصِبَ الْمُتَرَادِفَ

وَالشُّوَاظ الْحَارِق وَلَا خَلَاص لَكُمْ وَلَا مَفَرَّ لَكُمْ
مِنْ قُيُوْدِیْ فَاِنِّیْ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ
بِالْحُرُوْفِالنُّوْرَانِیَّةِ وَالْاَقْسَامِ السُّرْیَانِیَّةِ وَالْاَسْمَآءِ
الْعِبْرَانِیَّةِبِشَهْتُوْفِ۔بِشَهْتُوْفِ۔یَامَدْیَتَاشِ۔
تَلْوَتِیْتَةِ۔بَنُوْکُوْشِ۔مَشْدَشِ۔اَشْوَہِ۔دَنَاهُوْہِ۔مَجْیَہِ۔
فَلْیُوْنُوْش،۔وَخَہِ وَخَہِ۔ یَعُیُوْشِ۔بَرْمُوْشِ۔یَا
بَهْلَنُوْدِ۔تَشْوَتِ۔یَاعَمْلُوْنِ۔ طَلْطُوْنُوْرَشِ۔ مَهْفَرْ
کُوْشِ۔مَرْتَوِیْلِ۔وَعَزْبَرَشِ۔ شَهَہِ شَهْرَنُوْہِ۔بَهِہِ۔
فَتُوْرِتُوْخِ یَا لُوْخِ۔اَفَہِ اَفَہِ۔کَلْیَفَہِ نَمُوْہِ۔ اٰہِ اٰہِ۔ شَاہِ
اَشَاہِ۔اَلْوَلَاہِ لَوْلَاہِ یَالُوْہِ۔مَقْنَدِنُوْسَلِ۔ سَهْیَلَا
بَوْلَان۔ اَرُوْکِہِ اَرْفَکَہِ۔مَرْدَوْہِ اَشْوَہِ۔عَزَّوَجَلَّ وَسَلَّ
وَعَزَّوَهَلَّ بَهْلَنِ۔مَهْلَوِ۔تَوْہِ دِیْدِہِ۔اَشْیَہِ۔اَخْوَصِ
یَامَصْطَلُوْتِ سَالِ ذَاكِ ذَاكِ۔اَوْکَہِ۔رُوْسِیُتُوصِ۔
عَمْلِیْلِ جَمْلِیْلِ۔مَلُوْکُوہِ۔ دَمْلُوْکُوسِ اَسَہِ یَا هُدَہِ
یَاهَرَہِ۔ یَاخَلُوْشِ۔ اَجِیْبُوْایَآاَهْلَ الْحُجُبِ السَّبْعَةِ
سَرَابِیْلُهُمْ مِنْ قَطِرَانٍ وَتَغْشٰی وُجُوْهَهُمُ النَّارُ
لِیَجْزِیَ اللّٰهُ کُلَّ نَفْسٍ مَّا کَسَبَتْ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ
الْحِسَابِ ۝

حصولِ روحانیت

اپنی قوت کو جلا بخشنے اور بدن انسانی میں تاثیرِ روحانیات پیدا کرنے۔ سیف زبان اور سیف قلم جیسی خوبیوں کا حامل اسم اللہ کا یہ عمل اپنی مثال آپ ہے۔ اس عمل کے عامل کی پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ کائنات کے خالق و مالک اور اس کی لامتناہی نعمتوں کو یاد کر کے ان نعمتوں کے بخشنے والے اللہ جل جلالہ کی سپاس گزاری کے لیے کھڑا ہو۔ اور اس کے شکریہ کا حق ادا کرے۔ ایسا کرے گا تو بسملہ اور اسم اللہ کے فیوض و برکات سے مستفید و مستفیض ہو سکے گا۔ اللہ کے رازوں سے وہی شخص آگاہ ہوتا ہے جو دنیا کا حریص نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق بخشے۔ (آمین)

روزانہ اس عمل کی ریاضت کا معمول بنا لیں۔ چند ہفتوں میں ہی روحانی اسراروں سے واقفیت ہونا شروع ہو جائے گی۔ اس سے زیادہ ظاہر کرنے کی اجازت نہیں ہے، پہلے تین (۳) مرتبہ یہ پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَنْ تُفِيْضَ عَلٰى مُشَاهَدَةِ سِرِّ شَرِيْفِ لَطِيْفِ نُوْرِ جَلَالِ جَمَالِ

کَمَالِ اِقْبَالِ لاھو تیتک وَتصب عَلٰی اَنَابِیْب
میازیب سمائب مواھب رحمة رحموتیتک یَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

پھرایک سو(۱۰۰)مرتبہ یہ پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّ خُلِقَ مِنَ النُّوْرِ وَھُوَ نُوْرٌ۔

پھراسمِ ذات چار ہزار تین سو چھپن (۴۳۵۶) مرتبہ پڑھیں۔ پھر تین مرتبہ یہ پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ لِوَجُوْدِہِ الْعُلٰی بِاِعْتَبَارِ الْعَامِ وَ
الْخَاصِ وَحَقِیْقَتِہِ الْوَجُوْدِیَّۃِ وَسِرِّہِ الْقَابِلِ فَمَا
فِی الْاَکْوَانِ جَوْھَرٌ فَرْدٌمِنْ آحَادِ جَوَاھِرِ آحَادِ
الْعَالَمِ الْعِلْوِیِّ وَالسِّفْلِیِّ اِلَّا وَ مَقَالِیْدُ اَحْکَامِہٖ
تَتَعَلَّقُ بِاِسْمٍ مِّنْ اَسْمَآئِکَ فَاجْتِمَاعُھَا بِرَقَآئِقِھَا
بَیْدِ اِسْمِکَ الَّذِیْ اِسْتَأْثَرْتَ بِہٖ عَنْ جَمِیْعِ
خَلْقِکَ فَلَا یُظْھِرُ لَھُمْ اِلَّا مَا نَاسَبَ الْاَفْعَالَ
فَاَسْمَآؤُكَ اِلٰھِیْ لَا تُحْصٰی وَ مَعْلُوْمَاتُکَ لَا
نِھَایَۃَ لَھَا۔ اَسْأَلُکَ غَمْسَۃً فِیْ بَحْرِ ھٰذَ النُّوْرِ
حَتّٰی أَعُوْدُ اِلَی الْکَمَالِ الْاَوَّلِ فَاَتَصَرَّفُ فِیْ
الْمَلَکُوْتِ بِاِسْمِکَ الْکَامِلِ تَصَرُّفاً یَتَّقِی

النُّقْصَ بِالْوَقُوْفِ عَلٰی عُبُوْدِیَّةِ النَّقْصِ اِنَّکَ
اَنْتَ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ الْعَدْلُ وَ صَلَّ
اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی
اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلَّمَ۔

ریاضت اسمِ ذات

اگر اسمِ ذات کی ریاضت کا ارادہ ہو تو آبادی سے دور خلوت میں عملیات کی جملہ شرائط کے ساتھ چودہ یوم کا چلّہ کریں۔ اس طریقہ کے مطابق کہ ہر نماز کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ اللّٰہ، اور پچاس (۵۰) مرتبہ سورۃ النور کی یہ آیت پڑھیں:

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط مَثَلُ نُوْرِهٖ
کَمِشْکٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ ط اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ ط
اَلزُّجَاجَةُ کَاَنَّهَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ
مُّبٰرَکَةٍ زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّلَا غَرْبِیَّةٍ لا یَّکَادُ زَیْتُهَا
یُضِیْٓءُ وَلَوْلَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ط نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ط یَهْدِی
اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ط وَیَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ
لِلنَّاسِ ط وَاللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ لا

(سورۃ النور آیت ۳۵)

اور بخور فقط لوبان کا روشن کریں۔ اور روزانہ نمازِ عشاء کے بعد اسمِ ذات اللّٰہ، دس ہزار (۱۰۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ چودھویں رات معلوم ہوگا کہ تمام مکان نور سے معمور

ہے۔اور خود کو یہ معلوم ہوگا کہ نور کے مکان میں ڈوب رہا ہوں۔دل کو مضبوط رکھیں اور نور کی یہ حالت چند لمحوں سے زیادہ نہ ہوگی۔اس کے بعد ایک مؤکل آئے گا۔اس سے ہرگز خوف نہ کھائیں کیونکہ یہ مؤکل بڑا مبارک ہے۔وہ سلام بلائے گا۔اس کا جواب دے کر ذکر اللہ، میں مصروف رہیں۔یہ مؤکل آپ کو ایک خادم دے کر رخصت ہو جائے گا اور خادم ہر جائز امور میں معاون و مددگار رہے گا۔

تسخیرِ روحِ خود

اسم اللہ کا یہ عمل تسخیر روحِ خود کا انتہائی جامع اور کمال درجے کا قوی الاثر عمل ہے۔الامام الکبیر والحکیم الشہیر ابی العباس احمد بن علی البونی اپنی کتاب ''منبع اصول الحکمۃ'' میں اس عمل کی بے حد تعریف فرماتے ہیں۔امام موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ اس کا عامل جس چیز کی خواہش کرے گا اللہ تعالیٰ اس کا تصرف اسے بخشتا ہے۔اور بے شمار مطالب عامل کے پورے ہوتے ہیں۔دورانِ عمل جس مقصد کی طرف توجہ کرے اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ مقصد فی الفور پورا ہو جائے۔عامل کا باطن روشن ہو جائے اور ارواحِ باطنیہ زندہ ہو جائیں۔اس جلیل القدر عمل کو عملیات کی جملہ شرائط کی پابندی کے ساتھ ہی بجالایا جائے۔

عمل کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ نمازِ عشاء کے بعد اسمِ اعظم اللہ چھیاسٹھ (۶۶) مرتبہ اور مندرجہ ذیل عزیمت سولہ (۱۶) مرتبہ پڑھی جائے اور اسے اپنا معمول بنالے۔تاحیات ان شاء اللہ عجائبات کا مشاہدہ ہوگا۔اور انوار کا مشاہدہ ہوگا۔

عزیمت یہ ہے:

اِلٰهِی مَآ اَسۡرَعُ التَّکۡوِیۡنَ بِکَلِمَتِکَ وَاَقۡرَبُ
الۡاِنۡفِعَالَاتِ بِاَمۡرِكَ اَسۡاَلُکَ بِمَآ اَظۡهَرۡتَ فِی
الۡعَرۡشِ مِنۡ نُّوۡرِ اِسۡمِکَ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ الرَّفِیۡعِ
الۡمَجِیۡدِ الۡمُحِیۡطِ فَانۡتَشَأَتۡ مَلَآئِکَتُهٗ اِنۡتِشَآءً
مُّنَاسِبًا لِتِلۡکَ الۡحَضۡرَةِ فَکُلٌّ مِّنۡهُمۡ رُوۡحٌ وَکُلُّ
نَفۡسٍ مِّنۡ اَنۡفَاسِهِمۡ رُوۡحٌ وَّکُلُّ ذِکۡرٍ مِّنۡ اَذۡکَارٍ رُوۡحٌ
وَّکُلٌّ مِّنۡهُمۡ اَذۡهَلَتۡهُ عَظۡمَةُ تَجَلِّیۡکَ فِیۡ
اَسۡمَآئِکَ فَانۡفَعَلَتۡ ذَوَاتُهُمۡ بِتِلۡکَ الۡاَذۡکَارِ فَهُمۡ
ذَاکِرُوۡنَ مِنَ الذُّهُوۡلِ وَذَاهِلُوۡنَ مِنَ الذِّکۡرِ
فَذِکۡرُهُمۡ مِنۡ حَیۡثُ الۡاِسۡمِ اَنۡتَ اَنۡتَ وَ مِنۡ حَیۡثُ
الذُّهُوۡلِ هُوَهُوَوَمِنۡ حَیۡثُ الۡعَظۡمَةِ اٰهِ اٰهِ وَمِنۡ
حَیۡثُ التَّجَلِّیۡ هَا هَا وَمِنۡ حَیۡثُ السِّتۡرِ هِیَ هِیَ وَ
مِنۡ حَیۡثُ التَّسۡبِیۡحِ سُبۡحَانَکَ سُبۡحَانَکَ مَآ
اَعۡظَمُ سُلۡطَانُکَ وَاَعَزَّ شَانُکَ اَحَاطَ عِلۡمُکَ
وَسَبَقَ تَقۡدِیۡرُكَ وَنَفَذَتۡ اِرَادَتُکَ وَجِّهۡنِیۡ وِجۡهَةً
مَّرۡضِیَّةً مِّنۡ تَصۡرِیۡفِ قُدۡرَتِکَ فِیۡ کُلِّ فِعۡلٍ بِعَزۡمٍ
اَوۡ فِکۡرٍ ظَاہِرٍ اَوۡ بَاطِنًا فَاِنَّ حَضۡرَتَکَ لَا تَقۡبَلُ
الۡغَیۡرَ حَتّٰی تَصۡدُرَلِیۡ اَفۡعَالُ الۡاَکۡوَانِ وَمَنۡ فِیۡهِنَّ
اَتَصَرَّفُ فِیۡهَا بِمَآ اُرِیۡدُ فَاِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیۡدُ

وَاَنْتَ اُلْطَفُ اللُّطَفَآءِ وَاَرْحَمُ الرُّحَمَآءِ وَعَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ○

مؤکلات کے بادشاہ سے خدمت حاصل کرنا

اس کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ تین دن تک روزہ رکھیں خلوت کی شرط کے ساتھ اور ہر نماز کے بعد ہَرُشِ تَرُشِ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھیں اور چوتھے دن لاتعداد پڑھتے رہیں۔ آپ کے سامنے مؤکلات کا بادشاہ گھوڑے پہ سوار ہو کر آئے گا جس کے ہاتھ میں تلوار ہوگی۔ اُس سے خوف نہ کریں۔ وہ آپ سے حاجت پوچھے گا مگر اُسے کسی بات کا جواب نہ دیں بلکہ ہَرُشِ تَرُشِ لاتعداد پڑھتے رہیں۔ آپ کے پاس ایک سبز رنگ کا کاغذ ہو جس کی لمبائی ہاتھ سمیت کہنی تک دو (۲) بار ہو اور اس پر یہ عبارت لکھی ہو:

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْكِیْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَیْكُمْ كَفِیْلًا○

کچھ دیر بعد بادشاہ واپس چلا جائے گا۔ اُس کے بعد ایک خادم آپ کے پاس حاضر ہوگا۔ آپ اُس کو وہ کاغذ کا جریدہ دے دیں۔ پس یہ اُس کا عہد ہوگا۔ اس کے بعد جب بھی ضرورت ہو اُسے طلب کریں، ہر کام میں معاونت کرے گا۔ مگر کوئی بھی غیر شرعی کام سرانجام نہ دے گا۔ خادم کے حاضر ہونے پر اُس سے دوبارہ حاضری

کا طریقہ بھی پوچھ لیں اور اُن شرائط کی پابندی کریں جو تسخیر کے وقت طے ہوں۔

تسخیرِ مؤکل

جو لوگ عملیاتی اصولوں کو مدنظر نہیں رکھتے ان کی مثال ایسی ہے جیسے راکھ میں پھونک مارنے والا۔ کوئی عمل ان کا درست نہ ہوگا۔ اسی وجہ سے آج کل لوگوں کے اکثر اعمالِ تسخیراتِ ارواح باطل ہوتے ہیں۔

"یَا طُبْطُهَا" یہ ایک ارضی مؤکل کا نام ہے۔ تمام قواعد کی پابندی کرتے ہوئے کسی بھی نوچندی اتوار یا جمعرات کو بعد از نمازِ عشاء مقرر وقت اور جگہ پر روزانہ سات (۷) تسبیح پڑھیں۔ صرف ایک ہفتہ کا عمل ہے۔ ڈرنے کی ضرورت نہیں مؤکل ڈراتا ہے اور طرح طرح کی شکلیں تبدیل کر کے عامل کے سامنے آتا ہے۔ اکثر یہ مؤکل رات کو عامل کے پاس مہمان بن کر آتا ہے اور رات گزارنے کی عرض کرتا ہے۔ عامل کو اس مؤکل کی مہمان نوازی کرنا چاہیے۔ جاتے ہوئے آپ پر نوازش کر جائے گا۔

اگر ایک ہفتہ عمل مکمل کرنے پر مؤکل حاضر نہ ہو تو بغیر ناغہ کیے یعنی آٹھویں دن حسبِ طریق "یَا طَیْطُهَتَّا" یہ ایک سماوی مؤکل کا نام ہے۔ روزانہ سات (۷) تسبیح پڑھیں اور سات (۷) یوم تک پڑھیں۔ ان ایام میں اگر مؤکل کا ظہور ہو جائے تو بہتر ہے۔ دوسری صورت میں دونوں اسماء کو ملا کر یعنی "یَا طُبْطُهَا یَا طَیْطُهَتَّا" روزانہ چودہ (۱۴) تسبیح پڑھیں اور اس عمل کو برابر تین (۳) ہفتے یعنی پورے اکیس (۲۱) یوم تک جاری رکھیں۔

دورانِ ریاضت مؤکل جانوروں اور خوفناک صورتوں میں نظر آتا ہے اور کبھی قریب سے گزرتا ہے اور کبھی آوازیں دیتا ہے لیکن نقصان نہیں پہنچاتا۔ آخری ہفتہ میں کسی دن مؤکل محتشمانہ شکل میں آ کر آپ کے پاس رات ٹھہرنے کی درخواست کرے گا۔ پس آپ اس کی خوب خاطر اور مہمان نوازی کریں۔ جاتے ہوئے آپ پر نوازش کر جائے گا۔ جو چاہے سو کام لیں اور عہد و پیمان بھی ضرور کر لیں۔

حاضرات مؤکلات سورۃ فاتحہ شریف

ابو عبیا ''فضائل القرآن'' میں حضرت حسن بصریؒ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ فاتحۃ الکتاب کو پڑھے گویا اس نے تمام کتاب منزلہ کو پڑھا۔

رسالہ ''منور القلوب'' میں ہے کہ دعوت سورۃ فاتحہ حضرت محمد ﷺ نے حضرت امیر المؤمنین علیؓ ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کو تعلیم فرمائی اور انہوں نے حضرت امام حسنؓ کو اور انہوں نے حضرت امام زین العابدینؒ کو۔ انہوں نے امام باقرؒ کو۔ انہوں نے حضرت امام جعفرؒ کو اور انہوں نے حضرت امام موسیٰ کاظمؒ کو۔

حضرت بایزید بسطامی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ میں نے ۲۹ برس تک چہل اور قرشیا وغیرہ میں صرف کیے اور کوئی فوائد کماحقہ، جامع نظر نہ آئے۔ اتفاقاً میں ایک روز حضرت امام موسیٰ رضا کاظمؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ انتیس (۲۹) برس ہوئے آپ کا غلام دعوت کرتا ہے اور اب تک کچھ بھی تجلیات خاص سے فیضیاب نہیں ہوا۔ حضرت امام موسیٰ رضا کاظمؒ نے کمال لطف اور نہایت شفقت سے فرمایا کہ

ابھی منزل دور ہے۔ ابھی دعوت کیے جاؤ مراد کو پہنچ جاؤ گے۔ میں نے عاجزی سے اپنا سر حضرت امام علیہ السلام کے قدموں پر رکھ دیا اور عرض کیا کہ یا امام! مجھ کو تعلیم فرمائیں اور راہِ ہدایت بتلائیں کہ قوت دعوت کی حاصل ہو اور اس کا بھید شفاف اور ساتھ مراقبات کے کھل جائے۔ امام علیہ السلام نے فرمایا کہ واللہ! اگر تم ہزار (۱۰۰۰) برس تک دعوت کرتے رہو گے کچھ حاصل نہ ہو گا جب تک کہ ہماری اجازت سے سورۃ فاتحہ کی دعوت نہ کرو گے مطلب کو ہرگز نہیں پہنچو گے۔ میں نے عرض کیا کہ یا حضرت پھر مجھے اس کی تعلیم فرمائیں۔ بعد ایک مدت کے آپ نے خلوت کی اجازت دی۔

۳۹ دن تک میں اس دعوت میں مشغول رہا۔ ہر روز عجائبات دیکھتا تھا اور کچھ بھی خوف نہ کھاتا تھا۔ ۳۹ ویں روز چار مؤکل بہت سے کواکب کے ساتھ میرے پاس آئے اور السلام علیکم کہا۔ میں نے سلام کا جواب دیا۔ پھر مؤکلوں نے کہا ہم حاضر ہیں اے صاحبِ دعوت! اپنا مُدعا کہہ کہ تیری خدمت بجالائیں۔ ہم سب فرمانبردار ان اسماء کے ہیں کہ جس قدر اللہ تعالیٰ نے مَلَک، ارواح اور جن وانس پیدا کیے ہیں، ہمارے تحت وتصرف میں ہیں اور جو کچھ تیرا مدعا ہو گا، حاصل ہو گا۔ میں نے کچھ جواب نہ دیا یہاں تک کہ انہوں نے کمال شفقت سے پھر کہا۔

میں نے ان کا نام پوچھا!!! ایک نے کہا میرا نام ارفائیل ہے، چار ہزار (۴۰۰۰) فرشتے میرے مطیع ہیں بحق عظمت ہجار بحق بد القرآن الاعظم بحق ام الدعوات۔ اس کے بعد دوسرا مؤکل آیا میں نے اس کا نام بھی دریافت کیا۔ اس نے کہا میرا نام مورخ ہے۔ لاکھ ارواح جن وانس

میرے زیرِ فرمان ہیں۔قوت اس دعوت کے جس کام کا مجھے حکم ہوا بجالاؤں گا۔تیسرا مؤکل آیا۔میں نے اس کا نام پوچھا۔اس نے کہا میرا نام سرفیائیل ہے تمام جن وانس اور شیاطین اور ارواح ارضی وسماوی اس اسم کے تابع ہیں اور سب میرے مطیع ہیں۔جو کچھ فرمائیں میں اس کو بجالاؤں۔

اس کے بعد چوتھا مؤکل آیا۔میں نے اس کا نام پوچھا۔اس نے کہا میرا نام شیخ ہے۔اللہ تعالیٰ نے مجھے بہت بزرگیاں عنایت فرمائی ہیں۔بارہ ہزار (۱۲۰۰۰) صورت فلک وسات ہزار (۷۰۰۰) جن وانس میرے تابع ہیں۔یا اللہ الواحد القہار بحق یا بدوح۔ جب صاحبِ دعوت مجھ کو طلب کرے،حاضر ہوں۔ جس مطلب کے لیے حکم کرے،فوراً بجالاؤں۔

میں نے بخور آگ میں ڈال کر رخصت کیا۔۳۹ روز تمام عالم علوی اور سفلی کا مشاہدہ کیا اور غرائبات وعجائبات دیکھے۔چالیسویں روز جا کر امامؑ کی قدم بوسی کی۔امام موسیٰ رضا کاظمؑ نے میرے حال پر بہت شفقت اور بہ لطف مجھے رخصت کیا اور فرمایا کہ جس کو اس کے لائق پانا،اس طریقہ کی اجازت دینا۔طالب کے لیے لازم ہے کہ سلسلہ نوریہ یا سلسلہ طیفوریہ کے کسی شیخ سے اجازت حاصل کر کے دعوت کو شروع کرے۔اگر ایسا ممکن نہ ہو سکے تو پھر اوّل استخارہ سے معلوم کرے۔اگر اجازت مل جائے تو دعوت شروع کرے۔اگر اجازت نہ ملے تو اس خیال کو ترک کر دے۔

طریقہ دعوت سورۃ فاتحہ

ترک حیوانات جلالی وجمالی کے ساتھ کسی خلوت کے مکان میں رات کو

مقررہ وقت پر عمل پڑھیں۔ عروج ماہ میں سوموار کے دن روزہ رکھیں اور رات کو خلوت میں بیٹھ کر ہر شب ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ اوّل وآخر گیارہ گیارہ (۱۱،۱۱) مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل کی ریاضت کے دوران کسی سے بات چیت نہ کی جائے۔ اور ہر سو (۱۰۰) کے بعد ایک دفعہ درود شریف پڑھیں۔ عمل کی مدت چالیس یوم ہے۔

ارواح کی کئی اقسام ہیں۔ کچھ صرف خبریں دیتی ہیں۔ کچھ دنیاوی امور میں مدد کرتی ہیں۔ کچھ کو تسخیر کے بعد دشمنان پر مسلط کر کے انہیں تکلیف دی جاتی ہے۔

یہاں ہم دنیاوی امور میں مدد دینے والی اور خبریں دینے والی ارواح کی تسخیر کا ایک عمل تحریر کر رہے ہیں۔ ہر عمل کے ساتھ قواعد اور پرہیز تحریر کرنا اب ضروری نہیں ہے۔ کتاب میں تمام تر تفصیل موجود ہے۔ اس لیے ہر عمل سے قبل تسخیرِ ارواح کے تمام تر پرہیز کو مدنظر رکھنا چاہیے ورنہ نقصان کا خطرہ اور وقت کی بربادی ہے۔

تسخیرِ مؤکلات اور سورۃ مزمل شریف

طالب صادق کے لیے لازم ہے کہ اوّل ایک گوشۂ تنہائی تلاش کرے، جگہ پاکیزہ اور صاف ستھری ہو، آپ کے سوا اس جگہ کوئی دوسرا نہ آئے، عمل کی جگہ ہمہ وقت معطر رہے، ضروری ہے کہ عامل دورانِ ریاضت لوگوں سے میل جول نہ رکھے اور نہ ہی جماع کرے اور مکمل پرہیز ترک حیوانات کے ساتھ عمل کی مدت ریاضت پچاس (۵۰) یوم پوری کرے اور روزانہ باوضو رہے اور ہر تیسرے روز غسل ضروری ہے۔ اگر روزانہ غسل تازہ کرے تو زیادہ بہتر ہے۔ باحصار قوی الاثر کر کے تنہائی اور تاریکی کی

مقررہ جگہ پر رات کے آخری حصہ میں عمل کی ریاضت شروع کرے۔

روزانہ اوّل و آخر تین سو تین (۳۰۳) بار درود شریف اور چالیس بار سورۃ مزمل شریف اور ہر بار پوری بسم اللہ شریف پڑھنا از حد ضروری ہے اور روزانہ آنکھیں بند کر کے باتصویر مؤکلات مزمل شریف پڑھیں۔

پچاس (۵۰) یوم کے اندر اندر کسی بھی رات آپ سے چار آدمی نورانی چہرے والے مگر سیاہ پوش آ کر کسی نہ کسی طرح ملاقات کریں گے۔ عامل بعض اوقات ان مؤکلات کو اپنا دوست یا عزیز سمجھ کر دھوکہ کھا جاتا ہے اور سمجھتا ہے کہ میرے کوئی عزیز ملنے والے تھے۔ دراصل یہ سورۃ مزمل شریف کے مؤکلات ہوتے ہیں۔

ان مؤکلات کی پہچان یہ ہے کہ یہ کبھی بھی چار سے کم نہیں ہوتے۔ جب بھی ملاقات کرتے ہیں چاروں آتے ہیں اور چاروں کے چہرے نورانی ہوتے ہیں مگر انہوں نے سیاہ لباس ہی زیب تن کیا ہوتا ہے۔ پس طالب صادق کو یاد رکھنا چاہیے کہ جب بھی مؤکلات سے ملاقات ہو تو ان سے حاضری کا طریق دریافت کر لے۔ بوقتِ ملاقات ان مؤکلات سے ہمہ قسم کے سوالوں کے جوابات حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ بعض اوقات مؤکلات عامل کو دفینہ بھی بتا دیتے ہیں اور بعض اوقات علمِ کیمیا سکھا دیتے ہیں۔ پس عامل کو چاہیے کہ زیادہ لالچ نہ کرے۔ ہاں چاہے تو ان سے روزینہ مقرر کروا لے اور اپنی زندگی عبادت میں گزارے۔

ایک اور ضروری بات کی بھی وضاحت کرتا چلوں کہ اگر خدانخواستہ کسی بے احتیاطی سے عمل کمزور ہو جائے تو پھر یہی مؤکلات خواب میں ملاقات ضرور کرتے ہیں۔ عامل کے لیے ضروری ہے کہ دورانِ ریاضت اپنے روزانہ کے خوابوں کو تاریخ

وار کسی ڈائری میں تحریر کرتا رہے کیونکہ جو بھی بات خواب میں ہوتی ہے وہ بڑے کام کی بات ہوتی ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مؤکلات عامل سے ظاہری ملاقات نہیں کرتے اور روزانہ خواب میں ہر بات اور ہر کام سے آگاہ کر دیتے ہیں۔ ایسا صرف عمل میں بے احتیاطی اور کمزوری کی وجہ سے ہوتا ہے ورنہ ظاہری طور پر مؤکلات کا ملاقات کرنا ضروری ہے۔

یہ عمل صرف ان لوگوں کے لیے ہے جو تسخیرِ ارواح کی ریاضت کر سکتے ہیں۔ حصولِ تسخیرِ ارواح کے لیے راستے میں مختلف مراحل سے گزرنا پڑتا ہے اور اس مقصد میں صرف وہی لوگ کامیاب و کامران ہوتے ہیں جن میں صبر و استقامت اور ضبط کا یارا ہو نیز منزل کے حصول کی لگن ہو۔ تمام اہل احباب کی کامیابی کے لیے دُعا گو ہوں۔

تسخیرِ مؤکل

قارئین! یہ واضح کر دوں کہ مؤکلات جنات سے کہیں زیادہ طاقتور ہوتے ہیں اور مؤکلات کے اعمالِ تسخیر کی ریاضت میں بہ نسبت تسخیرِ جنات ڈر خوف اور مشاہدات عجیبہ زیادہ ہوتے ہیں۔ تسخیرِ مؤکلات کے اعمال کامل مرشد یا اس فن کے عظیم اساتذہ کی نگرانی میں کرنے چاہئیں ورنہ رجعت کا بہت خطرہ ہوتا ہے۔ زیرِ نظر بھی ایسے اعمال میں سے ہے جو اپنے اثرات میں قوی الاثر ہے۔ اس عمل میں بھی عجیب و غریب مشاہدات ہوتے ہیں۔ اگر دورانِ ریاضت طالب ڈر گیا تو پھر جان کی خیر نہیں۔ اکثر اس عمل کے مؤکلات عامل کو اپنی باتوں میں لگا دیتے ہیں اور عامل عمل کو

بھول جاتا ہے۔ یا پھر ایسے عجیب وغریب منظر دورانِ ریاضت عامل کی آنکھوں کے سامنے آتے ہیں کہ قوی دل عامل بھی خوف سے کانپنے لگتا ہے۔

میرا مشورہ ہے کہ اس عمل کو صرف وہی لوگ کریں جو بہت بہادر ہوں اور ایسے اعمال کرتے رہتے ہوں۔ کم ہمت اور ڈرپوک نیز ایسے نوجوان جو عملیاتِ تسخیرِ ارواح کے قواعد کو نہیں سمجھتے، اس عمل کی ریاضت کا بالکل قصد نہ کریں ورنہ نقصان اُٹھائیں گے، عمل درج ذیل ہے:

بِحَقِّ اِهیاً شراهیاً اَجِیْبُوْنِیْ وَاْتُوْنِیْ هُوَالَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ط یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ط وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَمَا كُنْتُمْ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝ (سورۃ الحدید آیت ۴)

ترکیب:

اس عمل کی ریاضت رات کو کسی قبرستان میں دو قبروں کے درمیان بیٹھ کر کی جاتی ہے۔ اکیس (۲۱) یوم کا عمل ہے۔ روزانہ نمازِ عشاء کے بعد کسی عظیم قبرستان میں دو پرانی قبروں کے درمیان بیٹھ کر باحصار قوی روزانہ تین سو پینسٹھ (۳۶۵) بار پڑھیں اوّل و آخر گیارہ گیارہ (۱۱،۱۱) بار درود شریف پڑھیں۔ دورانِ ریاضت کسی قسم کا خوف دل میں نہ لائیں اور نہ ہی دورانِ ریاضت کسی منظر پر توجہ دیں۔ اگر چاہیں تو کسی

معاون کو ساتھ لے جا سکتے ہیں جو قبرستان میں الگ کسی جگہ بیٹھے جہاں سے وہ آپ کو دیکھ سکے لیکن آپ اسے نہ دیکھ سکیں۔

آخری دن یعنی اکیسویں دن ایک انسان بالکل برہنہ حالت میں آئے گا جس کے کپڑے قریب ہی رکھے ہوں گے اور وہ دونوں قبروں کے درمیان لیٹا ہو گا۔ عامل کو چاہیے کہ اس سے کسی قسم کا خوف نہ کھائے۔ درحقیقت یہ عامل کا ہمزاد ہوتا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ وہ برہنہ آدمی آخری دن حاضر ہو۔ دورانِ ریاضت کسی دن بھی ظاہر ہو سکتا ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ عامل مقررہ وقت پر پڑھنے کے لیے جاتا ہے تو وہ برہنہ آدمی پہلے ہی ان قبروں کے درمیان لیٹا ہوا ملتا ہے۔ پس عامل کو چاہیے کہ اپنا روزانہ کا عمل شروع کرے اور اس کی طرف توجہ نہ دے۔

یہ بتا دینا بھی ضروری ہے کہ وہ دائیں جانب سرہانے کی طرف پڑھنے والے کے لیے تھوڑی سی جگہ ضرور چھوڑ دے گا۔ اس جگہ پر خاموشی کے ساتھ بیٹھ کر پڑھنا شروع کر دیں۔ اگر وہ آپ کو پکارے تو ہرگز کسی بات کا جواب نہ دیں۔ ہاں آخری دن عمل مکمل ہونے کے بعد وہ کپڑے پہن کر آپ کے سامنے عاجزی کے ساتھ حاضر ہو گا اور کہے گا کہ میرے لیے کیا حکم ہے؟

پس اس وقت عامل کو چاہیے کہ بڑی دلیری کے ساتھ اسے کہے کہ اس عمل کے مؤکل کو حاضر کر دو جو حضرت جبرائیلؑ کے تابع ہے۔ پس وہ غائب ہو جائے گا اور چند منٹ بعد مؤکل حاضر ہو گا۔ مؤکل پوچھے گا کیا حکم ہے؟ آپ اس سے قول و قرار لے کر حاضری کا طریقہ پوچھ لیں وہ اپنے حاضر ہونے کا طریقہ بتا دے گا۔ جب اس سے قول و قرار کر لیں اور حاضری کا تمام طریقہ پوچھ لیں تب اس سے جو کام کروانا ہو

کُہہ دیں فوراً کرے گا اور صبح کو ان شاء اللہ وہ کام ہو جائے گا۔

پرہیز:

تمام قسم کی منشیات، بدبودار اشیاء اور لحم البقر نہ کھائیں۔ نیز بغیر اجازت مرشد معصوم یا کامل راہبر کے عمل شروع نہ کریں۔

نوٹ:

وہ برہنہ شخص بہانے بہانے سے آپ سے بات کرے گا اور جانے کی اجازت مانگے گا اگر آپ نے اس کی باتوں میں آکر اجازت دے دی تو آپ کی ریاضت ضائع ہو جائے گی۔ آپ اس کی طرف ہرگز توجہ نہ دیں جب تک وہ خود کپڑے پہن کر آپ سے حکم نہ پوچھے۔

تسخیرِ مَلک گُندیاس، خادم آیۃ الکرسی

تسخیرِ مَلک گُندیاس کا یہ عظیم عمل اپنی مثال آپ ہے۔ اس عمل کو عصرِ حاضر کے چند عاملین نے ملکی روحانی رسائل میں تحریر کیا ہے مگر سب نے نامکمل اور ادھورا عمل تحریر کیا ہے۔ ہم نے اس عمل کی بہت زیادہ تحقیق کی اور بالکل درست اور مکمل عمل تحریر کیا جاتا ہے۔ تاکہ ہماری کتاب ''مصباح الارواح'' آنے والی نسلوں کے لیے ایک سند کا درجہ رکھے۔

اس عمل کی صاحب ''اغاثۃ المظلوم فی کشف اسرار العلوم'' نے بے حد تعریف کی ہے۔ صاحب ''الغزالی الکبیر'' نے اس کی خوب وضاحت فرمائی ہے اور صاحبِ ''سحر الکھان فی حُضور الجان'' بھی کسی سے پیچھے نہیں رہے کہ انہوں نے اس عمل

کی دعوت مکمل تحریر فرمائی ہے۔ہم اس عظیم عمل کو مکمل وضاحت سے تحریر کرتے ہیں تا کہ آپ کامیاب ہو جائیں۔

واضح رہے کہ ملک کندیاس عظیم روحانی مؤکل ہے جو جنات کے بہت سے قبیلوں پر حکمرانی کرتا ہے۔جن میں جناتی قبیلوں کے سردار "ملک ھارش" اور "ملک عمار" بھی شامل ہیں۔اور ملک کندیاس تمام امور میں عامل کا معاون اور مددگار ہوتا ہے۔اپنے آقا کو پل بھر میں مشرق سے مغرب تک لے جاتا ہے۔ملک کندیاس کا عامل کبھی مفلس نہیں رہتا۔اگر ہزاروں روپے روزانہ مساکین وفقراء پر خرچ کرے تو ملک کندیاس کمی نہ آنے دے گا۔اگر عامل چاہے تو یہ ملک اُسے ہوا میں اُڑا کر فوراً اُس جگہ پہنچا دیتا ہے جہاں وہ چاہے گا۔اور اگر عامل خواہش کرے کہ مجھے خانہ کعبہ شریف میں نماز ادا کرنا ہے تو فوراً خادم کندیاس حکم کی تعمیل کرے گا اور عامل کو وہاں پہنچا دے گا۔غرضیکہ عامل کی ہر جائز خواہش فوراً پوری کرتا ہے۔

اس عظیم کی ریاضت صرف سات (۷) یوم کی ہے۔اور آخری مدت اکیس (۲۱) یوم ہے۔اس عمل میں ترک حیوانات جلالی و جمالی کا پرہیز لازم اور شرطِ اوّل ہے۔اور کسی عامل کامل روحانی استاد کی شاگردی بھی ازحد ضروری ہے۔جب آپ اس عظیم عمل کی ریاضت کا ارادہ کریں تو خلوت اختیار کریں اور تمام لوگوں سے الگ خلوت میں رہیں یہاں تک کہ آپ کا عمل مکمل ہو جائے۔خلوت کی شرائط یہ ہیں:

1- آپ کی خلوت گاہ پاک وصاف ہونی چاہیے۔

2- آپ کی خلوت گاہ میں ہمہ وقت بخور جلتا رہے۔

3- فارغ وقت میں آنکھیں بند رکھنا اور اپنے روحانی راہبر کا تصور کرنا، درودِ

پاک پڑھنا۔

4- قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھنا، مکان میں روشنی بند رکھنا۔

5- دورانِ ریاضت خوف اور گھبراہٹ کو اپنے آپ سے دور رکھنا۔

6- عمل شروع کرنے سے قبل اصرافِ عامر کا عمل پڑھ کر عمل شروع کرنا۔

جب آپ عظیم عمل کی ریاضت کے لیے خلوت اختیار کریں تو سب سے پہلے اصرافِ عامر کا یہ عمل پڑھیں۔ تاکہ خلوت گاہ کے عامر جنات آپ کی ریاضت میں کسی قسم کا خلل پیدا نہ کر سکیں۔

اصرافِ عامر:

اوّل سورۃ قدر پڑھیں اور آخری آیت مبارکہ "سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ" کو تین مرتبہ پڑھیں، پھر یہ پڑھیں۔

اِنْصَرِفُوْا یَا عُمَّارُ هٰذَاالْمَکَانِ مِنْ هٰذَا الْمَحَلِّ
حَتّٰی اَقْضِیْ حَاجَتِیْ ثُمَّ تَعُوْدُوْنَ اِلٰی مَکَانِکُمْ
بَارَكَ اللّٰهُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ۔

پھر یہ پڑھیں:

یَایَغْمُوْشِ. یَایَغْمُوْش. یَلْغَمُوْش. یَلْغَمُوْش.
اَلْغَمُوْش. اَلْمَغُوْش. مَرْغَمُوْش. مَرْغَمُوْش.
ایلغمُوْش. ایلغمُوْش. مَرْشِ مَرْشِ. مَرْبُوْش
مَرْبُوْش جَلَّ الْجَلِیْلُ صَاحِبِ الْاِسْمِ

الْكَبِيرُ اَلْاَرْضُ بِكُمْ يَاتَرْجُفُ وَالرِّيَاحُ بِكُمْ
تَعْصِفُ وَالْاَوْرِيَةُ بِكُمْ تَخْفِقُ وَالْجِبَالُ بِكُمْ
تَزَلْزِلُ وَاَسْمَآءُ اللّٰهِ نَارٌ مُّحْرِقَةٌ مُّحِيطَةٌ بِكُمْ يَا
عُمَّارُ هٰذَا الْمَكَانِ وَ اِلَّا فَتَنْزِلُ الْمَلَآئِكَةُ عَلَيْكُمْ
مِنَ السَّمَآءِ بِشُهُبٍ مِنْ نَارٍ فَتَقْطَعُ مِنْكُمُ الْاَمْعَاءُ
وَتَتْرُكُكُمْ وَ حِيْنَ مَاتِمِيْنَ مَصْرُوْعِيْنَ اللّٰه اللّٰه
اللّٰه اَلْكَلَامُ كَلَامُ اللّٰهِ وَالْعَبْدُ عَبْدُاللّٰهِ وَالْاَمْرُ
اَمْرُاللّٰهِ وَلَآ اله غيْرُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَ لَاقُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰه الْعلىِّ الْعَظِيْمِ اَيُّهَا الْمَلِكُ طارش لَيْسَ
لَكُمْ مِنْهُ رَاحَةٌ حَتّٰى تَرَحَّلُوْا مِنْ هٰذَا الْمَكَانِ وَ
اَعْزِمْ عَلَيْكُمْ يَا مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ وَالْاَعْوَانِ اَنْ
تَنْزِلُوْا عَلٰى عُمَّارِ هٰذَاالْمَكَانِ بِالسَّلَاسِلِ وَ
الْاَغْلَالِ فِى الْاَعْنَاقِ بِالْهَيْبَةِ وَالْوَقَارِ اَسْمَعُوْا وَ
اَطِيْعُوْا وَ اَطْرِدُوْهُمْ وَ اَبْطِلُوْا حَرَكَاتِهِمْ وَاذْهَبُوْا
عُمَّارَ هٰذَاالْمَكَانِ وَحَرِيْمِهِمْ وَ عَيَالِهِمْ مِنْ
طَرِيْقِ الْخُدَّامِ وَسِيْرُوْا فِىْ خِدْمَتِىْ حَتّٰى يَنْتَهِىْ
عَمَلِىْ بِحَقِّ كُتُبَ اللّٰهِ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِىْ اِنَّ
اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ هَيَّا اَسْرِعُوْا بِالرَّحِيْلِ فِىْ وَقْتِىْ
هٰذَا بِحَقِّ مَبْرُوْهْ. كَفْدَغْ. دِيُغُوغْ الوحا

الساعۃ۔

طریقۂ ریاضت:

واضح رہے کہ آیت الکرسی کے حروف کی تعداد ۱۷۰ ہے اور یہی تعداد اس عمل کے روزانہ پڑھنے کی ہے۔ اپنی خلوت میں منگل کے روز نمازِ فجر ادا کریں اور تمام دن درودِ پاک کا ورد کریں اور وقت پر نماز ادا کریں۔ اور عشاء کے بعد آیت الکرسی ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں اور دعوت شریفہ ۱۷۰ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھیں مگر آپ کی ریاضت منگل کا دن گزار کر بدھ کی رات نماز مغرب سے شروع ہوگی۔ یعنی نماز مغرب سے دعوت شریفہ ۱۷۰ مرتبہ پڑھیں۔ پھر عشاء کے بعد آیت الکرسی ۳۱۳ مرتبہ پھر دعوت شریفہ ۱۷۰ مرتبہ۔ اس طرح سات (۷) راتیں مسلسل پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ سات (۷) راتوں میں کامیابی بخشے گا۔ اگر آپ روزانہ نماز عشاء کے بعد آیت الکرسی ۱۷۰ مرتبہ اور ہر نماز کے بعد دعوت شریفہ ستر (۷۰) مرتبہ پڑھیں تو اکیس (۲۱) یوم کی ریاضت کرنا ہوگی۔ دعوت شریفہ ہر نماز کے بعد پڑھنے والی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَکَّلُ اِلَیْکَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَاہٖ یَاہٖ یَاہٖ ۔یَا رَبَّاہُ یَا رَبَّاہُ یَا رَبَّاہُ ۔یَا سَیِّدَاہُ یَا سَیِّدَاہُ یَا سَیِّدَاہُ ۔یَا ھُو یَا ھُو یَا ھُو۔یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ یَا اَنِیْسِیْ عِنْدَ وَحْدَتِیْ یَا مُجِیْبِیْ عِنْدَ دَعْوَتِیْ یَا

مُفَرِّجُ كُرُبَتِیْ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یَا اَللّٰهُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَنْتَ حَیٌّ
قَیُّوْمٌ یَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ یَا
مَنْ جَمِیْعُ الْمَخْلُوْقَاتِ تَحْتَ لُطْفِهٖ اَمْرِهٖ وَقَهْرِهٖ
اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مِنْ رُوْحَانِیَّةِ هٰذِهِ
الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ تُعِیْنُنِیْ عَلٰی قَضَآءِ حَوَائِجِیْ وَ مَا
اُرِیْدُ یَا مَنْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ، اِهْدِنِیْ اِلٰی
صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ حَتّٰی اَسْتَرِیْحَ مِنَ النَّوْمِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ٥
مَلِّكْنِی التَّصْرِیْفَ مَلِّكْنِی التَّصْرِیْفَ مَلِّكْنِی
التَّصْرِیْفَ۔ یَا مَنْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ
اَشْفَعْ وَاَرْشِدْنِیْ فِیْمَا اُرِیْدُ مِنْ اِتْمَامِ اَمْرِیْ وَ
شَفِّعْنِیْ اِسْمَاعَ قَوْلِیْ وَاِثْبَاتَ فِعْلِیْ وَ عَمَلِیْ وَ
بَارِكْ لِیْ فِیْ اَهْلِیْ یَا مَنْ یَّعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ
مَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ مِنْ
خَلْفِهٖ یَا مَنْ یَّعْلَمُ ضَمِیْرَ عِبَادِهٖ سِرًّا وَ جَهْرًا
اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ
الشَّرِیْفَةِ وَالْاٰیَةِ الْكَرِیْمَةِ الْمَنِیْعَةِ یَكُوْنُ لِیْ عَوْنًا

عَلٰی مَا اُرِیْدُ مِنْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ حَوْلاً حَوْلاً هَیْلاً
هَیْلاً جَوْلاً جَوْلاً مَالِکاً مَالِکاً مَلْظاً مَلْظاً یَا مَنْ
لَا یَتَصَرَّفُ فِیْ مُلْکِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ سَخِّرْ لِیْ عَبْدَكَ کندیاس
حَتّٰی یُکَلِّمَنِیْ فِیْ حَالِ یَقْظِیْ وَ یُعِیْنِیْ عَلٰی
جَمِیْعِ حَوَائِجِیْ یَا مَنْ لَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ
الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ٥یَا اَللّٰهُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیُّ یَا
عَظِیْمُ یَا حَمِیْدُ یَا مَجِیْدُ یَا بَاعِثُ یَا شَهِیْدُ یَا
حَقُّ یَا وَکِیْلُ یَا قَوِیُّ یَا مَتِیْنُ کُنْ لِیْ عَوْناً وَ
مُعِیْناً وَ حَافِظاً وَ نَاصِراً اَمِیْناً وَ سَخِّرْ لِیْ
خَلْقِکَ الرُّوْحَانِیِّیْنَ یَأْتُوْنَ خَاضِعِیْنَ طَآئِعِیْنَ
مُسْرِعِیْنَ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ لِخَیْرِكَ وَ ارْزُقْنِیْ
بِفَضْلِکَ بِاَلْف الف لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَ
سَلَّمْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ اَشْکُوْا اِلَیْکَ مَا لَا یَخْفٰی
عَلَیْکَ۔اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ اَیُّهَا السَّیِّدُ کندیاس
اَجِبْنِیْ اَنْتَ وَ خُدَّامُکَ وَ اَعِیْنُوْنِیْ فِیْ جَمِیْعِ
اُمُوْرِیْ بِحَقِّ مَا تَعْتَقِدُوْنَهٗ مِنَ الْعَظْمَةِ وَالْکِبْرِیَآءِ
بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰیَةِ الْعَظِیْمَةِ وَ بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَیْه

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ۔ اَجِبْ اَیُّهَا السَّیِّدُ کندیاس اَسْرِعُ مِنَ الْبَرْقِ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ کَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌo اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ بُرْهَاناً تُوْرِشُنِیْ اَمَاناً وَ آنَسْنِیْ بِکَ عَنْ کُلِّ مَطْلُوْبٍ وَاَصْحَبْنِیْ بِکَ فِیْ نَیْلِ کُلِّ مَرْغُوْبٍ یَا قَادِرُ یَا جَلِیْلُ یَا قَاهِرُ یَا عَظِیْمُ یَا نَاصِرُ کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌo

مشاہدات دورانِ ریاضت:

پہلی رات کی ریاضت کے دوران نصف رات کے وقت آپ کو اپنی خلوت گاہ کے مشرقی کونے سے گدھے جیسی آواز سنائی دے گی۔ اس وقت استقلالِ قلب کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان سے خوف کھانے کی ضرورت نہیں کیونکہ آیت الکرسی کے عامل پر کوئی چیز قادر نہیں ہو سکتی اور دعوت شریفہ حجاب بن جاتی ہے۔ جب آپ کی ریاضت کی دوسری رات یعنی جمعرات کی رات آپ نیزہ مارنے کی اور گھوڑوں کے دوڑنے کی آوازیں سنیں گے۔ یہ آواز آپ کی خلوت گاہ کی چھت کے اوپر سے آئے گی۔ اس وقت بھی استقلال سے بیٹھیں اور خوف نہ کھائیں کیونکہ دعوت شریفہ حجاب بن جائے گی۔ تیسری رات جو جمعہ کی رات ہو گی آپ کی خلوت گاہ میں بلیاں ظاہر ہوں گی۔ پہلی قطار میں برنگ سرخ دوسری میں برنگ سیاہ اور تیسری میں برنگ سفید۔ یہ

خلوت گاہ کے دروازے یا کسی دیوار سے ظاہر ہو کر درمیان سے گزرتے ہوئے نکل جائیں گی۔ آپ کو بالکل ان سے ڈرنا نہ چاہیے۔ اور اسی طرح اگلی چند راتوں میں بھی عجیب وغریب مشاہدات ہوں گے۔ آپ اپنے دل میں کسی طرح کا خوف اور گھبراہٹ نہ لائیں بلکہ روزانہ رات کو بخور یعنی اچھی قسم کی خوشبوؤں کی دھونی تیز کرتے رہیں جس سے آپ کی خلوت گاہ معطر رہے۔ آخری رات عود، لوبان اور جلوتری کا بخور بہت زیادہ جلائیں۔

آخری رات جب آپ کی ریاضت نصف کی تعداد میں ہوگی تو خلوت گاہ میں ایک زلزلہ سا آئے گا اور پھر آپ کی خلوت گاہ کی چھت یا دیوار پھٹ جائے گی اور اس جگہ سے نور کے ستون ظاہر ہوں گے۔ پھر اس نور سے ایک خوبصورت نوجوان مثل بدر منیر ظاہر ہوگا جو اس عمل کا خادم ملک کندیاس ہوگا۔ اس وقت آپ خوشبوؤں کی دھونی تیز کر دیں اور وہ آپ کو کہے گا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ۔ آپ اُس کے احترام میں کھڑے ہو کر اس طرح جواب دیں۔ وَعَلَیْکَ السَّلَامُ یَا مَلِکْ کندیاس ابن عبداللّٰہ۔ پھر وہ آپ سے پوچھے گا کہ تمہاری کیا حاجت ہے؟ ہم نے تمہاری بات سن لی ہے اور مان لی ہے یعنی دُعا قبول ہوگئی ہے آپ کی۔

آپ اُسے کہیں میں اپنے لیے ایک معاون و مددگار خادم چاہتا ہوں جو میری بقیہ عمر میں میرا ہمیشہ خادم رہے۔ ملک کندیاس آپ سے عہد لے گا کہ آپ کسی کی چغلخوری نہ کرنا، اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو تنگ نہ کرنا، مظلوم کی مدد کرنا اور اللہ تعالیٰ کے کسی حکم میں نافرمانی نہ کرنا۔ نہ اپنی نظر سے اور نہ باقی اعضاء سے اور ہر رات اللہ تعالیٰ

کے قرب کے لیے چالیس رکعتیں پڑھتے رہنا۔ اور مسلمانوں کی قبروں کی زیارت کرنا اور اُن کے لیے دُعائے خیر کرنا۔ جب تک زندہ رہیں۔ پس آپ جواباً کہہ دیں جی ہاں میں نے قبول کیا یہ سب کچھ اور اِس پر ہمیشہ قائم رہوں گا۔ پس وہ نور کا خادم آپ کو ایک سونے کی انگوٹھی دے گا جس پر اسمِ اعظم تحریر ہوگا اور وہ کہے گا یہ میرے اور آپ کے درمیان عہد ہے۔ جب مجھے حاضر کرنا چاہیں اس انگوٹھی کو اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت والی انگلی میں پہن کر دعوت شریفہ تین مرتبہ پڑھ کر مجھے اس طرح مخاطب کرنا یَا مَلَکُ کُندیَاس احسینی حُضُورِكَ۔ میں فوراً آپ کے سامنے حاضر ہو جایا کروں گا اور آپ کے تمام امور میں مددگار رہوں گا۔ پس آپ کو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کامیابی عطا فرمائی۔

تسخیرِ مؤکل نورانی

حاضراتِ ارواح اور تسخیراتِ ارواح کا علم جتنا دلچسپ ہے اتنا ہی مشکل اور خطرناک بھی ہے۔ اگر یہ علم اتنا ہی آسان ہوتا تو ہر آدمی ارواح کا عامل ہوتا اور مخلوقِ خدا کا جینا دوبھر ہو جاتا۔ جو لوگ اس عظیم علم کے قواعد وضوابط کو نہیں سمجھتے اور تسخیر ارواح کے اعمال شروع کر دیتے ہیں، انہیں اکثر رجعت ہو جاتی ہے۔ میں نے اکثر لوگوں کو اس شوق میں پاگل ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ جو لوگ عملیات اصولوں کو مدِ نظر نہیں رکھتے ان کی مثال ایسی ہے جیسے راکھ میں پھونک مارنے والا۔ کوئی عمل ان کا درست نہ ہوگا۔ اسی وجہ سے آج کل لوگوں کے اکثر اعمالِ تسخیراتِ ارواح باطل ہوتے ہیں۔ واضح کر دوں کہ مؤکلات جنات سے کہیں زیادہ طاقتور ہوتے ہیں اور

مؤکلات کے اعمالِ تسخیر کی ریاضت میں بہ نسبت تسخیرِ جنات ڈر خوف اور مشاہدات عجیبہ زیادہ ہوتے ہیں۔ تسخیرِ مؤکلات کے اعمال کامل مرشد یا اس فن کے عظیم اساتذہ کی نگرانی میں یا اِن سے اجازت حاصل کر کے کرنے چاہئیں ورنہ رجعت کا بہت خطرہ ہوتا ہے۔

طریقہ ریاضت:

نو چندے اتوار سے اس عمل کی ریاضت شروع کی جائے۔ مکمل خلوت کی شرط کے ساتھ۔ ریاضت کی مدت اکیس (۲۱) یوم ہے۔ نماز پنجگانہ اور تمام ریاضت کے دوران روزہ رکھنا ہوگا۔ ہر نماز کے بعد ایک ایک تسبیح درودِ پاک اوّل آخر اور درمیان میں ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ پڑھنا ہے۔ عمل کے دوسرے یا تیسرے ہفتہ کے تیسرے یا پانچویں روز دورانِ ریاضت کمرہ میں ایک نور ظاہر ہوگا۔ اور ہر طرف چمک اور روشنی ظاہر ہوگی۔ یہ علامت کامیابی کی ہے۔ پس برابر اسمائے باری تعالیٰ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کی تلاوت کرتے رہیں۔ ان اسماء کا مؤکل مانوس ہوگا جس کے سر پر ایک نورانی تاج ہوگا۔ عامل کے سامنے ظاہر ہوگا اور سلام کرے گا۔ عامل کو چاہیے کہ جب مؤکل ظاہر ہو کر سلام کرے تو با ادب اور اچھے طریقہ سے سلام کا جواب دے تو مؤکل کہے گا کہ کون ہے وہ شخص جس نے پناہ مانگی اس اسمِ اعظم کے ساتھ مشغول رہنے کی۔ اس وقت عامل با ادب طریقہ سے کہے کہ میں ارادہ رکھتا ہوں آپ سے بھائی چارے کا تو مؤکل کہے گا کہ میں تیرا بھائی ہوں اپنا ہاتھ لمبا کر ۔اس وقت عامل کے پاس ایک سبز رنگ کے اچھے کاغذ پر یہ نقش مبارک خوش خط لکھا

ہونا چاہیے جو موکل پکڑ لے گا اور عہد کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ ہی حَیُّ الْقَیُّوم اور عَلِیُّ الْعَظِیم ہے۔ اس وقت عامل کو موکل کے ہاتھ کا لمس محسوس ہوگا۔ یہی عہد ہوگا عامل اور موکل کے درمیان مگر عامل کے لیے لازم ہے کہ موکل سے باادب کہے کہ مجھے کسی ایسی چیز کا اشارہ دے جس کے ساتھ تیری حاضری کو پہچان سکوں تو موکل کوئی پتھر، نگینہ، انگوٹھی یا کوئی اور ایسی چیز دے گا اور حاضری کا طریقہ بھی بتائے گا۔ پھر اچانک نظروں سے غائب ہو جائے گا۔

سبز کاغذ پر جو نقش مبارک تحریر کر کے پاس رکھنا ہے وہ یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ح	ی	ق	ی	و	م
ی	ق	ی	و	م	ح
ق	ی	و	م	ح	ی
ی	و	م	ح	ی	ق
و	م	ح	ی	ق	ی
م	ح	ی	ق	ی	و

اس کے بعد جب عامل چاہے تو اسے حاضر کرے۔ سوائے جمعہ کے روز۔ پس وہ حاضر ہوگا اور عامل کی ہر جائز خواہش پوری کرے گا اور کوئی کام خلافِ شرع نہ کرے گا۔ اور نہ ہی عامل کو کرنے دے گا۔ دورانِ ریاضت لوبان کا بخور روشن کرنا ہوگا۔ اور روزہ منقیٰ اور روغن زیتون سے رکھنا اور افطار کرنا ہوگا۔ پانی پیا جا سکتا ہے باقی

غذا سے پرہیز کرنا ہے۔ مندرجہ بالا نقش کے ارد گرد آیت الکرسی لکھی جائے گی اور پھر سورۃ الحشر کی آخری آیات لَوْ اَنْزَلْنَا سے آخر تک تحریر کی جائیں گی۔ یہ نقش مکمل ہو جائے گا۔ اِسے دورانِ ریاضت پاس رکھنا ہوگا۔ دورانِ ریاضت جو بھی واقعات ومشاہدات پیش آئیں ان کا ذکر کسی سے بھی نہ کریں سوائے اپنے اساتذہ، راہنما کے۔ تمام باتوں کو اپنے دل میں ہی محدود رکھیں اور کسی کو یہ علم نہ ہو کہ آپ عملِ تسخیرِ مؤکل کر رہے ہیں۔

سمطیائیل مؤکل کی خدمت

سمطیائیل مؤکل اسم اَلْمُغْنِیُ کے تابع ہے۔ اگر کوئی شخص اس اسم کو با مؤکل دس ہزار (۱۰۰۰۰) مرتبہ روزانہ مداومت کرے یعنی طہارت کاملہ اور روزہ کے ساتھ پڑھے۔ لباس صاف و پاک ہو۔ عطر وخوشبو سے معطر رہے۔ بخور لوبان کا کریں اور جمعہ کے دن سے عروج ماہ میں شروع کریں۔ ایک سال تک مسلسل مداومت کریں تو کشف ہونا شروع ہو جائے گا۔ مؤکل اس کا حاضر ہوگا۔ وہ ایک سفید قطعۂ نور یا بادل پر سوار ہوگا۔ ہاتھ میں اس کے تلوار ہوگی۔ سفید ہی ملبوس کی فوج اس کے ہمراہ ہوگی۔ سبز پرچم ہوگا۔ وہ حاضر ہو کر سلام کرے گا۔ آپ اُس کے سلام کا جواب دیں اور اس سے کہیں کہ میں آپ کی فوج دیکھنا چاہتا ہوں۔ اس وقت وہ پردہ مادیت کی آنکھوں سے ہٹا دے گا۔ اور پھر وہ غائب ہو جائے گا۔ تو اب عامل کے اندر یہ بات پیدا ہو جائے گی کہ اگر ایک دیگ کھانے پر دم کرے تو خواہ ہزار (۱۰۰۰) آدمی کھانا کھا جائیں، کھانا کم نہ ہوگا۔ اگر ایک تھیلی روپوں پر دم کرے تو جتنے چاہے تقسیم

کرے، وہ روپے ختم نہ ہوں گے۔ گویا برکتِ عظیم پیدا ہوگی۔ حیرانی خود بھی ہوگی اور خلقت کو بھی ہوگی۔ اور پوری پابندی سے اس کو جاری رکھیں۔ دولت، سونا، چاندی سے بے نیاز ہو جائیں گے۔ اور اس اسم کے ذکر کو کسی پر ظاہر نہ کریں۔ اس اسم کے پڑھنے پر مدارج خود بخود طے ہو جاتے ہیں۔ یعنی پہلے کشف ہونا شروع ہوتا ہے۔ اس کشف کو کسی پر ظاہر نہ کیا جائے۔ پھر کچھ مدت کے بعد مؤکل کی زیارت ہوگی۔ اس کے بعد انسان غنی ہو جائے گا۔ اس اسم کی ریاضت سختی سے جاری رکھیں اور خلقت کی خدمت کرتے رہیں۔

تسخیرِ مؤکل الھادی

اگر آپ اسمِ باری تعالیٰ ''ھادی'' کو اس کے عددوں کے مطابق پڑھتے رہیں تو تمام مخلوق تابع فرمان ہو جائے گی۔ یہ اسم سرِّ جلیل سے ہے۔ خادم روحانیت کا کامل رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص بخورات کے ساتھ اس کی تلاوت کرے تو خادم ظاہر ہوگا اس عمل کی ترکیب یہ ہے کہ اس کو ہر روز سات ہزار (۷۰۰۰) مرتبہ طہارت کاملہ کے ساتھ پڑھیں۔ اور ہر جمعہ کو لوبان سلگائیں اور اس اسم کی مخصوص قسم مؤکل کو حاضر کرنے والی ہر روز ایک سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھیں اور ایک ماہ تک اسی طریقہ سے مسلسل پڑھیں تو خادم روحانی آپ کے سامنے حاضر ہوگا۔ اس سے خوف نہ کھائیں۔ خادم کے ہاتھ میں ایک چاندی کی انگوٹھی ہوگی۔ وہ اس سے طلب کریں۔ اس انگوٹھی پر اسمِ اعظم درج ہوگا۔ وہ کچھ شرائط پر آپ کو انگوٹھی دے گا۔ آپ مخلوق میں سے جس کو بھی تابع کرنا چاہیں گے انگوٹھی کو انگلی میں پہن کر اسے حرکت دیں پس وہ شخص مسخر ہو

گا۔خواہ کتنے ہی فاصلہ پر ہوگا۔اگر کھانے پینے کی کوئی چیز طلب کریں یا مال و دولت تو بھی خادم لادے گا۔اگر کسی لشکر کو شکست دینا یا کسی دشمن کو قتل کرنا یا کسی ظالم کو ہلاک کرنا چاہیں تو موکل کی قسم پڑھ کر انگوٹھی کر حرکت دیں فوراً حکم کی تعمیل کرے گا۔

قسم یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِھَا الْھِدَایَۃِوَاَبْدَالِ الْدَیْمُوْمَۃِوَ بِالْفِ الْوَحْدَانِیَّۃِاَنْ تُسَخِّرُ لِیْ یَا دَمْرِیَآئِیْلُ الْمَلَکُ الرُّوْحَانِیْ اَسْئَلُکَ اَیُّھَا الْمَلَکَ الرُّوْحَانِیْ وَ اَقْسَمُ عَلَیْکَ بِھَآءِ الْاَحَاطَۃِ وَ بِالْمَلَائِکَۃِ الَّذِیْنَ یَدُوْرُوْنَ حَوْلَ الْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ وَ ھُمْ وَاھِمُوْنَ وَاذْکُرُھُمْ مِنْ حَیْثُ التَّجَلِّیْ ھُوَ وَ مِنْ حَیْثُ التَّرَقِیْ ھَا وَ بِالنَّھْرِ الدَّآئِرِ دَوْرَانَ الْھَآءِ وَ بِعَظْمَۃِ بِکُرِ الْعَالَمِ الْعَلُوِّیِّ وَ السِّفْلِیِّ مِنَ الْعَرْشِ اِلَی الْفَرْشِ مِثْلَ الْکُرَّۃِ وَ مَا فِیْھَا وَمَا بَیْنَھُمَا قَدِ الْتَقُمَھُمَا الْمَلَکُ فِیْ فِیْہِ وَھُوَ مُنْتَظِرُ الْاَمْرِ اَلْمَلَکُ الْھَادِیْ وَ بِالْاِسْمِ الْمَکْتُوْبِ عَلٰی جَبْھَۃِ بِالْحُرُوْفِ الْمَرْقُوْمَۃِ ھُنَالِکَ بِالْبُخُوْرِ الْعَرْبَۃِ وَالْمِلْحَۃِ اللَّتِیْ تَجْرِیْ اِلَّا مَا اُجِبْتِیْ اَیُّھَا الرُّوْحَانِیْ وَ مَآ اَمْرُنَا اِلَّا وَاحِدَۃٌ کَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ اَوْ ھُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ

شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِفْعَلُوْا وَمَا تُؤْمَرُوْنَ ۝

اس اسم کا ایک نقش بھی ہے۔ اہلِ ریاضت کے لیے ضروری ہے کہ اِسے تحریر کر کے اپنے پاس رکھے اور ہر نماز کے بعد اس قَسم کو ایک مرتبہ اور طلوعِ شمس کے وقت اسمِ ھادی کو ایک سو (١٠٠) مرتبہ پڑھے تو کچھ برس بھی نہ گزریں گے کہ تسخیرِ مخلوق اس کو حاصل ہو گی۔ اور رزق کا حاصل کرنا بالکل آسان ہو گا۔ اور کم از کم مدت اس کی دو (٢) سال ہے۔ اسم ھادی سے فیض حاصل کرنے کا یہ دوسرا طریقہ ہے پہلے طریقہ میں مؤکل کی تسخیر ہوتی ہے، اسمِ ھادی کا نقش مبارک یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

١	٣٠	ہ	١	۴
٣٠	الھادی	الھادی	الھادی	ہ
ہ	الھادی	ہ	الھادی	١
١	الھادی	الھادی	الھادی	٣٠
۴	١	ہ	١	٣

دعوت اسمِ یالطیف

اسمِ یَـا لَطِیْفُ کی دعوت بڑی بے نظیر دعوت ہے۔ اسمِ یـا لطیف کے خدام مثلاً عبداللطیف۔ عبدالطالب۔ عبدالباری۔ عبدالفتاح۔ شعاع۔ صالح اور شعضوض وغیرہ حاضر ہو کر عامل کے معاون بنتے ہیں اور تمام تر جائز امور میں مدد

کرتے ہیں۔ ہر ایک مؤکل بے شمار قوتوں کا مالک ہے۔ کچھ مؤکلات آپ کو انسانی نظروں سے غائب ہونے کی قوت عطا کریں گے تو کچھ لوگوں کے مافی الظمیر سے آگاہ کریں گے۔ اور کوئی کشف کی قوت سے سرفراز کرے گا۔ غرضیکہ ہر ایک مؤکل آپ کا معاون بن جائے گا۔ اس ایک عمل کے ہوتے ہوئے آپ کو کسی دوسرے عمل کی ضرورت نہ رہے گی۔ دنیا کے مال و دولت کو حاصل کرنے کی تمنا نہ رہے گی کیونکہ مؤکلات آپ کی ضروریاتِ زندگی پوری کرتے رہیں گے۔ آپ کے روزانہ کے اخراجات خواہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں غائب سے پورے ہوں گے۔

اس دعوتِ مبارکہ کا طریقہ یہ ہے کہ خالص اللہ تعالیٰ کے لیے سات (۷) یوم تک روزے رکھیں اور ہر نماز کے بعد ایک سو انتیس (۱۲۹) مرتبہ یـا لـطیف کا ذکر کریں۔ اور آئندہ آنے والی دُعا ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھیں اور ہر رات میں یـا لطیف کا ذکر ۱۶۶۴۱ مرتبہ روزانہ کریں اور اس کے بعد دُعا کو صرف چار (۴) مرتبہ پڑھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آخری یوم اسمِ مبارک کے خدام حاضر ہوں گے اور بعد شرائط کے آپ سے بھائی چارے کا عہد کریں گے۔ اور ہر وہ کام پورا کریں گے جو آپ چاہیں گے۔ مگر کوئی بھی کام خلافِ شرع نہ کریں گے اور ہر جائز کام کو فوراً پورا کریں گے۔ عامل کے لیے لازم ہے کہ ان سے کبھی بھول کر بھی ناجائز کام نہ لے ورنہ سخت رجعت ہوگی، دُعا یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ وَ اَتَوَسَّلُ اِلَیۡکَ بِاسۡمِکَ اللَّطِیۡفُ الَّذِیۡ وَسَعَ لُطۡفُہٗ اَھۡلَ السَّمٰوٰتِ وَ اَھۡلَ الۡاَرۡضِ وَ لُطۡفُکَ بِا

لَا جُـنِسَةِ فِـىْ بُـطُـوْنِ اُمَّهَـاتِهَـا وَ اُحِطَـتْ
بِـالْـكَـآئِـنَـاتِ عِلْماً اَسْئَلُـكَ بِالسِّرِّ وَ الْاَسْرَارِ وَ
الـنُّـوْرِ وَالْاَنْـوَارِ يَا مَـنْ لَّا تُـدْرِكُـهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ
يُدْرِكُ الْاَبْـصَـارُ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ
اِذَآ اَرَادَ شَـیْءً اَنْ يَّـقُـوْلَ لَـهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ سَخِّرْ لِیْ
خُـدَّامَ اِسْمِكَ اللَّطِيْفُ الْمُبَارِكُ اِنَّ رَبِّیْ لَطِيْفٌ
لِّمَا يَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ۔ اَللّٰهُمَّ يَا مُسَخِّرُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْـنَ السَّبْـعَ وَ مَنْ فِيْهِنَّ وَ مَنْ
عَـلَيْهِـنَّ سَخِّـرْ لِیْ خُـدَّامَ اِسْمِكَ الـلَّـطِيْفُ
الْـمُبَارِكِ السِّرِّ سِرِّ اِسْمِكَ اللَّطِيْفُ الْمَكْنُوْن ٥
اَلَـمْ تَـرَ اَنَّ الـلّٰـهَ اَنْـزَلَ مِـنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ
الْاَرْضُ مُـخْـضَـرَّةً اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَا
رَبَّ الْاَرْبَـابِ وَ رَبَّ الْـكَـآئِـنَـاتِ بِلُطْفِ وَ نَوْبَتِهٖ
اَسْـرِعْ لِیْ سَـرِيَـانُ لُـطْفِكَ فِیْ شَانِیْ وَ مُرَادِیْ
كُـلَّـهٗ يَـا مَـنِ الـلَّيْسَ بِغَآئِبِ اَفَتَنْظُرُهٗ وَلَا بِبَعِيْدِ
فَـاَمْهِلْهُ اَلْهِمْنِیْ لُطْفِكَ الْخَفِی اَلْهِمْنِیْ لُطْفِكَ
الْـخَفِی وَ فَهِّمْنِیْ رُشْدِیْ وَ قَلِّبْنِیْ بَيْنَ اَصْبَعَيْنِ
مِنْ اَصَـابِـعِ لُطْفِكَ حَتّٰى اَشْهَدُ لَطِيْفُ اللُّطْفِ
مِـنْ كُـلِّ جِهَةٍ وَقَـعَتِ الْاَشَارَةُ عَلَيْهَا اَوْ عَجَزَتْ

عَلَيْهَا حَتّٰى اَغْرِقَ فِىْ بِحَارِ اللُّطْفِ مُبْتَهِجًا بِحَلَاوَتِ ذٰلِكَ الْبَحْرِ مُغْتَمِسًا فِىْ اَنْوَارٍ اَشْرَقَتْ عَلٰى ضِيَآءٍ مِنْ بَوَارِقِ نُوْرِهٖ فِىْ سِرِّهٖ وَ سِرِّهٖ فِىْ خَلْقِهٖ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ٥ يَا عَالِمًا بِالْجُمْلَةِ وَ غَنِيًّا عَنِ التَّفْصِيْلِ كَفٰى كَرُمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَ كَفٰى عِلْمُكَ عَنِ السَّوَالِ اِنْقَطَعَ الرِّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ وَ خَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِيْكَ وَالسْتَدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَيْكَ يَا لَطِيْفُ اللُّطْفِ فَهِّمْنِىْ فَهْمَ اَسْرَارِكَ وَالْبِسْنِىْ مَلَابِسَ اَنْوَارِكَ وَاقْضِ عَلَىَّ مِنْ عَوَارِفِ لَطَآئِفِ مَعَارِفِ مَكْنُوْنِ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ حَتّٰى لَا يَكُوْنُ فِى السُّكُوْنِ شَىْءٌ مُتَحَرِّكٌ صَامِتٌ اَوْ نَاطِقٌ ظَاہِرٌ اَوْ بَاطِنٌ اِلَّا سَخَّرْتَهٗ لِىْ بِسِرِّ اِسْمِكَ اللَّطِيْفِ يَا بُنَىَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِىْ صَخْرَةٍ اَوْ فِى السَّمٰوٰتِ اَوْ فِى الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ٥ يَا كَاشِفَ الْاَضْمَارِ وَالْاَسْرَارِ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ اللَّطِيْفِ۔ اِنْ تُسَخِّرْ لِىْ بِلُطْفِكَ كُلَّ مَنْ فِى السُّكُوْنِ

وَيَخدِمنِى مُمتَثِلاً طَوعِىَ وَ تُؤَيِّدُنِىْ بِخَادِمِ
اِسْمِكَ اللَّطِيْف بِاَشْرَفِ الْاَعْلٰى وَالسِّرِّ
الْاَعْلٰى وَ سِرِّ الْاَدْنٰى وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِىْ
بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ وَ الْحِكْمَةِ ۔ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
لَطِيْفاً خَبِيْرًا ٥ اَسْئَلُكَ بِهٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَالْاٰيَاتِ
وَالْاَسْرَارِ الَّتِىْ اَوْ دَعْتَهَا فِىْ عِلْمِكَ الْمَكْنُوْنِ
اَنْ تُسَخِّرُ لِىْ خُدَّامَ اِسْمِكَ اللَّطِيْفِ الْمُبَارَكِ وَ
جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَ بَيِّنْ لِىْ مَا تَحْتَ اَرْضِكَ وَ مَا
فَوْقَهَا مِنَ الْبَرَكَاتِ وَالْاَرْضَاقِ لِلدَّآئِرَاةِ
وَالْخَيْرَاتِ السَّآئِرَاةِ مِمَّا فِىْ بَرِّكَ وَ بَحْرِكَ اَللّٰهُ
لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِىُّ
الْعَزِيْزُ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِا لسِّرِّ الْمَكْنُوْنِ
الْمَخْزُوْنِ فِىْ دَعْوَتِ اِسْمِكَ اللَّطِيْفِ
الْمَصُؤْنِ الْمُبَارِكِ الطَّاهِرِ الَّذِىْ اِذَا دُعِيْتُ بِهٖ
اَجِبْتَ وَ اِذَا اَسْئَلْتُ بِهٖ اَعْطَيْتَ اَنْ تُسَخِّرُ لِىْ
مَدَداً رُوْحَانِيًّا مِنْ خُدَّامِ اِسْمِكَ اللَّطِيْفُ بِالرَّأْفَةِ
وَبَيَانِ الْمُكَاشِفَةِ فِى النَّوْمِ وَالْيَقْظَةِ وَالسَّفَرِ
وَالْحَضَرِ وَاَخْبَارُ مَا اُضْمِرَتْ عَلَيْهِ ظَاهِرًا اَو
بَاطِناً وَاجْلِسْنِىْ عَلٰى لِوَائِهٖ وَ طَهِّرْنِىْ عَلٰى

بَسَاطِهٖ وَ اَلْقِيْنِیْ عَلٰی عَلَآئِهٖ وَ فَهِّمْنِیْ مِنْ
عِلْمِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ يَا لَهُيُوْشِ وَ يَا طَهُيُوْشِ وَيَايُوْشِ و
يَافَهْلَيُوْشِ اَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَ
الْاَسْرَارِ الَّتِیْ اَلْقَيْتَهَا فِیْ قَلْبِ نَبِيِّکَ مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَ كَسِيَّتَهٗ مِنْ جَلَالِ
لُطْفِکَ وَهَدَيْتَهٗ بِطَهَارَتِ قُدْسِکَ اَنْ تُسَخِّرْ لِیْ
رُوْحَانِيَّةَ خُدَّامِ اِسْمِکَ اللَّطِيْفُ الْمُبَارِكُ
الْعَلَوِيَّةُ وَ السِّفْلِيَّةِ يَكُوْنُوْنَ عَوْناً لِیْ عَلٰی مَا
اُرِيْدُ وَهُوَ كَذَا وَكَذَا أَجِبْ يَا عَبْدُاللَّطِيْفِ وَاَنْتَ يَا
شُعَاعُ وَاَنْتَ يَا شَعْضُوْضُ بِحَقِّ مَاتَعْرِفُوْنَهٗ مِنْ
سِرِّهٰذَاالْاِسْمِ اللَّطِيْفِ وَ شَرِيْفِ عِلْمِهِ الْاَعْظَمِ و
ذِكْرَ حَلَاوَتِهٖ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰی فِیْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ
اٰيَاتِ اللّٰهِ وَ الْحِكْمَةِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفاً خَبِيْرًا ٥
اُقْضُوْا حَاجَتِیْ وَامْتَثَلُوْا مَرْضَاتِیْ وَاسْخَفُوْنِیْ
بِالطَّاعَةِ خِدْمَةِ اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ وَأْتُوْنِیْ مِنْ مَالِ
اللّٰهِ الَّذِیْ مَعَ خَلْقِ اللّٰهِ بِحَقِّکَ يَا اَللّٰهُ يَا
لَطِيْفُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِلَامِ لُطْفِکَ وَ طَاءِ
طُوْلِکَ وَيَاءِ يَقْظَتِکَ وِ فَاءِ فَرْدَانِيَّتِکَ

اَسۡئَلُکَ اَنۡ تُسَخِّرَ لِیۡ سِرًّا مِنۡ سِرِّكَ وَ نُوراً مِنۡ نُورِكَ وَ لُطۡفاً مِنۡ لُطۡفِکَ وَ هَیۡبَةً مِنۡ هَیۡبَتِکَ تُسَخِّرُ لِیۡ بِهَا جَمِیۡعَ خَلۡقِکَ وَ تَخۡضَعُ لِیۡ قُلُوۡبُهُمۡ بِالۡاُلۡفَةِ وَ الۡمُوَدَّةِ وَ تَوَدُّعَ فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مُحَبَّتِیۡ سِرًّا وَ نُوراً وَ بَهۡجَةً اَجِبۡ یَا عَبۡدَاللَّطِیۡفِ وَیَا عَبۡدَالطَّالِبِ وَ یَا عَبۡدَالۡبَارِیۡ وَ یَا عَبۡدَالۡفَتَّاحِ وَ یَا شُعَاعُ وَ یَا نُورُ وَ یَا صَالِحُ وَ یَا شَعۡضُوۡضُ وَ یَا حَضۡیَالُ وَ یَا مَلَآئِکَةَ اللّٰهِ الۡکِرَامُ۔ اَسۡعَفُوۡنِیۡ یَا مَعَاشِرَ الۡاَرۡوَاحِ الرُّوۡحَانِیَّةِ وَ اسۡرِعُوۡا بِمَا اُرِیۡدُ مِنۡکُمُ الطَّاعَةُ اللّٰهِ وَلَاسۡمَآئِهٖ بِبَرۡکَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمُ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ۔ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحۡبِهٖ وَسَلِّمۡO

اور اسے صحیح اور اچھی خوشبو سے بخور کیا جائے گا۔

① عمل شروع کرنے سے پہلے سات رنگ کی مٹھائی پر موکلات کی نیاز دلوائیں۔

② اور 7 غربا کو کھانا کھلائیں۔

③ جسمانی حصار کریں۔

باب نمبر ۵

تسخیرِ جنات، شاہانِ جنات، پریاں اور ملکۃ الجنات

عملیات کی دنیا میں آج کل ہر شخص موہنی منتر، سندونی کی تسخیر، جادو کا آئینہ، سلیمانی ٹوپی، غائب ہونے والی انگشتری، تسخیرِ ہمزاد، تسخیرِ موکل، تسخیرِ جنات کی خواہش رکھتا ہے۔ یہ نہیں کہ ایسے اعمال دنیا میں موجود نہیں ہیں، یہ سب ممکن ہے اور ایسے اعمال موجود بھی ہیں لیکن اس کام میں محنت و کوشش، مستقل مزاجی اور زرِ کثیر کی ضرورت کے علاوہ اگر مدت کی ریاضت کے بعد کامیابی ہاتھ آجائے تو غنیمت ہے۔ تسخیرِ جنات کے اعمال کرنے سے پہلے اپنی قوت کا اندازہ کر لیں کہ آپ عمل کر بھی سکتے ہیں یا نہیں۔ میں آپ پر یہ واضح کردوں کہ یہ کام بغیر استاد کی راہنمائی کے کبھی نہ کریں، وہ اس لئے کہ رجعت کی صورت میں استاد یا پیر و مرشد طالب شاگرد مرید کا علاج کر سکے۔

تسخیر شاہِ بکتا نوش

یہ بادشاہ جنات بکتا نوش کا ایک خاص عمل ہے۔اس کی تسخیر کا طریقہ کچھ اس طرح ہے کہ پہلے ایک خلوت کا مکان ریاضت کے لیے منتخب کریں۔آپ کے کمرہ میں عمل کی چیزوں کے علاوہ کوئی چیز نہ ہو۔ چار عدد سرخ تانبے کے چراغ تیار کروا لیں۔ ہر چراغ کے اندر نقش مربع طبعی کندہ کریں یا کسی سے کروالیں۔ان چراغوں کے علاوہ ایک چراغ چُوکھا آٹے سے تیار کریں اور ایک نیا کورا گھڑا بھی خرید لیں۔ نوچندی جمعرات بعد از نمازِ عشاء اس عمل کی ریاضت شروع کریں۔ چاروں تانبے کے چراغوں کو کمرہ کے چاروں کونوں میں رکھیں اور گھڑے کو الٹا کر کے بالکل اپنے سامنے کمرہ کے درمیان میں رکھیں اور آٹے کے چراغ کو اس گھڑے پر رکھ دیں۔

یہ کام کرنے کے بعد پانچ عدد مربع طبعی تحریر کریں اور ہر ایک کا فلیتہ بنا کر اوپر نئی روئی لپیٹ کر پانچوں چراغوں میں رکھ کر روغن چنبیلی ڈال کر چراغوں کو روشن کریں۔ یہ تمام کام با حصار کریں۔ چراغوں کو روشن کرتے ہی تسخیر شاہِ بکتا نوش کی عزیمت سات سو (۷۰۰) مرتبہ پڑھیں۔اوّل و آخر گیارہ گیارہ (۱۱،۱۱) مرتبہ درودِ پاک پڑھیں۔عمل کی ریاضت کی مدت گیارہ (۱۱) یوم ہے۔روزانہ وقتِ مقررہ پر عمل شروع کریں۔اور روزانہ چراغوں میں نئے فلیتے ڈال کر روشن کریں اور چراغوں کو ان کی جگہ پر پڑا رہنے دیں۔

عمل کے تیسرے دن ہی سے عامل کو مختلف قسم کی آوازیں مکان میں سنائی دیں گی۔کئی قسم کے وسوسے دل میں پیدا ہوں گے۔ عامل کے لیے لازم ہے کہ خوف زدہ نہ ہو بلکہ اپنا عمل یکسوئی اور توجہ سے پڑھے۔چوتھے سے آٹھویں دن تک اسی طرح کے مناظر اور صورتیں نظر آئیں گی۔ان مناظر سے خوف نہ کھائیں اور دل کو مضبوط

رکھیں۔نویں دن آغازِ عمل میں ہی قیامت خیز منظر پیش ہوگا۔آپ کو خلوت گاہ اور چراغ ہر چیز ڈگمگاتی ہوئی نظر آئے گی اور آپ کے سامنے عجیب وغریب قسم کا شور اور طوفان برپا ہوگا اور ہر چیز اس طوفان میں غائب ہوجائے گی۔آپ اپنے آپ کو ایک جنگل میں محسوس کریں گے اور آپ کے سامنے ایک تخت نمودار ہوگا۔اس تخت پر ایک حبشی برہنہ حالت میں بیٹھا ہوگا اور وہ آپ سے مخاطب ہوگا کہ آپ خلوت کو چھوڑ دیں ورنہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔

عامل کے لیے ضروری ہے کہ اس کی طرف توجہ نہ کرے اور اپنا عمل یکسوئی سے پڑھتا رہے اور خیالات کو پختہ اور دل کو مضبوط رکھے۔دسویں رات پھر اسی طرح کا عجیب وغریب لیکن مختلف منظر پیش ہوگا۔اور ایک باریش خوبصورت بزرگ نظر آئیں گے۔اس روز عمل کی شدت کا زور بہت کم ہوگا۔

گیارہویں دن عمل کے شروع میں ہی ایک حسین وجمیل بالکل برہنہ عورت عامل کے سامنے حاضر ہوگی اور بیہودہ قسم کی حرکات وسکنات کے ذریعے عامل کو اپنی طرف راغب کرنے کی کوشش کرے گی۔اس کے فوراً بعد ہی دو تین (۲،۳) اور بھی اس طرح کے مختلف مناظر پیش آئیں گے۔یہی وقت عامل کی آزمائش کا ہے۔پختہ یقین کے ساتھ اپنا وظیفہ پڑھتے رہیں۔

عمل کے بالکل آخر میں پورے کمرے میں ایک نہایت ہی خوبصورت انسان ظاہر ہوگا اور سلام کرے گا۔اس وقت عامل سوائے سلام کے اور کوئی جواب نہ دے اور اپنا عمل توجہ سے پڑھتا رہے یہاں تک کہ ظاہر ہونے والا خود ہی گفتگو کا آغاز کرے گا اور کہے گا کہ میں ہی قومِ جنات کا بادشاہ بکتانوش ہوں۔میرے لیے کیا حکم

ہے۔ مجھے کس مقصد کے لیے طلب کیا گیا ہے۔ عامل کے لیے لازم ہے کہ یہ سب کچھ سنتا رہے اور اپنے عمل کی تعداد مکمل کرے اور پھر کہے کہ میرا مقصد آپ کی تسخیر اور دوستی ہے۔ مجھ سے حضرت سلیمان علیہ السلام کی قسم کے ساتھ عہد کریں کہ جب میں آپ کو طلب کروں آپ فوراً حاضر ہوں گے اور ہر جائز مقصد میں میرا ساتھ دیں گے۔

اس کے بدل میں کچھ شرائط بکتانوش کی آپ کو بھی ماننا ہوں گی۔ جب عہد ہو جائے تو پھر اس سے کوئی نشانی اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ عمل مکمل پرہیز جلالی کر کے سچے اعتقاد اور کامل توجہ سے پڑھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی ہوگی۔ روزانہ چراغوں میں فلیتہ بنا کر روشن کرنے والا نقش یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اے بادشاہِ بکتانوش حاضر شو۔ حاضر شو۔ حاضر شو

اور روزانہ سات سو (۷۰۰) مرتبہ پڑھنے والا عمل یہ ہے:

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا بَادْشَاہ بَکْتَانُوْشْ مَلِکُ الْجَیْشِ وَالْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

بِـحَـقِّ اَبُـو جَـمْـهُـورَشِ اَخُـوْكَ اَخُـوْكَ اَے تَـاجُ
الْـمَـلِـکَ عَـجِلاً عَـجِلاً يَا شَاه بَكُتَانُوْش حَاضِر
شـو حـاضـر شـو حَـاضِر شوبِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

بادشاہِ جنات کی تسخیر

شاہِ جنات کو تسخیر کرنے کی یہ عزیمت نہایت شاندار ہے۔ اور اس عزیمت سے تسخیر یقینی ہے:

بِسْمِ الـلّٰـهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ عَـزَّمْـتُ عَلَيْكُمْ وَ
عَـلٰـى اَبْـنَـآئِـكُمْ وَاِخْـوَانِـكُمْ بِحَقِّ ظَهِرُوْ نَافِتِ
عَـهَـمَدُ طُوْرَيْثَا عَلُوثَاتِ عَلْشَهِدُوْشِ طُوْطَيَاتِ
هَـلِطُـوْثِ طُوْبِشِ فَضُفَرُثِ وَعَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا
عَبْـدَالْقَاهِرِ اَلْجِنِّیْ وَيَا عَبْدَالرَّحْمٰنِ الْجِنِّیْ بِحَقِّ
هٰـذِهِ الْاَسْـمَـآءِ وَ بِـعِـزَّةِ وَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَقِّ
طَـاعَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْعَزِيْمَةِ
اَجِيْبُـوْنِـیْ وَاَطِيْـعُـوْنِیْ يَا مَلِکَ الْاَرْوَاحِ الذَّهَادِ
وَالْجِن يَا اِلٰهُ الْعٰلَمِيْنَ يَا اَنْتَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ۔

جب آپ تسخیرِ بادشاہِ جنات کا ارادہ کریں تو سات روز قبل روزے رکھیں اور ترک حیوانات جلالی و جمالی کریں۔ پھر خلوت میں داخل ہو جائیں اور

ریاضت کی جگہ پر ایک مربع کھینچ دیں اور اس کے چاروں کونوں میں ایک ایک فولادی خنجر گاڑ دیں مگر ہر ایک پر چاروں قل اور آیت الکرسی پڑھ کر پہلے دم کریں۔ یہ ایک قوی حصار ہے۔ اپنی خلوت گاہ میں لوبان کا بخور روشن کریں اور بلا اشد ضرورت کے مربع سے باہر نہ نکلیں ۔اور روزانہ عشاء کے بعد مندرجہ بالا عزیمت تین ہزار اکسٹھ (۳۰۶۱) بار پڑھیں اور تعداد مکمل ہونے پر اکسٹھ (۶۱) بار سورۃ جن پڑھیں۔ پھر دو (۲) رکعت نماز نفل قبولیتِ عمل پڑھیں۔ روزانہ بلا ناغہ وقتِ مقررہ پر اسی طریقہ سے عمل کریں اور اکیس (۲۱) یوم تک مسلسل کریں۔

ریاضت کی ساتویں رات آپ کی خلوت گاہ میں ایک خطرناک اژدھا ظاہر ہوگا اور آپ کو سخت خوفناک صورت میں ڈرائے گا۔ لیکن آپ کے لیے لازم ہے کہ خوف نہ کھائیں۔ اگر آپ نے خوف کھایا تو بس خاتمہ ہے۔ اس لیے ہرگز خوف نہ کھائیں اور دل کو قوی رکھیں اور مسلسل عمل پڑھتے رہیں۔ بعد ازاں ہر روز نئے نئے مشاہدات آپ کو ہوں گے۔ کسی سے خوف نہ کھائیں۔ کبھی شیر، کبھی ہاتھی اور خوفناک دیو ظاہر ہوں گے۔

جب آپ کو ریاضت کرتے ہوئے دو (۲) ہفتے گزریں گے تو جنات کے لشکر خوفناک صورتیں لیے ہوئے ظاہر ہوں گے اور مکان کی چھت کو ہلائیں گے۔ بعض اوقات شیر منہ پھاڑ پھاڑ کر مربع کے قریب آتے ہیں۔ اور کبھی اژدھا منہ پھیلائے آگ پھینکتے ہیں۔ مگر آپ کو ان مناظر سے بالکل خوف نہ کھانا چاہیے۔

اکیسویں رات آپ کی خلوت گاہ میں ایک حشر برپا ہو جائے گا۔ ہزار ہا جنات ہاتھوں میں برہنہ تلواریں لیے ظاہر ہوں گے۔ مگر آپ کو ان سے ہرگز خوف

نہیں کھانا۔ پھر جنات کے لشکر آئیں گے اور ہر لشکر کا سردار اپنی اپنی جگہ پر کھڑا ہو جائے گا۔ پھر شاہِ جنات اپنے جواہر نگار یاقوتی تخت پر سوار ہو کر آئے گا جسے جنات اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ پھر تمام لشکر عامل کو سلامی دے گا۔ پھر شاہِ جنات سوال کرے گا۔ اے اللہ کے نیک بندے! تو کیا چاہتا ہے؟ اس وقت عامل کہے، اے شاہِ جنات! میں آپ کی محبت اور دوستی کا طلب گار ہوں۔ شاہِ جنات اور عامل میں عہد ہو گا پھر وہ آپ کو اپنی نشانی انگوٹھی کی شکل میں دے گا اور حاضری کا طریقہ بھی بتائے گا۔

پھر جب کبھی آپ شاہِ جنات کی مدد حاصل کرنا چاہیں تو فوراً حاضر ہو کر آپ کا معاون ہو گا۔ ہر جائز امر میں مددگار رہو گا اور کبھی بھی نافرمانی نہیں کرے گا۔

تسخیر شاہِ جنات

﴿جنات کو تسخیر کرنے کا طریقہ بتایا جا رہا ہے لیکن اس عمل کو کرنے کے لیے اپنے مرشد سے اجازت حاصل کرنا ہو گی، بلا سوچے سمجھے عمل نہ کریں۔﴾

عملیات کی دنیا میں آج کل ہر شخص موہنی منتر، سندونی کی تسخیر، جادو کا آئینہ، سلیمانی ٹوپی، غائب ہونے والی انگشتری، تسخیرِ ہمزاد، تسخیرِ مؤکل یا تسخیرِ ارواح کی خواہش رکھتا ہے۔ یہ نہیں کہ ایسے اعمال دنیا میں موجود نہیں ہیں۔ یہ سب ممکن ہے اور ایسے کئی اعمال موجود بھی ہیں لیکن اس کام میں محنت، کوشش، مستقل مزاجی اور زرِ کثیر کی ضرورت کے علاوہ اگر مدت کی ریاضت کے بعد کامیابی ہاتھ آ جائے تو غنیمت ہے۔

یاد رہے کہ تسخیرِ ارواح ہر کس و ناکس کے بس کی بات نہیں۔ نیز ہر شخص میں یہ قوت نہیں ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ تسخیرِ ارواح کے اعمال ہونے کے باوجود اس کے

عامل ملک بھر میں معدودے چند ہیں۔ ویسے نام نہاد عاملِ موکلات و جنات بے شمار ملیں گے۔ موجودہ دور میں ہر انسان وہ پرہیز قائم نہیں رکھ سکتا جو ان اعمال کے بعد بھی عامل کے لیے بے حد ضروری ہوتے ہیں۔ لوگوں نے تسخیر ارواح کو بازیچۂ اطفال سمجھ رکھا ہے مگر عوام ہیں کہ برملا ہر خط میں اور ملاقات میں ایسے اعمال کے طالب ہوتے ہیں کہ جناب دیکھیں میں ذرا دنیا دار قسم کا آدمی ہوں، پرہیز وغیرہ کوئی نہ ہو اور ایک آدھ دن میں ہی جن یا موکل تسخیر ہو جائے، کوئی ایسا عمل عطا کریں۔ بعض ایسے باہمت بھی ملتے ہیں کہ جناب آپ ہی کوئی تسخیر کردہ جن یا موکل عطا کر دیں، نیکی ہوگی، احسان ہوگا۔

وہ نہیں دیکھتے کہ ایم اے کرنے والا ایک بچہ اپنی عمرِ عزیز کے تیئس (۲۳) سال صرف کرتا ہے وہ بھی ایسی صورت میں کہ جب وہ سات (۷) برس کا جماعت اوّل میں داخلہ لے اور کسی جماعت میں فیل نہ ہو۔ اور یہ لوگ تیئس (۲۳) برس کا ثمرہ ایک آدھ دن میں آسانی کے ساتھ حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں۔ یعنی برسوں کی ریاضت سے حاصل ہونے والی قوت کو ایک آدھ دن میں حاصل کرنا چاہتے ہیں اور وہ بھی آسانی کے ساتھ جبکہ یہ قوتیں حاصل ہو سکتی ہیں لیکن اس صورت میں کہ آپ واقعی اس سلسلہ میں مستقل مزاج ہوں، محنت کا شوق و ضرورت اور اتنی پونجی رکھتے ہیں کہ خود تو عمل میں بیٹھیں اور اہلِ خانہ آپ کی عدم موجودگی میں فاقہ کشی کا شکار نہ ہوں۔

عمل کرنے سے پہلے اپنی قوت کا اندازہ کر لیں کہ آپ عمل کر بھی سکتے ہیں یا نہیں۔ یونہی اناپ شناپ عمل کر کے درمیان میں چھوڑ دینے سے ماسوائے وقت کے

ضیاع اور اپنے نقصان کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

میں آپ پر یہ واضح کردوں کہ یہ کام بغیر استاد کی رہنمائی کے کبھی نہ کریں وہ اس لیے کہ رجعت ہونے کی صورت میں استاد یا پیرو مرشد طالب شاگرد مرید کا علاج کر سکے۔ جو لوگ عملیاتی اصولوں کو مدِ نظر نہیں رکھتے ان کی مثال ایسی ہے جیسے راکھ میں پھونک مارنے والا۔ کوئی عمل ان کا درست نہ ہوگا۔ اسی وجہ سے آج کل لوگوں کے اکثر اعمال تسخیراتِ ارواح باطل ہوتے ہیں۔

قرآن مجید فرقانِ حمید کے پارہ بائیس (۲۲) میں سورۃ سبا میں ایسی آیاتِ مبارکہ ہیں جن سے شاہِ جنات کی تسخیر کی جاسکتی ہے۔ سورۃ سبا کی آیات یہ ہیں:

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّه وَ مَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ٥ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَ تَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ قُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ اِعْمَلُوْا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ٥

(سورۃ سبا آیت ۱۲، ۱۳)

طریقۂ ریاضت:

اول مندرجہ بالا آیات کو زبانی یاد کریں پھر خلوت کی ایک جگہ ریاضت کے لیے مخصوص کریں۔ عروج ماہ میں اتوار یا جمعہ کے دن نمازِ فجر سے ابتداء کریں۔ نماز کی پابندی شرطِ اوّل ہے۔ ہر فرض نماز کے بعد خلوت میں مندرجہ بالا آیات کی ایک

سو (۱۰۰) مرتبہ تلاوت کریں۔ ایک ہی جگہ نماز پڑھیں تو افضل ہے۔ دورانِ ریاضت لوبان کا بخور روشن کریں۔

جب ریاضت کرتے ہوئے چالیس (۴۰) روز پورے ہوں گے تو حجابات دور ہوں گے اور نظروں سے پردہ اُٹھ جائے گا۔ نظر وسیع ہو جائے گی۔ آپ کو خلوت میں ایک خوبصورت شہر نظر آئے گا جس کے گرد دو (۲) نہریں ہوں گی اور باغ بھی ہو گا جس میں مونگا و مرجان کے درخت ہوں گے۔ اس باغ کے اندر ایک سفید ریشم کا خیمہ ہو گا جس کے اندر ایک کرسی یاقوت اور قیمتی موتیوں سے سجی ہوئی ہو گی۔ جب آپ کو یہ نظر آئے تو اللہ تعالیٰ جل شانہ پر کامل بھروسہ کرتے ہوئے کسی سے بات کرنے سے قبل اس کرسی پر بیٹھ جائیں۔

باغ میں خیمہ کے ارد گرد خوبصورت سفید لباس میں لوگ بھی موجود ہوں گے۔ ان کی طرف توجہ نہ کریں۔ جب تسلی سے کرسی پر بیٹھ جائیں تو بلند آواز سے (اِعۡمَلُوۡۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُکۡرًا) پڑھیں۔ جب آپ چند مرتبہ پڑھیں گے تو ایک گروہ جنات کا جس میں جنات کے بادشاہ ہوں گے، گزرے گا اور وہ سلام کرے گا۔ آپ پر لازم ہے کہ دل میں کسی طرح کا خوف نہ لائیں اور نہ اپنی جگہ یعنی کرسی سے اٹھیں اور کرسی پر بیٹھے ہی ان کے سلام کا جواب دیں اور مندرجہ بالا آیت کی تلاوت کرتے رہیں۔ تھوڑی دیر بعد ایک لشکرِ عظیم نظر آئے گا اور اس لشکر کے ہمراہ شاہِ جنات ہو گا جس کے سفید ریشمی کپڑے ہوں گے اور اس کے ہاتھ میں ایک نیزہ ہو گا اور نیزے پر سفید ریشم کا پرچم ہو گا جس پر تین (۳) سطریں سبز، زرد اور سرخ ریشم سے یہ آیت (اِعۡمَلُوۡۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُکۡرًا) تحریر ہو گی۔ اس وقت آپ کے لیے

لازم ہے کہ جنات کے بادشاہ کو سلام کریں وہ آپ کے سلام کا جواب دے گا۔ شاہِ جنات آپ سے گفتگو شروع کرے گا جو اکثر سریانی زبان میں ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی اس زبان سے آگاہ کردے گا یا وہ جو بھی زبان بولے گا عامل اسی زبان میں اس سے گفتگو کرے گا۔ اللہ تعالیٰ زبان کی قدرت بخشے گا۔

اس وقت اپنی حاجت پیش کریں یا وہ اگر کہے کہ کیوں عمل کررہے ہو تو آپ کہیں کہ مجھے آپ کی ملاقات کا شوق تھا اور میں کوئی نشانی چاہتا ہوں تا کہ وقتِ ضرورت آپ کی مدد حاصل کرسکوں۔ اس کے بعد شاہِ جنات ایک انگشتری بعض شرائط کے ماتحت دے گا اور وہ انگشتری خالص چاندی کی ہوگی جس پر حسبنا اللہ و نعم الوکیل تحریر ہوگا۔ آپ شاہِ جنات کا شکریہ ادا کریں اور اللہ تعالیٰ کے حضور سجدۂ شکر بجالائیں کہ آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگئے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک عظیم روحانی قوت سے سرفراز فرمایا۔

شاہِ جنات سے شرائط مختلف ہوتی ہیں اس لیے ان کا لکھنا یہاں آپ کے لیے بے کار ہے۔ جب بھی شاہِ جنات کی مدد کی ضرورت ہو تو انگشتری کو انگلی میں گھمائیں اور کہیں حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ پھر مذکورہ عمل کی آیات تلاوت کریں اور (اِعْمَلُوْآ اٰلَ دَاوٗدَ شُکْرًا) کی تین (۳) مرتبہ تکرار کریں۔ پس انگشتری کا خادم شاہِ جنات حاضر ہوگا جو صرف عامل کو نظر آئے گا اور کسی دوسرے کو نظر نہ آئے گا۔ ہر جائز حاجت میں عامل کی مدد کرے گا۔

اس عمل سے کمالات و کرامات لوگوں پر ظاہر کی جاسکتی ہیں۔ مگر اس قسم کے ارادے اور فعل سے بچنا چاہیے۔ یہ اسرار الٰہی ہیں۔ پوشیدہ چیزوں کا ظاہر ہونا کوئی

معمولی بات نہیں ہے۔ اس قوت کو جسم اور آنکھ کے اندر پیدا ہوتے ہوئے کتنا عرصہ لگے گا، میں یقین نہیں دلا سکتا۔ ہر آدمی کی روحانی طاقت الگ الگ ہوتی ہے۔ یہ بھی واضح رہے کہ یہ عمل نو آموزوں کے لیے نہیں ہے۔ صرف وہی لوگ اس عمل کی ریاضت کریں جنہوں نے پہلے بھی ریاضت کے چند مراحل طے کئے ہوں، اپنے نفس پر جن کو مکمل کنٹرول ہو اور تسخیرات کے اعمال کے جملہ قواعد سے بخوبی آگاہ ہوں اور خلوت میں اس عمل کی ریاضت سے قبل اصرافِ عامر کا عمل کر چکے ہوں۔

یہ ایک ایسا عمل ہے جس کے اثرات انتہائی قوی ہیں مگر یہ عمل اتنا عام نہیں کہ ہر آدمی اس کی ریاضت کر سکے۔ بغیر استاد یا مرشد کامل کی اجازت کے اس عمل کا خیال تک لانا منع ہے۔

تسخیرِ جنات

تسخیرِ جنات کے اس عمل کے لیے اصرافِ عامر سورۃ الکافرون ہے۔ تسخیرِ جنات کے اس عمل کی ریاضت کے لیے آٹھ (۸) یوم خلوت اختیار کریں۔ عمل عروج ماہ میں شروع کریں اور روزانہ عمل پڑھتے وقت حلتیت کا بخور روشن کریں۔ تسخیرِ جنات کے لیے یہ اسماء ہیں۔ ان کو روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ صبح کے وقت پڑھیں اور ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ عشاء کے وقت پڑھیں۔

اِیُوشِ۔ بِیُوشِ۔ جِیُوشِ۔ وِیُوشِ۔ حِیُوشِ۔ وَبُوشِ۔
زَیُوشِ۔ حَبُوشِ۔ طَیُوشِ۔

اور روزانہ سوتے وقت اِسے دو ہزار (۲۰۰۰) مرتبہ پڑھ کر سو جایا کریں:

اُحْضُرِیْ یَا اَبْجِدَهٗ وَیَا زَوْحَطْ۔

آٹھویں رات تمہارے سامنے ایک مرد اور ایک عورت بغیر سر کے حاضر ہوں گے۔ یعنی صرف ان کا دھڑ ہوگا۔ جس وقت وہ اس شکل میں حاضر ہوں آپ بار بار یہ پڑھیں:

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ اطخروه اَنْ تَأْتُوْنِیْ فِیْ اَحْسَنِ صُوْرَةٍ۔

یہاں تک کہ وہ اپنی اصل ناری شکل میں ظاہر ہو جائیں۔ اس وقت آپ کے پاس ایک انار کی لکڑی ہونی چاہیے چار (۴) کونوں والی دو (۲) بالشت لمبی جس پر آیۃ الکرسی اور سورۃ اخلاص لکھی گئی ہو۔ اس لکڑی کو اپنے ہاتھ میں لے کر اُن کی طرف کر دیں۔ پس وہ آپ سے دوستی کا عہد کریں گے۔ وہ اپنی اشکال تبدیل کرتے رہتے ہیں ان سے خوف نہ کھائیں۔ آپ کے ہر حکم کی تعمیل کریں گے۔ تمام امور میں معاون ہوں گے۔ دور دراز کی خبریں دیں گے اور آپ کے طلب کرنے پر مختلف چیزیں لا کر دیں گے۔

مگر آپ کے لیے لازم ہے کہ ناجائز امور میں ان سے کبھی بھی معاونت طلب نہ کریں اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں۔ اور اپنے عہد کا پاس رکھیں تا کہ وہ ہمیشہ کے لیے مسخر رہیں۔

ملکۃ الجمال کی تسخیر

صاحب "سِحرُ الکُھّان فی حُضُورِ الجَان"، تحریر فرماتے ہیں کہ ملکۃ الجمال سات سو (۷۰۰) بادشاہوں پر حکومت کرتی ہے اور ہر بادشاہ سات سو (۷۰۰) قبیلوں پر حکومت کرتا ہے اور ہر قبیلہ کا شمار اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو معلوم نہیں ہے۔ جب آپ ملکۃ الجمال سے زوجیت کا ارادہ کریں تو تنہائی اختیار کریں یعنی خلوت کے مکان کا انتخاب کریں اس عمل کی ریاضت کے لیے۔ ریاضت اس عمل کی بارہ (۱۲) یوم ہے۔ قمری ماہ کے پہلے اتوار سے شروع کریں۔ آپ کا بدن، لباس اور جگہ پاک وصاف ہو۔ بخور مسلسل جلتا رہے یعنی رات بھر اور عمل پڑھتے وقت اور ہر نماز پڑھتے وقت بھی بخور روشن رہے۔ بخور یہ ہے۔ عود، جلوتری، میعہ، کندر اور مصطگی اور ہر نماز کے بعد ایک سو (۱۰۰) مرتبہ اور نصف رات کے وقت ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھیں:

مَنُقَرُیُوْشِ۔ عَنُقَرُطُوْشِ۔ اَغُیَطُوْشِ۔ حَرُحَزُطَاخِ۔ اَشُمَخُشَاخِ۔ مَشُلَامَاخِ۔ مَشُلَامُون۔ عَرُطَاغُون۔ سَامَرُشُون۔ ھَمُلَطُمَسُعِشُتَمُیَالِ۔ اَجِیُبِیُ وَ احُضُرِیُ یَا مَلُکَۃَ الُجَمَالِ حَتّٰی یَتِمَّ زَوَاجُنَا بِالتَّمَامِ وَالُکَمَالِ سَحَّرَ وَکَانَ وَ عَلَی اللّٰہِ الُاِتِّکَالُ۔

اور ہر رات اپنی دونوں ہتھیلیوں پر مندرجہ ذیل طلسم تحریر کریں۔ پھر دائیں ہتھیلی کو اپنے

رخسار کے نیچے رکھیں اور بائیں ہتھیلی کو اپنے سینہ پر سوتے وقت رکھ کر سو جائیں۔

اپنی دائیں ہتھیلی پر یہ طلسم لکھیں.......

اور بائیں ہتھیلی پر یہ طلسم لکھیں.......

آٹھویں رات آپ کی خلوت گاہ نور سے مُنور ہو جائے گی۔ آپ کو خوف نہ کھانا چاہیے۔ نویں رات آپ کو سیاہ اور سفید بلیاں نظر آئیں گی اِن سے بھی خوف نہ کریں۔ اور گیارہویں رات بہت سی عورتیں چاند جیسی آپ کے سامنے آکر کہیں گی ہم میں سے جسے چاہے پکڑ لے اور عمل پڑھنا چھوڑ دے۔ آپ انہیں کہیں کہ میں صرف ملکۃ الجمال کو چاہتا ہوں۔ پس وہ عورتیں چلی جائیں گی۔ پھر بارہویں رات چاند جیسی عورتیں آئیں گی اور اُن کے درمیان ملکۃ الجمال سورج کی مانند ہوگی۔ ملکۃ الجمال کا لباس اور زیور اتنا قیمتی ہوگا کہ آپ کو اندازہ کرنا مشکل ہوگا۔ اُن کے پیچھے قاضی ہوگا۔ وہ آپ کو سلام کریں گے۔ آپ اُن کے سلام کا جواب کھڑے ہو کر دیں۔ قاضی آپ کو ملکۃ الجمال کا نکاح لکھ دے گا۔ ملکۃ الجمال سے نکاح پر اللہ تعالیٰ کی حمد و

ثناء کریں کہ آپ کامیاب ہوئے۔

تسخیرِ پریاں

الحمد شریف کا یہ تسخیر کا عمل ہے۔مبتدی حضرات اس عمل کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ عاملین حضرات کی خدمت میں تسخیرِ ارواح کا یہ نایاب تحفہ ہے۔ جو اس قسم کا شوق رکھتے ہیں ضرور فائدہ اُٹھائیں۔

عروج ماہ میں اتوار، بدھ یا جمعرات کے دن غسل کر کے پاک لباس زیب تن کریں۔اچھی قسم کے عطر سے لباس کو معطر کریں۔ باپرہیز جلالی و جمالی نصف رات کے وقت دریا کے کنارے ایسی جگہ جائیں جہاں کسی قسم کا شور وغل نہ ہو، نہ کوئی ادھر آئے بلکہ وہ جگہ الگ تھلگ تنہائی کی ہونی چاہیے۔اپنے ہمراہ روزانہ دو(۲) روغنی روٹیاں اور دو(۲) لڈو لے کر جائیں۔

مقررہ جگہ پر بیٹھ کر صندل وعود کا بخور روشن کریں۔سورۃ یٰسین شریف اور آیت الکرسی کا حصار کر کے بیٹھ جائیں۔روغنی روٹیاں اور لڈو اور پھولوں کا ہار روزانہ اپنے سامنے حصار کے اندر رکھیں۔واضح رہے کہ روزانہ ہر چیز نئی لے کر جانا ہے۔

اب اوّل آخر گیارہ گیارہ (۱۱،۱۱) مرتبہ درودِ پاک اور ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ الحمد شریف ذیل کی ترتیب سے پڑھیں اور روزانہ ایسا ہی کریں۔دورانِ عمل اگر کوئی صورت نظر آئے تو ہرگز خوف نہ کھائیں۔کوئی جن حصار کے اندر نہ آسکے گی۔اگر پریاں آکر سامنے رکھی ہوئی چیزوں سے کوئی چیز طلب کریں تو تعدادِ پڑھائی مکمل کرنے کے بعد حصار کے اندر سے ہی دے دیں ورنہ عمل مکمل کرنے کے بعد روٹیاں

اور لڈو اسی جگہ بیٹھ کر کھا لیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سات، چودہ، اکیس (۷، ۱۴، ۲۱) حد اکتالیس (۴۱) یوم کے اندر اندر کسی بھی رات چار خوبصورت پریاں جوان لڑکیوں کی شکل میں جو اپنے حسن و جمال میں بے نظیر ہوں گی، عامل کے پاس آ کر راز و نیاز کریں گی۔ وہ ہر طرح سے اپنی طرف لبھانے کی بھرپور کوشش کریں گی۔ اگر عامل ان کے حسن و جمال میں محو ہو گیا تو عمل کی عبارت بھول جائے گی اور عمل ناقص ہو جائے گا۔ اگر وہ کوئی بات کریں یا چیز مانگیں تو جب تک تعدادِ پڑھائی مکمل نہ ہو ان کی طرف توجہ نہ دیں اور نہ بولیں۔ چاروں پریاں اپنے حسن و جمال سے عامل کو عمل سے غافل کرنے کی آخر تک کوشش کرتی رہتی ہیں۔ کبھی راگ رنگ کی محفل سجا دیتی ہیں۔

حد چالیس یا اکتالیس (۴۰، ۴۱) یوم کے اندر ضرور حاضر ہو کر اطاعت کرتی ہیں۔ جس دن بھی حاضر ہو کر اطاعت کریں ان سے دوبارہ بلانے کا طریقہ پوچھ لیں اور پرہیز وغیرہ بھی۔ بڑی رحمدل ہیں۔ اپنے عامل کو زیادہ پریشان نہیں کرتیں بلکہ ہر طرح کی مدد کرتی ہیں۔ عامل کے ہر کام کو سرانجام دیتی ہیں۔ مسخر ہونے کے بعد چاروں پریاں اس کوشش میں رہتی ہیں کہ عامل ان سے نکاح کر لے۔ اگر کسی ایک سے نکاح کر لیا تو باقی تین (۳) جان کی دشمن بن جائیں گی۔ عامل کو کسی ایک سے بھی نکاح کے لیے راضی نہ ہونا چاہیے۔ تسخیر کرنے کے بعد ہر جائز کام میں ان سے مدد لے سکتے ہیں۔ اگر روزینہ کی ضرورت ہو تو ان سے طلب کریں۔ اگر کسی خاص فرد کو مطیع کرنا ہو تو ان سے مدد لیں۔

چلہ مکمل ہونے کے بعد بھی روزانہ ایک تسبیح وقتِ مقررہ پر پڑھا کریں تا کہ عمل ناقص نہ ہو جائے اور اس کی قوت قائم رہے۔ ان سے ہر قسم کی خبر اور دور دراز

سے چیزیں بھی منگوائی جاسکتی ہیں۔

روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھنے والا الحمد شریف کا عمل یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ مٰلِكِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ○ یَا رَؤُفُ یَا عَطُوۡفُ اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ ○ یَا قَادِرُ یَا مُنۡعِمُ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ○ یَا مُقۡتَدِرُ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ ○ یَا حَکِیۡمُ یَا عَلِیۡمُ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡهِمۡ یَا هَادِیُ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ○ آمین۔

غیبی مخلوق کی حاضری

یہ عمل اکیس (۲۱) یوم کا ہے۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ رات کو الگ کمرہ میں رو بہ قطب پڑھا کریں۔ دورانِ ریاضت مذاقاً بھی جھوٹ نہ بولیں ورنہ عمل ناقص ہو جائے گا۔ دورانِ ریاضت اکثر آپ اپنے اردگرد ایک خاص قسم کا روحانی ہالہ دیکھیں گے جس کی روشنی بہت تیز ہوا کرے گی۔ حصار اس عمل میں نہیں ہے۔ تیسرے ہفتے میں نورانی مخلوق نظر آنا شروع ہو جائے گی۔ اس سے کسی قسم کا خوف نہ کھائیں بلکہ زیادہ توجہ سے اپنی ریاضت میں مشغول رہیں۔

آخری رات ایک خوبصورت نورانی چہرے والی عورت ظاہر ہوگی اور آپ سے سلام وکلام کرے گی۔ اس سے عہد و پیمان لیں اور وہ کچھ شرائط پر آپ سے معاہدہ

کرے گی۔ دوبارہ حاضری کا طریقہ پوچھ لیں۔ ہر جائز امر میں معاونت کرے گی۔
روزانہ عمل کو سات ہزار (۷۰۰۰) مرتبہ نمازِ عشاء کے بعد پڑھا کریں۔

پڑھنے والا عمل یہ ہے:

"یَا مُحَمِّلُ"

فرید جن سے ملاقات

یہ ایک مسلم مومن جن ہے۔ کوئی غلط کام غیر شرعی نہیں کرتا۔ طریقۂ عمل یہ ہے کہ تین (۳) روز مسلسل خلوت اختیار کر کے روزے رکھیں اور ہر نماز کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ عزیمت پڑھیں اور ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ تہجد کے وقت بھی پڑھیں۔

یہ ترتیب مجھے سید گلشن شاہ آف دیپالپور سے ملی ہے اور اُن کو یہ عمل عامل مشتاق احمد محبوبی سے ملا۔ جبکہ اس کی ایک ترکیب عبدالفتاح سید الطوخی نے اپنی کتاب "تسخیر الشیاطین" میں بھی تحریر کی ہے جو یہ ہے کہ تین (۳) دن خلوت اختیار کر کے روزے رکھیں اور صبح و شام ایک ایک ہزار مرتبہ عزیمت پڑھیں اور ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ روزانہ تنہائی میں دن یا رات کو پڑھیں۔ اور فارغ وقت میں درود شریف پڑھیں۔ آخری دن ایک نہایت حسین و جمیل شخص ظاہر ہوگا اور وہ آپ سے سلام و کلام کرے گا۔ اپنی طاقت کے مطابق اُس سے عہد کر لیں اور حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ ہر جائز کام میں معاون ہوگا۔ عزیمت یہ ہے:

"اَلُوْش۔ تَقَارُوْش۔ لُوْش"

اور ہر سینکڑہ پر

''اُحضُرُوا یَا فَرِیدُ الجَان''

پڑھیں۔ بعد تسخیر فرید جن سے کوئی بھی غیر شرعی کام نہ لیں ورنہ سخت رجعت ہوگی۔

سورۃ جن کے چند اعمال

تسخیر ھیطاش جن

جنات کے کسی بھی طبقہ کے کسی فرد کی تسخیر کے لیے سورۃ جن خاص اثر رکھتی ہے۔ ''ھیطاش'' جنات میں سے مسلمان بادشاہ ہے۔ زبرجد کے ذخیروں کا مالک ہے اور مَلک اعظم کا بھانجا ہے۔ انسانوں کو پسند کرتا ہے۔ اس کی تسخیر کی مدت پندرہ (۱۵) روز ہے۔ چار (۴) دن سورۃ جن پڑھی جاتی ہے۔ اس کے بعد گیارہ (۱۱) دن تک اس کی عزیمت پڑھی جاتی ہے۔ اِن پندرہ دنوں میں نماز روزہ اور روزانہ غسل کرنا لازم ہے۔ کپڑے پاک اور صاف ہونے چاہئیں۔ بخورات چوبیس (۲۴) گھنٹے روشن رہنے چاہئیں۔ اس عمل کا بخور عنبر، مشک، کندر سیاہ، سندروس اور زعفران ہے۔ برابر وزن لینا چاہیے اور ایک دن رات میں کم از کم بیس (۲۰) مثقال جلانا چاہیے۔ گوشت ہمہ قسم کا قطعی پرہیز ہے۔

یہ بادشاہ زبرجد اور دوسرے جواہرات سے خدمت کرے گا اور ہر حکم بجا لائے گا۔ حصار کے اندر بیٹھ کر ہر رات پہلے دو (۲) رکعت نماز نفل حاضرات پڑھنی چاہیے۔ جن دنوں سورۃ پڑھنی ہے نفل کے بعد تین سو ایک (۳۰۱) مرتبہ پڑھنی ہے اور عزیمت روزانہ تین ہزار (۳۰۰۰) مرتبہ پڑھنی ہے۔ حاضری سے قبل اچھی آوازیں

آئیں گی، خوشبو آئے گی اور پھر ایک خوبصورت شخص سر پر تاج رکھے آئے گا اور حصار کے پاس بیٹھ جائے گا۔ بعض اوقات تحائف بھی ساتھ ہوتے ہیں جو باہر رکھ دیتے ہیں۔ اور پھر سوال و جواب اور عہد و پیمان ہوتے ہیں۔ اس سلسلہ میں جو طلسم حصار کے دروازہ پر ہوگا اور اسی کو کندہ کر کے انگشتری بنا کر عمل سے قبل پہن لینا چاہیے جو کسی سعد وقت میں تیار کرنا چاہیے، طلسم یہ ہے:

للطھ ۱۱۹۹۲ حم ۱۱۷۱
مشہر و۱۱اح ۱ط۱۸ عس ۱۱ھ ۹

اور عزیمت اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَ عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْمَلِكُ الْعَظِيْمُ وَالسَّيِّدُ الْكَرِيْمُ بِحَقِّ عَرْطُوْنَاشِ تَلْعَطْمُرْثَا تُوْطُرْنَاثِ حَرْمَانِيُكَثِ خَلْطُوْعَمَاثِ طَلَيْجَعَاوَتِ كَيْمُوْلَاثِ اَجِبْ دَعْوَتِیْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْعَظَامِ يَا مَلِكُ الذَّاهِبُ وَالسُّلْطَانُ الشُّجَاعَةُ اَجِبْ دَعْوَتِیْ بِحَقِّ عَرْطَوَاثِ طَلْخُوْنَاثِ هَلْمِيُعَاشِ ظَلِيْمَثِ عَطْنُوْنَاشِ بِحَقِّ حَقِّكَ وَ بِعِزَّةِ اَسْمَآئِكَ وَ بِحُرْمَةِ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۝

لیکن جب بھی بلانا ہوگا تین (۳) مرتبہ سورۃ جن اور ایک مرتبہ عزیمت پڑھنی ہوگی۔

تسخیر ہفت کس طلوحوش

اس تسخیر میں سات (۷) فرد حاضر ہوتے ہیں۔ ساتوں کی قوتوں کا فی الحال مجھے علم نہیں ہوا۔ البتہ بعض کا علم ہے۔ مثلاً ایک جن عامل کے پاس آنے والوں کی ایسی خبر دیتا ہے کہ یہ کس خاندان سے ہے۔ کتنے بہن بھائی ہیں۔ اس کی جیب میں کیا ہے۔ کتنا علم جانتا ہے۔ اس کا پیسہ کہاں کہاں ہے وغیرہ وغیرہ۔

دوسرا جن آتا ہے۔ وہ تمام بیماریوں کا علاج اور شناخت کرتا ہے۔ اور یہ جن طبیب ہے۔ علی الخصوص صرع، سکتہ، لقوہ اور آسیب وغیرہ کا علاج آسانی سے کر دیتا ہے۔ با آسان طریقہ بتا دیتا ہے کہ ہمارے اطبا نہیں کر سکتے۔ ایک جن جملہ علوم و دفائن، صنعت ہائے اکسیر، علمِ حُب و بغض اور حل و عقد کے کلمات سکھائے گا۔ اسی طرح باقی افراد کے عجیب و غریب کام ہیں۔

اس عمل میں سورۃ جن تین سو ایک (۳۰۱) مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ روزانہ نفل عبادت کے بعد سات (۷) دن تک پڑھنی ہوتی ہے۔ اور پھر سات (۷) دنوں تک تین سو ستانوے (۳۹۷) مرتبہ عزیمت پڑھی جاتی ہے۔ حاضری کے وقت سات (۷) خوش پوش، خوش قد و عمدہ کپڑوں میں ملبوس حاضر ہوں گے اور پوچھیں گے کہ تجھے کیا چاہیے۔ ہر ایک ایک انگشتری دے گا اور اپنی صفت بیان کرے گا۔ اس انگشتری کے ذریعہ ہی کسی کو بلوایا جا سکے گا۔

ان کے سردار کا نام "طلوحوش مَلک" ہے۔ اس تمام ریاضت اور دُعا کا

مالک ہے۔ بخور اس کا یہ ہے۔ پوست خشخاش، گلنار خشک، مقل ارزق، کندر سیاہ اورزعفران برابروزن لے کرکوٹ کررکھیں اور جلائیں۔ سب سے پہلے اپنی انگشتری تیار کریں۔ سات (۷) دن تک سورۃ جن پڑھنے کے بعد چاندی کے پترے پر طلسم تحریر کریں اور انگشتری میں جڑوا کر پہن لیں۔ پھر عزیمت پڑھیں۔ بخور ہمہ وقت روشن رکھیں، طلسم یہ ہے:

اورعزیمت اس عمل کی یہ ہے:

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا طَلْخُوشِ مَعَ اَتْبَاعِهِ بِحَقِّ اَزْرْ عُونَاشِ ظَلْيَعُوطِيشِ هُونَاشِ قِبْلَيْنُوثِ هَمْلَيْطَا ثُوشِ جَهْلَدْشَعُوثِ اَزْرُهُونَاشِ عَهْلَثْ طِغُوثِ يَا جَسْمَائِيْدُ قَطِيْنُوثِ كَشُوْرَاثِ اَرَامِثِ اَجِبْ دَعْوَتِىْ وَاحْضُرُوْنِىْ بِحَقِّ حَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ ۝

تسخیرِ ثلاثہ رجال

اس تسخیر کے لیے ضروری ہے کہ پہلے ایک سیاہ بلی تلاش کریں اور اُس کا سر کاٹ کر اپنے سامنے رکھیں اور نئی چُھری بھی سامنے رکھیں اور مندرجہ ذیل اسماء کو تین ہزار (۳۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ اس حال میں تین شخص حاضر ہوں گے۔ اُن سے بیمار کا حال بیان کر دیں وہ آپ کو علاج بتائیں گے۔ صرع، لقوہ، قولنج، آسیب وغیرہ سب کا علاج بتائیں گے۔ اگر بیماری کا کام نہ توان سے بطور نشانی انگشتری طلب کریں۔ اور وہ انگشتری نہ کسی کو دکھائیں اور نہ ہی کسی کو دیں۔ کیونکہ یہ انگشتری بڑی عجیب قوتوں کی مالک ہے۔ آپ اسے جب بھی پہن کر انسانوں کے سامنے جائیں گے تو انسانوں کی نظروں سے غائب رہیں گے۔

اس عمل میں بھی پہلے تین (۳) روز سورۃ جن تین سو ایک (۳۰۱) مرتبہ روزانہ پڑھیں اور چوتھے روز بلی کا سر کاٹ کر سامنے رکھ کر اسماء پڑھیں تو حاضری ہو گی

اسماء یہ ہیں:

"اَھُنَ نَیتَا عَطَوُشِ"

تسخیرِ پریاں

اِن کی تسخیر بھی مال و دولت لاتی ہے۔ تمام حاجات سے مستغنی کر دیتی ہے اور ہر چیز چشم زدن میں لاتی ہیں۔ جب شمس و مشتری کی نظرِ تثلیث ہو تو اس کے طلسم کو تیار کریں۔ پھر اس کو انگشتری کے نگینہ کی جگہ لگوا لیں اور پہن لیں۔ حصار کھینچ کر تین سو ایک (۳۰۱) مرتبہ سورۃ جن تین (۳) دن تک پڑھیں۔ پھر اس کے اسماء کو ہر روز ایک

ہفتہ تک ایک ہزار اکیس (۱۰۲۱) مرتبہ پڑھیں۔ پڑھتے اور انگوٹھی تیار کرتے وقت بخورات جلائیں۔ بخور یہ ہے۔ عود ہندی، کندر سفید، مصطگی رومی، سندروس، مشک زرد۔ دورانِ ریاضت غسل روزانہ کرنا ضروری ہے۔ پاک و معطر لباس زیب تن کریں، اس عمل کا طلسم یہ ہے:

سـھـم اطلی ام ھ ھـمـ ۱۱ ـ ۸ ۱۱۸۱۸۱۱۸ ۸

اور روزانہ پڑھنے والے اسماء یہ ہیں:

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا طَلِيْنُوْثَا مُوْ سَطِيْشَا هَلْعَيُتُوْثِ۔"

تسخیرِ پری

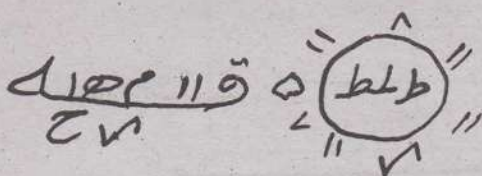
مندرجہ بالا طریقوں کو اختیار کر کے پہلے تین (۳) دن تک سورۃ جن تین سو ایک (۳۰۱) مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ پھر گیارہ (۱۱) روز تک مندرجہ ذیل اسماء روزانہ تین ہزار ایک سو ایک (۳۱۰۱) مرتبہ پڑھیں تو ایک پری حاضر ہوگی۔ جو بہت سے علوم مخفی جانتی ہے۔ جو علم بھی سیکھنا چاہیں سکھا دے گی۔ مگر پہلے اس سے عہد و پیمان کر لیں کچھ شرائط پر وہ عہد کرے گی۔ اور پھر اس سے دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں اور کوئی نشانی بھی حاصل کر لیں۔ پڑھنے والے اسماء یہ ہیں:

"يَا هَلْعِيْطُوْنَاشِ عَطْلَمُوْثِ۔"

طیءالارض کا عمل

طیءالارض کا مطلب ہے کہ ملک ملک اور شہر شہر جانا کہ کوئی زحمت نہ ہو اور فاصلہ ایک لمحہ میں طے ہو جائے۔ احوالِ دنیا سے خبریں ملیں۔ اس طلسم کو اس دن تیار کریں جب مریخ و مشتری میں نظرِ تسدیس یا تثلیث ہو اور انگوٹھی میں نگینہ کی جگہ لگوالیں پھر روزانہ نفل کے بعد سورۃ جن تین سو ایک (۳۰۱) مرتبہ تین (۳) روز تک پڑھیں۔ پھر گیارہ (۱۱) روز تک عزیمت اکیس ہزار (۲۱۰۰۰) مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ آخری دن ایک شخص ظاہر ہوگا۔ جو کپڑا اور ایک انگوٹھی سرخ یاقوت کی دے گا۔ جب اس انگوٹھی کو ہاتھ میں پہن کر جہاں جانا چاہیں اُس جگہ کی نیت کریں اور آنکھیں بند کریں، اُس جگہ موجود ہوں گے۔ اور جب انگوٹھی ہاتھ میں ڈال کر جو نیت کریں وہ پوری ہوگی۔ اگر آپ چاہیں کہ روزانہ خانہ کعبہ شریف میں نماز ادا کریں تو اس عمل سے ممکن ہوگا۔ اس عمل کا بخور مقل ارزق، سندروس، کندر سیاہ، پوست سرو، عنبر اور مشک ہے۔

طلسم یہ ہے:



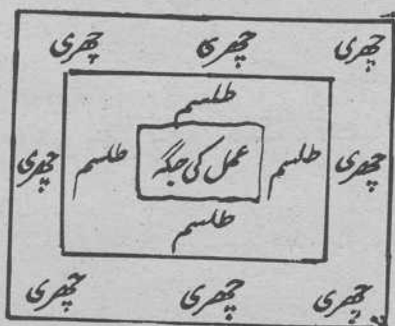
اور عزیمت یہ ہے:

طِیُحَتَ وَهِیُ مَتِیُ بِحَقِّ حَمَلَتَ اَجِبُ دَعُوَتِیُ یَا تَنُکَافِیُلُ۔

حصار کا طریقہ:

سورۃ جن کے مندرجہ بالا اِن تمام اعمال میں حصار کا خاص طریقہ ہے۔اس کو سمجھ لیں۔ گوشت کا سب میں پرہیز ہے اور بدبودار چیزیں بھی نہ کھائیں۔سوائے حاجاتِ ضروریہ کے حصار کے اندر رہیں۔اندر سوئیں اور اندر ہی بخورات جلائیں۔ کمرہ تنہا ہو۔اگر مکانوں سے الگ جگہ ہو تو بہتر ہے۔عمل ختم ہونے تک چھٹی منائیں اور کوئی کام نہ کریں۔ کپڑے صاف اور معطر پہنیں۔روزانہ غسل کریں اور روزانہ نفل دو(۲) رکعت بہ نیت تسخیر پڑھیں اور خالی کمرہ میں بہت کُھلا کُھلا حصار کھینچیں۔حصار کے لیے آٹھ چھریاں ہونی چاہئیں۔حصار آیت الکرسی کا ہو۔تین (۳) لکیریں کھینچیں۔ پھر آٹھوں چھریاں آیت الکرسی پڑھ کر گاڑ دیں۔ پھر چاروں طرف طلسم لکڑی گاڑ کر لٹکائیں۔جب باہر نکلنا ہو تو آیت الکرسی پڑھ کر ایک آیت اگلی پڑھ دیں اور چھری کو اکھاڑ دیں۔اس سے دروازہ اتنا کاٹیں کہ باہر نکل سکیں اور اندر آسکیں۔ اندر آتے وقت پھر آیت الکرسی پڑھ کر دروازہ کی لکیریں بند کر دیں اور چھری گاڑ دیں۔

حصار کا نقشہ یہ ہے:



باب نمبر ۶

تسخیر شیاطین

شیاطین کے متعلق صرف اسی قدر جان لینا ہی کافی ہے کہ ابلیس لعین جو سید الشیاطین ہے اس کا تعلق شیطانی جنات کی اس سرکش و نافرمان جماعت سے ہے جسے راکھشی جنات کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ شیاطین کی تسخیر کے اعمال کا دارومدار تخریب کاری کے نحس اعمال پر ہے اس لئے اس قسم کے عملیات پر عمل پیرا ہونا جہاں تعلیمات اسلامیہ کے منافی ہے وہاں انسانی اور اخلاقی بنیادوں پر بھی جائز و مباح نہیں ہے۔ اس سلسلہ میں یہ بھی اعتراض کیا جا سکتا ہے کہ جب اس قسم کے اعمال نامناسب اور شرعی طور پر سراسر غلط ہیں تو پھر ان کی اشاعت و تعلیمات کا کیا جواز ہے؟

واضح رہے کہ اس قسم کے اعمال غیر اسلامی عقائد و نظریات رکھنے والے عاملین حضرات کیلئے تحریر کئے گئے ہیں اور ان اعمال کی بجا آوری کی اجازت بھی انہی حضرات کیلئے ہی ہے جن کا دین اسلام سے کسی قسم کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ اس لئے صرف غیر مسلم لوگ ہی ان اعمال کو کریں۔ اپنے تمام مسلمان بھائیوں کو ان اعمال کی اجازت بالکل نہ ہے۔

تسخیرِ ابلیس لعین

میں ایک نایاب عملِ تسخیرِ ابلیس لعین تحریر کر رہا ہوں۔ واضح رہے کہ یہ عمل اُمورِ شر میں خوب کام کرتا ہے مگر راقم الحروف اس عمل کے نتائج سے بری الذمہ ہے۔ یاد رہے کہ میرے مسلم بھائی اس عمل سے پرہیز کریں۔ غیر مسلموں کے لیے بھی لازم ہے کہ ناجائز کام اس عمل سے نہ لیں۔ جہاں اخلاقی قدروں کی پامالی ہو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں۔ دنیا کے ہر فعل کا جواب آخرت میں دینا پڑے گا۔

طریقہ ریاضت

ہفتہ کا دن گزار کر رات کو یعنی شب اتوار سے شروع کریں۔ مندرجہ ذیل کو سفید کاغذ پر زعفران، کافور، مشک اور عرق گلاب کی روشنائی سے تحریر کریں اور اسے عود کا بخور دے کر اپنے سر کے نیچے رکھیں اور سوتے وقت مندرجہ ذیل عمل کو ایک سو تین (۱۰۳) مرتبہ پڑھ کر سو جائیں۔

ہر رات ایسا ہی کریں۔ الگ کمرہ میں اکیلے سویا کریں۔ اس کمرہ میں کوئی دوسرا فرد نہ جائے۔ سات (۷) راتوں کے بعد ابلیس اور اس کا لشکر آپ کے پاس حاضر ہوگا۔ کسی ایک ابلیس سے اطاعت کا وعدہ لیں اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ جب کبھی ضرورت کے وقت طلب کریں گے، ابلیس حاضر خدمت ہو گا۔ اطاعت کے وقت اپنے بارے میں تفصیل آپ کو بتائے گا اور اپنے دائرہ کار سے بھی آگاہ کرے گا عمل یہ ہے:

یَا وِیَاہِ. یَشْھُوْرِ. یَاھُوْرِ. یَاھُوْنِ. اَنَایَا خَبْرُوْنِ. حَلُوْمِ خَاشِفِ. خَاجِ. مَلَازْدُوْشِ. زَغْزَغَۃِ. طَطَیْطَطِ. کَھْشِ. اَرْکِیْتَاہِ. مَطَطْرُوْشِ. تَبْلُوْشِ. صَغْرَھَا طَنِیْشِ. قَطْعَلِ. فِیْشُوْشِ. اَشْرَیُوْشِ. وَیْرَشِ. ھَیَاشِ وَلُوْبِ. ھُوْشِ یَھِیْنِ. ھَیَاھِیْنِ.

حاضری ابلیس ملعون

حاضری ابلیس ملعون کا یہ عمل بھی بڑا عجیب ہے۔ عمل بروز اتوار کریں۔ بعد نماز عشاء زمین پر اُپلہ گائے سیاہ کا حصار کر کے مندرجہ ذیل طلسم کو مشک و زعفران سے کاغذ یا ہاتھ کی ہتھیلی پر تحریر کر کے سر کے نیچے رکھ کر حصار کے اندر سو جائیں اور کسی سے کلام نہ کریں۔ ابلیس خواب یا بیداری میں حاضر ہو کر سوال و جواب کرے گا۔ اگر اُمور دنیا سے کوئی کام کہیں گے تو بھی پورا کرے گا، طلسم یہ ہے:

ممکدورحصہ

حاضری عزازیل لعین

یہ عمل بھی پہلے عمل سے ملتا جلتا ہے۔ عمل بروز اتوار کریں۔ سونے سے قبل کچی زمین پر گائے کے گوبر کا حصار کر کے مشک و زعفران سے کاغذ پر مندرجہ ذیل طلسم تحریر کریں اور ہاتھ میں پکڑ کر سو جائیں۔ نصف رات کے بعد عزازیل لعین حاضر ہو گا۔ کسی قسم کا خوف ہرگز نہ کریں۔ آپ کے ہر طرح کو سوالوں کا جواب دے گا۔ خواب یا بیداری کسی بھی حالت میں حاضر ہو سکتا ہے۔ اُمور دنیا سے کوئی کام کہیں گے تو بھی پورا کرے گا۔

طلسم یہ ہے:

ی دوم ھے ھے
ط ۱۹۹ ھ ح ا
ص ص ص ۹

تسخیر ابلیس

یہ عمل مجھے کالی دیوی کے مندر کے پجاری مشہور رام آف حیدر آباد سندھ سے ملا تھا۔ اپنے تمام مسلم بھائیوں سے گذارش ہے کہ وہ تسخیر ابلیس کے اعمال سے پرہیز کریں۔ غیر مسلم کر سکتے ہیں کیونکہ اس عمل کی ریاضت کے دوران ہر وقت ناپاک رہنا شرط اول ہے۔

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ نصف رات کے بعد کسی ایک تنہائی کی جگہ بالکل برہنہ ہو کر سات سو (۷۰۰) مرتبہ روزانہ چالیس (۴۰) یوم تک مندرجہ ذیل منتر پڑھیں اور ہر وقت تسخیر ابلیس کا تصور رکھیں۔ حاضر ہونے پر مناسب شرائط طے کر لیں اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ تسخیر ابلیس کا منتر یہ ہے:

اے شیطان ابلیس۔ اے شیطان دھرتی کے پہلوان
تجھے حضرت علیؑ کی آن۔ حاضر ہو کے اپنے علم کا تماشہ دیکھا

حاضری و تسخیرِ شیطان بشکل سگ

یہ عمل مجھے کراچی کے عامل صوفی شفیع الدین نظامی سے ملا تھا اور انہیں یہ عمل ڈھاکہ سے ایک بنگالی سے ملا تھا۔ اپنی نوعیت کا عجیب اور بے مثال عمل ہے۔ بنگالی عامل اس عمل سے شر کے تمام کام لیا کرتا تھا۔

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ ایک کورا مٹی کا پیالہ لیں۔ اس میں میٹھا پان کتھہ چونا لگا ہوا ہو اور اس کی تہہ کو ثابت لونگ سے سی دیا ہو۔ تین عدد لڈو پیالے میں رکھ کر شراب کا چھینٹا دے کر رات کے ٹھیک بارہ بجے کسی ویران چوراہے پر جا کر برہنہ ہو جائیں۔ پیالہ چوراہے میں رکھ کر مندرجہ ذیل منتر ایک سو آٹھ (۱۰۸) مرتبہ پڑھیں۔ پھر لباس پہن لیں اور واپس گھر آ جائیں۔ دروازہ کھلا رکھیں اور اذان فجر ہونے تک دروازے کی طرف منہ کر کے بیٹھے رہیں اور منتر لاتعداد پڑھتے رہیں۔ اذان ہونے پر منتر پڑھنا بند کر دیں اور فوراً سو جائیں۔ روزانہ ایسا ہی کریں۔

عمل شب ہفتہ سے شروع کریں۔ گیارہ (۱۱) یوم تک عمل جاری رکھیں۔ کسی بھی رات پست قد گدھے کے کانوں والا سیاہ لمبے بالوں والا ایک کتا آئے گا۔ خوف نہ کریں۔ پھر روزانہ آئے گا۔ آخری شب وہ انسان کی طرح بات کرے گا۔ تسخیر کی شرائط طے کر لیں اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔

منتر جو روزانہ پڑھنا ہے وہ یہ ہے!

''آ رے کے سو جاڑے کے گلّو ٹھّو۔''

نوٹ: پیالے میں سندور کے تین ٹکے ضرور لگائیں۔ پھر پان لڈو رکھیں۔ روزانہ ہر

چیز بنی ہوگی۔ تیسرے چوتھے یا پانچویں دن سرخ بلب کی طرح جلتی اور چمکتی ہوئی آنکھوں سے حاضر ہو کر غراتا ہے۔ تقریباً ایک (۱) انچ لمبے دانت اور دو (۲) انچ لمبے دائیں بائیں نکلے ہوئے نظر آئیں گے۔ خوف زدہ ہوئے تو عمل خراب ہو جائے گا۔ جب بھی حاضری کریں گے بشکل سگ حاضر ہوا کرے گا۔ کمزور دل لوگ اس عمل کا خیال تک نہ لائیں کیونکہ اس عمل میں شیطان اپنی تمام تر خباثتوں کے ساتھ حاضر ہوتا ہے۔

باب نمبر ۷

تسخیر سندونی

سندونی قوم جنات سے ہے۔ اس کا خاندان طوائف سے تعلق ہے۔ غیر مسلم ہے۔ جو خود بھی جادوگر ہوتی ہے۔ بہت مشکل سے قابو میں آتی ہے۔ اکثر اپنے جادو کے زور سے عامل کے عمل کو ختم کر دیتی ہے اور نتیجہ برآمد نہیں ہونے دیتی۔ اور وہ جو بالواسطہ پیران پیر طلب کی جائے وہ خاندان مسلم سے ہے اور بیوی بن کر رہتی ہے۔ اور جو بغیر واسطے کے طلب کی جائے وہ غیر مسلم سندونی آتی ہے۔ ان میں سے بعض اوقات بیوی بن کر رہنا پسند کرتی ہیں ورنہ عموماً داشتہ کے طور پر رہتی ہیں۔

سندوئی کے عمل کے لیے کمرہ تنہا ہونا چاہیے جو عمل کے دوران کسی اور کے استعمال میں نہ آئے۔ اس کمرے میں سوائے عامل کی چارپائی کے کسی اور قسم کا سامان نہ ہونا چاہیے۔ اس سے فعل کرنے سے کسی قسم کا جانی یا جسمانی نقصان نہیں ہوتا۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ عمل کے دوران کسی عورت کو بیوی بنا کر نہیں رکھ سکتے۔ اگر شادی شدہ ہیں تو بیوی کو چھوڑ دینا پڑے گا اور اگر غیر شادی شدہ ہیں تو جب تک سندوئی کو رکھیں گے، شادی نہیں کر سکتے۔ کسی جگہ عشقیہ سلسلہ ہو تو اسے بھی ختم کر دے گی۔ سندوئی بیوی بن کر رہے یا داشتہ بن کر رہے وہ کسی عورت سے عامل کے تعلقات کو پسند نہیں کرتی۔

عمل رات کے وقت کریں اور کسی ایک وقتِ مقررہ پر روزانہ کیا کریں۔ صاف روئی کی بتی بنایا کریں اور چنبیلی کا تیل جلا کر روشن کریں اور اس چراغ کو اپنے سامنے نہ رکھیں۔ عمل زمین پر بیٹھ کر کریں۔ مگر سندوئی کے لیے کمرے میں کرسی رکھیں کیونکہ وہ زمین پر نہ بیٹھے گی۔

یاد رکھیں جس قدر بھی غیبی مخلوق ہے وہ وعدہ کی پابند ہوتی ہے۔ یہ کمزوری حضرتِ انسان میں ہے کہ وعدہ خلافی پر اتر آتا ہے۔ جو بھی وعدے اور شرائط وعہد ہوں انہیں شروع میں طے کر لیں۔ اگر اس کی کوئی شرط سخت ہو، ناقابل برداشت ہو تو کہیں کہ اس کی بجائے کوئی دوسری شرط پیش کرے۔ حتی الوسع پابندیوں سے بچنا چاہیے۔ اور خود بھی اپنی شرائط طے کریں۔ کیا کیا کام لیا جائے گا۔ اس کی حاضری بھی اسی طریقہ سے ہو گی جیسا کہ شرط طے کرتے وقت طے ہو گا۔ وہ دوسروں کے کام کرے گی یا صرف عامل کے کام سرانجام دے گی یہ بھی پہلے سے طے کر لیں۔

سندوئی وہ کام کرے گی جو پہلے دن شرط میں طے ہو گا۔ اگر روپیہ کی خواہش

ہوگی تو وہ اس کا بھی انتظام کر دے گی۔ وہ بے حد حسین و جمیل ہے، اچھی دوست اور ساتھی بھی۔ اگر آپ شرط پر قائم رہیں گے تو وہ کوئی نقصان نہ دے سکے گی۔

جب عمل کیا جاتا ہے اور موثر ہوتا چلا جائے تو پہلے نسوانی آوازیں آنا شروع ہوتی ہیں جیسے باتیں ہو رہی ہیں۔ بعض اوقات سُریلی آواز میں گانا گانے کی آواز بھی آتی ہے۔ اس کے بعد بعض اوقات چلنے پھرنے کی آوازیں آتی ہیں۔ اس کے بعد کسی روز چند عورتوں کا گروہ یا تنہا عورت بھی نظر آتی ہے۔ لیکن یہ سب بے لباس ہوتی ہیں۔ گا ہے ان میں سے کوئی ایک عامل کو اپنی طرف رجوع کرنے کی بھی کوشش کرتی ہے۔ عامل جب ان حالات سے گزرتا ہے اور عمل قریبا اختتام پذیر ہونے والا ہوتا ہے تو سندوتی کی چھوٹی بہن آتی ہے اور خوب بن سنور کر آتی ہے۔ وہ عامل کے پاس رہتی ہے اور بوس و کنار کرنا چاہتی ہے کہ عامل کسی طرح ہاتھ لگائے۔ اس موقع پر عامل کے لیے لازم ہے کہ اس سے دُور رہے۔ اگر عامل نے سندوتی کی بہن کو اپنی آغوش میں لینے کی کوشش کی تو جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔

عمل مکمل ہونے سے چند روز قبل یا عین آخری رات سندوتی حاضر ہوتی ہے جو انتہا درجے کی خوبصورت اور حسین و جمیل ہوتی ہے جس کی دنیا کی کسی عورت سے مثال نہیں ملتی۔ عمل ختم کرنے کے بعد مناسب شرائط سندوتی سے طے کر لینا چاہیے اور حاضری کا طریقہ بھی معلوم کر لینا چاہیے۔

عامل کو اس امر سے آگاہ ہونا چاہیے کہ تسخیر ارواح کے تین چلے ضروری ہوتے ہیں۔ اگر دوران عمل عامل کو ایسے شواہد ملیں جو عمل کے باثر ہونے پر دلالت کرتے ہیں تو عمل کو جاری رکھنا چاہیے۔

تسخیرِ سندونی

پہلا عمل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَمَن سَرِیْنَ بَرِیْنَ سَفَرِیْنَ اَکَجْ اَکَخْ یَا سَرِیْ سَنْدُوْنِیْ اَوْمْ مَتْ بَھَتْ سَوَاھَا یَا بُدُوْخْ۔

ترکیب عمل:

بروز بدھ بعد از نماز عشاء باوضو باطہارت غسل تازہ کر کے صاف و پاک مکان میں حصار چاروں قل شریف معوذات (۷) مرتبہ درود شریف اول و آخر پڑھ کر اردگرد ایک کنڈلہ کھینچیں اور بخور عود گوگل سلگا کر ۳۱۲۵ مرتبہ عمل پڑھیں۔ دوسرے روز ۳۱۲۳ مرتبہ تیسرے روز ۳۱۲۳ مرتبہ چوتھے روز ۳۱۲۲ مرتبہ پانچویں روز ۳۱۲۱ مرتبہ چھٹے روز ۳۱۲۰ مرتبہ اور ساتویں روز ۳۱۱۹ مرتبہ عمل پڑھیں۔ تعداد میں کمی بیشی بالکل نہ ہو۔ ورنہ عمل بے کار ہو جائے گا۔

پڑھتے وقت ہیبت ناک صورتیں نظر آئیں گی۔ ان سے خوف نہ کھائیں اور عمل پڑھتے رہیں۔ ساتویں رات سندونی حاضر ہوگی اور خود پوچھے گی کہ مجھے کس لیے طلب کیا گیا ہے؟ خیال رہے کہ تعداد پوری ختم ہونے کے بعد گفتگو شروع کریں اور اُس سے عہد یا کوئی نشانی طلب کریں اور حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ جب بھی ضرورت ہو عطا شدہ نشانی کو خوشبو دے کر عمل طاق مرتبہ پڑھیں، سندونی فوراً حاضر ہو

گی اور ہر کام چشم زدن میں پورا کرے گی۔

دوسرا عملِ سندونی بواسطہ سید عبد القادر جیلانیؒ

رَهِينَا سَرِينَا بَرِينَا سَفْرِينَا كَخْ اَوْكَخْ سَرِى سَنْدُوْنِىْ تَنَضْرَهَتْ سَوَاهَانِىْ بُدُوْحًا يَا غَوْث الثَّقَلَيْنِ يَا قُطْبِ رَبَّانِىْ سَيِّدْ مُحْىَ الدِّيْن جِيْلَانِىْ بَاخْضَرِ النَّسَائَةِ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى۔

ترکیب عمل:

مندرجہ بالا عمل روزانہ رات کو الگ مکان میں گیارہ سو گیارہ (۱۱۱۱) مرتبہ پڑھا جائے۔ اکتالیس (۴۱) رات کا چلہ ہے۔ اگر عمل کے دوران سندونی حاضر ہو تو گفتگو نہ کریں بلکہ عمل کے ختم ہونے تک انتظار کریں۔ اس عمل میں جو حصار کیا جاتا ہے وہ یہ ہے:

تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اللّٰهِ الْقَوِىِّ الْكَامِلِ رَمَيْتُ مَنْ بَغٰى اِلَىَّ بِسْمِ اللّٰهِ وَ سَيْفُ اللّٰهِ الْقَاتِلِ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ وَ يَاقَائِمُ فَوْقَ عَرْشِهٖ وَ يَا قَائِمُ فَوْقَ خَلْقِهٖ وَحَفِظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ۔

یہ حصار عمل شروع کرنے سے پہلے گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھیں اور دائرہ کھینچیں اور عمل ختم کرنے کے بعد گیارہ (۱۱) پڑھ کر دائرے سے باہر آئیں۔

تیسرا عملِ تسخیرِ سندونی

"سحر طلسم" کے مصنف "رام پرشاد کھتری" تحریر کرتے ہیں کہ نوچندی جمعرات دن کو روزہ رکھیں اور شام کو شیر برنج سے افطار کریں۔ پھر رات کو بعد از نماز عشاء غسل اور تازہ وضو کر کے الگ صاف مکان میں داخل ہو جائیں۔ لباس معطر کر کے باحصار ہو کر ایک چراغ میں روغن کنجد ڈال کر روشن کریں۔ اور بخور عود، لوبان کا روشن کریں۔ اور روزانہ وقت مقررہ پر ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) مرتبہ عمل پڑھیں۔

عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ وَمَنْ سَرِیْنَ۔ تَرِیْنَ۔ سَفَرِیْنَ۔ اَکَخْ اَکَخْ یَا سِرِیْ سَنْدُوْنِیْ آدَمْ مَتْ مَتْ بَهَسْتْ سَوَاغَا یَا بُدُوْحْ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمْ شَفِیْعِ خَلْقِ اللّٰهِ یَا سَیِّدَ الثَّقَلَیْنِ یَا غِیَاثَ الصَّمَدِیْ وَ عَلَیْکَ مُعْتَمَدِیْ یَا عَلِیْ اَدْرِکْنِیْ وَاُحْضُرِیْ اَغِثْنِیْ بِاِذْنِ اللّٰهِ۔

جب تک عمل کی تعداد مکمل نہ ہو چراغ اور بخور جلتا رہے اور اپنا خیال سندونی کی طرف رکھیں۔ پڑھتے وقت آپ کو نیند یا غنودگی نہ آئے ورنہ عمل باطل ہو جائے گا۔

دورانِ ریاضت بدصورت اور خوبصورت برہنہ عورتیں نظر آتی ہیں اور عامل کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ کبھی ناچ گانے کی آوازیں آتی ہیں۔ مگر عامل کو

اپنی پرچھائی کی طرف دھیان رکھنا چاہیے۔ عمل کی مدت چالیس (۴۰) رات ہے۔ ہر جمعرات کو روزہ رکھنا ہوگا۔ کسی بھی رات سندونی حاضر ہو کر گفتگو کرے گی۔ اس سے عہد لے کر حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ بوقت ضرورت ہر کام فوراً کر دیا کرے گی۔ تمام تر امورات دنیاوی سے اس کا عامل فارغ البال ہو جاتا ہے۔

چوتھا عملِ سندونی

یہ عمل کتاب "انوار احمدیہ" سے لیا گیا ہے۔ عمل یہ ہے:

زھیْنَ۔ نَنسرِینَ۔ برِینَ اَکَجَ اَکَجَ سَر سَنْدُونِیَ اُوم بَتْ بَھتْ سَوَاھَا ثَمَّ بُدُوْحَ۔

اسے ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھیں پھر مندرجہ ذیل کو ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھیں:

بِحَقِّ یَا غَوْثَ الثَّقَلَیْنِ وَ یَا قُطْبِ رَبَّانِیْ سَیِّد عَبْدُالْقَادِرْ جِیْلَانِیْ اُحْضُرِیْ السَّاعَة بِاِذْنِ اللّٰه اُحْضُرِیْ السَّاعَة بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّد رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ بِحَقِّ یَا شَیْخ عَبْدُالْقَادِرْ شَیْأً لِلّٰهِ اَغِثْنِیْ بِاِذْنِ اللّٰهِ یَا فَتَّاحْ۔

عروج ماہ میں متواتر تین رات تک خلوت کی جگہ عمل کریں اور باحصار عمل کریں۔ بخور صرف اگربتی کا روشن کریں۔ تین رات میں سندونی حاضر ہوگی۔

پانچواں عملِ سندونی

رَهِيْنَا سَرِيْنَا سَفَرِيْنَا كَخْ اُوْكَخْ پَٹْ بَهٹْ سُوَاهَا بِدُوْخْ يَا غَوْثَ الثَّقَلَيْنِ يَا قُطْبَ رَبَّانِيْ سَيِّدْ اَبُو صَالِحْ جِيْلَانِيْ اُحْضُرِيْ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُحْضُرِيْ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

الگ مکان میں تو چندے بدھ سے شروع کریں۔ جمعرات اور جمعہ تک تین رات روزانہ گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ تیسری رات سندونی حاضر ہوگی۔ شرائط وغیرہ طے کرلیں اور حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔

چھٹا عملِ سندونی

عروج ماہ میں جمعرات کا دن گزار کر شب جمعہ کو عمل کریں۔ پہلے غسل کریں پھر وضو کریں۔ مغرب سے الگ مکان میں حصار کر کے بیٹھ جائیں۔ حصار کے لیے آیت الکرسی پھر چاروں قل ایک ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھیں۔ آپ کا لباس پاکیزہ اور معطر ہو۔ بخور کے لیے صندل، عود اور لوبان استعمال کریں۔ عمل پندرہ سو (۱۵۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ تمام شب بیداری رہے۔ عمل پڑھتے وقت مٹی کے نئے چراغ میں روغن چنبیلی ڈال کر روشن کریں۔ ایک ہی رات میں سندونی حاضر ہوگی۔ سندونی اس عمل میں اکثر برہنہ حاضر ہوتی ہے۔ اگر چھوٹی ہو تو بیٹی کہہ کر پکاریں۔ جوان ہو تو بیوی کہیں۔ اگر بوڑھی نظر آئے تو ماں کہیں اور اس سے تین بار قول وقرار کرلیں اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔

پڑھنے والا عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ رَحِیْنَ نَشْرِیْنَ سَفْرِیْنَ اَکِخْ اَکِخْ سَرِ سَنْدُوْنِیْ اُوم بَتْ مَھَتْ سَوَاھَا ثُمَّ یَا بَدُّوْحْ یَا غَوْثَ الثَّقَلَیْنِ قُطْبِ رَبَّانِیْ سَیِّدُنَا عَبْدُالْقَادِرِ جِیْلَانِیْ اَحْضِرِیْ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

ساتواں عملِ سندونی

صاحب کتاب ''مکمل گنجینۂ عملیات طلسمی'' سید فضل حسین مرحوم ریاست پٹیالہ بھارت تحریر کرتے ہیں کہ سندونی ایک عورت ہے اگر آپ اسے حاضر کر کے مطیع کرنا چاہیں تو بدھ سے رات کو الگ مکان میں روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ عمل پڑھیں۔ بخور عود، گوگل کا جلائیں۔ جمعرات پھر جمعہ کی رات کو بھی اسی طرح پڑھیں۔ اگر جوان حاضر ہو تو معشوقہ بن کر رہے گی۔ اگر جمعہ کی رات کو ایک لاکھ (۱۰۰۰۰۰) مرتبہ پڑھے تو پہلی ہی رات میں حاضر ہوگی۔ عمل یہ ہے:

رَھِیْنِیْ سَرِیْنِیْ اَکِخْ اَکِخْ سَرِیْ سَنْدُوْنِیْ اَنْتَا بِھَتَا سَوَاھَا یَا بَدُّوْحْ۔

اگر ایک رات میں ایک لاکھ (۱۰۰۰۰۰) نہ پڑھ سکیں تو تین یا سات راتوں میں پڑھ لیں تو بھی سندونی حاضر ہوگی۔

تسخیرِ سندونی کے لیے کنٹھ

تسخیرِ سندونی کے لیے اس کنٹھ کو ایک تسبیح پڑھ کر پھر سندونی کا عمل پڑھیں اور روزانہ ایسا ہی کریں۔ اس طریقہ سے سندونی بہت جلد تسخیر ہو جائے گی۔

کنٹھ یہ ہے:

''اللہ پاک محمد خاکی۔ توڑ زنجیر نوازی آکھی۔ غوث قطب سب تیرے ساتھی۔ ہوئے شہنشاہ دُلدُل تے سوار، دُلدُل تے قدم تب دھرو مراد میری حاصل کرو''

عملِ سندونی کی وضاحت

الفاظ	معانی
اَوَامْ	یَا رَبُّ
ھُوَامْ	یَا قَدِیْرُ
رَھِیْنِ۔ رَھِیْنَا۔ رَھِیْنِیْ۔ رَحِیْنِ یہ سب ایک ہی لفظ کی مختلف اشکال ہیں۔	یَا خَالِقُ
نَشْرِیْنِ۔ نَشْرِیْنِ	یَا کَرِیْمُ
بَرِیْنِ۔ بَرِیْنَا	یَا رَحِیْمُ

آٹھواں عملِ سندونی

کتاب "کلکتہ کا جادو" کے مؤلف "محمد تقی فدا کاملی قادری" تحریر کرتے ہیں کہ مجھے یہ عمل بنگال کے ایک عامل سے ملا تھا۔ سندونی کا یہ عمل تین روز کا ہے۔ بدھ کی رات کو غسل کر کے یہ عمل شروع کریں اور زمین پر مندرجہ ذیل عمل پڑھ کر حصار لگائیں:

"قفل کروم لا الٰہ الا اللہ مہر کروم بنام محمد رسول اللہ"

پھر اس حصار کے اندر بیٹھ کر اول و آخر گیارہ گیارہ (۱۱،۱۱) مرتبہ درود پاک پڑھیں۔

پھر ایک مرتبہ یہ اسم پڑھیں:

"یا زکیُّ الطّاھِرُ مِن کُلّ اٰفۃ بقُدسیہ۔"

پھر اس منتر کو ایک سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھیں:

اَمبُث بہت سوا ھانہ بدُوح سر سندونی اَحضری باذنِ اللّٰہ و بحق لا الٰہ الا اللّٰہ محمّد رسُولُ اللّٰہ۔

اس ترتیب سے تین ہزار (۳۰۰۰) کی روزانہ تعداد مکمل کریں۔ پڑھتے وقت عود اور صندل کا بخور روشن کریں اور پیران پیر کی فاتحہ دے کر عمل شروع کریں۔ اپنے لباس کو عطر سے معطر رکھیں۔ تیسری رات سندونی حاضر ہوگی۔ شرائط وغیرہ طے کر لیں۔ دنیا کے امور میں معاون ثابت ہوگی۔

باب نمبر ۸

تسخیر ارواحِ خبیثہ سفلیہ

ارواحین عالمِ سفلی

کیا یہ حیرت انگیز بات نہیں کہ انسان کو یک بیک کوئی ہیبت ناک شکل نظر آ جائے۔ بعض اوقات عالمِ خواب میں بھیانک شکلیں یا خوبصورت شکلیں نظر آتی ہیں۔ بعض اوقات عالمِ بیداری میں بھی ایسی شکلیں نظر آتی ہیں جو انسان پر اثر انداز ہو سکتی ہیں۔ ان کی بے شمار اقسام ہیں۔ مگر چند مشہور اقسام درج کی جاتی ہیں۔

بھوت: ایک شخص ہیبتناک چوٹی والا ناک میں باتیں کرتا ہے۔

چڑیل: پاؤں کی ایڑیاں سامنے اور پنجے پیچھے کو پھرے ہوئے ایک عورت ہے۔

غولِ بیابانی: ایک شخص مشعلیں روشن کر کے جنگل میں دوڑتا پھرتا ہے اور لوگوں کو راستہ سے بہکاتا ہے۔

شہابہ: ایک لشکر معہ خیمہ فیل واسپ وشتر وغیرہ نمودار ہو کر صحرا میں یا پہاڑوں پر مقیم نظر آتا ہے اور جس قدر قریب جاؤ، دور ہوتا چلا جاتا ہے۔

خبیث: ایک شخص مہیب کسی مقام تیرہ وتاریک میں اس طرح نظر آتا ہے کہ منہ میں انگارے اور نتھنوں میں سے چنگاریاں اور سانس کے ساتھ شعلے نکلتے ہیں۔

ڈائن: ایک عورت چراغ پر سوار ہو کر نہایت جوش وخروش میں کسی تنہا مقام پر انسان وحیوان کا کلیجہ چٹ کر جاتی ہے۔

شیاطین: خلقتِ آتشیں انسان کی گمراہی پر مسلط ہے اور دلوں میں طرح طرح کے

وسوسے اور خیالات فاسدہ پیدا کرتے ہیں۔

جنات: جانوروں اور انسانوں کی صورت میں ہیں۔ مگر شکل بدلنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ دیو انسانوں کو کھا جاتے ہیں مگر جنات نہیں کھاتے۔

دیو: عجیب الخلقت بہت بڑا جاندار جسم ہے۔ سر پر دو سینگ اور ہاتھی کے مانند پاؤں اور مختلف صورتیں اور پشت پر ایک دُم اور بازوؤں پر دو پَر ہوتے ہیں۔

پری: یہ ایک خلقتِ آتشی نہایت حسین وجمیل اور وجیہ وشکیل ہے۔ عورت کی صورت ہے اور سب کی سب پرواز رکھتی ہیں اُن کے بچوں کو پری زاد کہتے ہیں۔

شہید: اس کو فرض کیا گیا کہ گردن سے قدم تک ایک جسم خون آلود اور سفید پوش ہے۔ اس کا سر اسکے ہاتھ میں لٹکا ہوتا ہے یا آگے آگے علیحدہ چلتا ہے۔

بلیات: یہ ارواحِ خبیثہ ہیں اور ہر شکل میں نظر آسکتی ہیں۔ اور ہر قالب بے جان میں سما سکتی ہیں۔ انسان کی دشمن اور در پے ہلاکت ہیں۔

ہمزاد: ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ عمل کے سبب سے اکثر تسخیر و فرمانبردار ہو جاتا ہے۔

مؤکل: یہ بطور فرشتگان سفلی کے ہیں۔ عمل کے تابع رہتے ہیں۔ عامل کو اکثر ڈراتے ہیں۔ مگر جب عمل ختم ہو جائے تو اسکے محکوم بن جاتے ہیں۔

بیر: یہ بھی شیطان کی قسم ہے۔ منتر وغیرہ عملیاتِ سفلی کے مطیع رہتے ہیں۔ اسمائے الٰہی کے سنتے ہی فرار ہو جاتے ہیں اور کلماتِ کفر دل سے سنتے رہتے ہیں۔

بھینسا: سور اس کو فرض کیا گیا ہے۔ کہ ایک پردار بھینسا قوی الجثہ سور کی طرح دو بڑے بڑے دانت رکھتا ہے۔

موہنی: اس کو فرض کیا گیا ہے کہ جب سانپ کی مادہ اگر بارہ برس پانی نہیں پیتی تو ایک خوبصورت عورت بن کر انسانوں کو اپنے دام میں پھنساتی ہے۔

زِچا: کہ جب کوئی ہندو عورت بعد وضع حمل کے چھٹی یا چلے کے اندر مر جاتی ہے تو ایک قسم کی چڑیل بن جاتی ہے۔

نادان: بعض چھوٹے چھوٹے بچے مر جانے کے بعد ایک ایسی چیز بن جاتے ہیں کہ جب وہ کسی کے سر پر سوار ہوتے ہیں تو انکا اترنا مشکل ہے نہ وہ کسی کی سنتے ہیں اور نہ اُن کی کوئی سمجھتا ہے۔

پلید: جب کوئی شخص حالتِ غسل میں ہلاک ہوتا ہے یا خودکشی کرتا ہے۔ تو وہ ایک قسم کا ہولناک وجود اختیار کر لیتا ہے۔ غرضیکہ اکثر عالم ہستی میں انسان ان کے سبب ہلاکت اور وحشت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اور اکثر ان کی تسخیر کر لیتے ہیں پھر ان سے خرابی کا کام لیتے ہیں۔

تسخیر چوراہیہ مسان

چوراہیہ مسان کی تسخیر کا یہ عمل تمام اعمالِ شر میں خوب کام کرتا ہے۔ اور یہ عمل مجھے برادرم عامل شاہد الیاس جیلی مصنف "عملیات حروف صوامت" اور چیف ایڈیٹر "جمال جعفر" سے ملا تھا۔

اس عمل کی ریاضت کی ترکیب یہ ہے کہ نئے چاند کے پہلے منگل کو بعد از مغرب ویران جگہ چورستہ میں بیٹھ کر پہلے دن ایک (۱) تسبیح، دوسرے دن دو (۲) تسبیح اسی طرح ہر روز ایک تسبیح بڑھاتے جائیں۔ عمل کی مدتِ ریاضت صرف ایک ہفتہ ہے۔ عمل شروع کرنے سے قبل ایک دیسی مرغ سفید رنگ لے کر اسے ذبح کریں۔ اس کے دو حصے کریں۔ ایک حصہ کسی غریب مسکین کو دے دیں۔ باقی حصہ کسی مٹی کے نئے برتن میں رکھ کر اپنے پاس بوقت پڑھائی رکھیں۔ اور چوراہیہ مسان کی حاضری پر اسے دے دیں۔ دورانِ عمل جماع، گوشت، مچھلی، انڈہ اور کچا پیاز، مولی، سگریٹ، پان وغیرہ سے پرہیز کریں۔ روزانہ پڑھنے والا منتر یہ ہے:

"نیلا گھوڑا، سبز پلانا، اُتے چڑھے چوراہیہ مسان، جے اساڈا ایہہ کم نہ کریں ماں بہن دی سیج تے چڑھیں۔"

حاضری ہونے پر شرائط طے کر لیں اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ جب بھی اس سے کام لیں گے ایک مرغ اسے دینا ہوگا، فوراً کام سرانجام دے گا۔

تسخیر دولی شہزادی

دولی شہزادی جنات کی شہزادی ہے۔ اس کے تابع جنات کے قبیلے ہیں اور تمام دنیاوی امور میں عامل کی معاون ومددگار ہوتی ہے۔ سحر زدہ اور آسیب زدہ مریضوں کے علاج میں بھی عامل کی معاونت کرتی ہے اور حب وبغض کے کاموں میں بھی مدد کرتی ہے۔

مجھے یہ عمل میرے اپنے بزرگ دوست سید وارث علی شاہ گیلانی سے ملا تھا اور انہیں حکیم سید محمد شفیع گیلانی سے اور انہوں نے ایک عیسائی عامل سے حاصل کیا تھا جو اس عمل کا عامل تھا۔ سید محمد شفیع گیلانی بھی اس عمل کے عامل رہ چکے ہیں اور اس عمل سے عجیب وغریب کام لیا کرتے تھے۔ تسخیر دولی شہزادی کا منتر یہ ہے:

''کالا کلوا کالی رات۔ کلوا بھیجیا گوری کے پاس۔ گوری نہیں آئی میرے پاس۔ پئی تڑفے دن تے رات۔ بیٹھیاں بہہ نہ ہووے۔ کھلوتیاں کھلو نہ ہووے۔ میرے باجھ آرام نہ آوے۔ گوری نوں کون کون لیاوے۔ ہنومان جتی اور بیر بھائی۔ آئی مائی کالکاں آئی کلک چڑھائی۔ گوری نوں سروں پھڑ کے لیائی۔ گوری کیکر سڑے اگ میں بلے۔ دوھائی وڈ بیر کی۔ دوھائی نقش خاتم سلیمانی۔ میں محبوب الٰہی۔ اسلام برحق۔ بدوح حاضر۔ خضر خواج ظل بحضور۔ صورت محمد کی سب حاضر حضور۔ اُٹھے شاہ فرشتہ اَدھی رات لیا۔ وصل وکالوا۔ اگے ہو چلے۔ توں میرا محب میں تیرا محبوب۔ پوچھن

اپنے جمال سے نبی صاحب۔ چلے سمیاں راس میں۔ جناں کا پیر
کہائے کہ بدوح کے سنڈ وچ زمین کا پوت دوڑ کر آوے۔ علی علی
جنت کو قید کرکے لیاوے۔ دیکھو سنتری میرے علم کا تماشہ۔ منتر کا
جنتر چلے۔ آگے بی بی فاطمہ واہ حضرت علی۔ چڑھے حضرت محمد
مصطفی چڑھے اس گھڑی۔ وڈے واہ واخلے واہ تے تو۔ دل کبوتر
ہور ہیا۔ گھیرا پڑا ایلیمن۔ بین پر مراد شوں محی الدین۔ تیل تیل مہاں کا
تیل۔ متھے لگاواں راجہ پر جا پیریں پانواں چندر ماراں منگھ میں
سورج کرے رسو۔ تیغ ماری مہادلی صفانہ بولے کو۔"

طریقہ ریاضت:

دولی شہزادی کی تسخیر کے اس عمل کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات سے روزانہ ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ مندرجہ بالا منتر بعد از نماز عشاء لکڑی کے تخت پوش پر مصلیٰ بچھا کر پڑھا کریں۔ پڑھنے کے مکان میں دوسرا کوئی شخص نہ آئے۔ تخت پوش پر ہی سو جایا کریں۔ عمل پڑھنے سے پہلے چاروں قل شریف اور آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اردگرد حصار کر لیا کریں۔ اگر بتی روزانہ جلایا کریں اور اپنے لباس کو معطر رکھا کریں۔ لہسن۔ پیاز۔ مولی۔ گوشت۔ انڈہ۔ مچھلی سے پرہیز کریں۔ دوران عمل زلزلہ۔ آندھی، بارش، ٹڈی دل، چمگادڑ، بھینس، بلیاں، سانپ اور ریچھ وغیرہ اکثر نظر آتے ہیں۔ علاوہ ازیں ڈراؤنی شکلیں بھی سامنے آتی ہیں۔ بعض اوقات دولی شہزادی کے تابع جنات تخت پوش کو اٹھا کر لے جاتے ہیں۔ آگ میں پھینکنے یا سمندر میں

گرانے کا پروگرام بناتے ہیں۔ اور دوران ریاضت خوابوں میں بھی ایسے ہی مناظر نظر آتے ہیں۔ عامل کیلئے ضروری ہے کہ بالکل نہ ڈرے اور روزانہ مقرر کردہ تعداد میں عمل پڑھتا رہے۔ اکیسویں رات خوبصورت عورتوں کی شکل میں دولی شہزادی کی کنیزیں آتی ہیں جو عامل کو اپنی طرف راغب کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ عامل کیلئے لازم ہے کہ اپنے شہوانی خیالات پر کنٹرول رکھے۔

چالیسویں یا اکتالیسویں رات دولی شہزادی شاہانہ لباس میں اپنے خدام جنات اور کنیزوں کے ہمراہ حاضر ہو کر عہد و پیان کرے گی۔ اگر عامل چاہے تو خدام جنات یا چند کنیزوں کو دولی شہزادی سے مانگ لے، وہ ان کو عامل کا مطیع و فرمانبردار بنا دے گی۔ اگر چاہے تو صرف دولی شہزادی سے اپنی دوستی کا طلب گار رہے۔ قول و قرار کرے گی۔

دولی شہزادی کا عامل پل بھر میں مغرور حسینوں کو رام کرسکتا ہے۔ حاضری کے وقت دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں اور تسخیر کے بعد بھی عمل کو روزانہ اکتالیس (۴۱) مرتبہ پڑھنا ہوگا ہمیشہ کیلئے۔ جب بھی دولی شہزادی یا اُس کے عطا کردہ خدام، جنات یا کنیزوں کو حاضر کریں گے، فوراً حاضر ہو کر آپ کی معاون ہوں گی۔ دولی شہزادی کا عامل ہوا میں پرواز کرسکتا ہے، پل بھر میں جہاں چاہے جاسکتا ہے، ملک ملک کی سیر کرواتی ہے، یہ لاثانی عمل اپنی مثال آپ ہے۔

محکم سے بیگ

عمل تسخیر جھلی

جھلی ارواح خبیثہ میں سے ہے اور عورت کے روپ میں حاضر ہوتی ہے جو ہمزاد کی طرح کام کرتی ہے۔ اسے تسخیر کرنے کا عمل مندرجہ ذیل ہے:

''جھلی جھلی مہا جھلی۔ دنوں ناچے۔ راتوں بال بکھرا۔ ونجی تیز توں تگی۔ چت جا پٹ لا۔ منگلا منگلا منگلا''

اس عمل کی ترکیب کچھ اس طرح ہے۔ کہ چاند کی اکیس (۲۱) سے لیکر دوسرے چاند کی دس گیارہ (۱۰،۱۱) تک یعنی اکیس (۲۱) دن پورے کرنے ہیں۔ اس عمل میں حصار نہیں کیا جاتا۔ عمل بالکل برہنہ ہو کر پڑھنا ہے۔ روزانہ عمل پڑھتے وقت دو دانے بوندی مٹھائی کے بائیں ہاتھ میں رکھیں۔ اور عمل کو ایک سو اکیس (۱۲۱) مرتبہ پڑھ کر ان دانوں پر دم کر دیا کریں۔ ایک دانہ خود کھا لیا کریں دوسرا وہیں عمل کی جگہ رکھ دیا کریں۔ اکیسویں روز جھلی حاضر ہو جائے گی۔ شرائط طے کرنے کے بعد جو کچھ کہیں گے، بجا لائیگی۔

نوٹ: اس عمل سے تمام مسلم برادر پرہیز کریں کیونکہ عمل کے دوران نہ غسل کرنا ہے نہ منہ دھونا ہے اور نہ ہی استنجا کرنا ہے۔ یعنی جہاں تک ہو سکے ناپاک رہنا پڑتا ہے۔ جماع سے پرہیز ہے مگر رات کو احتلام ہو جائے تو بھی غسل نہیں کرنا۔ یہی اس عمل کی شرائط ہیں۔ جھلی ارواح خبیثہ میں ایک انتہائی ناپاک روح ہے۔ اس وجہ سے ناپاکی کو پسند کرتی ہے۔ غیر مسلم اس عمل سے اپنا شوق پورا کر سکتے ہیں۔

جب جھلی تسخیر ہو جائے تب سوا سیر تیل کا حلوا پکا کر اسے دیں۔ بوقت

ضرورت فوراً حاضر ہوگی۔ ہمزاد کی طرح ہر کام پلک جھپکنے سے قبل کرتی ہے۔ کسی پر مسلط بھی کی جا سکتی ہے۔ ہر طرح کی خبریں بھی دیتی ہے۔

تسخیر چنڈی

ہندو ازم میں بے حد عجائبات ہیں۔ ان عجائبات کا احاطہ کرنا ناممکن ہے۔ جس طرح یونان میں حیرت انگیز تصورات ہیں۔ اسی طرح ہندوؤں میں بھی زمانہ قبل از تاریخ عجیب تصورات پائے جاتے تھے۔ ان تصورات میں جو حقیقت ہے وہ بھی اظہر من الشمس ہے اگر کوئی آزمانا چاہے تو آزما سکتا ہے۔

چنڈی ایک بدروح ہے جو ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق ایک جادوگرنی ہے اور جب اسکی ارتھی جلا دی گئی تو یہ بدروح بن گئی اور لوگوں میں تصرفات کرنے لگی۔ مشہور ہے کہ یہ بدروح لوگوں کے دلوں میں محبت ڈال دیتی ہے اور گناہ کی طرف مائل کرتی ہے۔ شہوانیت کو ابھارتی ہے اور بدفعلی کے لئے عامل کے پاس مختلف عورتوں کو لاتی ہے۔ کیونکہ یہ بدروح جب عالم حیات میں تھی تو اس وقت بھی یہ اپنے جادو کے زور سے عورتوں کے دلوں میں مردوں کی اور مردوں کے دلوں میں عورتوں کی طرف شہوت ابھار کر انھیں بدفعلی کا مرتکب کراتی تھی۔ دوسری خاصیت اس میں یہ ہے کہ دو دلوں میں نفاق و عداوت پیدا کرتی ہے۔ جس طرح دو دلوں میں محبت اور شہوت ڈالنے میں یہ تصرف رکھتی ہے اسی طرح نفرت اور عداوت ڈالنے میں بھی یہ ملکہ رکھتی ہے۔ چنڈی ایک ایسی بدروح ہے جو لوگوں میں شہوانیت بیدار کرتی ہے اور نفرت بھی ڈالتی ہے۔ اور بہت سے کام بھی کرتی ہے۔ جو احباب اسے کریں گے وہ ان کاموں

کی تفصیل سے واقف ہو جائینگے۔ چنڈی کا عامل لوگوں میں بہت مقبول ہوتا ہے کیونکہ لوگوں کی سرشت حیوانی ہے اور نفسانیت کا ان پر غلبہ رہتا ہے۔ اور یہ دروح چنڈی کا عامل ان کے اسی جذبہ کی تسکین کروا دیتا ہے۔ لوگ ایسے عاملوں کے پاس مکھی مچھروں کی تعداد میں جمع ہوتے ہیں۔ جو صاحب بھی اس عمل کو کریں گے وہ اپنے گناہوں کے خود ذمہ دار ہونگے۔

اپنے تمام مسلم بھائیوں سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ اس عمل کا خیال تک نہ لائیں۔ یہ وہ عمل ہے جسے ہندو پنڈت سادھو وغیرہ اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز رکھتے تھے۔ اور کسی کو نہیں بتاتے۔ یہ عمل ہندوازم کی جامع ترین کتاب ''کونک رتن بھنڈارہ اندر جال'' کا ہے۔ تسخیر چنڈی کا منتر یہ ہے:

''چنڈی چنڈی مہامہ چنڈی۔ آٹھوں پہر پھرتے نوں کھنڈی۔ میں ہوں قوم بنگالہ۔ علم کا پرکالا۔ جس کے ہردے لگ جائے سوجھی میرے پیچھے آئے۔ شبد سانچا۔ پنڈ کا نچا۔ دکھائے چنڈی اپنے گرو کے علم کا تماشہ''

طریقہ عمل:

سورج غروب ہونے کے بعد جب اندھیرا پھیل جائے تو کسی بڑے قبرستان میں چلے جائیں اور قبرستان میں آنکھیں بند کر کے کھڑے ہو جائیں۔ پھر ایک سو آٹھ (۱۰۸) مرتبہ مندرجہ بالا منتر پڑھیں۔ تمام عمل کھڑے ہو کر پڑھیں۔ تین یوم میں عجیب اثرات ظاہر ہونگے۔ اگر کسی کو بڑا قبرستان نہ مل سکے تو اس جنتر کو کسی

بڑے کاغذ پر لکھ کر کاغذ کو سامنے رکھ کر کسی الگ تھلگ کمرہ میں کاغذ پر نگاہ جما کر پڑھیں۔ اس طریقہ میں آنکھیں کھلی رکھیں اور عمل بیٹھ کر پڑھیں۔ صرف آٹھ (۸) روز کا عمل ہے۔ دورانِ عمل مختلف صورتیں نظر آتی ہیں۔ دل میں وسوسے پیدا ہوتے ہیں۔ چنڈی بدصورت چڑیل کی شکل میں حاضر ہوتی ہے۔ چنڈی کے حاضر ہونے پر عہد و پیمان کریں، اس سے اطاعت کا عہد لیں اور گندھرب نار سنگھ کی قسم لے لیں۔ پھر جب چاہیں اسے حاضر کریں تو یہ چڑیل بدروح چنڈی حاضر ہوگی۔ آپ جس مرد یا عورت پر اسے مسلط کریں گے یہ اس کے دل میں محبت پیدا کرے گی۔ یا شہوت و نفرت پیدا کرے گی۔ جب تک یہ کسی پر مسلط رہے گی۔ وہ اپنے خواص میں پھنس کر رہے گا۔ بلکہ عامل کے قبضہ میں یا جس کے لئے عامل کہے گا اسی کے قبضہ میں رہے گا۔ سامنے رکھنے والا جنتر یہ ہے:

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

تسخیر شہزادہ جلجل میس

جلجل میس جنات کا شہزادہ ہے۔ سفلی اعمال میں اس کی تسخیر کا مندرجہ ذیل عمل مجھے محترم عامل شاہد الیاس سیٹھی مصنف "عملیات حروف صوامت" سے ملا تھا۔

یہ شہزادہ خیر و شر کے تمام اُمور میں عامل کا معاون ثابت ہوتا ہے۔ ملک ملک کی خبریں دیتا ہے۔ اس عمل کا مخصوص حصار سفلی یہ ہے:

"اوم چپا گسم گسم کاشم کاش۔ ہم مہادتم تموز رھم وا ہی دیوا گرم۔ بھلی کرے بھگوان کھلی کرے تمہاری ریکھا۔"

جلجل میس کی تسخیر کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے نا کتخدا کا اولین بار کا پارچہ احمر لے کر اسے ذرا دھو کر یعنی گیلا کر کے اس پر مینڈک زرد کا خون لگائیں۔ اب تازہ مسان کی راکھ جس پر بارش نہ پڑی ہو، بکھیر کر انگلی کی مدد سے یہ پانچ (۵) کلمات تحریر کریں:

"جلجلخنفیس۔ جالیس۔ شالیس۔ کالیس۔ بدنیس۔"

اب اس پارچہ کی بتی تیار کر کے آب نارسید چراغ میں بطور فتیلہ جس میں خالص دیسی گھی ڈال کر روشن کرنا ہوگا۔ عمل روزانہ عشاء کے بعد کھلی جگہ یا صحن میں بالکل برہنہ ہو کر کریں۔ عمل میں وہی اوپر والے پانچ کلمات کو روزانہ ایک سو اکیس (۱۲۱) مرتبہ صرف تین (۳) یوم تک پڑھنا ہے۔ تیسری رات شہزادہ جلجل میس شاہانہ لباس میں حاضر ہوگا۔ نوجوان شہزادوں کی طرح اس کے ہاتھ میں سرخ گلاب کا پھول ہوگا۔ حاضر ہونے پر اپنا بھوگ طلب کرے گا۔ اس لیے ضروری ہے کہ روزانہ سوا سیر سوجی کا خالص دیسی گھی سے تیار کردہ حلوہ جو ایک مٹی کی پرات میں ہوگا، جس پر سندور کے نشان لگائے گئے ہوں، اپنے حصار کے اندر رکھیں۔

حاضری پر جب وہ بھوگ طلب کرے تو یہی حلوہ ٹھوکر سے باہر نکال دیں۔

عمل مقرر جگہ پر کریں۔ حاضری پر جلجل میس سے ہنومان کی سوگند لے کر اقرار کروالیں اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ پھر جب کبھی حاضر کریں گے، فوراً حاضر ہوگا اور ہر حکم کی تعمیل کرے گا۔

تسخیر ڈھوڈھا سفلی

ڈھوڈھا سفلی ارواح میں سے ایک طاقتور روح ہے اور اعمال شر میں خوب کام کرتا ہے۔ کسی دشمن کو تکلیف دینا، کسی کو بیمار کرنا، پریشان کرنا، کسی کے گھر میں آگ لگوانا، پتھر اور کنکر پھینکوانا جیسے اعمال کو ڈھوڈھا بخوشی قبول کرتا ہے اور عامل کی مرضی کے مطابق مطلوب کو تکلیف دیتا ہے اور پریشان کرتا ہے۔ تمام تر تخریبی کاموں میں شیطان کی طرح ڈھوڈھا عامل کا معاون رہتا ہے، منتر یہ ہے:

"ڈھوڈھا ڈھوو مدّ ڈھوڈھا۔ ڈھولا بستے ڈھوڈھا نچے۔ تجھے ڈھوڈھا نچے اُو تھے بھانجھڑ نچے۔"

ترکیب عمل:

اس کی تسخیر کا طریقہ یہ ہے کہ کسی تنہا مکان یا گھر میں جہاں کوئی دوسرا نہ آئے۔ صحن میں ایک گڑھا کھودیں جس کی گہرائی آپ کی ناف تک ہونی چاہیے۔ گڑھا مثل تنور کے ہونا چاہیے۔ اب اس گڑھے کے چاروں طرف ساڑھے تین (۳.۵) ہاتھ کا فاصلہ چھوڑ کر کسی لوہے کے چاقو سے سات (۷) مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر حصار لگائیں اور خود اس حصار سے کچھ فاصلے پر باہر گڑھے کی طرف منہ کر کے مندرجہ بالا منتر نصف رات کے وقت سات سو (۷۰۰) مرتبہ پڑھا کریں اور

گیارہ روز تک بلا ناغہ ایسا ہی کریں۔ پانچویں روز اس گڑھے سے ڈھول اٹھنا شروع ہوگی اور بڑی گندی بدبو آنا شروع ہوگی اور عجیب وغریب قسم کی آوازیں بھی آنا شروع ہوں گی۔ کبھی گدھے، خچر اور دیگر مکروہ جانوروں کی آوازیں آئیں گی۔ بدبو بھی طرح طرح کی آئے گی۔ ساتویں روز اوپر سے انسانی اور نیچے سے گدھے جیسے پاؤں والا دھودھا شکل نظر آنا شروع ہوگا اور اپنی شکل وصورت خوفناک بدصورت کرے گا۔ گڑھے میں خوب دولتے مارے گا اور خوب مٹی اڑے گی۔ کسی قسم کا خوف نہ کریں۔ گیارھویں روز وعدہ لے کر دوبارہ حاضری کا طریقہ پوچھ لیں۔ فوراً حاضر ہو کر تمام نیک کاموں میں مددگار رہے گا۔ خیر اور نیکی کے ہر کام سے انکار کردے گا۔

تسخیر بھیرو بیر

بھیرو کی تسخیر میں جو منتر پڑھا جاتا ہے، وہ یہ ہے:

"کالا بھیرو کابل کٹ۔ لہو پی کلیجہ چٹ۔ تن سوکھ جوگن دیکھاں کالا بھیرو تیرے جنتر منتر کی ست۔ جہاں سے کھلاں تہاں سے لاگے۔ ھنومان چلن پیارے۔ چلے منتر پھرے باچہ دیکھاں ہنومان تیرے منتر جنتر کا تماشا۔"

طریقہ تسخیر:

اس عمل کے ذریعے بھیرو کی تسخیر صرف چاند گرہن میں کی جاتی ہے۔ چاند گرہن سے پہلے کسی وقت بھینس کے گوبر سے کسی محفوظ جگہ چوکا دیں۔ پھر جنگلی اپلے تلاش کر کے اس جگہ رکھ دیں۔ جب گرہن شروع ہو، اس وقت ان اوپلوں کی آگ

جلائیں اور ایک بوتل شراب ہمراہ رکھیں۔ آگ جلتی رہے اور گرہن کی طرف منہ کر کے منتر کا جاپ کرتے رہیں۔ جب گرہن ختم ہونے لگے تب شراب کو آگ پر گرادیں اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں اور واپس اپنے گھر آجائیں اور کسی سے بات کیے بغیر چپ چاپ سو جائیں۔ رات کو خواب میں بھیرو حاضر ہوگا اور غلامی کرے گا۔ جو پوچھیں گے رات کو خواب میں یا بیداری میں جواب دیا کرے گا اور کام کر دیا کرے گا۔

حاضری بھیرو

حاضری بھیروں کا یہ منتر مجھے بابا عمرالدین سے ملا تھا۔ وہ بھیرو کے عامل رہے ہیں، منتر یہ ہے:

''کالا بھیرو کجلی کیس۔ بھگوا باناں اُجلی بیچ۔ اُٹ بھیرو پٹ بھیرو۔

سو، سور گزار کھ بھیرو۔ میں ویکھاں تیری ست بھیرو۔''

گیارہ (۱۱) مرتبہ مندرجہ بالا منتر پڑھ کر حصار لگائیں۔ حصار مستقل لگا رہے۔ روزانہ نصف رات کے وقت کسی ویران جگہ یا الگ مکان میں تین سو آٹھ (۳۰۸) مرتبہ منتر کا جاپ کریں۔ روزانہ عمل شروع کرنے سے پہلے ایک (۱) عدد میٹھا پان اور دو (۲) لڈو جنگل یا کسی ویران جگہ بھیرو کے لیے رکھ آیا کریں۔ عمل کی مدت اکتالیس (۴۱) یوم ہے۔ ہر قسم کے گوشت سے پرہیز کریں۔ ان ایام کے اندر کسی بھی روز بھیرو حاضر ہو کر قرار کرے گا۔

تسخیر کالی دیوی

کالی دیوی جسے کالی کا لکاں، کالی مائی، کالی ماتا اور مہا کالی وغیرہ کے ناموں سے منسوب کیا جاتا ہے۔ یہ کلکتہ کی مشہور سخت قسم کی خونخوار اور سفاک دیوی ہے۔ یہ خوفناک ڈراونی سیاہ صورت میں جس کے گلے میں انسانی کھوپڑیوں کی بڑی مالا ہوتی ہے، حاضر ہوتی ہے۔ یہ اپنی شکل وصورت کی طرح اپنے کاموں میں بھی بڑی خطرناک ہے۔ یہ عمل مجھے کالی دیوی کے مندر کے پجاری ہندو سے ملا تھا۔ عمل حرف بہ حرف اسی طرح تحریر کر رہا ہوں جیسے مجھے ملا تھا۔

کالی کی تسخیر کے لیے جس منتر کا جاپ کیا جاتا ہے وہ یہ ہے:

"امر کا پیالہ امر کے بیر۔ سگی ندی وگا دے نیر۔ تیرے سنگ ساتھ کون چلے۔ ڈھولیا بیر چلے۔ اُس دے زورتے نوسو کروڑ دیوتا چلے۔ ایسے چلے جیسے کڑی کمان کا تیر چلے۔ گرو گرو دیاں ہڈیاں چج چج کرے مسان۔ بوہڑی مائی کا لکاں بوہڑی ہر میدان۔ سوا گھڑی کے واسطے پونتر کو بن کے حاضر کر لیا۔"

عمل شروع کرنے سے قبل مندرجہ ذیل چیزیں اکٹھی کریں۔

اشیائے مطلوبہ:

چیتل کا چہار منکھا دیا، ایک (۱) عدد، نئی صاف روئی حسب ضرورت، گائے سیاہ کی کھال نو (۹) بالشت جو خود حاصل کر کے خشک کی گئی ہو، روغن گائے سیاہ حسب ضرورت، لکڑی کے دانوں والی مالا جس کے 99 دانے ہوں، لکڑی کا پیالہ ایک (۱)

عدد درمیانہ سائز کا حاصل کریں، سندھور حسب ضرورت، ہڈی سوختہ حرام جانور ایک (۱) کلو، پیپل کی خشک لکڑیاں حسب ضرورت، لوہے کی چھری یا چاقو درمیانہ سائز کا ایک (۱) عدد، لباس سوتی کھدر وغیرہ کا ہونا چاہیے، (لباس میں کرتہ اور پاجامہ یا چوغہ پاجامہ استعمال میں لائیں یا اس قسم کے دو (۲) پارچہ جات استعمال کر سکتے ہیں) لکڑی کا جوتا، ہاتھ میں چابک۔

عمل کی جگہ ایسی ہو جہاں لوگوں کی آمدورفت نہ ہو۔ ویران کھلی جگہ ہونی چاہیے۔ عمل کی مدت اکتالیس (۴۱) یوم ہے اور وقت نصف شب سے پہلی اذان فجر تک۔ عمل کے دوران گائے کا دودھ اور خشک روٹی تناول فرمائیں۔

طریقہ ریاضت:

نصف شب مخصوص لباس میں ملبوس مقام مقصود یعنی متعین جگہ پر جائیں۔ چابک سے اپنے ہاتھ برابر دائرہ لگائیں۔ اب جو لکیر کا دائرہ آپ نے لگایا ہے اسے سندھور سے رنگ دیں۔ گائے کی کھال پہ پیتل کا چراغ روشن کریں۔ ایک چھوٹا سا گڑھا کھودیں اس طرح کہ گڑھا آپ کی دائیں جانب اور چراغ بائیں جانب ہو۔ گڑھے میں آگ روشن کریں اور چٹکی بھر سوختہ ہڈی ڈال دیں۔ کاٹھ کا پیالہ پانی سے بھرا اپنے سامنے رکھیں۔ چاقو اپنی پشت کے پیچھے دائرے کی لکیر پہ گاڑھ دیں۔ یہ سب کارروائی نصف شب یعنی بارہ (۱۲) بجے سے پہلے ہونی چاہیے۔

ٹھیک بارہ (۱۲) بجے شب یکسوئی اور پورے انہماک سے پڑھائی شروع کریں۔ عمل میں ایک (۱) بھی ناغہ نہ کریں۔ فراغتِ عمل کے بعد اپنی قیام گاہ پہ آجائیں۔

راستہ میں بات چیت نہ کریں۔ خوفزدہ نہ ہوں۔ نہ وقت سے پہلے دائرہ چھوڑیں۔ اور روزانہ سات (۷) مالا منتر کا جاپ کریں۔ اکیسویں روز سات (۷) عورتیں برہنہ جسم دائرہ کے باہر موجود ہوں گی۔ ان سے کسی طرح کی بات چیت نہ کریں بلکہ اکیسویں دن سات (۷) جو کی روٹیاں کسی نابالغ لڑکی سے پکوا کر لے جائیں اور ہر ایک (۱) کو ایک ایک (۱،۱) روٹی دے دیں۔ اکیسویں دن کے بعد پھر طرح طرح کے عجیب وغریب مشاہدات ہوں گے اور انتہائی خوفناک مناظر کا سامنا ہوگا۔ ڈراونی صورتیں اور مکروہ چہرے اکثر سامنے آئیں گے۔

آخری رات ایک قیامت خیز منظر ہوگا۔ کالی دیوی اپنی بھیانک خوفناک صورت میں ایک (۱) بالشت زبان منہ سے باہر نکالے خون ٹپکاتی گلے میں انسانی کھوپڑیوں کا ہار ڈالے۔ (جن سے خون گرتا ہوگا) اس دیوی کے ایک (۱) ہاتھ میں انسان کا کٹا ہوا سر جس سے تازہ خون گرتا ہوگا اور دوسرے ہاتھ میں سیاہ کوبرا سانپ پھن پھیلائے ہوگا۔ تیسرے ہاتھ میں تلوار کی طرح کا ایک تیز دھار آلہ ہوگا۔ جبکہ چوتھے ہاتھ میں ایک خوبصورت لڑکی کا کٹا ہوا سر ہوگا جس سے خون گرتا ہوگا۔ اس دیوی کے سیاہ بال اس کے پاؤں تک ہوں گے اور چھاتیاں ننگی ہوں گی۔ اگر اس سے ڈر گئے تو جان کا خطرہ ہے۔ قول وقرار لے کر دوبارہ حاضری کا طریقہ پوچھ لیں۔ اپنے کاموں کی تفصیل جن میں معاون ہوگی خود ہی بتا دے گی۔

تسخیر دیوی

یہ دیوی بڑی جابر قسم کی ہے۔ سفلی اعمال میں سے بڑا زبردست عمل ہے اور مصدق ہے۔ استاد محترم صوفی شفیع الدین نظامی (مرحوم) کو ڈھاکہ کے ایک ہندو سادھو سے حاصل ہوا تھا۔ سیاہ کتے کے سالم چمڑے پر بیٹھ کر منتر کا جاپ کیا جاتا ہے۔ اس عمل کی شرائط یہ ہیں کہ تنہائی کے مقام پر الگ کمرہ میں یا کسی تنہا مکان کے صحن میں بیٹھ کر پڑھیں۔ پڑھتے وقت عامل کے بدن پر کسی بھی طرح کا لباس نہ ہو۔ صرف ایک (۱) لنگوٹ باندھے اور اپنی پیشانی پر سندھور کا ٹیکہ لگائے۔ دن رات صرف چار گھنٹے سویا کرے اور باقی بیس (۲۰) گھنٹے جاگے اور ہر وقت دیوی کی تسخیر کا تصور رکھے بہتر ہے کہ اکیس (۲۱) یوم تک خلوت میں رہے اور کسی سے بات نہ کرے۔ عمل پڑھتے وقت کسی طرح کی خوشبو لگانے یا جلانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی حصار کرنے کی ضرورت ہے۔

صوفی شفیع الدین نظامی نے مجھے بتایا تھا کہ انہوں نے خود یہ عمل تین (۳) روز کیا تھا۔ مُردہ سوکھے ہوئے کتے کے تھوڑے سے چمڑے کو کاٹ کر نیچے دبا کر پڑھا تھا۔ تیسرے روز کسی عورت نے بڑی رعب دار آواز میں ڈانٹ دیا "اگر عمل کرنا ہے تو کتے کا سالم چمڑا لاؤ ورنہ عمل چھوڑ دو" موصوف نے یہ بھی بتایا تھا کہ ہندو سادھو اس کا عامل تھا۔ اگر کوئی اس عمل سے دیوی کی تسخیر کرنا چاہے تو سیاہ کتے کا سالم چمڑا خشک شدہ لے کر زمین پر بچھا کر اس پر رات کو کسی خلوت کے مکان میں سرخ لنگوٹ باندھ کر روزانہ اکیس سو (۲۱۰۰) مرتبہ مندرجہ ذیل منتر کا جاپ اکیس (۲۱) یوم تک کرے۔

ان ایام کے اندر اندر بہت بڑے جثہ کی خوفناک قسم کی دیوی حاضر ہوگی اور تمام دنیاوی اُمور میں اپنے عامل کی معاون بنے گی۔ جس منتر کا جاپ کرنا ہے وہ یہ ہے:

"ھمند یاری"

اس منتر کی درست ادائیگی کے لیے اسے اس طرح بھی لکھ سکتے ہیں:

"ھم ۔ دی ۔ یاری"

تسخیر کپالتی دیوی

سفلی اعمال میں سے یہ عمل صوفی شفیع الدین نظامی مرحوم کا مصدقہ عمل ہے کپالتی دیوی کی تسخیر کے لیے جو منتر جاپ کیا جاتا ہے:

"اوم ۔ بھروں ۔ بھروں ۔ کاکراں سینی ۔ بھروں کھیاں کھیں ۔ گھوں پھٹ ۔"

ایک پاؤ بکری کا گوشت تین (۳) گلاب کے پھول قبرستان میں دنیا کی نظروں سے بچ کر یہ چیزیں سامنے رکھ کر منتر کا جاپ کریں یعنی ایک سو آٹھ (۱۰۸) مرتبہ۔ پھر گھر واپس آ جائیں اور آتے جاتے کسی سے بات نہ کریں۔ قبرستان عشاء کے بعد جائیں اور پھر واپس اپنے حجرہ میں بیٹھ کر لاتعداد مرتبہ اس منتر کا جاپ کریں۔ دن رات میں صرف چار گھنٹے سوئیں باقی وقت کپالتی کے منتر کے جاپ اور اُس کے تصور میں گزاریں۔ زیادہ سے زیادہ اکیس (۲۱) یوم میں کپالتی دیوی حاضر ہوگی۔

نمک والی روٹی ماش کی دال سے کھائیں باقی سب غذاؤں سے پرہیز۔ تمام ریاضت کے دوران اپنے حجرہ یعنی خلوت میں رہیں۔ صرف عشاء کے بعد

قبرستان جا کر ایک سو آٹھ (۱۰۸) مرتبہ منتر کا جاپ کریں پھر واپس آ کر باقی تمام وقت اپنی خلوت کی جگہ پر ہی گزاریں۔

عمل تسخیر گوری

تسخیر گوری کا یہ عمل علوی اعمال میں سے ہے۔ اسے ہر مذہب کا آدمی کر سکتا ہے۔ یہ عمل مجھے ابو سعید حکیم سید گلشن شاہ صاحب سے ملا تھا۔ انہیں ان کے ایک عقیدت مند سید حمید اسلم نقشبندی سکندر چوک سے ملا ہے۔ مصدقہ عمل ہے۔ عمل کے منتر میں چار شعر ہیں جو ہلکی آواز میں گنگنا کر پڑھے جاتے ہیں۔ اس عمل کی کامیابی کا راز اسے گنگنا کر پڑھنے میں ہے۔ شعروں والا منتر یہ ہے:

"مالا بنا کے ڈالی ہے نظام کے کان میں
کیا دھن سجائے بیٹھے ہیں خسرو دوکان میں

نیناں ہیں بھولے بھالے نصیبے کے ہیں سکندر
اک بجر میں بنا دیں خنجر کا بندر

نہان چلی دھون چلی لیئے چلی مٹکا
مٹکے پہ ڈالی بوند جیا مورا اٹکا

گوری مجھے گنگے کے پار ملیو
دہائی محی الدین کی بے قرار ملیو"

عمل کی مدت ریاضت اکتالیس (۴۱) یوم ہے۔ روزانہ نماز عشاء کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھیں، اور گنگنا کر پڑھیں۔ دوران عمل دن رات کسی بھی

وقت بے وضو نہ رہیں۔ روزانہ عمل سے قبل غسل کریں پھر عمل پڑھیں۔ اس عمل میں حصار کی ضرورت نہیں ہے۔ عمل پڑھتے وقت منہ قطب کی طرف رکھیں۔ دوران ریاضت نہایت حسین وجمیل عورتیں آئیں گی۔ آخری دن یہ عورتیں عمل ختم ہونے کے بعد بیٹھی رہیں گی۔ ان میں سے کسی ایک عورت کے گلے میں پھولوں کا ہار اور اپنی تسبیح جس پر عمل پڑھتے ہیں، ڈال دیں۔ وہ عورت بیٹھی رہے گی اور باقی چلی جائیں گی۔ اس سے سلام وکلام اور معاہدہ کرلیں۔ غیر شرعی کوئی فعل نہیں کرے گی۔ اگر مجبور کریں گے تو نقصان ہوگا۔ ہر جائز کام میں فوری حکم کی تعمیل کرے گی۔

تسخیر نارسنگھ بیر

یہ عمل بھی سفلی اعمال میں شامل ہے اور استاد محترم صوفی شفیع الدین نظامی کا دیا ہوا ہے۔ مصدقہ عمل ہے۔ نارسنگھ کی تسخیر کے اس عمل کا طریقہ کچھ اس طرح ہے کہ ایک ایسا مٹی یا چینی کا بڑا پیالہ یا ایسا ہی کوئی برتن تلاش کریں جس میں ایک عرصہ تک شراب پی گئی ہو اور وہ بطور جام مے نوشی استعمال ہوتا رہا ہو۔ جب ایسا برتن مل جائے تو پھر نوچندے اتوار کو کسی چوراہے میں جا کر کسی پتھر پر زور سے مار کر اس برتن کو توڑیں اور اس کی ایک ہزار (۱۰۰۰) کنکریاں بنالیں۔ اسی نوچندے اتوار کو رات بارہ (۱۲) بجے ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل منتر پڑھیں:

"یا نارسنگھ ناری"

اور شمار کے لیے انہی کنکریوں کو استعمال میں لائیں۔ اکیس (۲۱) یوم تک روزانہ رات بارہ (۱۲) بجے اسی طرح اس منتر کا ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ جاپ کریں

چودہ (۱۴) یوم کے بعد کسی بھی رات ایک راجپوت شکل وحلیہ کا قوی ہیکل نوجوان نار سنگھ بیر حاضر ہوگا۔ اس سے شرائط طے کریں اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ تمام اُمور میں معاون ثابت ہوگا۔ جو کام بھی کہیں گے فوراً کردیا کرے گا۔

تسخیر مسانی

تسخیر مسانی کا مندرجہ ذیل عمل برادرِ عزیز محترم شاہد الیاس سلیمی جفار، مصنف ''عملیات حروفِ صوامت'' کا عطیہ خاص ہے۔ تسخیرات الارواح کا علم بڑا وسیع علم ہے۔ اہلِ علم حضرات جس کی تین (۳) اقسام میں درجہ بندی کرتے ہیں۔ پہلی وہ ارواح ہیں جو صرف خبر دیتی ہیں۔ دوسری وہ ہیں جن کی تسخیر سے انسان اپنے دنیاوی کاموں میں مدد لیتے ہیں۔ تیسری وہ جنہیں دوسروں پر مسلط کیا جاتا ہے، یہ طریق بطورِ سزا یا دشمنی کے اختیار کرتے ہیں۔

وہ ارواح جن سے حضرت انسان تعلق قائم کرسکتا ہے، اساتذہ عظام نے انہیں مزید چار (۴) اقسام میں تقسیم کیا ہوا ہے۔ پہلی انسانی ارواح ہیں خواہ یہ پاک ہستیوں کی ہوں یا ارواحِ خبیثہ۔ دوسری جنات ہیں۔ تیسری موکلات ہیں۔ چوتھی ہمزاد ہیں۔

پاک طینت ارواح حضرت خضر علیہ السلام یا دیگر شہداء یا اولیائے کرام کی ارواح سے رابطہ قائم کرنا ہے۔ ارواحِ خبیثہ میں کالی دیوی، جوگنی، سندونی، ہنومان، کلوا، بھیروں، جنگلی اور اس قبیلے کی دیگر ارواح شامل ہیں۔ روح مسانی بھی اسی قبیلے سے تعلق رکھتی ہے۔ اس عمل سے حاضر ہونے والی روح مسانی کی روح ہے۔ اس

چودہ (۱۴) یوم کے بعد کسی بھی رات ایک راجپوت شکل وحلیہ کا قوی ہیکل نوجوان نار سنگھ بیر حاضر ہوگا۔ اس سے شرائط طے کریں اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ تمام اُمور میں معاون ثابت ہوگا۔ جو کام بھی کہیں گے فوراً کر دیا کرے گا۔

تسخیر مسانی

تسخیر مسانی کا مندرجہ ذیل عمل برادرِ عزیز محترم شاہد الیاس سلیمی جفار، مصنف ''عملیات حروفِ صوامت'' کا عطیۂ خاص ہے۔ تسخیرات الارواح کا علم بڑا وسیع علم ہے۔ اہلِ علم حضرات جس کی تین (۳) اقسام میں درجہ بندی کرتے ہیں۔ پہلی وہ ارواح ہیں جو صرف خبر دیتی ہیں۔ دوسری وہ ہیں جن کی تسخیر سے انسان اپنے دنیاوی کاموں میں مدد لیتے ہیں۔ تیسری وہ جنہیں دوسروں پر مسلط کیا جاتا ہے، یہ طریق بطورِ سزا یا دشمنی کے اختیار کرتے ہیں۔

وہ ارواح جن سے حضرت انسان تعلق قائم کر سکتا ہے، اساتذہ عظام نے انہیں مزید چار (۴) اقسام میں تقسیم کیا ہوا ہے۔ پہلی انسانی ارواح ہیں خواہ یہ پاک ہستیوں کی ہوں یا ارواحِ خبیثہ۔ دوسری جنات ہیں۔ تیسری مؤکلات ہیں۔ چوتھی ہمزاد ہیں۔

پاک طینت ارواح حضرت خضر علیہ السلام یا دیگر شہداء یا اولیائے کرام کی ارواح سے رابطہ قائم کرنا ہے۔ ارواحِ خبیثہ میں کالی دیوی، جوگنی، سندونی، ہنومان، کلوا، بھیروں، جھلی اور اس قبیلے کی دیگر ارواح شامل ہیں۔ روح مسانی بھی اسی قبیلے سے تعلق رکھتی ہے۔ اس عمل سے حاضر ہونے والی روح مسانی کی روح ہے۔ اس

سے پہلے کہ میں تفصیل بیان کروں، یہ بات بتا دینا چاہتا ہوں کہ یہ عمل صرف تازہ مسان پر ہی کیا جا سکتا ہے۔ جنہیں یہ سہولت میسر نہ ہو، وہ نہ کریں۔

عمل کی ترکیب و تفصیل:

1- اس عمل کی مدت صرف ۲۱ یوم ہے۔

2- ہر روز مقررہ وقت پر وہاں جا کر عمل کو دو ہزار ایک سو (۲۱۰۰) مرتبہ پڑھنا ہو گا۔

3- عمل آنکھیں بند کر کے پڑھنا ہو گا

4- عمل کے دوران گوشت ہمہ قسم، مچھلی، انڈہ، کچا پیاز، مولی اور جماع سے پرہیز کرنا ہو گا۔

5- عمل کرنے سے قبل مصنف سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔

6- عمل کا کسی سے اظہار نہ کریں کہ میں یہ عمل کر رہا ہوں۔

7- عمل نوچندے ہفتہ یا منگل کے دن سے شروع کریں۔

8- دورانِ عمل بخور لوبان کا روشن کریں۔

9- عمل کے لیے آتے جاتے وقت خاموشی سے سفر کریں، کسی سے راہ میں گفتگو منع ہے۔

10- اگر جاتے آتے وقت پیچھے سے کوئی آواز دے تو مڑ کر دیکھنا خطرے سے خالی نہیں ہے۔

11- روزانہ جانے سے قبل پانچ (۵) عدد لڈو اپنے ساتھ لے کر وہاں جانا ہو گا۔

عمل درج ذیل ہے:

''اوم ہر سینگ سینگ سَوَاھا''

عمل عین اُس جگہ بیٹھ کر پڑھنا ہوگا جہاں مُردہ جلایا جاتا ہے۔ جو لڈو آپ ساتھ لے کر آئے ہیں، ایک ایک چاروں کونوں میں رکھیں اور ایک (۱) عین اپنے سامنے رکھیں۔ مسان سے ایک (۱) ہڈی لے کر اس پر چند قطرے شراب ڈال دیں پھر اپنی پڑھائی شروع کریں۔ ہر روز ایسا کرنا ہوگا۔ جب آنکھیں بند کر کے پڑھنا شروع کریں گے تو سرخ تیز آندھی چلتی ہوئی محسوس ہوگی اور آپ کے سانسوں کی کیفیت تبدیل ہو جائے گی۔ آپ خاموشی سے اور پوری توجہ سے یکسوئی سے عمل جاری رکھیں۔ اس طرح ہر روز ایک (۱) تسبیح کے بعد یہ کہا کریں:

''حاضر ہو تجھ کو بوسن دیوتا کی دوھائی ہے۔''

جب تیز تیز سانسوں کی آہٹ محسوس ہو تب تسبیح کر کے اپنا عمل مکمل کریں اور وہ ہڈی اُٹھائیں پھر کہیں کہ:

''میں تجھے اپنے ساتھ لے جا رہا ہوں۔ تم میری اجازت کے بغیر میرے والدین، بہن بھائی اور بیوی بچوں کسی کو کچھ نہ کہنا جب میرا مقصد حل ہو گا تو تجھے گنگا جل میں گھنڈا کر دوں گا۔''

عمل کے دوران ہر ہفتہ کے بعد منگل یا ہفتہ کے روز جس دن آپ نے عمل شروع کیا تھا۔ جب وہ دن آئے تب اس ہڈی پر دو (۲) قطرے شراب ڈالنا ہوگی۔ جب قطرے ڈالیں گے تو گوشت جلنے کی بدبو محسوس ہوگی۔ آخری دن اس شمشان کی طاقتور روح ظاہر ہوگی۔ اس وقت پورے ہوش وحواس سے اس سے عہد و پیمان کر کے

حاضری کا طریقہ دریافت کرلیں۔ پھر اس طریق سے جب بھی ضرورت ہو اس روح کو بلا کر آپ اپنے اور دیگر حضرات کے اُمور میں مدد لے سکیں گے۔ بعض حضرات اس وقت اس قدر بدحواس ہو جاتے ہیں کہ عہد و پیمان کی شرائط بھول جاتے ہیں۔ عہد کے وقت عرصۂ تسخیر بھی مقرر کرلیں تا کہ وہ روح اس وقت تک آپ کے قابو میں رہے۔

تسخیرِ بُھوت

تسخیرِ بُھوت کا یہ عمل بھی برادرِ عزیز محترم شاہد الیاس سلیمی جفار کا عطا کردہ ہے۔ ارواح کی تسخیر کے اعمال کا زیادہ تر حصہ فراعنہ کے عہد میں ہوا۔ فراعنہ جو مصری زبان کے فر PHRA یا PRA ہے۔ اس کو فرانسیسی میں PHAROCH، یونانی میں PHAROO عبرانی میں PARAOH اور انگریزی میں PHARAOH کہتے ہیں۔ مصری زبان کے لفظ ''فر'' کے معنی کتاب کے ہیں۔ یہ مصر کے قدیم بادشاہوں کا لقب تھا۔ عربوں کے مطابق مصر کے اٹھارہویں حکمران خاندان کے بادشاہوں نے سب سے پہلے اس لقب کو اختیار کیا۔ انجیل مقدس میں دس (۱۰) فراعنہ کا ذکر موجود ہے۔

اوّل فرعون جس نے خدا ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ اسی کے عہد میں اس وقت کے قبطیوں نے مخفی علوم خصوصاً سحر جادو پر بہت کام کیا۔ بالکل انہی کی نقل میں برِ صغیر پاک و ہند میں یہاں آریاؤں نے بھی کیا۔ چنانچہ بھوت پریت، ڈاکنی اور دیگر ارواحِ خبیثہ کے جس قدر بھی اعمال سنسکرت، ہندی یا تامل زبان میں یہاں دستیاب ہیں، سبھی اسی عہد یا اس سے قریب تر عہد کے ہیں۔ البتہ اس کے بعد ان میں مزید تحقیق کا

دور جب شروع ہوا تو پھر ان کے خدوخال میں تبدیلی کی گئی۔ چنانچہ ہمارے عہد تک آتے آتے بہت سی تبدیلیوں کے بعد آسان تر طریق پر یہ قواعد ہمیں میسر آئے۔ پھر بھی ایسے اعمال ہیں کہ طبیعت اس طرف مائل نہیں ہوتی۔

تسخیرِ بھوت کا تفصیلی عمل درج ذیل ہے:

عمل عروج ماہ میں بعد از عشاء قبرستان میں بیٹھ کر ایسی جگہ کریں جہاں آپ کے نزدیک مدار کا پودا ہو۔ عمل کا تذکرہ کسی سے نہ کریں ورنہ ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا البتہ جس استاد کی اجازت یا نگرانی میں کر رہے ہیں اُسے ضرور بتا دیں۔ صبح سویرے طہارت کے بعد بچا ہوا پانی اس مدار کے پودے کی جڑ میں ڈال دیا کریں اور پھر واپسی پر پیچھے مُڑ کر نہ دیکھیں۔ جڑ کے انتہائی قریب بیٹھ کر روزانہ تین (۳) تسبیح پڑھا کریں۔ عمل کی مدت صرف سات (۷) یوم ہے۔

حاضری پر خوب سوچ سمجھ کر عہد و پیمان کریں۔ اسی وقت جتنی مدت پاس رکھنا ہو مقرر کر لیں۔ اس کی حاضری کا قاعدہ اور دیگر کاموں کی تفصیل بھی دریافت کر لیں۔ نشانی لے کر رخصت کر دیں۔ پھر جب بھی کام لینا ہو تنہائی میں حاضر کر کے اس کے ذمہ کام لگا دیں، وہ فوراً کرے گا۔ خلافِ شرع اُمور میں اس سے کام نہ لیں۔

جب بھی وہ حاضر ہو تو اس کی طے شدہ خوراک اس کو دینا ہو گی۔ بعض اوقات حاضری کے وقت عامل کو ڈراتا دھمکاتا بھی ہے، اس سے خوب سختی سے گفتگو کریں ورنہ آپ پر وہ غالب رہ کر پریشان کرے گا۔ عمل باحصار کریں۔ عمل عروج ماہ میں اتوار سے شروع کریں۔ دورانِ عمل ہر وقت بھوت کی حاضری کا تصور رکھیں۔ دورانِ عمل بہت سے چھوٹے چھوٹے بچے وہاں محسوس ہوں گے، ان سے ڈریں

مت!! عمل درج ذیل ہے:

"قبراں چٹ مڑھیاں وچ کھیڈن بال"

میں بالانوں آکھیا کر پا کرو پال۔ کندھاں ڈھا کے آؤ جندرے مار۔

جے بھوت تساں سچ دے۔ سچ دیودکھا۔ چلے منتر پھرے واچہ

دیکھاں پیر استاد تیرے علم دا تماشہ۔"

تسخیر منگلا چماری

منگلا چماری ایک بدرُوح ہے جو عامل کے حکم پر کسی پر مسلط ہو جاتی ہے۔ اس کے عامل دوسروں کو سزا دینے کے لیے اِسے تسخیر کرتے ہیں نیز اپنے عامل کو ہمہ قسم کی خبریں بھی دیتی ہے۔ اس کا عامل دور دراز کی خبریں پل بھر میں دیتا ہے۔ اپنے عامل کو ملک ملک کی خبریں دیتی ہے۔

نو چندے سنیچر کی رات سے عمل شروع کیا جائے۔ شمار کے لیے سات سو اکیس (۷۲۱) پکوڑیاں روزانہ تازہ اپنے ہاتھوں سے تیار کریں۔ پہلے دن سیاہ ماش کی پھر باقی انیس (۱۹) یوم اصلی بیسن کی۔ پھر اکیسویں دن سیاہ ماش کی۔ روزانہ علی الصبح سورج نکلنے سے قبل سات سو اکیس (۷۲۱) پکوڑیاں تیار کر کے ہر پکوڑی پر ایک مرتبہ منتر پڑھ کر دم کریں۔ گویا روزانہ کی تعدادِ پڑھائی سات سو اکیس (۷۲۱) ہوئی۔ پھر روزانہ کی پکوڑیاں سورج نکلنے سے قبل آبادی سے دُور کسی ویران و غیر آباد کنوئیں میں ڈالیں۔ عمل کسی الگ جگہ تنہا پڑھیں۔ اگر عمل پڑھنے اور پکوڑیاں تیار کرنے کی جگہ بالکل ویران کنوئیں کے قریب ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ تمام پکوڑیوں پر عمل پڑھ کر دم کر

کے روزانہ کنوئیں ڈالنا ہے اور ڈالتے وقت ایک مرتبہ زبان سے کہنا ہے:

''منگلا چماری یہ تیری بھینٹ ہے۔''

ہر قسم کے گوشت، انڈا، مچھلی، کیک وغیرہ کا پرہیز کریں۔ بیوی والا پڑھے تو یاد رکھے کہ گھر میں بیوی بچے نہ ہوں یعنی جماع سے بالکل پرہیز ہے۔ بہتر ہے کہ بیوی والا نہ کرے ورنہ بیوی کو طلاق دینا پڑے گی کیونکہ منگلا چماری اپنے عامل کی داشتہ بن کر رہنا پسند کرتی ہے، منتر یہ ہے:

''اَلْکَرِیْمُ قَادِرُ منگلا چماری کو کر حاضر۔''

انسانی نظروں سے غائب ہونے کا سفلی عمل

جس دن بروز اتوار پکھ پچھتر پڑے تو مرگھٹ یا قبرستان سے خاک لائیں اور اس کو جنگل میں دفن کر دیں۔ پھر اس پر حرمل بو دیں اور اس کی حفاظت کرتے رہیں جب اس میں بیج پیدا ہو جائیں یعنی پک جائیں تو دوپہر کے وقت اپنی شہادت کی انگشت کا خون اس پر ڈالیں۔ جب بالکل پک جائے تو اتوار کی رات کو میٹھے چاول پکا کر اس کے نیچے رکھ آئیں اور دعوت دیں۔ دوسرے روز جا کر اور بالکل برہنہ ہو کر اس منتر کو پڑھیں۔ منتر پڑھنے سے حرمل کے پودے میں ایک شکل پیدا ہوگی اور وہ ہمزاد ہوگا۔ اس کو کہیں اے برادر غائب ہو۔ ان الفاظ کے تین (۳) مرتبہ کہنے سے وہ شکل غائب ہو جائے گی۔ پھر وہ ظاہر ہو کر آپ کو اجازت دے گا کہ آپ اس پودے کے بیج پر یہ منتر سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھیں اور منہ میں رکھ لیں۔ بس جب تک بیج منہ میں رہے گا آپ سب کو دیکھیں گے مگر آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے گا۔ مگر ایک بیج ایک مرتبہ کام آئے

گا، پھر کام نہ آئے گا۔ جب بیج منہ سے نکالیں گے، وہ بے کار ہو جائے گا۔ پھر وہ بیج دریا میں ڈال دیں اور پانچ (۵) تولہ بتاشے ڈال دیں۔ منتر یہ ہے:

''بھوت ماتا بُھوت پتا اور بھوت اڑ جا کالی ناگنی الوپ جاگے۔ آج

رات تیرا تیلی تیرا تو الوپ ہو جا۔ جاگ جے تو الوپ نہ ہوئے۔ تو ماتا

پتا سو بار جالاگ۔''

سو (۱۰۰) مرتبہ ''لاگ لاگ'' کہیں۔

واضح رہے کہ جب حرمل میں بیج آ جائیں تب انگلی کا خون اس کی جڑ میں ڈال کر روزانہ ایک سو آٹھ (۱۰۸) مرتبہ مندرجہ بالا منتر اُس پودے پر پڑھ کر دم کریں ہمزاد ظاہر ہونے پر حرمل کے تمام بیج اکٹھے کر کے رکھ لیں اور بوقتِ ضرورت کام میں لائیں۔

تسخیر نارسنگھ بیر

اس کی تسخیر کے دو (۲) طریقہ جات ہیں۔ دونوں اپنی اپنی جگہ مسلمہ ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے کہ قمر در ثور کے وقت کسی نہر یا دریا کے کنارے صاف جگہ پر بیٹھ کر لوبان کی دھونی لگا کر اپنے سامنے سات (۷) پھولوں کے ہار رکھیں اور ایک ہار پر ایک سو (۱۰۰) مرتبہ منتر پڑھ کر دم کرتے ہوئے دریا میں ڈال دیں اور ایسا روزانہ ہی کریں۔ سات، گیارہ یا اکیس دن میں نارسنگھ بیر آپ کے سامنے حاضر ہوگا۔ اُس سے شرائط وغیرہ طے کر کے ہنومان کی سوگندھ بھی لیں اور آئندہ حاضر کرنے کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ ہر کام جو آپ اُسے حکم دیں گے، فوراً کر دے گا۔ خاص طور پر عورتوں

کی تسخیر کے لیے، کسی عورت کو شادی پر راضی کرنے کے لیے، کسی مغرور حسینہ کو رام کرنے کے لیے اور اس جیسے دیگر اُمور میں مدد دے گا، منتر یہ ہے:

"پُھول ہَسّے ۔ پُھول بَسّے ۔ پُھول وچ نارسنگھ بیر وَسّے ۔ جو لے
پھول کی باس۔ چل آوے ہمارے پاس۔ چلے منتر پُھرے واچہ
دیکھاں نارسنگھ بیر تیری حاضری کا تماشہ۔"

دوسرا طریقہ اس کو حاضر کرنے کا یہ ہے کہ کسی بھی چاند گرہن میں، جو کامل گرہن ہو، گرہن شروع ہونے سے قبل اپنے سامنے مختلف قسم کے خوشبودار پُھول رکھ کر مندرجہ بالا منتر کو پڑھیں کم از کم سات سو (۷۰۰) مرتبہ، زیادہ کی کوئی حد نہیں ہے۔ پس نارسنگھ بیر حاضر ہوگا۔ اس سے خوف نہ کریں اپنا مطلب ظاہر کریں فوراً بجالائے گا

حجاب الابصار

یہ عمل مولانا محمد رفیق صاحب کا عطیہ ہے۔ اس کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ چاند کی تاریخ دن چودہ (۱۴) رات پندرہ (۱۵) کو شروع کریں اور تین ہزار (۳۰۰۰) مرتبہ ہر رات کو پڑھیں۔ آخری دن یعنی پندرہویں رات درخت نیم کی خشک لکڑی حسبِ ضرورت لے کر دیسی گھی میں تر کر کے جلائیں اور راکھ پر دم کریں۔ اس راکھ کا ماتھے پر تلک لگانے سے آپ انسانی نظروں سے غائب ہو جائیں گے۔ عمل کی مدت پندرہ (۱۵) یوم ہے، اور منتر یہ ہے:

"اُونگ کرن کُوتی۔ گر دیر کے سَواھان۔"

تسخیر و حاضری ہنومان

یہ عمل محترم صوفی شفیع الدین نظامی (مرحوم) کا دیا ہوا ہے۔ اس عمل کی وہ بہت تعریف کیا کرتے تھے۔ اس کی تسخیر کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ رات کو کسی الگ مقامِ تنہائی میں ایک ہزار آٹھ (۱۰۰۸) مرتبہ پڑھیں۔ اس طرح کہ دریا سے ایک پتھر اُٹھا لائیں، اُسے اپنے سامنے رکھیں اور شمال کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائیں اور صرف سرخ لنگوٹ باندھ کر بیٹھیں۔ تسخیرِ ہنومان کے دوران آپ کا لباس یہی ہوگا۔ پتھر پر 3/4 ماشہ سندور ڈالیں اور اکیس (۲۱) عدد تازہ گُل مدار بھی ساتھ روزانہ رکھا کریں۔ اپنی پیشانی، دونوں بازو، کاندھے کے پاس والے حصے پر سندھور کا ٹیکہ لگائیں۔ اور پیٹ پر سندھور سے تین (۳) لکیریں دائیں سے بائیں کھینچیں اور رات کو ٹھیک بارہ (۱۲) بجے پڑھنا شروع کریں۔

مسلسل سات (۷) ہفتے یعنی انچاس (۴۹) یوم پڑھیں۔ بلاضرورت اپنی ریاضت کی جگہ سے نہ نکلیں۔ گُل مدار لانے جائیں تو کسی سے بات نہ کریں۔ روٹی نمکین پانی سے کھائیں، خود پکا کر۔ جس ہفتہ حاضر ہو کر عہد و پیمان کرے وہ ہفتہ ختم کر کے چھوڑ دیں۔ ہر حکم کی تعمیل کرے گا، منتر یہ ہے:

”رام لچھمن اور سیتا مائی۔ تینوں کی دیتا ہوں دہائی۔ میری بار کیوں دیر لگائی۔ بجُرنگ بلی ہنومان۔ ہاتھ میں لڈو۔ مُکھ میں پان۔ مُو ہے (مجھے) درشن دیجو آن۔“

تسخیر لکشمی دیوی

تسخیر لکشمی کا یہ عمل بڑا بے نظیر ہے۔ اس کی تسخیر کا طریقہ یہ ہے کہ رات کو ایک پہر گزر جانے کے بعد خلوت کی جگہ اپنے عمل پڑھنے کی جگہ کے ارد گرد لوہے کے چار بڑے کیل ٹھونک کر اوپر رنگین کچا سوت کا دھاگہ چاروں طرف اس شکل کے مطابق باندھیں اور کیلوں کے پاس سندھور رکھیں اور دھاگہ کے ساتھ ساتھ بھی چاروں طرف سندھور ڈال دیں تاکہ حصار بن جائے مگر حصار کافی کھلا لگائیں۔ اس کے اندر لوبان روشن کریں اور ایک چلّہ میں سوا لاکھ (۱۲۵۰۰۰) مرتبہ مندرجہ ذیل منتر کا جاپ کریں۔ عمل کی جگہ معطر رکھیں۔ گوشت سے قطعی پرہیز کریں اور جماع سے بھی بالکل پرہیز کریں۔

اکیسویں دن سے عمل کے اثرات شروع ہوں گے۔ نصف رات کے بعد لکشمی دیوی خوبصورت جوان عورت کے روپ میں نظر آنا شروع ہوگی جس کے بالوں میں ہیرے موتی جڑے ہوں گے۔ نیم لباس میں حاضر ہوتی ہے۔ عامل کو اپنی خوبصورت شیریں باتوں میں لگانے کی کوشش کرتی ہے اور راگ رنگ سناتی ہے۔ اور ہر بار نئے خوبصورت عریانی لباس میں حاضر ہوتی ہے۔ اکثر عامل کو خوابوں میں بھی خوبصورت عورتوں کے روپ میں نظر آتی ہے۔ یہ سلسلہ اکثر اکیسویں رات سے شروع ہوتا ہے مگر آپ کے لیے ضروری ہے کہ اس کی طرف توجہ نہ دیں بلکہ یکسوئی سے منتر کا جاپ کرتے رہیں۔ آخری رات بہت ہی خوبصورت لباس میں سولہ سنگھار کر کے آپ کے پاس حاضر ہوگی۔ ہندومت میں لکشمی دیوی دولت کی دیوی مانی گئی ہے اور اس کا

عامل کبھی غریب نہیں ہوا کرتا۔ آپ اُس سے عہد و پیمان کر لیں۔ کچھ شرائط پر وہ عہد کرے گی اور مال و دولت سے مالا مال کر دے گی۔ مگر آپ کے لیے لازم ہے کہ غرباء کی مدد کرتے رہیں اور روزانہ جو کچھ ملے اُسے خرچ کر دیں۔ روپیہ جمع کرنے کی کوشش نہ کریں، روزانہ جاپ کرنے والا منتر یہ ہے:

''اِندرِیٔ سُندرِیٔ نیک اصحاب۔''

تسخیر جمیلہ پری

نوچندی جمعرات کو روزہ رکھ کر شیر برنج سے افطار کریں۔ پھر رات کا ایک پہر گزرنے پر خلوت کی جگہ میں خوشبویات پھول وغیرہ لے کر شنگرف سے کھلا حصار کھینچ کر اُس کے اندر چار (۴) عدد الائچی خورد اور آٹھ (۸) عدد لونگ اور آٹھ عدد سپاری اور ایک (۱) نیا چراغ جس میں دیسی گھی ڈالا گیا ہو، اپنے پاس رکھیں۔ حصار مُدور لگائیں اور اپنے پاس سرخ رنگ کی مٹھائی بھی رکھیں۔ بہتر یہ ہوگا کہ سب چیزوں کا انتظام شام سے پہلے ہی کر لیں۔ آپ کا لباس بھی سرخ رنگ کا ہونا چاہیے۔ اب گھی کا چراغ روشن کر کے تمام چیزوں کو سامنے رکھ کر ایک ہی نشست میں یہ منتر پڑھیں۔ تعداد اس کی پانچ ہزار (۵۰۰۰) روزانہ ہے، منتر یہ ہے:

''حُب کا تارا۔ اتوار سے سواہا۔''

چراغ وہی ہوگا اور باقی تمام چیزیں روزانہ نئی لا کر رکھیں۔ کم از کم تین (۳) اور زیادہ سے زیادہ سات (۷) راتوں میں جمیلہ پری حاضر ہوگی۔ اس سے عہد و پیمان لے لیں، وہ کچھ شرائط پر عہد کرے گی۔ واضح رہے کہ جمیلہ پری پریوں کی شہزادی ہے،

انتہائی خوبصورت اور بڑی ناز و نخرے والی ہے۔ عامل کے لیے ضروری ہے کہ نفسانی خواہش کو غالب نہ آنے دے۔ پری کی بھی کوشش ہوگی کہ آپ سے نفسانی خواہش پوری کروالے مگر اس فعل سے باز رہنا چاہیے کیونکہ اس کا انجام بد ہوگا۔ جمیلہ شہزادی ہمیشہ اطاعت کرے گی اور جو اس کے اختیار میں ہوگا، فوراً بجالائے گی۔ جب تک آپ اُس کی شرائط کی پابندی کریں گے وہ آپ کی معاون رہے گی۔ اگر شرائط کی پابندی چھوڑ دی تو وہ آزاد ہوگی۔ اس عمل میں ہمہ قسم کے گوشت اور بدبودار چیزوں سے قطعی پرہیز کریں۔

میرے ایک قریبی عزیز نے جمیلہ پری کی تسخیر کا عمل شروع کر دیا اور تیسرے دن گوشت کھالیا۔ پری نے اُس کی بارہ (۱۲) سالہ بچی کو جان سے مار دیا تھا۔ اس لیے شرائط کی پابندی اشد ضروری ہے ورنہ سخت نقصان کا خطرہ ہوتا ہے۔

عملِ اخفاء

فصلِ خریف کے آخر میں سات (۷) مینڈک زرد رنگ کے لے کر ان کی کھال اتار لیں۔ پھر حسبِ دستور انہیں اس طرح پاک و صاف کریں جیسے بھیڑ بکری کی کھال کو کرتے ہیں۔ بعد ازاں ہر ایک کھال پر مندرجہ ذیل اشکال تحریر کریں:

سمل سمھکر

فصح لحح ھے

سمھل سمھل

پھر اس کی ٹوپی بنا کر یا کسی بھی ٹوپی کے اندر سی کر اپنے سر پر پہن لیں پس لوگوں کی

نظروں سے غائب ہو جائیں گے۔ جب ٹوپی سر سے اُتاریں گے نظر آنا شروع ہو جائیں گے۔

کتاب ''سر الاسرار'' اور ''اسرار قاسمی'' کے مصنفین نے یہی ترکیب تحریر فرمائی ہے۔ مگر اہلِ تجربہ کا بیان یہ ہے کہ سات (۷) ایسے مینڈک تلاش کیے جائیں جن کا سایہ نہ ہو۔ باقی تمام عمل مندرجہ بالا ترکیب سے کریں تو مقصد پورا ہوگا۔

مٹھائی اور پھول برسانا

یہ عمل بڑا عجیب ہے۔ رات کو تخلیہ کے مقام پر روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ مندرجہ ذیل منتر کا جاپ کریں اور مسلسل اکیس (۲۱) روز تک کریں۔ اس عمل میں خوف محسوس ہوگا۔ عجیب قسم کی آوازیں اور مکروہ وہیبت ناک اشکال نظر آئیں گی، مگر یہ سب خیالی ہوں گی، یکسوئی سے منتر پڑھتے رہیں۔ آخری ایام میں آپ کے تخلیہ میں پھول اور مٹھائی برسے گی۔ جس دن ایسا ہو، عمل پڑھنا ترک کر دیں۔ اگر پہلے چلّہ میں کامیابی نہ ہو تو دوسرا چلّہ کریں۔ ان شاء اللہ ضرور عمل پورا ہوگا۔ پھر جب بھی شغل کرنا چاہیں، چند مرتبہ پڑھیں، پھول اور مٹھائی برسے گی، منتر یہ ہے:

''جَل باندھوں۔ جَل ہَل باندھوں۔ جَل کی باندھوں کائی۔ تین بھوں دھرتی عمل کروں کالا دیو کی دوھائی۔''

مُردہ اُٹھانا

مُردہ اُٹھانے کا یہ عمل نہایت عجیب وغریب ہے اور کتاب ''جادوئے فرعونیہ'' سے اخذ شدہ ہے جس میں ''پنڈت نہنے رام مشتری'' کے تجربات ہیں اور یہ کتاب ۱۸۹۱ء میں طبع ہوئی تھی۔ زمانہ قدیم یعنی فرعون کے دور میں جادوگر مُردوں کو اُٹھاتے تھے۔ جادو کی ایک قسم زومبی ہے، اس میں بھی مُردے کو اُٹھایا جاتا ہے۔

اصل حقیقت یہ ہے کہ مُردہ کبھی زندہ نہیں ہوسکتا۔ دراصل مُردہ اُٹھانا مرنے والے کے شیطان کو تسخیر کرنا ہے جسے عامل حضرات ہمزاد کا نام دیتے ہیں۔ یہ بات یاد رکھیں کہ مسلمان بدکار کو اُٹھا سکتے ہیں۔ اللہ کے نیک بندوں کے شیطان قتل ہو جاتے ہیں اس لیے ان کو نہیں اُٹھایا جاسکتا۔ مسلمان مگر انتہائی بدکار کے مُردے کو اُٹھایا جاسکتا ہے۔ شیاطین کی ایک قسم ایسی ہے جو انسان کے ساتھ پیدا ہوتی ہے اور یہ قسم ذریتِ خناس سے ہے جو انسان کے ساتھ پیدا ہوتی ہے اور پرورش پاتی ہے۔ اور بروقت موت خدا رسیدہ اشخاص کا شیطان قتل ہو جاتا ہے اور بدکار اور غیر مذاہب کا بھاگ جاتا ہے۔

دوسری قسم شیطانِ ابیض اور شیطانِ اسود کی ہے۔ ان کے جو بچے ہوتے ہیں، وہ خواہ شیطانِ ابیض سے ہوں یا شیطانِ اسود سے ہوں، ان کی ذریت خاص ذریت شیطان کی ہے اور وہ اپنا نام اور اپنے بچوں کا نام اکثر پرانے مرحوم اساتذہ کے نام پر رکھتے ہیں جیسے سید برہنہ یا سید احمد کبیر وغیرہ۔ یہ حضرات ایسے گزرے ہیں کہ جن کے شیاطین قتل ہو گئے اور روح مبارک بھی مقامِ علیین میں ہے۔ پس ایسے

حضرات کیسے آسکتے ہیں؟ امر یہ ہے کہ ابیض یا اسود کی نسل سے جو پیدا ہوتے ہیں وہ اپنا نام اکثر بزرگوں کے ناموں پر رکھ لیتے ہیں اور لوگوں کو دھوکا دینے کی غرض سے وہ عہدہ دار بھی ہوتے ہیں۔ اور خناس کی اولاد رعایا اور ماتحت ان کے ہوتی ہے۔ مثلاً سید برہنہ اور اسی طرح کے نام رکھتے ہیں۔ اور خاص نسل شیطان سے ہیں اور عمل کرنے سے آتے ہیں۔

شیطان ابیض بادشاہ دن کا ہے۔ جو لوگ دن کو مرتے ہیں اور ان کے شیاطین قتل ہونے سے بچ کر بھاگ جاتے ہیں، وہ ابیض کی رعایا ہو کر رہتے ہیں۔ اور جو لوگ رات کو مرتے ہیں ان کے شیطان اسود کی رعایا بن جاتے ہیں۔ ان دونوں کی نسل کے شیطان عہدہ دار ہوتے ہیں اور خناس کی نسل کی رعایا ہوتے ہیں۔ محنت کرنے سے شیطانِ ابیض و شیطانِ اسود بھی مُسخر ہو جاتے ہیں۔ اور اصل شیطان ابلیس بھی مسخر ہو سکتا ہے۔ اور اپنا شیطان یعنی ہمزاد بھی مُسخر ہوتا ہے۔ اور ہمزاد سے زیادہ کام نکلتا ہے۔ کسی مسلمان بدکار کے مُردہ کو اُٹھانے کی ترکیب درج ذیل ہے:

ترکیب:

جب کسی بدکار کا مُردہ اُٹھانا چاہیں تو سب سے پہلے اُس مرنے والے کا نام مع والدہ معلوم کریں اور منتر میں نام شامل کر کے چالیس (۴۰) روز تک پڑھیں۔ ضروری ہے کہ جب مُردے کو غسل دیا جائے تو آپ وہاں موجود ہوں۔ کفن کا کپڑا جو مُردے کے بدن سے مَس کیا گیا ہو، حاصل کریں اور روئی جو مُردے کے بدن کو لگا کر نہلاتے ہیں، حاصل کریں اور قبرستان میں تقسیم کی جانے والی شیرینی سے کچھ شیرینی

بھی حاصل کر لیں۔مگر اُس کے جنازے میں شامل نہ ہوں۔ پھر اُسی روز اُس کی قبر پر جا کر شیرینی، پھول، عطر وغیرہ چڑھائیں اور لوبان روشن کریں۔ پھر اُس کی فاتحہ دیں۔ پھر بروز بدھ جا کر اُس کی قبر پر نیوتہ دیں کہ ''کل ہم آپ کو لینے آئیں گے، تیار رہنا''۔ جمعرات کو جا کر وہ باسی پھول، عطر وغیرہ جو رکھا ہو وہ ایک کوری ہانڈی میں اُٹھا کر رکھیں اور وہ ہانڈی لے آئیں اور کہہ دیں کہ آپ کو ملنے آیا ہوں۔ اب قبر کے قریب یا تھوڑا ہٹ کر نیوتہ والی ہانڈی پر جس میں پھول وغیرہ ہیں۔ اس پر ایک چراغ سرسوں کا تیل ڈال کر رکھیں اور اس چراغ میں مُردے کی روئی یا کفن کے کپڑے سے بتی بنا کر روشن کریں اور مندرجہ ذیل منتر کا اکتالیس (۴۱) بار جاپ کریں چالیس (۴۰) روز تک اسی مقررہ وقت پر۔

چالیسویں روز ہر طرح کی کھانے کی چیزیں ایک دسترخوان پر چُن دیں اور وہ شیرینی، عطر وغیرہ جو مُردے کے ساتھ کا ہے، وہ بہت احتیاط سے رکھیں کیونکہ مُردہ حاضر ہو کر وہ مانگے گا۔ اُسے وہ نہ دیں اور جو مانگے وہ دیں اور کہہ دیں کہ میرا فلاں کام کرو، پھر شیرینی دوں گا۔ چالیسویں روز یہ اقرار اُس سے لیں کہ جب میں بُلاؤں چلے آنا اور جو کام کہوں وہ کرنا۔ پس جب بھی حاضر ہو گا وہ شیرینی طلب کرے گا۔ آپ اور چیزیں اُسے دیں مگر وہ شیرینی نہ دیں، اگر دے دی تو دوبارہ نہ آئے گا۔ وقتِ مقررہ پر روزانہ پڑھیں اور ناغہ نہ کریں۔ مُردہ حاضر ہو گا، منتر یہ ہے:

''آرون۔ آرون۔ بسمل زون تج کفن اٹھ کر قبر خاک ساری۔ کب تک گور ہیں منجل بہاری۔ اٹھ کر تیاری کروٹ کب تک سو گے۔
فلاں بن فلاں محبت سے اُٹھ کے چلو رفیق ہو سنگ تمہیں منظور۔ بخدا

علم تحصیلو خاک اٹھاؤ۔ میرے سنگ اٹھ کر آؤ۔ بحق لا الہ الا اللہ محمد
رسول اللہ واسطہ شفیق و رفیق کا واسطہ محمد رسول کا واسطہ۔ اپنے ایمان
فدا کا۔ اٹھ کر میرے کام بناؤ۔ جس کام کو کہوں نہ بنا کے لاؤ تو حشر
میں کلمہ محمدؐ نہ پاؤ۔ تمہیں واسطہ بارہ امام کا۔"

ہندو کا مُردہ جگانا

کسی ہندو مرد یا عورت کا مُردہ جگانے کی ترکیب الگ ہے۔ یا کوئی بھی غیر مسلم ہو، اُس کا مُردہ جگایا جا سکتا ہے۔ جب کوئی کافر ہفتہ یا سوموار کو مرے تو اُس کا نام مع والدہ معلوم کر کے اُس کی قبر یا مرگھٹ کی خاک حاصل کریں اور اُسے نیوتہ دیں کہ کل ہم تمہیں لینے آئیں گے۔ نیوتہ دیتے وقت آپ لونگ کافور دھوت مٹھائی گوگل لوبان وغیرہ لے کر جائیں اور اُس کی قبر یا مرگھٹ پر رکھ آئیں، دوسرے روز اٹھا لیں اور اُس خاک یا راکھ مرگھٹ سے ایک پتلہ بنائیں کہ گائے کا دودھ اور گوند خاک یا راکھ میں ملا کر گوندھ کر بنائیں۔ اور ایک کوری ہانڈی میں بیٹھا ہوا پتلہ بنا کر رکھیں اور اُس کے سر پر چراغ جلائیں۔ اپنے سامنے اگیاری رکھیں۔ اگیاری میں گوگل لونگ کافور لوبان کی دھوپ دیں اور یہ منتر انچاس (۴۹) مرتبہ جاپ کریں۔ تیرہ (۱۳) روز تک مسلسل بلا ناغہ وقت مقررہ پر۔

تیرہویں روز مٹھائی ہر قسم کی، پکوان ہر قسم کا، میوہ ہر قسم کا ایک صاف کپڑے پر چُن دیں۔ پس مُردہ آئے گا۔ جو اُسے پسند ہو دے دیں اور اُس سے اُس وقت اقرار لیں۔ پس وہ مردہ اپنے اقرار کا پابند رہے گا، منتر یہ ہے:

''پریت تسنا فلاں بن فلاں تج اٹھ جاگ جاگ جہاں کولگاؤں لاگ

جو نہ لاگے تو مارا اس مسان سے پاوے دوہائی اس منسان کی دوہائی

دہتر بیر کی۔''

اگر مُردہ کسی مرد کا اٹھانا ہو تو ''پریت تسنا'' پڑھیں، اگر کسی عورت کا اٹھانا ہو تو ''پریت تسنی'' پڑھیں۔

واضح رہے کہ کسی مسلمان بدکار کا مردہ ہو یا کسی کافر کا مُردہ اٹھایا جائے سب اُسی مُردہ شکل میں ہی حاضر ہوگا۔ کمزور دل افراد ان اعمال کا خیال بھی نہ لائیں۔ اگر ڈر گئے تو پاگل ہو جائیں گے یا ہلاک ہو جائیں گے۔ پھر ان اعمال کی رجعت بھی بڑی سخت ہوتی ہے۔ مُردہ ہر کام خیر وشر کا کرے گا۔ جو آپ اُسے حکم دیں گے اور کبھی انکار نہ کرے گا۔ جب تک آپ کا عہد اُس سے ہے۔ یہ عمل بھی ''جادوئے فرعونیہ'' سے ماخوذ ہے۔

عملِ تخت حضرت سلیمان علیہ السلام

نوٹ: یہ منتر علوی ہے جسے ہر مذہب کا آدمی کرسکتا ہے۔

یہ عمل بھی انتہائی عجیب وغریب ہے۔ دریا کے کنارے کیا جاتا ہے اور دریا کے پانی کے اوپر ایک تخت تیرتا ہوا نظر آتا ہے۔ جس پر ایک بادشاہ اور مصاحبین بیٹھے نظر آتے ہیں۔ جب تخت نمودار ہو جائے تب عامل کے لیے ضروری ہے کہ خواہ کسی بھی طرح کی حاجت ہو بادشاہ سے مانگ لیں۔ خواہ یہ بات کریں کہ جب کوئی حاجت ہو تشریف لا کر امداد فرمائیں۔ اگر آپ کی کوئی حاجت ہے تو اکیس (۲۱) روز میں ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ جب جس کام کی ضرورت ہو تو وہ فوراً ہو جایا کرے۔ اس مقصد کے لیے تین (۳) چلے تک عمل کرنا ضروری ہے۔ جب اقرار ہو جائے کہ اچھا جب چاہو گے آ جائیں گے، تب بھی ہر جمعرات کو دریا پر جانا ہو گا۔ یہ عمل تختِ حضرت سلیمان علیہ السلام کا ہے لہٰذا جو تاجدار آپ سے ملے گا وہ بڑی شان و شوکت والا ہو گا اور اس کے تابع جنات کے عظیم لشکر ہیں جن کے اوصاف بے شمار ہیں۔

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ:

نو چندی جمعرات کو روزہ رکھیں اور شام کو شیر برنج پکا کر ایک کوری ہانڈی میں رکھیں اور حسبِ توفیق میوہ مٹھائی اور وہ ہانڈی عطر پھول ایک مٹی کے طباق میں بہت احتیاط سے رکھیں۔ لوبان، کوئلہ وغیرہ بھی لے کر دریا پر چلے جائیں اور دریا کے کنارے کسی ایک جگہ کو مقرر کر لیں اور روزانہ اسی جگہ پر عمل پڑھیں۔ لوبان کا بخور روشن کریں۔ کم از کم اکیس (۲۱) روز ورنہ اکتالیس (۴۱) روز تک عمل پڑھیں اور درمیان میں ہر جمعرات کو میوہ، مٹھائی، کھیر، پھول، عطر وغیرہ لے جانا ضروری ہے اور روزہ بھی رکھنا ہو گا۔ عمل کی تعداد مکمل ہونے پر یہ تمام چیزیں دریا میں ڈال دیا کریں۔

اس عمل سے ہر کام خواہ کیسا ہی کیوں نہ ہو مثلاً محبت، عداوت، رہائی محبوس، مقدمات، ملازمت، ترقی کاروبار، دوستی یا دشمنی غرض ہر ایک کام ہو جاتا ہے۔ مگر محنت یقین و اعتقاد شرط ہے، پڑھنے والا منتر یہ ہے:

''اُتر نشانے دیت ھے حضرت سلیمان پیام چاروں مؤکل سنگ چلیں۔ نبی رسول ساتھ پورب پچھّم اتر دکھن زمین و آسمان دوست دشمنی قاتل یار خون ٹپکتے سب کو دیکھا۔ بس میں کرے سنسار اُڑت

جوگنی بس میں کرے دشمنی کی کرے ناس۔ دشمن کو دوست بنائے
برائے خدا۔ جو قاتل میرے تیئں مجھ کو بچائے خدا۔ شکل جگ بس
میں کرو تخت سلیمان۔ برائے خدا یہ کام نکالو اتنا کہنا میرا مانو تجھے
واسطہ خدا کا۔"

مجرب عمل

تسخیر گلا بو دیوی

بالکل خالی اور الگ مکان میں گلا بو دیوی کی تسخیر کا عمل کریں۔ عروج ماہ میں شبِ منگل نو چندہ کو شمال مشرقی گوشہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائیں اور اپنے سامنے ایک برتن میں پانی بھر لیں۔ پھر اُس میں ایک خشت رکھ دیں اس خشت کے اوپر چراغ رکھیں جس میں سرسوں کا تیل ہو، چراغ روشن کریں اور اپنے سامنے چراغ کے آگے ایک تھالی میں دو گلاب کے تازہ پھول، دو لڈو اور دو گلاب جامن رکھیں اور بالکل برہنہ ہو کر مندرجہ ذیل منتر تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ گیارہ روز تک مسلسل وقت مقررہ پر پڑھیں۔ ہر روز پڑھائی مکمل ہونے کے بعد ایک لڈو اور ایک گلاب جامن خود کھا کر کہیں۔

"اے گلابو میں تیرا حصہ کھا رہا ہوں دوسرا تمہارے لئے رکھا ہے آ کر لے جاؤ"

اب سب اشیاء وہاں رہنے دیں۔ چراغ میں تیل اتنا ہو کہ خود بخود چند منٹ بعد بجھ جائے۔ گیارہ روز کے اندر گلا بو دیوی برہنہ حاضر ہو گی، شرائط طے کرنے کے بعد اس سے پرائز بانڈ، سٹہ کا نمبر معلوم کیا جا سکتا ہے۔ وہ ہر بار اول آنے والا پورا نمبر بتائے گی۔ جب تک آپ اس کی شرائط پر عمل کریں گے وہ کام کرے گی۔ منتر یہ ہے:

''یا گلابو آ گلابو''

یہ عمل صرف غیر مسلم حضرات کیلئے ہے۔ اہلِ اسلام کیلئے اس کی اجازت نہ ہے۔

تسخیر و حاضری لوناں چماری

مجرب عمل

تسخیر لوناں چماری کیلئے جس منتر کا جاپ کیا جاتا ہے وہ یہ ہے۔

''کامرو دیس کمکھیا دیوی، جہاں بسے اسماعیل جوگی۔ اسماعیل جوگی کی لگی پھلواڑی۔ پھول چنے لوناں چماری۔ چلے منتر پھرے واچا ویکھاں لوناں چماری تیری حاضری کا تماشا''

جاپ کا طریقہ: نصف رات کو پانچ سو مرتبہ روزانہ اکیس یوم تک تازہ کلیوں کا ہار شمال کی طرف لٹکا کر سامنے بیٹھ کر جاپ کریں۔ پھر تمام ہار آخری دن جب لوناں چماری حاضر ہو، اکٹھے کر کے رواں پانی میں بہا دیں اور اس سے عہد لے کر دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ لوناں چماری تمام اعمالِ شر میں کام کرتی ہے اور محبت و حاضری مطلوب کیلئے بھی خوب کام کرتی ہے۔ اگر حاضری مطلوب کے لئے کام لینا چاہیں تو لفظ ''تماشا'' کے بعد ان الفاظ کا اضافہ کر کے پڑھیں مطلوب حاضر ہوگا۔

''جہاں جہاں جاوے ہمارے پھولوں کی باس۔ وہی دوڑ آوے ہمارے پاس''

عمل کسی الگ مکان میں کیا جائے جہاں دوسرا کوئی فرد نہ جائے۔

باب نمبر ۹

تسخیر ملوکِ سبعہ اُن کی عفریت وذُرّیت

ہفت ایام سے منسوب مؤکلات کو ملوکِ سبعہ کہا جاتا ہے۔ملوکِ سبعہ کرۂ ارض پر امورِ زندگی پر حکمران ہیں۔ ہر ایک مؤکل اپنی نوعیت کا سردارِ عظیم ہے۔ اِن کے بے شمار قبیلے ہیں۔ ان کی اولادیں ہیں۔ عامل کے معاون بن جائیں تو شعبہ ہائے زندگی کے تمام اُمور بازیچۂ اطفال بن کر رہ جاتے ہیں۔ملوکِ سبعہ ایک برِّ اعظم سے دوسرے برِّ اعظم تک کا کام منٹوں میں کر دیتے ہیں۔ سات سمندر پار کی خبر فوراً لاتے ہیں۔ حتیٰ کہ روئے زمین پر کوئی بھی کام ہو پلک جھپکنے سے قبل کرتے ہیں۔ اللہ پاک نے ان ملوک کو بے پناہ قوت عطا فرمائی ہے۔

یاد رہے کہ ملوکِ سبعہ سے ہر ملک منسوب ہے ایک خاص دن سے۔ ایک خاص حرف سے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص اسماء سے اور ایک خاص سیارہ سے۔ ملوکِ سبعہ کی تمام منسوبات ایک جدول میں درج کر رہا ہوں۔ جدول مندرجہ ذیل ہے:

ملوکِ سبعہ سے منسوب جدول

حروف	طلسم	ستاره	دن	اسم الٰهی	اسم سریانی	موکل علوی	موکل سفلی	اعوان ارضی	بخور	مزاج
ف	☆	شمس	اتوار	فرد	للطهطیل	روقیائیل	ابو عبدالله	المذهب	سندروس	گرم خشك
ج	ااا	قمر	سوموار	جبار	مهطهطیل	جبرائیل	ابو لانور	مرة الابیض	کبابه	سرد خشك
ش	م	مریخ	منگلوار	شکور	قهطیطیل	سمسمیائیل	ابو محزر	الاحمر	صندل احمر	گرم خشك
ث	#	عطارد	بده	ثابت	فهطیطیل	میکائیل	ابو العجائب	برقان	جاوی	گرم خشك
ظ	||||	مشتری	جمعرات	ظهیر	نههطیل	صرفیائیل	ابوولید	شمهورش	مصطگی	گرم تر
ج	ھ	زهره	جمعة المبارك	خبیر	جهلططیل	عینیائیل	ابو الحسن	زوبعة ابیض	قرنفل	سرد تر
ز	6	زحل	هفته	زکی	لخهظطیل	کسفیائیل	ابونوح	میمون	رال	سرد خشك

قدیم اساتذۂ عظام، عاملین وکاملین نے ملوکِ سبعہ اور ان کی ذریات الفاریت کی تسخیر کو خدمت حاصل کرنے کا نام دیا ہے۔راقم الحروف بھی اسی نام سے اعمال درج کرتا ہے۔

مصحف خفی الرموز۔شموس الانوار۔تاج الملوک ومنیۃ المالک والملوک۔ تسخیر الشیاطین۔سحر ھاروت وماروت،العفاریت الجن،المندل وخاتم السلیمانی۔سحر العجیب۔سحر بارنوخ۔السحر الأحمر۔سحر الکھان۔اغاثۃ المظلوم۔الجواھر اللماعۃ فی استحضار ملوک الجن۔منبع اصول الحکمۃ۔وقایۃ الانسان من الجن والشیطان۔جامع الفوائد فی اسرار المقاصد۔مفاتیح الاسرار۔کنوز الاسرار اورغایت الحکیم جیسی بلند پایہ کتب کے مصنفین نے کسی نہ کسی صورت میں اِن اعمال کا ذکر کیا ہے۔

راقم السطور نے ان تمام کتب اور دیگر بے شمار قلمی بیاضوں کے عمیق مطالعہ اور تحقیق کے بعد جو استفادہ کیا، آپ کی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔ملوکِ سبعہ اور اس قبیل کے دیگر اعمال کے لیے مندرجہ ذیل شرائط پر عمل کرنا ضروری ہے۔

1- لباس پاکیزہ۔
2- اکل حلال
3- خلوت نشینی
4- عمل کو مقررہ تعداد کے مطابق پڑھنا اور تعداد میں کمی بیشی نہ کرنا
5- دورانِ ریاضت لوگوں سے نہ ملنا
6- بلا سخت نیند کے نہ سونا
7- بخور متعلقہ روشن کرنا

8- وضوٹوٹنے پر فوراً نیا وضو کرنا

9- ہر روز غسل کرنا

10- عبارتِ عمل کو درست ادائیگی سے خاص توجہ اور یکسوئی سے پڑھنا

11- ایک وقت میں ایک ہی عمل کی ریاضت کرنا

12- نیت کا عمل کے مطابق ہونا

13- عمل یقین و اعتقاد کے ساتھ پڑھنا۔ اگر دل میں شک پیدا ہوگا تو عمل کامیاب نہ ہوگا۔ یعنی اگر آپ نے شک رکھتے ہوئے عمل کیا تو مقصد پورا نہ ہوگا۔

طالبانِ روحانی علوم اور مشتاقانِ تسخیرِ ارواح کے لیے ضروری اور لازم ہے کہ اِن شرائط پر عمل پیرا ہوں، پھر کسی ریاضت کا انتخاب کریں۔ جو احباب شرائط کی پابندی نہ کریں گے وہ اپنے مقصد کو حاصل کرنے میں ناکام رہیں گے۔ ایک بات کی اور بھی وضاحت کرتا چلوں کہ تسخیرِ ارواح کا فن ایک خطرناک، مشکل اور جان لیوا فن ہے۔ بغیر سوچے سمجھے اس بحرِ بے کنار میں کود پڑنا کہاں کی عقل مندی ہے۔ یہ فن بڑا صبر آزما ہے۔ اِسے حاصل کرنے کے لیے آپ کو اپنی عمرِ عزیز کے کئی برس ضائع کرنا پڑیں گے۔ یہ بھی اُس صورت میں جب آپ کامل اساتذہ سے اجازت و راہنمائی حاصل کر کے ریاضتیں کریں۔

ابو عبداللہ کی خدمت حاصل کرنا

اتوار کا دن شمس سے منسوب ہے اور اِس کے مؤکل علوی کا نام "روقیائیل" ہے اور مؤکل سفلی کا نام ابو عبداللہ ہے اور منسوبی حرف (فاء)

ہے۔ اور بخور اس کا سندرس، صندل سرخ ہے۔ اس عمل میں صرف گوشت ہمہ قسم کھانا ترک کردیں۔ دودھ، انڈا، دہی، گھی وغیرہ کھا سکتے ہیں۔ اتوار کے دن ساعتِ شمس میں عمل شروع کریں اور پڑھتے وقت بخور متعلقہ روشن کریں۔ عمل الگ خلوت کی جگہ کریں اور بلا ناغہ چالیس (۴۰) یوم تک کریں۔ روزانہ عمل کی عبارت کو ۲۸۴ مرتبہ پڑھیں، عبارتِ عمل یہ ہے:

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَبُوْ عَبْدِاللّٰهِ بِالرُّوْقِيَائِيْلِ بِحُرْمَتِ الْفَرْدُ اَحْضِرْ اَحْضِرْ اَحْضِرْ اَلْعَجَلْ اَلسَّاعَة اَلْوَحَا۔

ان شاء اللہ تعالیٰ چالیسویں دن ابوعبداللہ حاضر ہوگا اور جو حکم دیں گے تعمیل کرے گا مگر خلافِ شرع اور خلافِ قانون کوئی کام نہ کرے گا۔ ہر وقت ساتھ نہ رہے گا۔ جب اس کو بلانا ہو تو تین (۳) مرتبہ یہی عمل پڑھیں وہ حاضر ہو جائے گا۔

تسخیر ملکہ غندور بنتِ ملک عبدالنور

تسخیرِ ملکہ غندور کا یہ عظیم عمل اسرارِ مخفیہ سے ہے۔ عبدالفتاح السید الطّوخی تحریر فرماتے ہیں کہ تین ہزار (۳۰۰۰) برس قبل کے ماہرینِ تسخیرِ ارواح کی کتب میں سے جو کچھ حاصل ہوا اس کو بہت سے لوگوں نے تجربہ کیا اور درست پایا۔ اور ایسے اعمال نااہل سے پوشیدہ رکھنے کا تحریر کیا ہے۔ موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ یہ عمل ہر خیر و شر کے لیے اکسیر الاحمر ہے۔ اگر آپ نے اس کا غلط اور ناجائز استعمال کیا تو روزِ قیامت آپ سے مطالبہ کیا جائے گا۔ اس لیے اس عمل کا غلط استعمال کرنا گویا ایسے ہے

جیسے اپنے آپ کو ہلاک کرنا، عمل یہ ہے:

حُضُورٌ حُضُورٌ اَیَّتُهَا الْمَلِکَةُ غَنْدُوْرِ وَشَمِّی الْبُخُوْرَ یَا بَدْرَ الْبُدُوْرِ بِحَقِّ النَّارِ وَ قَاضِی الْاُمُوْرِ بِحَقِّ شَمُشَاغ. زَرُغَمَالِیُش. بَرُطَش. غَارِ بَرُطَش. عَارِ سُوفَانَس. سُوفَانَس. عَمَرُ سَاغَاش. عَمَرُ سَاغَاش. حَمُیَلَتُحَفُ. حَمِیَلَتُحَفُ. جَرُفَجَلَدُفَان. جَرُفَجَلَدُفَان. اُحُضُرِیُ اَیَّتُهَا الْمَلِکَةُ غَنْدُوْرِ اِلٰی هٰذَاالْمَکَانِ حَتّٰی اَرَاكِ بِعَیْنِیُ وَ اَسُمَعُکِ بِاُذُنِیُ وَتُعُطِیُنِیُ الْعَهُدَ بِالطَّاعَةِ فِیُ قَضَآءِ جَمِیُعِ حَوَائِجِیُ بَارَكِ اللّٰهُ فِیُکِ وَفِیُ اَبِیُکِ الوحا الوحا العجل العجل الساعة الساعة.

عمل کی عبارت آہستہ آہستہ درست تلفظ سے پڑھیں اگر غلط پڑھا گیا تو عمل فاسد ہو جائے گا۔

ترکیبِ عمل:

جب آپ تسخیرِ ملکہ غندور کا ارادہ کریں تو اوّل خلوت کی جگہ جس کا صحن کھلا ہو تلاش کریں۔ عمل پڑھتے وقت بخور تفاح الجان، کندر اور سندروس کا روشن کریں۔ عمل نصف رات کے وقت شروع کریں اور ننگے سر کھلے آسمان کے نیچے بیٹھ کر کریں۔ اور

چاند پر آپ کی نظر ہو۔ چاند پر اس طرح ٹکٹکی باندھ کر عمل پڑھیں کہ لمحہ بھر کے لیے بھی اوّل سے آخر تک چاند سے نظر نہ ہٹے۔ اور آپ کا خیال بھی ملکہ غندور کی تسخیر میں رہے ملکہ غندور بڑی غیرت والی ہے۔ عمل ہر ماہ تین (۳) رات کرنا ہے۔ یعنی چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ ہر ماہ تین (۳) راتوں سے زیادہ عمل نہ پڑھیں اور ہر ماہ ان تاریخوں میں ہی عمل پڑھیں۔ چند ماہ میں ہی ملکہ غندور تسخیر ہو جائے گی۔ ہر رات عمل پڑھنے کی تعداد ۳۱۴ مرتبہ ہے۔ اس تعداد میں کمی بیشی نہ کریں۔ عمل پورا ہونے کی چند علامات یہ ہیں۔ آنکھوں سے آنسو بہنا۔ دل کی دھڑکن تیز ہونا اور چاند سے آپ کی طرف کچھ چیزیں اترتی ہوئی محسوس ہوں گی۔

یہی علامات کامیابی کی علامات ہیں۔ اگر ان علامات سے کوئی اثرات ظاہر نہ ہوں تو پھر عمل از سرِ نو شروع کریں اور تمام شرائط کی پابندی کریں۔ اگر عمل کی شرائط میں پابندی نہ کی تو کامیابی ممکن نہیں۔ اگر مکمل پابندی کے ساتھ عمل کیا جائے تو تیسری رات میں ہی کامیابی نصیب ہوگی۔ اور آپ کے پاس چاند سے اترتی ہوئی ملکہ غندور آئے گی گویا کہ چودھویں رات کا چاند اتر آیا ہے۔

پس جب ملکہ حاضر ہو جائے تو آپ اُس کے احترام میں کھڑے ہو جائیں اور عمل کی تعداد مکمل کرنے کے بعد پھر دوبارہ گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھیں پھر اُس سے گفتگو کا آغاز کریں۔ اور سب سے پہلے دوستی اور حاضر ہونے کا اُس سے عہد لیں۔ پس وہ اپنا ہاتھ آپ کی طرف بڑھائے گی۔ یہ اُس کی رضامندی کی علامت ہے۔ پھر آپ اُس کا شکریہ ادا کریں اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء، کہ آپ کامیاب ہوئے۔

اس کے بعد جب کبھی آپ اُس کی ضرورت محسوس کریں اعمالِ خیر وشر میں

تو عمل سات (۷) مرتبہ پڑھیں اور پڑھتے وقت بخور روشن کریں پس ملکہ غندور حاضر ہو جایا کرے گی اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ کی معاون ہوگی۔ مگر آپ کے لیے لازم ہے کہ ناجائز اُمور میں کبھی بھی اُس سے مدد حاصل نہ کریں۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں اور ہمہ وقت اُسے اپنے پاس نہ رکھیں بلکہ مقصد حاصل ہونے پر اُسے واپس کریں ایک مرتبہ سورۃ زلزال پڑھ کر۔ پس وہ چلی جایا کرے گی اور دوبارہ طلب کرنے پر حاضر ہو جایا کرے گی۔

خدمت مرۃ الابیض

سوموار کے دن کا سیارہ قمر ہے اور بخور کبابہ اور لوبان ہے۔ منسوبی حرف (جیم) ہے اور سفلی مؤکل ''مرۃ الابیض'' ہے۔ اس سے خدمت لینے کا عمل تحریر ہے۔ پڑھنے کی عبارت یہ ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَرةِ الْاَبْيَضْ بِالْجِبْرَائِيْلِ بِحُرْمَتِ الْجَبَّارِ اُحْضِرْ اُحْضِرْ اُحْضِرْ اَلْعَجِلُ اَلسَّاعَةُ اَلْوَحَا۔

سوموار کے دن ساعتِ اوّل میں عمل شروع کریں اور روزانہ دوسو چھ (۲۰۶) مرتبہ پڑھا کریں۔ گوشت ہمہ قسم سے پرہیز کریں۔ چالیسویں روز مؤکل سفلی مرۃ الابیض حاضر ہوگا اور عہد و پیمانِ اطاعت کرے گا۔ اور جب لوبان کی دھونی سلگا کر تین مرتبہ عمل پڑھیں گے تو ابیض حاضر ہو جایا کرے گا، اس سے کوئی کام خلافِ شرع اور خلافِ قانون نہ لیں کیونکہ وہ خود قانونِ شریعت اور قانونِ وقت کا پابند ہے۔

خدمت ملک ابیض

یہ ملک ابیض کی خدمت حاصل کرنے کا عمل ہے۔ اس طریق پر کہ چالیس (۴۰) یوم روزے رکھیں اور سحری و افطاری حلال کھانے سے ہو۔ ان ایام میں عورت کے نزدیک تک نہ جائیں بلکہ خلوت نشین رہیں۔ اور ہر نماز کے بعد ایک سو (۱۰۰) مرتبہ عزیمت پڑھیں اور سورۃ جن تین (۳) مرتبہ۔ اور پڑھنے والی عزیمت یہ ہے:

اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْمَلَکُ الْاَبْیَضُ اَقْبِلْ اَنْتَ وَ خُدَّامُکَ بِحَقِّ مَشْرُبُوْعِ وَشَامُوْلِ وَ دَرُوْطِ اِفْعَلُ مَا اَمَرْتُکَ نَوْدَحِ وَسَرْبَلَیْطِ وَ شَرْهَامِ۔

خلوت گاہ میں لوبان روشن کر کے حصار کے اندر مندرجہ بالا عمل پڑھیں۔ بلاناغہ چالیس (۴۰) یوم تک۔ یہاں تک کہ آپ کی خلوت گاہ میں ایک لشکرِ عظیم حاضر ہوگا جس میں سالارِ لشکر ملک ابیض ہوگا۔ اُس سے عہد و پیمان لیں اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ تمام اُمورِ دنیا میں معاونت کرے گا۔ خلافِ شرع کوئی کام نہ لیں اور اس عظیم قوت کے حاصل ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔

نوٹ: عمل کا آغاز سوموار کے دن کریں۔

شمس القرا امید بنت ملک ابیض کی خدمت کا عمل

یہ ملوکِ سبعہ کی بیٹیوں میں سے ایک جنی عورت ہے۔ جب آپ اس کو حاضر کرنے کا ارادہ کریں تو خالص اللہ تعالیٰ کے لیے کسی تنہائی کی جگہ جہاں آوازیں نہ جائیں گوشہ نشین ہو کر بارہ (۱۲) روزے رکھیں اور سوائے جَو کی روٹی اور روغن عود کے اور کسی چیز سے افطار نہ کریں۔ اور روزانہ غسل کریں اور بخور بھی سلگائیں اور روزانہ ہر نماز کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں:

اَقْسَمْتُ بِالْقَسَمِ السُّرْيَانِیُ عَلٰی مَلِیْحَةِ الْقَةِ وَ الْمَنْظَرُ ذَاتِ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ الَّتِیُ اِذَا اَسْبَلَتْ شَعْرَ وَلَا لَهَا سَتر ذَاتِهَاوَاِذَا ابْتَمَتْ خَرَجَتْ مِنْ فِیْهَا عَمُوْدٌ كَالنُّوْرِ اَقْبِلِیُ لِمُحَبَّتِیُ وَخِدْمَتِیُ اَيَّتُهَا الْفَاضِلَةُ الطَّائِرَةُ اَيْنَ صَوصِبْک كَمَيْمُوْنَةَ وَ يَاقُوْقَةَ وَ زَوْبَلَةَ وَ فَاطِمَةَ السَّحَابِيَّةِ وَ رُقَيَّةَ بِنْتَ الْاَحْمَرِ يَا لُوْشَةُ بِنْتُ سَمْرُوَيَان اَقْبِلُوْا يَا بِنَاتِ مُلُوْكِ الْجِنّ شَمْعَاطَ وَ دَبْنَهُوْ وَ بَرْغُوْث اِنْيِنُون مَزْجَلِ تَرْقَبْ اِفْعَلُوْا مَا تُوْمَرُوْن۔

آخری رات جب پڑھنے کی تعداد پوری ہو جائے گی تو ایک اژدھا آپ کے سامنے آئے گا۔ اس سے خوف نہ کھائیں وہ آ کر گردن میں لپٹ جائے گا۔ آپ

کے لیے لازم ہے کہ اس وقت عزیمت اور زیادہ پڑھتے رہیں یہاں تک کہ وہ چلا جائے۔ آخری رات سے قبل بھی ایسے مشاہدات ہو سکتے ہیں۔ پھر بناتِ جن (جنات کی عورتیں) ظاہر ہوں گی۔ ہر ایک سرخ ریشم اور یاقوت پہنے ہوگی اور ان کے ہاتھوں میں سونے چاندی سے بھرے ہوئے طباق ہوں گے۔ وہ سب آپ سے کہیں گی کہ ہم سے کسی ایک کو قبول کر لو۔ مگر آپ اُن کو کسی بات کا جواب نہ دیں۔ وہ چلی جائیں گی۔ ان کے بعد ایک سفید رنگ کی پورے قد کی عورت بڑے ناز سے چلتی ہوئی اپنی چوٹی سینہ پر ڈالے ہوئے اور ہاتھوں میں کنگن سونے کے اور پاؤں میں زمرد کے جھانجن جن کے اندر سرخ اور سبز یاقوت جڑے ہوں گے، پہنے ہوئے آئے گی۔ اور اس کے ساتھ بہت سی خدمت گارائیں ہوں گی۔ ایسی خوبصورت کہ آنکھیں بند ہوتی ہوں گی۔ وہ اپنی مخدومہ کے لیے فرش بچھائیں گی۔ پھر وہ آپ کو سلام کرے گی اور اُس کی نرم آواز آپ کو سنائی دے گی۔ پھر وہ نکاح کرنے کی درخواست کرے گی۔ اگر آپ نے اُس سے نکاح کر لیا تو پھر دنیا کی کسی عورت / مرد کی شرم گاہ تک نہ پہنچ سکو گے اس لیے اس شرط سے معذرت کر لیں اور کوئی دوسری شرط طے کر لیں۔ اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ اگر کوئی دنیاوی مقصد ہو تو پورا کرنے کی درخواست کریں وہ مقصد فوراً پورا کر دے گی۔

تسخیر ملک احمر

یہ ملک احمر صاحبِ روزِ منگل کی خدمت کا عمل ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اپنے کپڑے اور بدن پاک کریں اور آبادی سے دور کسی تنہائی کی جگہ چلے جائیں۔ اور

اٹھائیس (۲۸) یوم تک روزے رکھیں اور ہر نماز کے بعد اٹھائیس (۲۸) مرتبہ عزیمت پڑھیں۔ جب اٹھائیس (۲۸) دن پورے ہو جائیں تو عزیمت کو سرخ کاغذ میں رکھ کر اپنے سامنے رکھیں اور ایک ریشم کے دھاگے میں اُس کو لٹکا دیں۔ یہ انتیسویں دن ہوگا اور حسبِ سابق عزیمت پڑھیں۔ اس روز ملک احمر سرخ گھوڑے پر سوار آئے گا اور اس کے ہمراہ لشکرِ عظیم ہوگا اور وہ حاضر ہو کر سلام کرے گا۔ آپ اُسے سلام کا جواب دیں۔ پھر وہ پوچھے گا اے اللہ کے بندے! تمہاری کیا حاجت ہے؟ آپ اُسے کہیں کاغذ کی چاندی بنانا، عورتوں کو کھینچ لانا، لوگوں کو بیمار کرنا، اور دلوں کی کشش اور محبت، حصولِ سحر جادو نیز دفینوں کا نکالنا میری حاجتوں میں شامل ہے۔ وہ کچھ شرائط آپ کے سامنے رکھے گا۔ اگر آپ اُن کو پورا کرنے کی ہمت رکھتے ہوں تو عہد کر لیں بصورتِ دیگر شرائط میں نرمی پیدا کرنے کو کہہ دیں۔ وہ تمہاری شرط قبول کرلے گا۔ پھر اُس سے دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ مذکورہ بالا تمام اُمور میں آپ کی معاونت کرے گا۔ روزانہ عشاء کے بعد پڑھنے والی عزیمت یہ ہے:

سَرْكُوْدِ وَ طَيُوْدِ وَ طَادُوْعِ رَفَّادُوْغ اَقْبِلْ يَا اَحْمرُ
اَنْتَ وَ جُنُوْدُكَ اِلٰى خِدْمَتِىْ وَاِلٰى مَجْلِسِىْ بِحَقِّ
وَالصَّافَّاتِ صَفًّا فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا
اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا
بَيْنَهُمَا وَ رَبُّ الْمَشَارِقِ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ
الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ن الْكَوَاكِبِ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
مَّارِدٍ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ

جَانِبٍ دُحُوراً وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ اِلَّا مَنْ
خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ فَاسْتَفْتِهِمْ
اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقاً اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِنْ طِيْنٍ
لَّازِبٍ (سورۃ صافات آیت ۱تا۱۱) وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا
هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا
مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ
صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ٥ (یٰسین آیت ۵۱تا۵۳)
وَ مِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ وَ مَنْ
يَّزِغْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ٥

(سورۃ سبا آیت ۱۲)

خدمت برقان العفریت

بدھ کے روز سے منسوب ہے۔ اس کا عمل بہت مختصر ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ سات (۷) دن روزے رکھیں اور مہینہ کی پہلی تاریخ بدھ کا دن گزار کر شام کو عمل کی ابتداء کریں مگر روزہ صبح سے ہی رکھا ہوگا۔ عزیمت اپنی ہتھیلی پر لکھا کریں اور ہر نماز کے بعد اس عزیمت کو ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھا کریں۔ ساتویں روز اس کا خادم باریک سانپ کی صورت میں آپ کے پاس حاضر ہوگا۔ جب ظاہر ہو تو عطارد سے منسوب بخور روشن کریں اور اُس سے دوستی اور بھائی چارے کا عہد لیں اور دوبارہ

حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ خادم جب باریک سانپ کی صورت میں ظاہر ہوگا تو اُس وقت بخور روشن کر کے اُس پر عزیمت پڑھ کر پھونک دیں تو وہ ایک سیاہ غلام کی شکل میں ظاہر ہو جائے گا۔

''برقان العفریت'' آپ کی جادو کو حاضر کرنے میں مدد کرے گا۔ مرد و عورت میں مرض پیدا کرنے اور خون جاری کرنے اور دشمن کو بیمار کرنے اور دفینہ وغیرہ نکالنے میں مدد کرے گا اور اس جیسے دوسرے کاموں میں بھی معاون ثابت ہوگا۔

عزیمت یہ ہے:

اَتیُنُوت بَرُهِیًّا اِسُحِیُنِ نَهُشِ اَقُبِلُ یَا بُرُقَانُ الُعَفُرِیُتِ وَیَا مَیُمُوُنَ الُاَزُرَقِ۔

استحضار کحلة بنت برقان

''تسخیر الشیاطین'' کے مصنف تحریر فرماتے ہیں کہ برقان العفریت کی بیٹی کحلة کی حاضری کا عمل کرنا چاہیں تو بدھ کے روز عشاء کی نماز کے بعد اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر نقش لکھیں، جو یہ ہے:

یہاں پر نقش بنائیں (کورل یا کاتب سے)

اور بخور لوبان، مقل ازرق، سندرس، ہینگ کا روشن کریں اور عزیمت بارہ (۱۲) مرتبہ

پڑھیں تو آپ کے پاس کحلۃ بنت برقان ایک انتہائی خوبصورت عورت سنہری بالوں والی کے روپ میں حاضر ہوگی اور آپ سے جماع کی طلب گار ہوگی۔ آپ اُس سے جماع کریں گے تو وہ داشتہ بن کر رہے گی اور آپ کی ہر حاجت کو پورا کرے گی، پڑھنے والی عزیمت یہ ہے:

هَيُمِشْ بَهَمُشْشْ بَهَرَاشِيُشْ هَارَشْ مَمِيُرَشْ بَرُدَاشْ طَارَشْ مِيُحَطَرُوُشْ اَقبِلِیُ یَا کَانِیُح یَا کُحُلَۃِ بُرُقَان بِحَقِّ شِرُدَاشْ مَرُدَاشْ سَيَّدَاشْ اِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوُ تَعُلَمُوُنَ عَظِيُمٌo

قاضی الجنات کی تسخیر

یہ جمعرات کے دن سے منسوب ہے جس کا سیارہ مشتری ہے اور اس کے مؤکل کا نام شمہورش ہے اور یہ جنوں کا قاضی ہے چنانچہ اسے قاضی الجن کہتے ہیں۔

اس کو تسخیر کرنے کی عزیمت یہ ہے:

اَقُسَمُتُ عَلَيُکُمُ یَا شَمُهُوُرِش قَاضِی الُجِنُ بِالصَّرُفِيَائِيُلِ بِحُرُمَتِ یَا ظَهِيُرُ اُحُضِرُ اُحُضِرُ اُحُضِرُ اَلُعَجَلُ اَلسَّاعَۃ اَلُوَحَا۔

سفید پاکیزہ لباس زیب تن کر کے تنہائی کی جگہ سفید مصلیٰ بچھا کر قبلہ کی طرف رُخ کر کے جمعرات کے دن سورج نکلتے ہی مندرجہ بالا عزیمت کو گیارہ سو پندرہ (۱۱۱۵) مرتبہ پڑھیں۔ پھر روزانہ رات کو عشاء کے بعد اسی تعداد کے مطابق

پڑھتے رہیں۔ چالیس (۴۰) یوم تک بلا ناغہ ان شاء اللہ تعالیٰ شمہورش حاضر ہوگا۔ حاضری ہونے پر عہد لیں اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ دورانِ ریاضت بخور بھی روشن کریں۔ان شاء اللہ تمام دنیاوی مسائل میں معاونت کرے گا۔ شرع شریف کے خلاف کوئی کام نہ کرے گا۔

واضح رہے کہ قاضی الجن حضور پُر نور ﷺ کا صحابی ہے اور اسے حضور ﷺ سے مصافحہ کرنے کا شرف بھی حاصل ہے۔اس لیے نہایت ادب سے بات کریں۔

تسخیر خادم بہ شکل سگ

یہ خادم خفیہ چیز کو ظاہر کرتا ہے۔ جادو کی حاضری، کسی پر بخار مسلط کرنا، جگہ اور گھر خالی کرنا، وصل و فراق پیدا کرنا، خون جاری کرنا، کسی پر بیماری مسلط کرنا۔ایسے تمام کاموں میں عامل کی مدد کرتا ہے۔اس کی خدمت حاصل کرنا چاہیں تو دس (۱۰) دن بلا ناغہ اللہ تعالیٰ کے لیے روزے رکھیں اور آغاز جمعۃ المبارک سے کریں۔ جو کی روٹی اور کشمش سیاہ سے سحری و افطاری کریں، پانی پی سکتے ہیں۔ باقی سب چیزوں سے پرہیز کریں۔ اور ہر نماز کے بعد ایک سو چالیس (۱۴۰) مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں اور ہر رات کو سوتے وقت جمعہ سے منسوب بخور قرنفل سلگائیں اور یہی عزیمت تین ہزار (۳۰۰۰) پڑھیں تو خادم حاضر ہوگا۔اُس سے عہد لے کر دوبارہ حاضری کا طریقہ پوچھ لیں،عزیمت یہ ہے:

سَرْبُوْدِ بَنُوْحِ مَاجُوْلِ وَطَمِیُوْلِ یَا اَبَالْکَلْبِ وَ
اِفْعَلْ مَا اَمَرْتُکُمْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ السُّرْیَانِیَةِ وَ

اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌo

خدمت ابونوح

یہ ہفتہ کے دن سے منسوب ہے۔سیارہ زحل ہے۔ ہفتہ کے روز سے ہی اس کا عمل شروع کریں۔طریقہ یہ ہے کہ تنہائی کی جگہ رہ کر اکیس (۲۱) روزے رکھیں اور روزانہ نمازِ عشاء کے بعد سورۃ والشمس پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ پڑھیں اور ہر سینکڑہ پر یہ عزیمت ایک سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھا کریں،عزیمت یہ ہے:

یَا بَرْدَمُوش اَقْبِلْ بِحَقِّ شَمَاتِ کَمَاتِ وَ نُوْد وَ طَرْ هُوْشِ وَ یَانُوح اَقْبِلْ یَا خَدِیْمَ السُّوْرَةِ الْمُبَارَکَةِ و اَفْعَلْ مَا اَمَرْتُکَ بِه مِنْ قَلْبِ الدَّرَاهِمِ وَجَلْبِ النِّسَآءِ وَ جَلْبِ الْقُلُوْبِ وَالْمَرِیْضِ وَاِخْلَاءِ الدِّیَارِ بِحَقِّ مَنْ عَلِمَ مَا کَانَ وَ مَا یَکُوْنُ۔

جب اکیس (۲۱) یوم پورے ہو جائیں تو روزانہ کی ریاضت کے علاوہ پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ اور پڑھیں۔ایک خادم سفید نوجوان مرد کی صورت میں ظاہر ہوگا۔ جس کا لباس سبز اور اُس کے ہاتھ میں تلوار ہوگی۔اور آپ سے حاجت کے بارے میں پوچھے گا۔آپ اُسے کہیں کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے میری دنیاوی ضرورت کے مطابق روزانہ خرچہ دیں،لوگوں کے دلوں کو کھینچنے میں میری مدد کریں،عورتوں کو اپنی طرف راغب کرسکوں،دشمن کا گھر خالی کروانے اور بیماری مسلط کرنے میں معاونت وغیرہ۔پس وہ کچھ شرائط پر آپ کی بات مان لے گا اور ایک انگشتری سرخ تانبے کی

جس پر سریانی زبان میں اللہ کا اسمِ اعظم تحریر ہوگا، دے گا۔ جب بھی ضرورت ہو سورۃ اور عزیمت پڑھیں حاضر ہو کر مدد کرے گا۔ مگر ضروری ہے کہ خلافِ شرع کام نہ لیں ورنہ بہت نقصان ہوگا۔

خدمت الخادم العجیب

نو(۹) روز آبادی سے دور کسی غار میں رہ کر روزے رکھیں اور آپ کی سحری و افطاری میں صرف میوہ جات ہونے چاہئیں مثلاً بادام، کشمش، مغزیات وغیرہ۔ پانی پی سکتے ہیں۔ باقی تمام چیزوں سے پرہیز ہوگا۔

ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل اسماء ہر نماز کے بعد سو(۱۰۰) مرتبہ پڑھیں اور رات کو سوتے وقت دو ہزار (۲۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ آخری رات ان اسماء کا خادم مینڈک کی شکل میں آئے گا، اسماء یہ ہیں:

اَقُبِلُ یَا دَرُدیائیل عَلَی الُعِفرِیُتِ شَمُرِیَاد بِحَقِّ
آہِ آہِ یَاہِ یَاہِ ھُوَ ھُوَاللّٰہُ الُاَحدُیَا بَنُوُخِ وَ یَا شِیُقِیُدُ
اَقُبِلُ بِحَقِّ سَمُرِیَاد وَتَرِدَاذُ وَ عَوُجِ وَ طِیُغُوُبِ وَ
فَاغُوُغِ۔

خادم سے فرمانبرداری کا عہد لیں۔ وہ کچھ شرائط پر عہد قبول کر لے گا اور نشانی کے طور پر ایک سفید پتھر دے گا۔ جب تم پتھر کو ہلاؤ گے اور لوبان کی دھونی دے کر عزیمت پڑھو گے تو خادم حاضر ہو جائے گا۔ آپ اس خادم کی مدد سے عورتوں کو اپنی طرف بلا سکیں گے۔ لوگوں پر جادو کرنا، محبت اور فراق کا کام لینا، کسی پر جنات مسلط

کرنا، کسی پر بخار چڑھا دینا، ظالموں کو سزا دینا وغیرہ۔ ایسے تمام کاموں میں مدد کرے گا اور ہر حکم کی فوراً تعمیل کرے گا۔ مگر اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا چاہیے۔ روزِ حساب سب اعمال سامنے آ جائیں گے۔ کسی کو بلاوجہ تنگ نہ کریں۔ جائز ضرورتوں میں مدد حاصل کریں۔

خدمت خادم اسود

''مصحف خفی الرموز'' کا یہ عمل بڑا بے نظیر ہے۔ لوگوں میں محبت اور جدائی پیدا کرنے، کسی دشمن پر آسیب مسلط کرنے اور عورتوں کو اپنی طرف راغب کرنے کے لیے یہ خادم اسود خوب کام کرتا ہے۔۔ اس کی خدمت حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس (۴۰) یوم تک خالص اللہ تعالیٰ کے لیے روزے رکھیں اور خلوت میں رہ کر سحری و افطاری کریں۔ آپ کی خوراک صرف اور صرف جو کی روٹی اور کشمش سیاہ ہونی چاہیے۔ پانی پی سکتے ہیں۔ باقی سب چیزوں سے پرہیز کرنا ہوگا۔ ہر روز ہر نماز کے بعد مندرجہ ذیل عزیمت ایک سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھا کریں:

یَا بَنُوخِ اَوْ رَمُوخِ اَجِیْبُوْا وَ عَجِّلُوْا اَنْتُمْ وَ ذُرِّیَّاتِکُمْ بِحَقِّ سَمْعَاطْ شَمُوْع بَرْهُوْت بَرْهِین اِسْمِیْم وَ افْعَلُوْا اَیَّتُهَا الْاَعْوَانُ مَا اَمَرْتُکُمْ مِنَ الْخِدْمَةِ مِنْ مَحَبَّةٍ وَ فِرَاقٍ وَ تَسْلِیْطٍ اَوْ جَلْبِ النِّسَآءِ اَوْ فَتْحِ الظُّنُوْنِ اَوْ جَلْبِ الْاَخْبَارِ۔ اَیْنَ مَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰهُ جَمِیْعَاط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ

شَیٔ قَدِیرٌ ○ (البقرہ آیت ۱۴۸)

پھر ہر روز یہ عزیمت لکھ کر پانی میں گھول کر اس سے روزہ افطار کریں۔ جب چالیس (۴۰) دن پورے ہوں گے تو ایک خادم بہ شکل شیر آپ کے سامنے ظاہر ہوگا۔ اُس سے خوف نہ کھائیں بلکہ عزیمت یکسوئی سے پڑھتے رہیں۔ تھوڑی دیر بعد ہی وہ شیر اپنی صورت بدل کر سیاہ غلام کی شکل میں ظاہر ہوگا۔ جس کے ہاتھ میں سرخ رنگ کا پتھر ہوگا۔ پس اُس سے عہد لے کر وہ پتھر طلب کریں۔ پھر جب بھی اُسے حاضر کرنا چاہیں گے اُس پتھر کو الٹا کر کے عزیمت پڑھیں پس وہ حاضر ہوگا اور تمہاری ہر حاجت پوری کرے گا۔

خدمت ابو یعقوب کا بیان

تیس (۳۰) روزے رکھیں اور منگل کے روز سے ابتداء کریں اور ہر نماز کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ اور آخری دن ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ۔ آخری رات ابو یعقوب سرخ کھچری پر سوار حاضر ہوگا۔ اُس سے عہد و پیمان کر لیں اور حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ تمام امورِ زندگی میں معاونت کرے گا۔ ہر نماز کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ اور آخری دن ایک ہزار (۱۰۰۰) پڑھنے والی قَسم یہ ہے:

اَقْبِلْ یَا اَبَا یَعْقُوبَ الْاَحْمَرُ اَنْتَ وَ جُیُوْشُکَ وَافْعَلْ مَا اَمَرْتُکَ بِهٖ بِحَقِّ سَامِ سَامِ قُدُّوْسٌ رَاءِ مِنْ هَیْمِلَ وَ بِحَقِّ الَّذِیْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْهًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ ○

سَمُهَارِعِ غوہ ؒشنطَارِعِ۔ وَ اِذْ صَرَفْنَا اِلَیْکَ نَفَراً
مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُراٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْہُ قَالُوْا
اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوْا اِلٰی قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ o
قَالُوْا یٰقَوْمَنَا اِنَّا سَمِعْنَا کِتٰباً اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی
مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ یَهْدِیْٓ اِلَی الْحَقِّ وَ اِلٰی
طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ o یٰقَوْمَنَآ اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰهِ وَ
اٰمِنُوْا بِهٖ یَغْفِرْ لَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ وَ یُجِرْکُمْ مِّنْ
عَذَابٍ اَلِیْمٍ oوَ مَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰهِ فَلَیْسَ
بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَ لَیْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِیَآءُ ط
اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍo (سورۃ احقاف آیت ۲۹
تا۳۲)وَ بِحَقِّ یَاہ یَاہ وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ
عَظِیْمٌo

استخدام الملک میمون ابانوخ

کسی بھی مقصد میں میمون ابانوخ سے معاونت کے لیے ہفتہ کے روز ایک سو(۱۰۰) مرتبہ عزیمت پڑھیں، معاون ہوگا، عزیمت یہ ہے:

وَیْلٌ لِّکُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ یَسْمَعُ آیَاتِ اللّٰهِ یُتْلٰی
عَلَیْهِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَکْبِرًا کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا کَاَنَّ
فِیْٓ اُذُنَیْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ oاَفَّاكٍ اَثِیْمٍ۔

بَلِيُخ بِهِيُخ بِهَرُوُخ جَلُجَمِيُش شَطمَلِيُح شعيثا الَّذِىُ سَمِعَ دَبِيبَ النَّمُلَةِ السَّوُدَآءِ عَلٰى صَخُرَةِ الصماء فِى اللَّيُلَةِ الظُّلُمَآءِ وَهُوَ الُقَاهِرُ فَوُق عِبَادِهٖ لا وَهُوَ اللَّطِيُفُ الُخَبِيُرُ ٥ اَجِبُ اَيُّهَا الُمَلَكُ شهقيائيلُ وازجر مَيُمُوُن ابانوخ يَفُعَلُ ...كذا... بِحَقِّ هٰذِهِ الُاَسُمَآءِ عَلَيُکَ وَ بِطَاعَتِهَا لَدَيُکَ الوحا بَارَكَ اللّٰهُ فِيُکَ وَ عَلَيُکَ اَجِبُ يَا مَيُمُوُنُ بِحَقِّ مَا سَمِعُتَهٗ وَ عَلِمُتَهٗ۔

خدمت لیمون ابی نوخ

اوّل چودہ (۱۴) یوم روزے رکھیں اور جَو کی روٹی سے افطار کریں اور پاک تیل استعمال کریں۔بعد از افطاری ایسے خلوت خانے میں چلے جائیں جہاں انسانوں کی آواز تک سنائی نہ دے اور پھر ہر فریضہ نماز کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ عزیمت ذیل پڑھیں۔ جبکہ بقیہ اوقاتِ فارغہ میں آنحضور ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھیں۔

مشاہدات:- پہلے ہفتے میں مختلف تخیلاتی خوفناک صورتیں نظر آئیں گی۔آپ قطعاً خوف نہ کھائیں۔پھر دوسرے ہفتے میں ہر رات ایسے ایسے اشارات دکھائی دیں گے جو نیکی پر دلالت کرتے ہوں گے۔اس وقت اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگیں اور مطلوب کے حصول کی جدوجہد کریں حتیٰ کہ چودھویں رات ایک ایسا انسان آپ کے پاس آئے گا

جو شیر پر سوار ہوگا۔ اس کے دائیں ہاتھ میں ثعبان اور بائیں ہاتھ میں تلوار ہوگی۔ بڑی ہیبت ناک شکل ہوگی۔ آپ اس سے خوف نہ کھائیں۔ پھر آپ تین (۳) مرتبہ تکبیر کہیں، اس کی شکل تبدیل ہو کر چھوٹی جسامت اختیار کر لے گی اور وہ آپ سے حسنِ سلوک سے کلام کرے گا۔

پھر وہ آپ کے چہرے سے حجابات دور کر دے گا۔ اب آپ کو اس کے پیچھے کئی جنات کے لشکر نظر آئیں گے جو شیر، گائے، جنگلی وحشی جانوروں کی صورت میں ہوں گے۔ آپ اس سے کہیں کہ اے ملک الموت! مجھے نہ ڈرائیں بلکہ ان اعوان کو حکم دیں کہ اپنی شکلوں کو اچھی صورت میں تبدیل کر دیں۔ لہٰذا وہ انہیں ایک مبہم سے انداز میں حکم دے گا تو وہ سب کے سب اچھی اچھی صورتوں میں آجائیں گے۔ ان کے ہاتھوں میں ریحان کی سبز سبز شاخیں ہوں گی اور سلام کہیں گے۔ لہٰذا آپ اس وقت کھڑے ہو جائیں اور اس نعمتِ خداوندی پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔

پھر آپ اس سے کہیں کہ آپ ہر وقتِ ضرورت میں معاونت کریں اور معاہدہ کر لیں کہ کتنے عرصے تک ساتھ رہنا اور رکھنا ہے۔ اب وہ اپنا ہاتھ آپ کی طرف پھیلائے گا لیکن آپ اپنا ہاتھ مت بڑھائیں۔ آپ ایک سبز شاخ لے کر اس پر آیت الکرسی لکھیں اور اس کی طرف بڑھا دیں۔ وہ اسے پکڑ لے گا اور وعدہ کرے گا کہ کیا کیا کام میں سرانجام دوں گا اور آپ بھی شرائط عائد کر سکتے ہیں۔

حسبِ ضابطہ اگر آپ چاہیں تو وہ مشرق سے مغرب میں آن کی آن میں آپ کو پہنچا دے گا اور اس جیسے دیگر مافوق الفطرت کام کرے گا، عزیمت یہ ہے:

اَیوخِ۔ شَنُوخِ۔ شَنُشَنُوخِ۔ نُوخِ۔ عَلُشَاشِ۔ عَلُشَا

قِشْ۔ کُوشْ۔ یَشَلْطِ اَجِبْ یَا میمُون یَا ابانوخ
وَاُحْضِرْ بَیْنَ یَدِی حَتّٰی اَرَاكَ بِعَیْنِیُ وَ اُکَلِّمُکَ
بِلِسَانِیُ وَ تُعَاهِدُنِیُ عَلٰی مَا اُرِیْدُ الوحا العجل
الساعة وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌo

استخدام میمون السحابی

حسبِ سابق روزے رکھیں۔ چالیس (۴۰) یوم اقامت کریں اور روزانہ نمازِ عشاء کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ عزیمت ذیل پڑھا کریں۔ جب دو (۲) ہفتے تمام ہو جائیں گے تو آپ کے سامنے عون حاضر ہو جائے گا اور آپ کو ہوا میں اُڑائے گا جیسے بادل ہوا میں اُڑ رہے ہوتے ہیں۔ اور آپ کا سر بادلوں سے ٹکرائے گا آپ خوف ہرگز نہ کھائیں بلکہ یہ صرف تخیلاتی مشاہدات ہوں گے۔ آپ حسبِ سابق تین (۳) مرتبہ تکبیر کہیں تو یہ عون چھوٹی جسامت میں آ جائے گا اور آپ سے عبرانی زبان میں کلام کرے گا۔ آپ اس سے کہیں بوسیلہ نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ والہ وسلم آپ عربی زبان میں میرے ساتھ گفتگو کریں تو وہ آپ سے عربی میں گفتگو کرے گا۔ پھر حسبِ سابق اس سے وعدہ وعید کر لیں۔

پھر یہ تمام تسخیر النساء و رجال کے کام سر انجام دے گا، مصائب سے نجات دلائے گا اور دیگر تمام دنیاوی کاموں میں مدد کرے گا۔ بخور مندرجہ ذیل چیزوں کا روشن کریں۔

مصطگی، جاوی، کافور، لوبان، میعہ سائلہ سب کو کوٹ کر گولیاں بنا لیں اور

بخور روشن کریں۔عزیمت روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھنے والی یہ ہے:

شَرَاهِيَا بِرَاهِيَا نُمُوهَا اَصَالِيَا غَالِ عَلٰى كُلِّ غَالِ يَعْلَمُ مَا فَوْقَ الْفَوْقِ وَ مَا تَحْتَ التَّحْتِ وَ مَا طَارَ فِى الْهَوَا وَ مَا تَحْتَ طَبَاقِ الثَّرٰى وَهُوَ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ مَا اَخْفٰى اَجِبْ وَ اَحْضِر يَا مَيْمُوْنَ السَّحَابِىُ بِحَقِّ الْاَسْمَآءِ الرَّبَّانِيَّةِ وَالْاٰيَاتِ الْفُرْقَانِيَّةِ وَ اِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌo

استخدام میمون الخطاف

آپ میمون الخطاف سے مندرجہ ذیل کام لے سکتے ہیں۔یہ آپ کو سکہ رائج الوقت نقد لا دے گا۔یہ کھانے پینے کی چیزیں اور بے موسم پھل وغیرہ دیارِ غیر سے لا دے گا۔آپ کو ملبوسات وغیرہ لا دے گا۔آپ کو ایک مکان سے دوسرے مکان میں اور ایک جگہ سے دوسری جگہ خواہ زمینی فاصلہ کتنا ہی کیوں نہ ہو، منتقل کر دے گا۔اگر کسی ٹیلہ وغیرہ کو ہٹانے کا حکم دیں گے تو اِسے بھی ہٹا دے گا۔اگر آپ حکم دیں گے تو دن میں دس (۱۰) مرتبہ خالص سونا بھی لا دے گا اور اس جیسے دیگر امور سرانجام دے گا۔

طریقۂ عمل:-اس کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس (۴۰) ایام تک باپرہیز روزے رکھیں اور ہر نماز کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ عزیمتِ ذیل پڑھیں۔دورانِ عمل مختلف رنگوں کے پرندے آپ کے سامنے آئیں گے، آپ ان سے ہرگز خوف نہ کھائیں اور عمل مع بخورِ اعمال جاری رکھیں۔آخری رات خادم آپ کے پاس

حاضر ہوگا۔ اور آپ کو دو (۲) ہاتھی دکھائی دیں گے، انہوں نے اپنے منہ کھولے ہوں گے، آپ اُس وقت یہ پڑھیں:

بَخُ بَخُ هَمُطَخِ دره اِهُبِطُ اِلَى الْاَرُضِ وَ خَاطِبُنِیُ بِلِسَانِ الْاِجَابَتِ وَاطُعِنِیُ فِیُ کُلِّ الْاُمُوُرِ بِحَقِّ مَنُ جَعَلَکَ مُطِیُعاً هٰذِهِ الْاَسُمَآءِ وَهِیَ سِرُّکَ۔

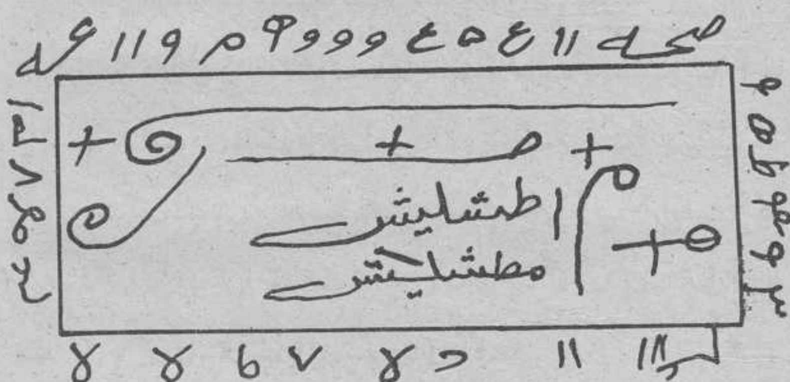
پھر وہ آپ کی اطاعت کرے گا اور کہے گا کہ اے اللہ کے بندے! تو کیا چاہتا ہے؟ تو آپ کہیں جو میں چاہوں آپ کو لا کر دینا ہوگا۔ تو وہ کہے گا کہ یہ آپ کے بس کی بات نہیں ہے ہاں شرائط کے ساتھ تو ہو سکتا ہے۔ پھر وہ آپ کو شرائط سے آگاہ کر دے گا۔ اگر آپ میں استطاعت ہو تو قبول کر لیں ورنہ انکار کر دیں۔ آخر کار شرائط طے ہو ہی جائیں گی۔ جو آپ چاہیں گے ویسا ہی ہوگا۔

عزیمت یہ ہے:

یَا شَطْخِ اَشُطَخِ شَطُوُخِ عَیُرُوُد بَرُنُود بَرُنُود کِیُکَمُوُشِ لَالِیُوشِ عُوجِ فیعُوجِ دیعُوُجِ عُوُجِ وَکَانَ اَمُرُ اللّٰهِ مَفُعُوُلاً اَیُنَمَا تَکُوُنُوا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰهُ جَمِیُعاً اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیُءٍ قَدِیُرٌ ٥ اَجِبُ یَا مَیُمُوُنَ الْخَطَّافِ وَاَنُزِلُ فِیُ خِلُوَتِیُ وَ شم دَخُنَتِیُ وَکُنُ مُطِیُعاً لِاِجَابَنِیُ بِحَقِّ مَا عَلِمُتَ مِنُ سِرِّ هٰذِهِ الْاَسُمَآءِ الوحا العجل الساعة۔

استخدام میمون الترابی

اکیس (۲۱) یوم تک روزے رکھیں کسی ویران مکان میں جو آبادی سے دُور ہو۔ اور اسی مکان میں کچے فرش پر بیٹھ کر ریاضت کریں اور اپنا سر ننگا رکھیں۔ آپ کے سامنے کوئی شے حائل نہ ہو۔ زمین پر دائرہ لگائیں اور دائرہ میں اسماءِ ذیل تحریر کریں:



اور آپ اس دائرہ کے درمیان میں رہیں اور آپ کے ہاتھ میں سر سبز عصاء ہونا چاہیے اور اس پر عزیمت تحریر کر دیں۔ پھر ہر نماز کے بعد عزیمت ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ کسی بھی دن اعوان میمون الترابی حاضر ہوگا اور آپ سے ہم کلام ہوگا۔ یہ بھی تمام دنیاوی امور میں معاونت کرتا ہے۔ عزیمت جو ڈنڈے پر تحریر کرنی ہے اور روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھنی ہے، وہ یہ ہے:

بِاسْمِ اَصْبَائُوثْ شَرَاهِيَا اَشْمَخِ شماخِ الْعَالِیْ

عَلٰی کُلِّ بَرَاخٍ هِیُوم مَلِخَا اَشْطِخِ هَمْلَاخِ دَمْلَاخِ

رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيْمِ اَجِبْ يَا مَيْمُوْنَ التُّرَابِیْ وَاُحْضِرْ وَافْعِلْ
مَا بِهٖ تُؤْمَرُ الطَّاعَةَ اللّٰهِ وَ لِاَسْمَآئِهٖ اَلْوَحَا اَلْعَجَلْ
اَلسَّاعَةَ وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌo

استخدام ھیطوش العفریت

۲۸ یوم تک روزے رکھیں اور ہر فرض نماز کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ عزیمت پڑھیں۔ کسی بھی رات آپ کے سامنے ''ھیطوش العفریت'' ظاہر ہوگا اور اس حال میں حاضر ہوگا کہ اس کے پاؤں زمین پر ہوں گے اور سر آسمان تک نظر آئے گا۔ اور اس کے ہاتھ میں ثعبان ہوگا۔ آپ اس وقت کھڑے ہو جائیں اور مندرجہ ذیل اسماء پڑھنا شروع کر دیں تو اس کی جسامت چھوٹی ہو جائے گی۔ اسماء یہ ہیں:

''بِاِسْمِ شَمَاخِ الْعَالِیْ عَلٰی کُلِّ بَرَاخِ''

پھر وہ آپ کے قریب آ جائے گا اور سلام کر کے کہے گا کہ آپ نے مجھے کیوں بلایا ہے؟ پھر آپ اُسے کہیں کہ مخلوقِ خدا کی خدمت کے لیے آپ کی معاونت درکار ہے۔ پھر وہ کچھ شرائط پر عہد کرے گا، عزیمت یہ ہے:

اَقْسَمْتُ عَلٰی کُلِّ عَوْنٍ شَدِيْدٍ وَ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَ
جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِاسْمِ الْعَظْمَةِ وَ الْكِبْرِيَآءِ وَ السَّطْوَةِ وَ
الْقَهْرِ الَّذِیْ تَذِلُّ بِهِ الْمُلُوْكُ وَتَخْضَعُ بِهٖ اَقَابُ
الشَّوَامِخِ اَوْ تَصْغَرَ بِهِ الطُّوَامِخِ هِلِيَا مَلِيَّا
هِيُرُوْتَا مِيُرُوْتَا شَمُخِيَا شَمُخِيَانَا سَمُخُوْنَا بِيُرُوْنَا

اَشُمَخ شَمَاخِ اَلُعَالِیُ عَلٰی کُلِّ بَرَاخِ رَبِّ الْاَرْبَابِ وَ خَاضِعُ الُرَقَابِ وَ مَلِیُنَ الُصَعَابِ الَا مَایَا هَیُطُوُشِ الُعَفُرِیُت فِیُ حصرتی و سمعت دخنتی وَ اَجِبُت دَعُوَتِیُ فِی الُحَالِ بِحَقِّ مَا اَقُسَمُتُ بِهٖ عَلَیُکَ الوحا العجل الساعة۔

استخدام مرجانہ بنت الامیر خندش

اوّل سات (۷) دن تک روزے رکھیں۔ آغاز بدھ کے دن سے کریں اور ہر وقت عزیمت ۷۷،۷۷ مرتبہ پڑھتے رہیں اور بخور مندرجہ ذیل چیزوں کا روشن کریں۔ عود، قاقلہ، صندل سفید، لوبان، کزبرہ۔ ان ایام میں خواب کی حالت میں اس عمل کی خادمہ حاضر ہوگی اور آپ سے وعدہ وعید کرے گی اور نشانی کے طور پر آپ کو ایک سرخ یاقوت کی انگوٹھی دے گی جس کا وزن تین (۳) مثقال ہوگا۔

جب حاضری کی ضرورت ہو تو انگوٹھی سامنے رکھ کر اس پر عزیمت اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھیں تو خادمہ حاضر ہوگی۔ پھر آپ اُسے جو بھی حکم دیں گے وہ بجا لائے گی۔

مندرجہ ذیل طلسم تحریر کر کے اپنے سر پر باندھیں۔ اس سے وہ خادمہ آپ کو تکلیف نہیں پہنچا سکے گی۔

طلسم یہ ہے:

عزیمت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الْمُقَدَّسِ طِيْشِ لِمَطِيْشِ اَمْطِيُوْشِ
لِمُوْشِ هَيُدُوْشِ كَمِيْرُوْشِ قَمَاطِيْشِ اُحْضَرِیْ يَا
مَرْجَانَه بِنْتِ الْاَمِيْرِ خَنْدِشْ وَ اخْدِمِيْنِیْ فِیْ كُلِّ
مَا اَرَدْتُّهٗ مِنْكِ بِحَقِّ الْيَاقُوْتَةِ الْحَمْرَاء وَ مَا
عَلَيْهَا مِنَ النُّقُوْشِ وَ الْاَرْقَامِ وَالطَّلَاسِمِ
الْمُسَجِّرَاتِ وَ بِحَقِّ مَلَكِ الْجِنِّ وَ وَزِيْرِ
الشَّيَاطِيْنِ اُحْضُرِیْ بِالسَّمْعِ وَ الطَّاعَةِ بِحَقِّ
اَلْوبِهُنْدَا برب هَسْكِيْرِ سَتُوحِ سَلْسِيُوحِ
مَكْهَتُور السَّمِيْع لِمَنْ دَعَاهُ الْمُجِيْب لِمَنْ نَادَاهُ
اَلْيَهُوْرِ لَيْطَهُوْرِ اَنْ اَجِيْبُوْا اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحَ
الرُّوْحَانِيَّةِ الْمَخْلُوْقَاتِ مِنْ نَارِ سَمُوْمٍ فَقَد
اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَنْ تَعِيْنُوْنِیْ عَلٰى فلک

خَرْنَیُوس وَ حَضُورِ مَرْجَانه بِنْتِ الْاَمِیرِ خَنْدِشْ لِیْ بِالطَّاعَتِ لَقَدْ اَقْسَمْتُ بِالرَّبِّ الْکَرِیمِ الْعَظِیمِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

تسخیر ملکہ عینہ

اس طلسم کو مشک و زعفران سے اپنی دائیں ہتھیلی پر تحریر کریں:

"بعلشقش داعوج"

پھر اپنی اس ہتھیلی کو بخور دیں۔ میعہ سائلہ، سندورس اور لوبان ذکر برابر وزن لے کر ان کو باریک کر کے گولیاں بنا کر ایک ایک گولی آگ میں ڈالتے جائیں اور اپنا چہرہ مشرق کی جانب پھیر لیں۔ اور مندرجہ ذیل عزیمت پڑھتے رہیں۔ پھر اپنے ہاتھ کو پہلو سے جدا کر کے موڑ کر اپنے سر کے نیچے رکھیں اور عزیمت پڑھتے پڑھتے سو جائیں رات کے وقت یہ ملکہ عینہ آپ کے پاس آجائے گی اور نیند سے آپ کو بیدار کرے گی اور آپ سے سوال کرے گی کہ آپ نے کیوں مجھے طلب کیا ہے؟ اگر آپ اُس کی تسخیر کے طالب ہیں تو اُس سے عہد کریں اور وہ آپ سے عہد کرے گی کہ آپ مجھ سے نکاح کر لیں۔ تو آپ جو چاہیں گے، خواہشات پوری ہوں گی۔ اگر آپ کا ارادہ تسخیر کا ہے تو اُس سے نکاح کر لیں ورنہ اُسے کہہ دیں کہ میری فلاں فلاں حاجت پوری کر دیں۔ وہ آپ کی حاجت پوری کر دے گی۔ عمل اندھیری جگہ کریں۔

پڑھنے والا عمل یہ ہے:

بَعَلْشَطِلْ۔ بِطَدِ۔ بِکَھُوْشَلِ۔ بِطَعْعَمَشْ

بِطَغرِیُوشِ۔ بِصَبُطَقُوشِ۔ بِیَکشَالِشِ۔ هَشُولِ۔
هَاشُولِ۔ اَقسَمتُ عَلَیکِ اَیَّتُهَا المَلَکَۃُ عَینَہُ
بِحَقِّ الاسمِ الَّذِیْ نَزَلَ عَلَی الصَّخرَۃِ الصَّمَّاء
فَتَفَتَّتَتْ عَلَی الاَرضِ فَسَطَحَتْ وَ عَلَی الجِبَالِ
فَغَرَسَتْ وَ عَلَی اللَّیلِ فَاَظلَمَ وَ عَلَی النَّهَارِ
فَاَضَآءِ بِعَلُشَقَشِ۔ اٰیَاتُ اللّٰہِ اَخُفَخِ اَخُفَخِ
بِهَقُهَلُشِ۔ اٰیَاتُ اللّٰہِ دَعُوجٌ۔ اَجِیبِینِیْ اَیَّتُهَا
المَلَکَۃُ عَینَہُ وَ عَجِّلِیْ وَاسمَعِیْ عَزِیمَتِیْ وَ
اَسرِعِیْ وَ شَمِّیْ دَخنَتِیْ وَ اَظهِرِیْ لِیْ بُورِکَ
فِیکِیْ وَ عَلَیکِیْ۔

اور ہاں! جب نکاح اور اجابت ہو جائے یا آپ ملکہ عینہ کو واپس کرنا چاہیں تو پھر یہ اصراف سات (۷) مرتبہ پڑھیں:

"تُدَمِّرُ کُلَّ شَیءٍ بِاَمرِ رَبِّهَا فَاَصبَحُوا لَا یُرٰی اِلَّا مَسَاکِنُهُم"

تسخیر جاریۂ زعفران

جاریۂ زعفران قوم جنات سے ایک لونڈی ہے۔ اس عمل سے قضائے حاجت کا کام بھی لیا جاتا ہے اور جاریہ کو تسخیر بھی کیا جا سکتا ہے۔ صاحب سحر الکھان نے اس عمل کی بڑی تعریف کی ہے۔ تسخیر جاریہ کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل عزیمت کو

روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھا جائے:

"یَا اَرْدَیُوْشِ یَا مِھْرَاشِ یَا تَلْطَیْشِ۔"

اور ہر سینکڑہ پر یہ پڑھیں:

"تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ بِحُضُوْرِ الْجَارِیَۃِ زَعْفَرَانَ اُحْضُرُوْ۔"

مسلسل تین (۳) رات عمل کریں، اگر تیسری رات کسی وجہ سے حاضری نہ ہوتو مسلسل نو (۹) رات تک عمل کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جاریہ زعفران حاضر ہوگی۔ حاضری پر دوبارہ بلانے کا طریقہ پوچھ لیں اور عہد بھی لے لیں۔ اگر آپ تسخیر کا ارادہ نہ رکھتے ہوں اور اپنی کسی حاجت کے لیے مدد حاصل کرنا چاہیں تو نو (۹) رات مسلسل روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ عمل پڑھیں اور ہر سینکڑہ پر مندرجہ ذیل عزیمت ایک (۱) مرتبہ پڑھیں:

تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ بِحُضُوْرِ الْجَارِیَۃِ زَعْفَرَانَ لِقَضَآءِ حَاجَتِیْ وَھِیَ... اپنی حاجت کا نام لیں۔

ان شاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔

استخدام بنات الخناس

سات (۷) یوم کے لیے کسی خلوت کی جگہ چلے جائیں جہاں انسانوں کی آوازیں نہ آئیں۔ اور ہر فرض نماز کے بعد ایک سو (۱۰۰) مرتبہ عزیمت پڑھیں اور رات کو سوتے وقت روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ ساتویں رات خناس کی

بیٹیاں حاضر ہوں گی۔ اُن میں سے ہر ایک آپ کی زوجیت میں آنا پسند کرے گی مگر کسی ایک سے نکاح کریں۔ بخور اس عمل کا لوبان اور رائی ہے۔ ''وصال العاشقین'' کے مصنف نے اس عمل کی بے حد تعریف کی ہے۔

پڑھنے والی عزیمت یہ ہے:

هَرُسُو۔ سوسِ۔ هَرُوسِ۔ وَسْوَاسِ اَجِیْبُوْا یا بَنَاتُ الْخَنَّاسِ یَا اَهْلَ الْوَسْوَاسِ وَ اُحْضُرُوْنِیْ فِیْ وَجْهِیْ الاغلاس الْوحا اَلْعَجَلُ السَّاعَةَ وَ اِنَّهٗ شَهَابُ مقیاس الساعة.

خدمت ملکہ حمامة بنت ملک داغر

مندرجہ ذیل عزیمت کتان کے نیلے رنگ کے ٹکڑے پر تحریر کریں اور نئے چراغ میں فلیتہ بنا کر رات کو روشن کریں اور چراغ کی طرف دیکھتے ہوئے یہی عزیمت ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو چراغ بجھا کر سو جائیں۔ حمامة خواب میں حاضر ہو کر آپ کو بیدار کرے گی۔ اس سے عہد لے لیں مختلف اُمور میں معاون رہے گی۔

چراغ میں جلانے اور پڑھنے والی عزیمت یہ ہے:

اَطْتَطِقُوْشِ۔ مَیْطَعَّطُوْشِ۔ مَقْطُوْشِ۔ مَهْسَبِکُوْشِ اُحْضُرِیْ اَیَّتُهَا الْمَلِکَةُ حمامة بنت الْمَلِک داغِر وَ اخْدِمِیْنِیْ فِیْ کُلِّ مَا اُرِیْدُهٗ.

اسے واپس بھیجنے کے لیے سورۃ اخلاص تین (۳) مرتبہ سورۃ فاتحہ ایک (۱)
مرتبہ اور آخر میں یہ پڑھیں:

"لام لام انصرفی بسلام"

تو واپس چلی جائے گی۔ یہ عمل "تسخیر الشیاطین" سے ماخوذ ہے۔ سید عبدالفتاح طوخی الفلکی نے اس کی بہت تعریف کی ہے۔

خدمت شمطون غلام

"شمطون غلام" بعد تسخیر کے عامل کا معاون بن کر جلب و مودت اور تہیج مستورات، بندش زبان، خون کا بدن سے جاری کرنا، آسیب زدہ کا علاج، ظالموں کی ہلاکت، دشمنان میں جدائی، بیماری مسلط کرنا غرضیکہ آپ جو چاہیں گے فوراً حکم کی تعمیل کرے گا۔ اس کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ آبادی سے دُور کسی ویران چٹیل زمین پر بیٹھ کر اِن اسماء کو روزانہ دس ہزار (۱۰۰۰۰) مرتبہ بلاناغہ بیس (۲۰) یوم تک پڑھیں اور پڑھتے وقت لوبان اور جاوی کا بخور روشن کریں۔

آخری یوم ایک سیاہ لمبا غلام جس کا سر آسمان سے لگا ہوگا اور پاؤں زمین میں ہوں گے، آپ کے سامنے حاضر ہوگا۔ اُس کے ہاتھ میں ایک انگشتری ہوگی۔ آپ اُس سے بطور نشانی انگشتری طلب کرلیں اور عہد لے لیں۔ جب کبھی آپ ضرورت محسوس کریں گے تو انگوٹھی پر اسماء کو پڑھ کر دم کریں اور دل میں شمطون غلام کی حاضری کا تصور کریں، فوراً حاضر ہوجائے گا، پڑھنے والے اسماء یہ ہیں:

"طَشْتَمِیْشَاناً مِنْ وَتُبُوْنِ مِنَ الْجِیْمِ"

مخلوق کی نظروں سے پوشیدہ ہونا

اسم ''اَلْحَفِیْظُ'' میں ستر (۷۰) حفظ ہیں اور اس اسم کا خادم طیشائیل ہے جو حجاب الابصار کے کام آتا ہے یعنی عامل مخلوق کی نظروں سے پوشیدہ ہوسکتا ہے۔ لازم ہے کہ خلوت تامہ کے ساتھ عمل کریں۔ بلاضرورت نہ سوئیں۔ پرہیز جلالی و جمالی دونوں رکھیں اور جنگل میں رہ کر عمل کریں۔ اسم کی باموکل شب و روز ایک ایک ہزار مرتبہ اور ہر نماز کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ تلاوت کریں۔ جب اس طرح ریاضت کرتے ہوئے چالیس (۴۰) روز گزر جائیں تو ایک مربع تیار کریں۔ اس میں مشک و عنبر سے اسم ''اَلْحَفِیْظُ'' ذوالکتابت تحریر کریں اور لوبان کی دھونی وہاں پاس ہی پہلے مربع کے اندر جلایا کریں اور روزانہ اسی طریقہ سے سات (۷) دن تک اسم کی قرأت جاری رکھیں۔

جب ۴۷ دن کل ہو جائیں گے تو اب ایک بلند قامت شخص ظاہر ہوگا جس کا چہرہ معلوم نہ ہوگا۔ اس کی بات چیت بھی بجلی کی چمک سے ہوگی۔ یہ اس اسم کا موکل ہوگا۔ وہ سلام کرے گا، اُسے جواب دیں۔ وہ کہے گا، اے مخلوقِ خدا! کیا چاہتے ہو؟ آپ ادب سے جواب دیں میں آپ سے ٹوپی چاہتا ہوں جو آپ کے سر پر ہے۔ وہ کچھ شرائط پیش کرے گا جو عموماً بدکاری کے متعلق ہوتی ہیں۔ کیونکہ خلافِ شرط کرنے سے عامل اندھا ہو جاتا ہے۔ اس کی شرطوں کو قبول کریں گے تو وہ ٹوپی دے گا۔ جب آپ اُسے اپنے سر پر پہن لیں گے تو تمام لوگوں اور تمام مخلوق کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائیں گے۔ کسی کے کان تک آپ کے چلنے پھرنے کی آواز نہ پہنچے گی۔ پس اللہ

تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ ایسی نعمت آپ کو حاصل ہوگئی۔

اسم الحفیظ کا مربع ذوالکتابت یہ ہے:

جبرائیل بسم اللہ الرحمن الرحیم میکائیل

ح	ف	ی	ظ
۱۱	۸۹۹	۹	۷۹
۸۹۸	۸	۸۲	۱۰
۸۱	۱۱	۸۹۷	۹

عزرائیل طیشائیل اسرافیل

نظروں سے غائب ہونا

یہ عمل مجھے سید لال حسین شاہ بخاری بٹھ شادی خان وہاڑی سے ملا تھا۔ شاہ صاحب ایک بلند پایہ عامل تھے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ نوچندی اتوار کو پورے نو (۹) بجے صبح دومنہی سانپ زندہ کسی مٹی کے لوٹے میں ڈال دیں اور پھر اس لوٹے میں سو (۱۰۰) گرام سرسوں کا تیل اور سو (۱۰۰) گرام ریشم کسی بھی رنگ کا ڈال دیں اور اِسی دن یعنی نوچندے اتوار کو ہی دس ہزار ایک (۱۰۰۰۱) مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْم پڑھ کر اس لوٹے پر دم کریں اور رات کو ہفت سلام اس لوٹے پر لا تعداد مرتبہ پڑھیں یہاں تک کہ نیند غالب آنے لگے۔ پھر صبح اُٹھ کر ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ ''سَلَامٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ o'' لکھ کر دومنہی والے لوٹے میں ڈال کر اسے گلحکمت کر دیں اور رات کو کسی ولی اللہ کے مزار کے قدموں میں دفن کر دیں۔ اگر

ایسا ممکن نہ ہوتو چالیس (۴۰) قدم دور قدموں کی سیدھ میں دفن کریں اور اکتالیس (۴۱) یوم کے بعد رات کو زمین کھود کر لوٹے کو نکال کر اس پر چہل کاف گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور لوٹے کو اُسی جگہ دفن کر دیں۔ خواب میں صاحبِ مزار حکم دے گا کہ اپنی چیز کو نکال لو۔ اگر ایسا حکم نہ ملے تو کسی دوسرے ولی اللہ کے مزار کے قدموں میں دفن کر دیں اور حسبِ سابق عمل کریں۔

جب حکم ملے نکال کر صرف ریشم نکال لیں اور باقی تمام چیزیں اُسی طرح دفن کر دیں۔ اس ریشم کی ایک ٹوپی تیار کریں اور ایک تسبیح "سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ٥" پڑھیں۔ پس آپ انسانی نظروں سے غائب ہو جائیں گے۔ جہاں جی چاہے چلے جائیں، آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے گا۔ آپ سب کو دیکھیں گے۔ جب ظاہر ہونا چاہیں ٹوپی سر سے اتار کر جیب میں ڈال لیں اور چہل کاف ایک (۱) مرتبہ پڑھیں، ظاہر ہو جائیں گے۔ چہل کاف میری دیگر تصانیف مثلاً "آسیبی قوتوں سے نجات" اور "ردِ سحر" میں درج ہے، وہاں سے دیکھ لیں۔

عون المطیع سے خدمت حاصل کرنا

اس عمل کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ مسلسل تین (۳) دن روزے رکھیں اور منگل سے اپنی ریاضت کی ابتداء کریں اور خلوت کی جگہ میں روزانہ ہر نماز کے بعد دو ہزار پانچ سو (۲۵۰۰) مرتبہ یہ اسم "ھَیُلُوْشِ" پڑھیں۔ آپ کی خلوت گاہ ہر وقت اچھی خوشبو سے معطر رہنی چاہیے۔ آخری دن ایک خادم خوبصورت شکل میں ظاہر ہوگا اور وہ کچھ شرائط پر آپ سے عہد کرے گا۔ اور ہر کام میں معاون ثابت ہوگا یہاں

تک کہ کھانے پینے کی چیزیں بھی لا کر دے گا۔ "الاستاذ الکبیر الشیخ علی الوجی اللہ المرزوقی صاحب الجواہر اللماعۃ فی استحضار ملوک الجن" نے اس کی ریاضت تین (۳) یوم ہی تحریر فرمائی ہے۔ مگر اہلِ تجربہ کا بیان ہے کہ اس کی ریاضت کم از کم اکیس (۲۱) یوم کی جائے۔

عون المعین سے خدمت حاصل کرنا

بِشَمَاشَیُمَاخ۔ اَشُمَخ۔ شَامَخِ عَلٰی کُلِّ بَرَاخ اَقۡسَمۡتُ عَلَیۡکَ اَیُّھَا الۡعَوۡنُ الۡمُعِیۡنُ بِعِزَّۃ شَمُلَخِ۔شَالِخِ اَنۡ تَاۡتِیۡنِیۡ وَ تَقۡضِیۡ حَاجَتِیۡ بِحَقِّ شَعُشَعِ اَشُعَشِ اَشُعُوۡشِ بَارَکَ اللّٰہُ فِیۡکَ وَ عَلَیۡکَ وَ اِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عَظِیۡمٌ٥

اس سے خدمت حاصل کرنے کی کیفیت یہ ہے کہ کسی بھی رات خلوت میں داخل ہو جائیں غروبِ آفتاب سے پہلے اور اعتکاف کریں سات (۷) یوم کے لیے اس حالت میں کہ صبح کو روزہ ہو اور روزہ کشمش یا انجیر خشک سے افطار کریں۔ اور عشاء کی نماز کے بعد مندرجہ بالا قسم کی تلاوت شروع کریں دو ہزار (۲۰۰۰) مرتبہ روزانہ۔ اور اچھی خوشبو روشن کریں۔

کسی بھی رات عون المعین آپ کو آ کر بیدار کرے گا۔ آپ خوف نہ کریں اور اُس سے عہد لیں۔ وہ کچھ شرائط پر عہد کرے گا۔ جو بھی حاجت ہو اُس سے بیان کریں، فوراً پوری کرے گا۔

اِجازۂ عملیات

ملوکِ سبعہ، ان کی ذریات یا العفریات میں سے کسی کی بھی خدمت حاصل کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ کسی کی رہنمائی حاصل کریں۔ اکابر علمائے طلسمات و مخفیات اور ماہرینِ روحانیات و عملیات نے چلہ کشی کے حقائق پر مشتمل وظائف و دعوات کے سلسلہ کے جملہ قسم کے اعمال اور اُن کی بجا آوری کے لیے جن شرائط و آداب کو ضروری قرار دیا ہے ان میں سے اجازۂ عمل یعنی عمل کے لیے کسی ماہر عامل کی اجازت کو لازمی اور شرطِ اوّل کے طور پر بیان کیا ہے۔

بنا بریں اربابِ علم وفن اور قارئین کرام کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اگر وہ **فیضان القرآن**، **رِدّ سحر (حصہ اوّل)**، **رِدّ سحر (حصہ دوم)**، **رِدّ سحر (حصہ سوم)**، **چھومنتر**، **آسیبی قوتوں سے نجات** اور **مصباح الارواح** کے مندرجات اور روحانی اعمال و مجربات کے لیے چلہ کشی اور ریاضت کا ارادہ رکھتے ہوں تو سب سے پہلے عامل حکیم علامہ غلام سرور شباب ماہر علومِ مخفی و روحانی مدظلہٗ العالی مصنف مذکورہ کتب سے اجازۂ عملیات حاصل کرلیں تا کہ شب وروز کی محنت اکارت نہ جائے۔

اساتذہ سے رہنمائی اور اجازت حاصل کر لینے کے بعد طالب کامیابی و کامرانی حاصل کرنے کے علاوہ رجعت سے بھی محفوظ رہتا ہے اور بے استاد ہمیشہ ناکام و نامراد رہتا ہے۔

عامل زادہ
شہزادہ ظہیر احمد

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان۔ اسلام نگر حویلی لکھا۔ ضلع اوکاڑہ

علم جفر کا سریع التاثیر نقش

فتحنامہ

خدانخواستہ آپ گردشِ ایام سے نالاں ہیں۔ زندگی سے مایوس ہو چکے ہیں۔ ناکامیوں نے دماغ کو مفلوج کر رکھا ہے۔ درست فیصلہ اور قدم اٹھانے سے بھی کام بن بن کر بگڑ جاتے ہیں۔ المختصر ذہن پراگندہ اور قوتِ فیصلہ مفقود ہو کر رہ گئی ہے۔ گھر میں بے برکتی اور نحوست کا دور دورہ ہے۔ لاکھوں کا کاروبار تباہ ہو کر رہ گیا ہے۔ لاکھ ہاتھ پاؤں مارنے سے بھی کامیابی نہیں ہو رہی۔ قرض سے پریشان ہیں یا بیماری سے تنگ آ چکے ہیں۔ گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہے۔ مقدمات نے الجھا رکھا ہے۔ سحر یا جادو کا اثر ہے۔ غرضیکہ کوئی بھی دنیاوی پریشانی ہے۔ اس نقش مبارک فتحنامہ کو تیار کروا کر کامل اعتقاد سے پاس رکھیں۔

بحکم خدا تبدیلیٔ حالات کے غیبی اسباب ہوں گے۔ تھوڑے ہی عرصہ میں آپ حصولِ مراد کو پہنچیں گے۔

میرے برسوں کے تجربات کا نچوڑ ہے۔ اسکے اثرات کبھی فیل نہیں ہوئے۔ اس سے فائدہ اٹھانے کیلئے حالات بالتفصیل، نام والدہ اور ہدیہ مبلغ۔/۵۲۵ روپے علاوہ محصول ڈاک، آج ہی ارسال فرمائیں۔

نوٹ: ہدیہ ہر صورت میں پیشگی روانہ کریں۔

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)
اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ
فون نمبر 01442-74734

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ

''ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان'' کے قیام کا مقصد روحانی علوم وفنون کی تحقیقات وتعلیمات اور اشاعت ہے۔ تاکہ اسلاف کا یہ عظیم ورثہ ضائع ہونے سے بچایا جا سکے۔ یہاں روحانی علوم وفنون سینوں میں دفن رہتے ہیں۔ یہاں کفر کے فتوے انکی ترویج وترقی میں رکاوٹ بنتے ہیں علاوہ ازیں قومی سرمایہ اتنا مختصر ہے کہ ساری عمر ورق گردانی پر بھی حرف صرف پر ذہین ٹھوکریں کھاتا ہے۔ ان حالات میں لازمی ایک وقت ایسا آنا تھا۔ جب کہ علم اور صاحبِ علم دونوں م۔ وم ہو جاتے۔ عوام روحانی علوم سے بدظن اور خواص غیر مطمئن نظریہ رکھتے یہ وہی دورِ زندگی کا ہمیں نصیب ہو رہا ہے۔ وطنِ عزیز پاکستان میں سرکاری سرپرستی تو ان علوم وفنون کی بالکل نہیں ہے۔ اور نہ ہی کوئی پرائیویٹ طور پر ایسا جامع ادارہ وجود میں آیا ہے۔ جو تشنگانِ فن کی طلب کو پورا کر سکے۔ پرائیویٹ طور پر کوئی اکیلا فرد ایسا صاحبِ حیثیت اور دلچسپی لینے والا نہیں ہے۔ جو طالب علم کی مدد کرے۔ اس طرح مستحق حضرات علم کی تلاش میں عمر بھر سرگرداں رہتے ہیں۔ انفرادی طور پر کوئی شخص اسلئے کامیاب نہیں ہوتا کہ رہبری کرنیوالا نہیں ملتا۔

پاکستان میں ایک عرصے سے ایسے ادارے کی ضرورت بڑی شدت سے محسوس کی جارہی تھی۔ لہٰذا ''ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان'' ان علوم وفنون کو متعارف کرانے اور ان علوم کو مادی علوم کے مقابلہ میں لانے اور اس فن کے بلند پایہ مقام کو واضح کرنے نیز صدیوں سے سربستہ علوم وفنون کی تعلیمات واشاعت اور فن کی بے لوث خدمت کیلئے ان علوم کی عام اشاعت کا آغاز کر چکا ہے۔ ادارہ کی ممبر شپ کا باقاعدہ سلسلہ شروع کیا جا چکا ہے۔ آپ بھی ادارہ کی ممبر شپ اختیار کر کے مخفی، طلسماتی، فلکیاتی ۔ روحانی علوم کی تکمیل وترقی اور اشاعت کیلئے ہمارے ساتھ شا‌م‌ل ہو سکتے ہیں۔

داعی: شہزادہ ظہیر احمد

اسلام نگر حویلی

صدر مجلس مشاورت ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ ضلع اوکاڑا

آلۂ یکسوئی

حضرتِ انسان علم الخیال کی اتھاہ گہرائیوں کو سمجھنے کی کوشش صدیوں سے کر رہا ہے مگر جن علماء نے قوتِ خیال کو سمجھ لیا۔ انہوں نے بہت سے علوم کی بنیاد رکھی۔ اگر یہ کہا جائے کہ تمام روحانی علوم میں قوتِ خیال ہی کلید اعظم ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ قوت خیال تمام دنیاوی طاقتوں سے زبردست طاقت ہے۔ اجتماعِ خیالات سے ہی قوتِ ارادی اور تصور پختہ ہوتا ہے۔ پوشیدہ قلبی طاقتوں میں کامل عروج حاصل کرنے کیلئے خیالات کو کنٹرول کر کے نگاہ کو ایک نقطہ پر مرکوز کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے اس کے بغیر یکسوئی کی مخفی طاقت حاصل نہیں ہوسکتی۔ قیامِ نگاہ ہی اصل راز ہے ؎

ٹھہری تیری نظر تو دنیا ٹھہر گئی — تیری نظارگی کیواسطے یکسر دنیا سنور گئی

تیری نظر پہ منحصر بہارِ چمن بھی ہے — بہکی تیری نظر تو دنیا بکھر گئی

ہم نے بڑی محنت سے آلۂ یکسوئی تیار کیا ہے۔ جو خیالات کو کنٹرول کر کے نگاہ کو ایک نقطے پر مرکوز کر دیتا ہے اور انسان کے اندر غیب میں دیکھنے والی نگاہ کو متحرک کر کے ماورائی دنیا کو سامنے لے آتا ہے۔ عملیات میں یقینی کامیابی کے لئے آج ہی آلۂ یکسوئی براہِ راست ہم سے طلب فرمائیں۔ طریقۂ استعمال تفصیلاً ارسال کیا جائے گا۔

قیمت بشمول ڈاک خرچ اندرون پاکستان ۔/۲۵۰ روپے

منگوانے کا پتہ: ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)
اسلام نگر جوئیلی لکھا ضلع اوکاڑہ
فون نمبر 04442-74734

ھُوَ الشَّافِیُ

وہی شفا دینے والا ہے

درست تشخیص ہی کامیاب علاج کی ضمانت ہے

مرض روحانی ہو یا جسمانی جب تک کامل تشخیص نہیں ہوتی مناسب علاج تجویز نہیں کیا جا سکتا۔ امراض کی غیر تسلی بخش تشخیص کی وجہ سے انسان بہت سی پیچیدہ اور خطرناک بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے۔ اگر مریض کو علاج معالجہ کرنے کے باوجود صحت نہ ہو تو آپ سمجھ لیں کہ بیماری کی صحیح تشخیص نہیں ہو سکی۔ بلکہ جوں جوں آپ مریض کو دوا دیتے ہیں۔ مرض بڑھتا جاتا ہے۔ نتیجتاً بیماری اس قدر شدت اختیار کر جاتی ہے کہ وہی ادویات، جو پہلے فائدہ دیتی ہیں بعد میں بے اثر ثابت ہوتی ہیں اور انجام کار مرض جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔ مرض کی تشخیص ہی کامیاب علاج کی بنیاد ہے۔

بعض بیماریاں ایسی ہیں جن کا روحانی عملیات سے ہی کامیاب علاج کیا جا سکتا ہے۔ خدانخواستہ اگر آپ کسی ایسے مرض کا شکار ہیں تو آج ہی ملک کے نامور روحانی و جسمانی عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی سے بذریعہ علم الروحانیات معلوم کروالیں کہ آپکے مرض کا سبب کیا ہے؟ اپنے مرض کی کل کیفیت ظاہری علامات بے کم و کاست تحریر کریں۔ اپنا نام مع والدہ خط تحریر کرنے کا وقت، مقام اور تاریخ ضرور تحریر کریں۔

بذریعہ علم الروحانیات تشخیص کی فیس مبلغ ۔/۱۲۵ روپے ہے





اعمالِ شفاء

زیرِ طبع

مصنف غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی

ملک کے معروف روحانی معالج عامل غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی مدظلہ العالی کی تحقیق و ریسرچ اور شبانہ روز محنت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ جسے درست ترین شفائی صحیفہ کی سند حاصل ہے۔ اعمالِ شفاء جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ جملہ روحانی وجسمانی امراض کے علاج پر مشتمل ہے۔ فاضل مصنف نے اس کتاب میں لاعلاج امراض کے علاج پر حروف شفاء اور آیاتِ سفاء کے اعمال تفصیل سے آسان اردو زبان میں تحریر کردئے ہیں۔ قرآن پاک کی آیات مقدسہ، درودِ شفاء اور مستند شفاء بخش دعائین، اسمائے شفاء اور ایسی عزیمتیں جو امراض کو دفع کرنے میں بے مثال ہیں۔ بڑی شرح اور وضاحت کے ساتھ تحریر کردی ہیں۔

حروفِ شفاء سے مختلف بیماریوں کو دفع کرنے کے لئے طلسم تیار کرنے کے خصوصی طریق اور قرآن الکریم کی آیات مقدسہ سے نملہ امراض کے علاج کیلئے متعدد نقوش تحریر کردیئے ہیں۔ روحانی علوم کو توہمات کا درجہ دینے والی میڈیکل سائنس جن امراض، کے علاج میں بے بس ہے اعمالِ شفاء میں ایسے امراض کے شافی علاج کے طریں درج ہیں۔

فیضان الحروف (زیر طبع)

مصنف:۔ عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی و روحانی

معروف روحانی و جسمانی معالج حکیم غلام سرور شباب کی لاثانی و بیمثال تصنیف ہے۔ حکیم موصوف مدظلہ العالی کی شبانہ روز محنت و کاوش کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ابجد کے اٹھائیس حروف کے خواص، اثرات و افعالی نیز حروف سے تسخیرِ ارواح، اعمال حب و بغض، ترقی روزگار، دست غیب، حاضری مطلوب، حصول رشتہ، حصول خواہشات، مراد براری کے وہ مؤثر قواعد جو بمنزلہ تاثیر کے طلسم سے بھی عظیم تر ہیں۔ حروف سے ہمہ قسم کی بیماریون کا روحانی علاج۔ ظالم دشمنان کو بیمار کرنے کے طریق اور روزمرہ مسائل کا حل اس کتاب میں موجود ہے۔

علم الحروف کے حقائق اور اس کے اسرار و رموز کے حامل ایسے مجربات اور اکسیر الاثر عملیات اور ایسے بیش قیمت نکات جو سالہا سال کی محنت خدمت اور بھاری اخراجات پر بھی حاصل ہیں ہو سکتے۔

رموزِ خاتم سلیمانی

زکات مثلث کے لئے راقم کی تصنیف

﴿رموزِ خاتم سلیمانی﴾

کا مطالعہ فرمائیں

اس میں نقش مثلث پر کرنے کے بے شمار طریقے بتائے گئے ہیں اور نقش مثلث کے عجیب و غریب اعمال تحریر کیئے گئے ہیں۔ نقش مثلث کو ہی خاتم سلیمانی کہا جاتا ہے جس کے بارے میں روایت ہے کہ یہ حضرت سلیمانؑ کی انگشتری پر کندہ تھی۔ مثلث خالی البطن کے مختلف اعمال اور طریقوں پر بحث کی گئی ہے۔ آج تک خاتم سلیمانی کے رموز و اسرار پر اس سے بہتر کوئی کتاب آپ کی نظر سے نہ گزری ہوگی۔

منگوانے کا پتہ :-

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

طلسم حفظِ جان

اپنے اور اہل و عیال کے تحفظ اور حفاظت کے لیے یہ طلسم نہایت ہی مجرب ہے۔ سحر، جادو اور آسیبی اثرات سے محفوظ رہنے کے لیے، بچوں کی گم شدگی، کار یا موٹر سائیکل چلاتے وقت حادثہ سے بچاؤ، ہوائی اور بحری جہاز کے ذریعے سفر کرتے وقت محفوظ رہنے کے لیے یہ طلسم بہترین حفاظت کرتا ہے۔

ہدیہ صرف: -/175 روپے علاوہ ڈاک خرچ

منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ



اگر

آپ چاہتے ہیں کہ ہر محفل میں لوگ آپ کی عزت کریں۔ اور محبت سے پیش آئیں۔ افسران و حکام خوش اخلاقی سے پیش آئیں۔ اجنبی لوگ بھی عزت و احترام کریں۔

تو آج ہی عطرِ تسخیر منگوائیں۔ عطرِ تسخیر ہر قمری ماہ کے نوچندے دنوں میں ایک خاص نورانی عمل پڑھ کر تیار کیا جاتا ہے۔ عطرِ تسخیر لگا کر آپ جس مجلس اور جس شخص کے پاس جائیں گے اور اس کی خوشبو جس کے دماغ تک پہنچے گی۔ وہ بے ساختہ اور والہانہ طور پر آپ کی عزت و توقیر کرے گا۔

ایک ماشہ عطر کی شیشی کا ہدیہ مبلغ ۔/۱۲۵ روپے

نوٹ:۔ عطرِ تسخیر منگواتے وقت اپنا نام مع والدہ لکھنا نہ بھولیں

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ
اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ
فون نمبر
442-74734

لوحِ تسخیر لاثانی

کسی خاص فرد کو مسخر کرنے کے لیے اور تسخیر و حاضری مطلوب کے لیے یہ لوح خوب کام کرتی ہے۔ اگر میاں بیوی میں ناچاقی ہو تو خاوند بیوی کے لیے اور بیوی اپنے شوہر کو مسخر کرنے کے لیے لوح تسخیر لاثانی تیار کروا سکتی ہے۔

جس کسی کے پاس یہ لوح ہوگی مطلوب اس کی اطاعت کا دم بھرے گا اور جب تک لوح پاس رہے گی مطلوب مطیع و مسخر رہے گا۔

کسی ناراض اور روٹھے ہوئے دوست کو اپنا بنانے کے لیے یہ لوح سریع الاثر ہے۔

لوح استحکام

- محبت، نکاح، منگنی یا کسی قسم کے تعلق کی بقا اور استحکام و پائیداری کیلیے لوح استحکام خاص تاثیر رکھتی ہے۔ مثلاً ان میاں بیوی کے لیے جن میں طلاق کا خدشہ ہو یا ناچاکی رہتی ہو یا بغیر طلاق کے ہی دونوں الگ الگ زندگی بسر کر رہے ہوں۔ اس لوح کی برکت سے رفاقت قائم ہو گی۔ اسی طرح اگر کہیں نسبت تھی اور ٹوٹنے کا خطرہ ہے تو بھی اس کی برکت سے قائم رہے گی۔ اسی طرح اگر کسی سے محبت ہے تو اس لوح کی برکت سے ٹوٹے گی نہیں۔
- ان ضرورت مندوں کے لیے مفید ہے جن کے گھر روپیہ پیسہ تو آتا ہے مگر فوراً خرچ ہو جاتا ہے ٹھہرتا نہیں اور مقصود روپیہ کا ٹھہرانا ہو تا کہ آمدنی جمع ہوتی چلی جائے۔ ان مقاصد کے لیے لوح استحکام قوی الاثر ہے۔
- جائیداد کی حفاظت، ملازمت کے استحکام، تبادلے سے بچاؤ وغیرہ کے لیے لوح استحکام سریع الاثر ہے۔ ایسے لوگوں کو یہ لوح ضرور تیار کروا کر اپنے پاس رکھنی چاہیے جنہیں مکان یا زمین یا جائیداد چھن جانے کا خوف ہو۔ خواہ مقدمہ ہو یا کسی ملازم پیشہ کو اپنی ملازمت کا خطرہ ہو۔ اور یہ خوف ہو کہ شاید مجھے کسی بہانے سے الگ کر دیا جائے گا وغیرہ سب کے لیے لوح استحکام مفید ہے۔
- جنگجو پیشے سے وابستہ لوگ مثلاً فوج پولیس وغیرہ۔ جو مشینوں میں کام کرتے ہیں مثلاً ڈرائیور اور پائلٹ حضرات۔ کان کنی سے وابستہ افراد۔ غرضیکہ کسی بھی قسم کے جان جوکھوں کے پیشے میں ہوں۔ لوح استحکام کو پاس رکھیں تو محفوظ رہیں گے۔ موجودہ دور کے سیاستدان، کارخانہ دار، زمیندار اور وہ تمام لوگ جنہیں بہت سے افراد سے واسطہ رہتا ہے کے لیے لوح استحکام قبضہ و اختیار کو قائم رکھنے میں بے حد موثر اور حیرت انگیز اثرات کی حامل ہے۔

لوح کا ہدیہ مبلغ -/۵۲۵ روپے پیشگی ارسال کریں۔ اپنا نام مع والدہ اور مقصد تحریر کر کے رجسٹرڈ جوابی لفافہ ارسال کریں۔ لوح استحکام بھیج دی جائے گی۔

ملنے کا پتہ: عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

لوح تسخیرِ اکبر

لوح تسخیر اکبر ایک ایسا عمل ہے جس سے آپ اپنی تمام تر جائز خواہشات کی تکمیل کر سکتے ہیں۔ سینکڑوں خواتین و حضرات اس سے فیض یاب ہو چکے ہیں۔

مقدمات میں کامیابی، کاروبار میں برکت، بیرونِ ملک سفر اور ملازمت کے مواقع، نفسانی اور جسمانی امراض سے نجات اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ لوح تسخیر اکبر ان کنواری بچیوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے جن کا رشتہ نہ آ رہا ہو اور شادی کی عمر گزرتی جا رہی ہو۔ شادی شدہ بیٹیاں اپنے پاس رکھیں تو سسرال کے غلط رویہ سے محفوظ رہیں گی۔ اور ان کی عزت و توقیر بڑھ جائے گی۔

لوح کا ہدیہ مبلغ -/۵۲۵ روپے پیشگی ارسال کریں۔ اپنا نام مع والدہ تحریر کر کے رجسٹرڈ جوابی لفافہ کے ہمراہ ارسال کریں۔ لوح بھیج دی جائے گی۔

منگوانے کا پتہ

عامل حکیم غلام سرور شباب ماہرِ علوم مخفی
محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

لوح شرف شمس

عروج و ترقی، تسخیر خلائق، حصولِ شان و شوکت، اور علوِ مرتبت کیلئے روحانی تحفہ

شمس سیارگانِ فلکی میں سب سے بڑا اور شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے۔ سب سے زیادہ نورانی اور طاقتور اثر زمین پر ڈالنے والا ہے۔ زندگی اور روح کی توانائی اسی سے قوت پاتی ہے۔ شمس برج حمل میں حرکت کرتا ہوا جب 19 درجے پر پہنچتا ہے تو اسے شرف ہوتا ہے۔ اس وقت جو مخفی قوتیں زمین پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ اگر ان کو ضبط میں لایا جائے تو وہ اپنی طاقت سے حامل کیلئے عظیم ہیبت، رعب اور قوت پیدا کرے گا۔ اور ممتاز حیثیت لائے گا۔ شرف شمس کی لوح جس فرد کے پاس ہو۔ اللہ تعالیٰ اسے عزت و توقیر عطا فرمائے۔ حامل لوح کی شان و شوکت ہر خاص و عام میں بڑھ جاتی ہے۔ حامل لوح کی عزت و شہرت عروج و ترقی کمال بلندیوں پر پہنچ جاتی ہے۔ سب دشواریاں اور مشکلیں حل ہو جاتی ہیں۔ عوام الناس مسخر و فرمانبردار ہو کر ہر حکم مانتے ہیں۔ شرف شمس کی لوح خواتین و حضرات سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ گورنمنٹ اور پرائیویٹ ملازم۔ تاجر حضرات۔ ڈاکٹر۔ لیڈر۔ وکلاء سب اس لوح مبارک سے یکساں فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ جن خوش نصیبوں کے پاس شرف شمس کی لوح ہو گی۔ وہ سمجھ لیں کہ دوسرے تمام لوگوں سے مستقبل کی کامیاب زندگی کے حصول کیلئے انہوں نے میدان مار لیا ہے۔

سونے پر .... روپے

چاندی پر =/۳۵۰۰ روپے

منگوانے کا پتہ: ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ
اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ
فون نمبر 04442-74734

لوح شرف مریخ

لوح شرف مریخ مصول قوت وشجاعت۔ دل کو قوی کرنا۔ غلبہ بر اعداء۔ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے اور موذی جانوروں و آسیب سے تحفظ کیلئے مؤثر ترین ہے۔ مقدمات میں فتح یابی۔ دشمنان سے تحفظ۔ لوح مشرف مریخ فتح و نصرت کے لئے بڑی کارآمد ہے۔ جن میاں بیوی میں تفرقہ ہے۔ یا کسی بڑی جماعت میں عرصہ سے دشمنی وخصوصت چلی آرہی ہے۔ یا کسی کو کسی دشمن کا خوف و اندیشہ ہے۔ یا کسی میدان جنگ یا خطرناک مقام پر جانے کا خوف ہے۔ یا کسی بڑی جماعت پر فتح پانی مقصود ہے۔ اور اس سے حفاظت بھی درکار ہے۔ یا مقدمہ میں فتح پانا ہے۔ تو ان تمام مقاصد کے لئے لوح شرف مریخ نہایت قوی الاثر ہے۔ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی۔ اس کا مقابلہ کرنے والا ہمیشہ ذلیل وخوار ہوگا۔ اور کبھی غلبہ نہ پاسکے گا۔ امراض میں لقوہ۔ قولنج۔ رعشہ اور بلغمی مزاج کیلئے بھی مفید ہے۔

ہدیہ لو چاندی .... ۔/۳۰۰۰ روپے

لوحِ زحل

استحکام و جمعیت کی روحانیت

تسخیر سلطنت و فتوحات
ناموری، حکمت اور ترقی امور
استحکام مرتبہ کے لیے

ستارہ زحل کو ترفع و تنزل سے منسوب کیا جاتا ہے جب یہ سعد ہوتا ہے تو اعلیٰ مرتبہ اور اختیارات دیتا ہے۔ نحس ہونے کی صورت میں مصائب و الام خوف اور ڈر کا سبق دیتا ہے۔ زحل کی نحوست سے ہر شخص زندگی میں کسی نہ کسی طرح ضرور متاثر ہوتا ہے۔ یاد رکھیئے یہ دنیا اسباب کی ہے۔ ایسا سبب ضرور تلاش کرنا چاہیئے جو انسان کو مصائب سے بچائے۔ اس کے مرتبے کو استحکام دے اور عظمت حاصل ہو۔ دنیوی مقام کے ساتھ ساتھ وہ مقام جہاں انسان ہر جگہ لاچار ہو جائے تو وہاں ایک اور سبب کو اختیار کرنا ہے وہ سبب روحانی علوم سے استمداد حاصل کرنا ہے۔ ان علوم میں خاص امتزاجی حالت سے ایسی الواح تیار کی جاتی ہیں جو ذرائع اور اسباب لاتی ہیں جس سے بدقسمتی خوش قسمتی میں تبدیل ہو جاتی ہے ان الواح میں سے ایک لوح زحل کی بھی ہے جس کے مندرجہ خواص ہیں:

ہدیہ لوح زحل 1500 روپے

۱۔ نحوستِ زحل خواہ وقتی ہو یا پیدائشی لوح کی برکت سے رفع ہوتی ہے۔
۲۔ نحوست کے بعد جلد اسباب بنانے کیلئے لوح بے انتہا مؤثر ثابت ہوگی۔
۳۔ تسلط بر مخلوق اور استحکام کے لیے کہ تنزلی نہ ہو۔
۴۔ حصول جائیداد یا جن کے پاس جائیداد نہ ٹھہرتی ہو یا زمیندار ہوں اور چاہتے ہوں کہ عزت اور جائیداد کا قیام و بقا رہے
۵۔ تعمیر مکان کے وقت اگر بنیاد میں رکھیں تو مضرات سے محفوظ اور مکینوں کے لیے خوشحالی ہے۔
۶۔ خلقت میں ناموری، تسخیر سلطنت، حصول مرتبہ، خلقت پر بزرگی، الیکشن میں کامیابی کے لیے۔
۷۔ وہ کاروباری افراد جن کی بڑی بڑی ملیں یا فرمیں ہیں جن کے ماتحت بہت سے ملازمین کام کرتے ہوں، چاہیں کہ قیام مرتبہ اور غلبہ بر مخلوق رہے، یہ لوح مؤثر ہے اگر لوح زحل کو پاس رکھا جائے تو ایک مخفی اثر رکھنے والی باقوت چیز آپ کی زندگی کو بدل دے گی۔ جلد یا بدیر اس کے اثرات خود دیکھیں گے۔ اور لازماً دوسروں سے آپ اپنے آپ کو مختلف قوت اور خوشی کا مالک پائیں گے۔

غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی اسلام نگر حویلی لکھا (اوکاڑہ) فون (04442) 74734

عکسِ لوحِ محفوظ

ملک کے معروف روحانی سکالر عامل حکیم غلام سرور شباب ماہرِ علوم مخفی کی تحقیق و ریسرچ اور شبانہ روز محنت کا منہ بولتا ثبوت ہے حروفِ مقطعات (حروفِ نورانیہ) کی زکات کے بے نظیر قواعد اور ان کے رموز و اسرار پر مبنی لاثانی تصنیف ہے ـــــ جو کوئی ان حروف کے رموز و اسرار سے آگاہ ہو جائے تو اس کے لیے حجاب الابصار۔ طیٔ الارض ۔ بازیچۂ اطفال بن جائے ۔ اور وہ ہواؤں میں اڑے ، پانی پر چلے اور اس سے کشف و کرامات کا ظہور ہونے لگے ۔

الٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰسٓ حٰمٓ قٓ نٓ

کے بے نظیر اعمال و نقوش ، حروف مقطعات اور نقش مثلث کا راز۔ سنسکرت کے مقطعات ، تورات کے مقطعات ، قرآن مجید کے مقطعات حروف نورانیہ اور الواح شرف سیارگان اور ایسے سربستہ راز جو روحانی علوم کے چاہنے والوں کے لیے گم گشتہ خزانہ ہیں ۔ روحانی علوم میں بلند مقام حاصل کرنے والوں کے لیے "عکسِ لوحِ محفوظ" ایک انمول تصنیف ہے ۔

نوائے سروش

ہر دور میں عاملین و کاملین آئے۔ لیکن چند نام ہی شہرت کی بلندیوں پر فائز ہوئے۔ قبل مسیح کے عاملین و کاملین میں جو مشہور نام گزرے ہیں مثلاً افلاطون، سقراط و بقراط سے کون واقف نہیں ؟

طلوع اسلام کے بعد روحانی علوم وفنون کو خواجہ نصیر الدین طوسی، ابو معشر الفلکی، امام بونی، محمد بن محمد الغزالیؒ، امام جلال الدین سیوطیؒ جیسی ہستیوں نے جلا بخشی۔ گذشتہ صدی میں علامہ محمد رفیق زاہد قدس سرّہ الغریز نے علومِ مخفیہ وعلومِ طلسمات میں ایک نئی روح پھونکی۔ اُن کی شہادت کے بعد عصرِ حاضر کے عظیم محقق قبلہ علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی گولڈ میڈلسٹ مدظلہ العالیٰ نے کتاب "مصباح الارواح" تصنیف کر کے علوم حاضرات و تسخیرات الارواح کو دوبارہ زندہ و جاوید کر دیا ہے۔

زیر نظر کتابِ مستطاب تسخیرات و حاضرات پر ایک جامع ترین تصنیف ہے۔ اور ارباب علم وفن اور مشتاقانِ علومِ مخفیہ کیلئے ایک نادر و نایاب اور بے مثال انمول خزینہ ہے۔ بندہ ناچیز مصنف موصوف کیلئے ہمہ وقت دُعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی تحریروں کو شہرت دوام بخشے۔ الٰہی آمین



فقط
ڈاکٹر سید احسن علی مدان
B.D.S
ماڈل ٹاؤن لاہور

تقسیم کار

1- طارق بک سنٹر، نولکھا بازار، لاہور
2- افتخار بک ڈپو، مین بازار، اسلام پورہ، لاہور
3- سجادیہ بک ایجنسی، مغل حویلی اندرون موچی دروازہ، لاہور
4- عباسی کتب خانہ، جونا مارکیٹ، کراچی
5- طاہر بک ہاوس، پریڈی سٹریٹ، صدر کراچی
6- البلال بک سنٹر، بالمقابل سوبھراج، اُردو بازار، رابنس روڈ، کراچی
7- اقبال بک ہاوس، پریڈی سٹریٹ، صدر کراچی
8- مکتبہ اسحاقیہ، جونا مارکیٹ، پھول چوک، کراچی نمبر 2
9- محفوظ بک ایجنسی، امام بارگاہ شاہ نجف، مارٹن روڈ، کراچی
10- ہاشمی برادرز، گوردت سنگھ روڈ، کوئٹہ
11- رحمان نیوز ایجنسی، شارع فاطمہ جناح، کوئٹہ
12- انصاری بک سٹال، کارنر موتی رام روڈ، پرنس روڈ، کوئٹہ
13- احسان کتاب گھر، بیرون بوہڑ گیٹ، ملتان
14- اختر بک سٹال، نڑ والا چوک، فیصل آباد
15- مکتبہ سرحد، خیبر بازار، پشاور
16- سٹار نیوز ایجنسی، زیر مسجد گنج علی خان، بازار کلاں، پشاور
17- رسول جُو، حسن جُو بک سیلرز، نزد حسینی چوک، سکردو
18- حبیب برادرز بک ڈپو، نور مارکیٹ، پاراچنار
19- شعیب سنز بک سیلرز، جی ٹی روڈ، منگورہ سوات

براہ راست منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان ®
محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ
فون: 04442-74734
E-mail: khizarnuma@yahoo.com